توفیق خالق کون و مکان و فضل طراز انجمن اساسی

کتاب لاجواب جامع بیان طریقہ صحت و دفع امراض از سر تا پا نافع بہر حیات عامی و متطبب یعنی

مجموعہ

میزان الطب

۱۳۲۹ھ

اردو

مترجمہ نباض سخن ابو ناظم مولانا محمد حامد علیخان شاہ آبادی نے باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بصحت چھپا

اعلان - حق تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے۔

جزو

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقین اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادہ ہین انمین بعض کتب علم طب اُردو و فارسی کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب طب مختص بعلاج انسان اُردو		علاج الغربا - مترجمہ حکیم اصغر علی۔	۸/
تشریح الاسباب - مع نقشہ بروج فلکی از حکیم قاضی الٰہی بخش۔	۸/	اُردو ترجمہ کلیات سدیدی فن اول مترجمہ مولوی حکیم سید عابد حسین لکھنوی سند یافتہ عالم فاضل۔	۱۲/ روپیہ
رسالہ زبدۃ المفردات - مع رسالہ نظم بارق از حکیم سید علی حسین صاحب۔	۲/۶ ۹	اُردو ترجمہ معالجات سدیدی فن دوم مترجمہ مولوی صاحب موصوف۔	۱۲/ روپیہ
زبدۃ الحکمت - تینوں فصلوں کے خورد و نوش کا طریقہ حفظ صحت مولفہ حکیم محمد قمر علی۔	ا/۶ ۹	اُردو ترجمہ معالجات سدیدی فن سوم و چہارم یکجائی مترجمہ مولوی صاحب موصوف	عہ/ روپیہ
رسالہ تعریف النبض - مولفہ حکیم مرزا بشیر احمد۔	۲/	ترجمہ طب اکبر - از حکیم محمد حسین نہایت سلیس مرغوب عام۔	۳/ روپیہ
شفاء الامراض - از حکیم محمد عبد الحکیم صاحب	عہ/ روپیہ	اکسیر القلوب - ترجمہ مفرح القلوب از حکیم محمد نور کریم۔	عہ/
ترکیب العلاج - مع ترمیم و اضافہ نسخہ جات مولفہ حکیم امیر الدین خان جدید الطبع۔	لعہ/ روپیہ	تحفۃ الاطباء - مولفہ حکیم سید اشرف حسین خیرآبادی۔	ا/۶ ۹
رسالہ دافع طاعون - مولفہ رائے ہزاری لال ہیڈ ماسٹر اودے پور۔	۳/ روپیہ	ترجمہ قرابادین شفائی - مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مرادآبادی۔	۶/
مفید الاجسام مع فوائد عجیبہ ہر مرض کے نسخے مولفہ سید فضل علی نیٹو ڈاکٹر۔	۳/۲ ۹	قرابادین ذکائی اُردو - مترجمہ حکیم ہادی حسین خان۔	۱۳/
طب احسانی مولفہ حکیم احسان علی۔	۳/۶ ۹	تریاق ہیضہ مصنفہ حکیم سید علمدار حسین	ا/
مجمع البحرین - از حکیم حیدر خان حاوی طب یونانی و ڈاکٹری۔	سے/ روپیہ		

توفیق خیاتی کو مکان افضل طراز انجم آسمان سی

کتاب لاجواب جامع بیان طریقہ صحت و دفع امراض از سرتاپا نافع بہر ذی حیات عامی و متطبب یعنے

ترجمہ

میزان الطب

اردو

جسکو بیاض سخن ابو ناظم مولانا محمد حامد علی خان شاہ آبادی نے بایماء مطبع اودھ اخبار سلیس ترجمہ فرمایا

مطبع نامی منشی نولکشور واقع لکھنؤ میں بصحت چھپا

اعلان حق تالیف بحق مطبع اودھ اخبار محفوظ ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حمد زیبا ہی جناب کبریا کے واسطے ❊ نعت شایان ہی محمد مصطفےٰ کے واسطے ❊ آل اور اصحاب اُنکے سب کے سب ہین بے مثال ❊ نے ہوا ہی اور نہو گا اب کوئی اُنکے مثال ❊ امابعد نابلد جادہ سخن شناسی راجی رحمت ایزد منان ابو ناظم المدعو **محمد حامد علیخان** خلف اکبر حافظ **غلام علیخان** ساکن شاہ آباد ضلع ہردوئی عفا عنہما الرحمن ارباب فہم و کیاست و صاحبان دانش و فراست کی خدمت مین ملتمس ہی کہ مجکو علم طب اور فن حکمت مین ایسی لیاقت نہین کہ کچھ اسمین تصنیف و تالیف کرون لیکن میرے قدردان عالیشان ممدوح روزگار متصف بجمیع صفات حمیدہ سنجیدہ و فہمیدہ والا تبار نامور نامدار مشہور و معروف امصار و دیار عالیجناب معلی القاب منشی **نولکشور** صاحب سی آئی ای - مالک مطبع اودھ اخبار دام اقبالہم کے اصرار نے مجکو کچھ ایسی رغبت دلائی کہ چارنا چار **میزان الطب** فارسی کی صاف صاف اُردو زبان مین ترجمہ کرنے کی نوبت آئی اور اُسکے بعض رسائل کے ترجمون سے بھی جو اُسکے آخر مین شامل ہین فراغت پائی خداوندا یہ ترجمہ مع ہر چہار رسالہ مشمولہ کے شش جہت عالم مین حواس خمسہ کی طرح مطبوع و مرغوب ہو خصوصًا ماہران فنون طب اور دانایان فن حکمت کو بغایت درجہ محبوب ہو فن طب کے واقفکارون سے التجا ہی کہ اگر کسی جگہ کوئی غلطی پائین اصلاح کے طور پر اُسکو بنائین اور ناظرین باتمکین ہنگام ملاحظہ نسخہ ہذا مترجم عاصی کو دعاے خیر سے یاد فرمائین والآن اشرع فی المقصود بحول اللہ الودود وہو المستعان وعلیہ التکلان ❊

ترجمہ خطبۂ مصنّف

بعد حمد خدا و نعت سید الانبیا بندۂ احقر محمد اکبر مشہور محمد ارزانی کہتا ہی کہ جو میرے لڑکون اور دوسرے نیک بخت عزیزون کو شوق حاصل کرنے علم طب[1] کا بہت تھا اُنھون نے واسطے لکھنے ایک رسالہ طب کے مجھسے بیحد اصرار کیا ناچار مین نے اُن سب کی خاطر سے ایک چھوٹا سا رسالہ نہایت آسان مختصر عبارت اور فوائد بیشمار مین جمع کر کے **میزان الطب** نام رکھا حکیم مطلق اور شافی برحق سے امید واثق ہی کہ سب سیکھنے والون پر مبارک اور مفید کریگا اور وہی آسان کرنے والا ہی ہر دشواری کا اور اِس نسخہ کو مین نے اوپر تین مقالہ کے منقسم کیا **مقالہ پہلا** بیچ پہچاننے نشانیون گرمی سردی تری خشکی کے واضح ہو کہ حرارت[2] گرمی کو کہتے ہین یہ علامتین مزاج اصلی کی ہین پس پیاس کی زیادتی اور جلن معلوم ہونی اور زردی یا سُرخی بدن انسان مین یہ نشان گرمی کے ہین اور ٹھنڈک سے آرام پانا اگر بہ سبب گرمی کے ہو تو خون کی زیادتی ہو گی اور بھاری[3] ہونا سر کا اور انگڑائیان اور جماہی آنی اور اضمحلال اور مُنھ کا مزہ میٹھا ہونا اور سُرخ رہنا بدن کا اور اکثر مسوڑھون اور ناک سے خون کا نکلنا اور دنبل اور پھُنسیان پیدا ہونا اور کاہلی اور تشنج یہ سب دلیلین خون کی ہین اور گرمی سے بھی بکثرت صفرا پیدا ہوتا ہی علامات اُسکے ذیل مین لکھے جاتے ہین بدن[4] کا رنگ اور زبان اور چشم کا زرد ہونا اور مُنھ کا کڑوا ہونا اور کھرکھرا ہونا زبان کا یعنے کانٹے پڑنا حلق مین اور ناک کا خشک ہونا اور پیاس کا بڑھنا

[1] علم طب اصطلاح اطبا مین وہ علم ہی جسمین حالات بدن انسان کے صحت اور علالت کی نسبت بحث کیجاتی ہی ۱۲ [2] مؤلف کا قول ہی کہ حرارت مین پیاس کی شدت ہو گی بہت ٹھیک ہی اسلیئے کہ طبیعت کا رحجان پانی کی طرف زیادہ ہوتا ہی واسطے دفع کرنے گرمی کے ۱۲ [3] بھاری ہونا سر کا خون کے غلبہ سے ہو کیونکہ خون بدن مین بہت ہی اور دماغ مین جوف ہی جبکہ انجرات خون غلیظ بدن سے اُٹھکر دماغ سے آملین بیشک سر بھاری ہو گا اور علامات خون موافق قول مصنف رحمۃ اللہ سب پیدا ہونگے اور مسوڑھون اور ناک سے خون کا بہنا اس سبب سے ہی کہ عروق اُسکے نازک ہین اور خون کا زیادہ ہونا باعث پھٹنے رگون کا ہو گا ۱۲ [4] بدن سے مُراد جلد ہی اور رنگ سفید اصلی رنگ جلد کا ہی کیونکہ جلد مرکب ہی عصب سے اور عصب کی سپیدی ظاہر جیسا کہ وقت دھونے کے جلد سفید ہو جاتی ہی پس جسوقت جو خلط ان چارون خلطون خون صفرا بلغم سودا سے ظاہر ہو گا وہی رنگ جلد کا بھی ہو جائیگا بدینوجہ مؤلف کا قول ہی کہ غلبہ خون سے جلد سُرخ ہو گی اور غلبۂ صفرا سے جلد زرد ہو گی اور غلبۂ بلغم سے سفید اور غلبۂ سودا سے جلد سیاہ ہو گی بہرحال جس خلط کا غلبہ ہو گا جلد مین وہی رنگ آجائیگا ۱۲

اور بھوک کا گھٹنا اور جی کا متلانا اور رونگٹون کا کھڑا ہونا یہ سب دلیلین صفرے کی ہین برودت ٹھنڈک کو
کہتے ہین نشان سردی کے غلبہ کا یہ ہی پیاس اور جلن کا نہونا اور سفید یا کالا ہونا بدن کا پس اگر
زیادتی بلغم سے سردی ہوگی تو سپیدی بدن کی اور نرمی اور سستی اور سردی پوست کی اور ضعیف
ہونا ہضم کا اور ڈکارین کھٹی آنا اور نیند کی زیادتی اور کندی حواس کی اور لعاب کا نکلنا منھ اور
ناک سے ٹھنڈا ٹھنڈا یہ سب دلیلین بلغم کی ہین اور اگر سبب سردی کا غالب ہونا خلط سودا کا
ہوگا دُبلا پا اور سیاہی بدن کی اور غلیظ ہونا خون کا اور ہر دم سوچ مین رہنا اور رگوڑی کی
جگہ ہر دم چبھتا ہوا سوئی کی طرح معلوم ہونا اور جھوٹی بھوک کا پیدا ہونا یہ سب دلیلین سودا کی ہین
اور نشان غلبہ رطوبت کے سُستی عضو کی ہی اور جو کچھ ضد خشکی کی ہوئین اگر رطوبت
ہمراہ حرارت کے ہو اُسکے بھی نشان کہے گئے خواہ فقط حرارت ہو خواہ مادہ خون سے اور
اگر رطوبت ساتھ برودت کے ہو نشان اُسکے لکھے گئے خواہ برودت فقط ہو خواہ مادہ
بلغم سے اور علامت غلبہ خشکی کی درشتی اور دُبلا پا اور بے رونقی بدن کی ہی پس اگر خشکی
مع مادہ صفرا کے ہوگی اوپر بیان ہو چکا اور اگر مادہ سودا کے ساتھ ہوگی وہ بھی کہا گیا اب
جاننا چاہیے کہ خلط چار ہین خون ۔ بلغم ۔ سودا ۔ صفرا ۔ اور بدن آدمی کا انھین چارون سے قائم ہی
اگر ان خلطون مین سے کوئی خلط گھٹ بڑھ جاتا ہی تو تندرستی ندارد ہو جاتی ہی اور مرض
پیدا ہو جاتا ہی خون گرم اور تر ہی صفرا گرم و خشک بلغم سرد و تر ہی سودا سرد و خشک ہی
لیکن ریح[۲] جسکو ہندی مین بائی کہتے ہین ایک ٹھنڈا دھوان ہی کہ اخلاط سے اُسکی پیدایش ہی
اور اکثر بلغم اور سودے سے پیدا ہوتا ہی اور اس بائی کو قوام بدن مین کوئی دخل نہین ہی
بخلاف روحون کے گو روحین بھی خلطون سے بطریق بخار کے ہوتی ہین مگر بقاے حیات بدن

---

[۱] جس طرح سردی ضد حرارت کی ہی اُسی طرح تری ضد خشکی کی ہی اس صورت مین علاج اسکے بالضد کیا جاتا ہی یعنے مرض اگر گرمی سے پیدا ہوگا تو اُسکا علاج اسکے موافق کرینگے اور بالعکس اسکے بالعکس ۱۲

[۲] ریح کی نسبت ہندوستانی حکیم یعنے بید لوگ بیان کرتے ہین کہ اصل خلط یہی ہی اور چارون خلط اسی سے پیدا ہوتے ہین اور ہر ایک بیماری اسی سے پیدا ہوتی ہی اور یونانی حکیمون کا مقولہ ہی کہ جب خلط بعد ہضم ہونے غذا کے پیدا ہوتے ہین اُس سے جو بخارات لطیف ظاہر ہون وہ روح ہی اور جو بخارات کثیف ظاہر ہون وہ ریح ہی پس اس بیان سے ثابت ہو گیا کہ ریح تابع اخلاط کے ہی اور روحین تین ہین ایک طبیعی کہ اُسکو جگر سے تعلق ہی دوسری نفسانی جو متعلق ہی دماغ سے تیسری حیوانی جو دل سے تعلق رکھتی ہی اور بعض کہتے ہین کہ جس طرح ریح ایک ہی اسیطرح روح بھی ایک ہی کہ روح بخار لطیف ہی اور ریح بخار کثیف چنانچہ کتب مبسوطہ مین اسکی بحث بہ تفصیل لکھی ہی فمن شاء فلیرجع الیہا ۱۲

انھین روحون پر موقوف ہی اور روحین بدن کی پرورش کنندہ ہین دوسرے مقالے مین اُن دواؤن کا بیان ہی جو مفردہ اور مرکبہ ہین موافق حاجت اور غذائین مناسب حال کے اور اِس مقالے مین کئی فصلین ہین پہلی فصل معدلات مین یعنی ایسی دوائیان جو ہر خلط کو بگاڑنے سے حالت اصلی پر پھیر لائین تفصیل ہر ایک کی سُنیے واضح ہو کہ تغیر خون کا چار طرح پر ہی ایک یہ کہ مقدار سے بڑھ جائے دوسرے یہ کہ قوام اُسکا گاڑھا ہو جائے تیسرے یہ کہ پتلا پڑ جائے چوتھے یہ کہ سڑ جائے پس وہ دوائیان جو اصلاح ہر خلط کے بگاڑ کی بیان کی جاتی ہین وہ دوائین کہ جوش خون کا دفع کرین یہ ہین تخم کاسنی تخم کاہو گلاب کے پھول نیبو کا عرق سکنجبین شربت عناب ولایتی شربت صندل شربت کیوڑہ[1] اور مانند انھین دواؤن کے جو ٹھنڈی ہون دینا چاہیے وہ دوائین کہ خون غلیظ کو درست کرین یہ ہین آب آلو بخارا سونف کا پانی آب شاہترہ سکنجبین اور شہد کے پانی مین ملا کر اور پانی جوش دیا ہوا اور جو دوائین نکالنے والی سودے کی ہین گاڑھے خون کو بھی وہی دور کرتی ہین اور اکثر سودا ملجانے سے خون گاڑھا پڑ جاتا ہی اور نیز ملنے بلغم غلیظ سے بھی اُسوقت مین مسہل بلغم کا دین اور بلغم کاٹنے کے لیے ترشیان دین اور جب مادہ بلغم و سودا کا پختہ ہو جاے مدرات[2] دین اور جب بلغم خون مین ملتا ہی رنگ خون کا مائل بہ سفیدی ہو جاتا ہی اور رنگ خون سودا کے ملنے سے مائل بہ سیاہی ہو جاتا ہی اب وہ دوائین جو پتلے خون کی اصلاح کرتی ہین بیان کی جاتی ہین جب دیکھو کہ خون رطوبت بلغمی کے ملنے سے پتلا پڑ جائے اور رنگ خون کا مائل بہ سپیدی ہو جائے تدبیر اُسکی نکالنا بلغم کا ہی ساتھ مسہل اُسی بلغم کے ہلیلہ کابلی واسطے اسکے بہت بڑی عمدہ دوا ہی اور خشکی رطوبت کے لیے بالنگو اور ریحان اور پرسیاوشان اور مثل اسکے جو دوائین کہ خشک مائل ساتھ گرمی کے ہون دینا چاہیے اور مالش بدن کی اور ریاضت کرنا بہت نفع کرتا ہی اور جو صفرا ملنے سے خون پتلا پڑ جائے اور پہچان اُسکی یہ ہی

[1] قوله شربت کیوڑہ کا استعمال اکثر امراض خون و صفرا مین بہت نفع بخشتا ہی غرض جو دوائین کہ حرارت خون و صفرا کو دور کرین وہ سب فائدہ مند ہین اور بعض حضرات نے شربت کیوڑہ کو کہ عربی مین کدر لکھتے ہین اور اُنھون نے گذر اُسکو پڑھا ہی اور اُس سے مراد گاجر کا شربت لیا ہی یہ کوئی اصل نہین رکھتا اسوجہ سے کہ مزاج شربت گاجر کا گرم ہی اور مراد مصنف رحمۃ اللہ کی اِس جگہ اُن دوائیون سے ہی جو جوش خون اور التہاب صفرا کی دافع ہین پس لامحالہ کدر بفتح کاف عربی اور دال مہملہ ہی جسکے معنے کیوڑہ کے آئے ہین اور یہی مناسب ہی اور بعض نسخون مین کاذی بھی آیا ہی اسکے معنی کیوڑہ کے آئے ہین فافہم وتامل ۱۲

[2] جن دواؤن سے پیشاب خون آئے اُنکو عربی مین مدرات کہتے ہین ۱۲

اگر پتلا کف خون پر معلوم ہوئے پس تدبیر اُسکی نکالنا صفرے کا ہی ساتھ مسہل اُسی صفرے کے اور ہلیلہ زرد سفرا مین بہت بڑا نفع دیتا ہی اور شربت عناب اور مسور کا پانی اور جو کچھ کہ سردی اور جوش خون مین اُسکا بیان ہو چکا ہی نہایت مفید ہی اور کاسنی کا پانی بھی جوش کیا ہوا بہت سودمند ہی اب جاننا چاہیے کہ قاعدہ کلیہ ہی جب کوئی خلط سڑ جائے بخار ضرور ہوگا اور کوئی خلط نہین سڑتا جبتک کہ گرمی اُسمین نہین ملتی پس بہرحال سبب سڑنے کا گرمی ہی اس حالت مین اصلاح اُس خلط کی دواؤن سرد اور خشک سے کرنا چاہیے جیسا کہ جوش خون مین ذکر ہو چکا اور مراد جوش خون سے فقط گرم ہونا خون کا ہی نہ سڑنا حاصل یہ کہ سڑنے کو حرارت لازم ہی اور گرم ہونے کو سڑنا لازم نہین مگر بگڑنا صفرے کا پانچ طرح پر ہی ایک یہ کہ رطوبت رقیق صفرے سے ملے دوسرے یہ کہ رطوبت غلیظ صفرے سے ملے تیسرے یہ ہی کہ سوداے غیر طبیعی تھوڑا سا صفرے مین ملے اور اس صفرے کی تین قسمین ہین پہلی کو مرہ صفرا کہتے ہین دوسری کو صفراے محیہ اور تیسری کو صفراے محترقہ چوتھی جب صفراے مرہ اور صفراے محترقہ آپس مین ملجائین اُسے صفراے کراثی کہتے ہین پانچوین وہ ہی کہ مرہ صفرا اور صفراے محترقہ جسوقت کہ بہت گرم ہو باہم ملجائین اُسکو صفراے زنگاری کہتے ہین اور زنگاری اور کراثی مین صرف اتنا ہی فرق ہی کہ کراثی مین گرمی کم اور زنگاری مین زیادہ ہی ورنہ دونون ایک ہی ہین اب وہ دوائین جو مصلح صفرا ہین اور موافق حاجت دیجائین اُنکا بیان ہم کرتے ہین مگر اس امر کا لحاظ رہے کہ جسقدر گرمی زیادہ ہو اُسیقدر دوائین ٹھنڈی استعمال کرنا چاہیے اور اس امر کا بھی خیال رہے کہ جب حرارت قوی ہو تو مقدار دوا زیادہ کرین یا دن مین دو تین بار دین غرض خیال تبرید پر ضرور ہی رکھین اور وہ دوائین یہ ہین جو موافق وقت اور موقع اور فصل کے دین اسبغول بہدانہ خرفہ کاسنی تخم خیارین سوکھا دھنیا

۱؎ خلط مین عفونت یعنی بدبو پیدا ہو جانا پس جب خلط بسبب گرمی کے سڑیگا اس حالت مین بخار بھی ضرور ہی آئیگا اُسوقت وہ دوائین جو دافع حرارت ہین دینا چاہیے اور بدن کی ریاضت بھی عمدہ ہی مثل ورزش یا سواری وغیرہ کے اور غرض اس ریاضت سے یہ ہی کہ اس ریاضت کی وجہ سے رطوبات تحلیل ہو جائین ۱۲ ۲؎ مرہ کے معنی خاص صفرا آئے ہین جو یہ صفرا جسمین رطوبت رقیق بلغمی ملے بکثرت پایا جاتا ہی تو اس سے خاص پایا جاتا ہی کہ صفرا اُسی کو کہتے ہین لہذا تسمیہ خاص و عام ہوا ۱۲ ۳؎ صفراے محیہ مح انڈے کی زردی کو کہتے ہین اور اس صفرا کی جسمین بلغم غلیظ ملتا ہی انڈے کی زردی کی طرح صورت ہوتی ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲ ۴؎ کراث گندنے کو کہتے ہین رنگ اسکا مثل گندنے کے سبز ہوتا ہی ۱۲ ۵؎ تخم اسبغول کے کوٹنے کو اسوجہ سے منع فرمایا ہی کہ اُسکا بیج سمیت پیدا کرتا ہی اور جبکہ مزاج مین بھی گرمی ہوگی عجب نہین کہ ضرر شدید پہونچے ۱۲

صندل تخم کاہو کافور اسبغول کا لعاب دین یا مع تخم کے اور تخم اسبغول کو کوٹتے نہین ہین کہ خاصیت
زہر کی بعض مزاجون مین پیدا کردیتا ہی اور لعاب بہدانہ بہی دیتے ہین اور جبکہ زیادتی کھانسی کی ہو بہدانہ
کھٹی[۱] بہی کا ندین اور خرفہ اور کاسنی کا شیرہ نکال لین اور کہین بیج دونون کے اور کاسنی سبز کو نہین
دھوتے کہ اُسکا اثر جاتا رہتا ہی اور اگر پانی[۲] کاسنی[۳] کے پتون کا پھاڑ لین اور نتھار کر خواہ اکیلا خواہ
مصری وغیرہ ملا لین اور اگر کھٹی چیز ملا کر دین اثر تمام رکھتا ہی اور خون کے صفا کرنے مین بے مثل ہی اور
خرفہ تخم کاہو تخم خیارین سے شیرہ لیتے ہین اور سوکھا دھنیا پانی مین بھگو کے ساتھ مصری کے دین بہت
جلد اثر کرتا ہی اور صندل پانی مین گھسکر دینا بڑی گرمی دور کرتا ہی اور سفید صندل سرخ صندل سے
بہتر ہے اسی طرح دو حبہ کافور بھی حرارت قوی کو زائل کرتا ہی لیکن یہ ٹھنڈا بہت ہی جوان آدمی گرم
مزاج کو دینا چاہیے یہ سب امر حکیم کی راے پر موقوف ہین جو مناسب جانے عمل مین لائے اور سب
ٹھنڈے میوے مثل تربوز وغیرہ کے اور سب ترشیان صفرا کی مُصلح بہتر ہین اور خیال رہے کہ عورتون[ف] اور
لڑکون اور خواجہ سراؤن کو بہت ٹھنڈی چیزین ندینا چاہیے کہ انجام مین خرابی ہوتی ہی ادویہ مرکبہ مشہورہ
کہ اصلاح صفرا کے لیے مخصوص ہین یہ ہین قرص طباشیر ملین قرص طباشیر قابض قرص کافور شربت صندل
شربت آلو شربت بنفشہ شربت نیلوفر وغیرہ اور سونگھنا اور لگانا بھی ٹھنڈی چیزون کا مُصلح صفرا ہے
اور دافع اور مسکن ہی بڑی گرمی کا اب دوائین بلغم کی کہ حالت اصلی سے اپنے تغیر اور تبدل پیدا کرین
لکھی جاتی ہین واضح ہو کہ تغیر بلغم پانچ طرح پر ہی ایک یہ ہی کہ تھوڑا خون بلغم سے ملکر بلغم کو مزاج اصلی سے
پھیر دے اس بلغم کو حلو یعنے میٹھا بلغم کہتے ہین دوسرے یہ کہ صفرا دمحترقہ بلغم سے ملے اسکو بلغم مالح یعنے کھاری
کہتے ہین تیسرے یہ کہ گرمی تھوڑی سی بلغم مین اثر کرے اس صورت مین بلغم کھٹا ہو جائے گا اسکو بلغم
حامض کہینگے چوتھے یہ کہ تھوڑا اسودا بلغم کے ساتھ ملے اس بلغم کو بلغم عفص یعنے کسیلا کہینگے جسکو ہندی مین

---

[۱] بہدانہ کھٹی بہی کا کھانسی اور سینہ وغیرہ کو نقصان پہونچاتا ہی اسواسطے مصنف رحمۃ اللہ نے تاکیداً ممانعت فرمائی ہی ۱۲۔
[۲] کھٹے پانی سے مُراد املی اور آلو بخارا کا پانی اور سکنجبین وغیرہ ہین ۱۲ [۳] کاسنی کی سبزی وغیرہ آب کاسنی مُروّق ہین مہیجاے اسواسطے
مصنف علیہ الرحمۃ نے مبالغۃً تاکید کی ہی کہ نہایت نقصان پہونچائے گی۔
ف مؤلف نے جو تاکیداً منع کیا ہی کہ ٹھنڈی دوائین عورتون اور لڑکون اور خواجہ سراؤن کو ندینا چاہیے وجہ موجہ اسکی یہ ہی کہ
ان سب کے مزاج ٹھنڈے ہوتے ہین پس ٹھنڈی دوا مزاج زیادہ بارد کریگی اور قاعدہ علاج بالضد قرار پایا ہی سوا اسکے اجزا
سرد مادہ کو بھی منجمد کردیتے ہین اور انجام مین مزاج مین سردی زیادہ پیدا ہو جاتی ہی ۱۲

بلکھا بھی کہتے ہین پانچوین یہ بلغم پتلا پڑ جاے اس بلغم کو تفہ یعنے بے مزہ اور پھیکا کہتے ہین یہ قسم بلغم کی سب قسمون بلغم سے بدتر ہی ہر چند یہ سب اقسام بلغم غیر طبعی مین بدتر اور زبون زیادہ ہی وہ دوائین مفردہ جو مصلح بلغم غیر طبعی ہین یہ ہین بادیان انیسون اصل السوس زیرہ دارچینی قاقلہ برنجاسف سنبل الطیب مویز اور طریق استعمال ہر ایک کا ان دواؤن مین سے موافق راے طبیب کے ہی اور جوشاندہ واسطے بلغم کے بہتر ہی اور جبکہ بلغم سڑ جائے اُسوقت جو دوائین بہت گرم ہون نہ دین خصوصًا اُسوقت مین کہ مادہ بلغم شور کا ہو کیونکہ اُسوقت مین مریض کو بخار آتا ہی اور تخم کشوث سڑے بلغم کے نکالنے کے لیے کہ رگون مین بدبو پیدا کی ہو مخصوص ہی اور یہ بات کہ بلغم سے بدبو اندر رگون کے پیدا ہو گی تپ[ا] کے امراض مین شرح وار بیان کیا جائیگا اور جب مادہ بلغم بدبو پیدا کرے حاجت کے موافق جن دواؤن کا صفرا مین بیان کیا گیا تھوڑی وہ دوائین اور تھوڑی یہ ادویہ بلغم ملا کر دینا چاہیے **ادویہ مرکبہ بلغم** معجون فلاسفہ معجون[۲] زنجبیل معجون شیر جوارش جالینوس اور مانند انھین معجونون کے یہ سب تدبیرین اور دینا دواؤن کا بلغم مین اُسوقت چاہیے کہ بے تپ ہو اور جبکہ تپ ہو تو قرص گل اور قرص غافث اور سکنجبین بزوری معتدل اور گلقند اور شربت حار بھی موافق ہو جاتا ہی **تغیر سودا بھی** پانچ طرح پر ہی ایک سوداطبیعی یعنے اصلی زیادہ مقدار طبیعی سے بڑھے دوسرے[۲] احتراق یعنے سوختگی سودا سے سودا حاصل ہو تیسرے[۳] یہ کہ احتراق خون سے ہو چوتھے[۴] یہ کہ احتراق بلغم سے ہو پانچوین[۵] یہ کہ احتراق صفرا سے ہو کیونکہ جو خلط جلجاتا ہی وہی سوداے غیر طبیعی ہی اور سوختگی اخلاط اسکو کہتے ہین کہ اجزاے لطیف و رقیق خلط کے تحلیل ہو جائین اور باقی ماندہ کثیف ہون غرض کہ ایسا تغیر اور کمی بیشی ظاہر ہو کہ اپنے جنس سے تبدل قبول کرین نہ یہ خاکستر ہو جائین اور بقول مصنف رح اگر کوئی خلط سردی سے کثیف ہو جائے پس باعتبار جمجانے اُسی خلط کے اُسکو عوام بسبب نہ پہچاننے کے سودا کہنے لگتے ہین جیسا کہ بلغم جصی مین شبہ ہوتا ہی اور وجہ تسمیہ بلغم جصی کی یہ ہی کہ مانند

---

[۱] اقسام تپ مین اسکا بیان اصلاح کیا گیا ہی کہ مادہ صفرا و بلغم و سودا وغیرہ اندر رگون کے اور رگون کے باہر بدبو پیدا کرتا ہی یعنے سڑ جاتا ہی اور رگون کے اندر ہو تو یہ علامات اور علاج اور جو بیرون عروق ہو تو یہ تدبیر و علاج سے بہ نسبت امراض صفراویہ کے امراض بلغمیہ زیادہ قیام پذیر ہین اور بیماریان سودا کی بہ نسبت بلغم کے زیادہ بڑھ جاتی ہین ۱۲

[۲] نوشدارو اور معجون سقراط یا قول بو علی کے یہ نسخے مرکب ہین جیسا کہ مصنف رح نے بھی اشارہ لفظ مرکبہ سے کیا ہی سقراط نام طبیب کا ہی اور بو علی مراد شیخ الرئیس صاحب قانون سے ہی ۱۲

عجس[1] یعنے گچ کی سی رنگت بلغم کی ہوتی ہی اور اسمین اختلاف حکیمون کا ہی بعضے کہتے ہین کہ رنگ سو گچ ہوتا ہی
اور بعضے کہتے ہین کہ قوام بھی مثل گچ کے ہوتا ہی بہرکیف بلغم سوداوی اور سودا بلغمی نہین ہوسکتا دوائین
مفردہ معدلہ سودا کی سپستان گاؤزبان تخم خربزہ جڑ ملیٹھی کی تخم مرد انجیر مویز اور مانند اسکے
جو دوائین گرم ہون پس اگر سودا اخلاط گرم سے پیدا ہوا ہو تو دوائے سرد تر دینا چاہیے مثل خرفہ ہندبا
خیارین اور مانند اسکے اور نہین گرم تر یا وہ تر دوائین کہ حرارت و برودت مین برابر ہون **ادویہ
مرکبہ معدلہ سودا** سکنجبین افتیمونی نوشدارو معجون سقراط **یاقوتی بوعلی مفرح دلکشا**
شربت گاؤزبان شربت بالنگو ریحان وغیرہ اور مکرر ہر بار تاکید کیجاتی ہی کہ ہر امر علاج مین رعایت
مزاج گرم و سرد ملحوظ رہے کہ دوا جلد نفع دیوے جسوقت سودا متعفن ہو اور یہ مکرر کہا گیا کہ جب خلط
متعفن ہوگا تپ آئیگی اس حالت مین یہ جوشاندہ سودمند ہی تخم خیار تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک
تین درم ملیٹھی زرشک ہر ایک دو درم گاؤزبان پنج درم ہمراہ قند یا سکنجبین کے دین اور قبل اسکے
منضج دینا بہت مناسب ہی کہ مادہ پکجائے اور جلد موثر ہو اور بہت جلد مادہ اسہال سے دفع ہوجائے
کیونکہ سودا کی بیماریون مین اور دوائین زیادہ دیا کرتے ہین کہ مادہ خوب پختہ ہوجائے انشاءاللہ تعالی
بحث تپ مین اور تدبیر ازالہ عفونت مین اسکا بیان بخوبی کیا جائیگا **فائدہ** بیان اُن چیزون کا
کہ اصلاح اخلاط کرین سب بدن سے یا ایک ہی عضو سے بے کھانے پینے دوا کے فائدہ مند ہون اور
اسکی بہت قسمین ہین شموم[2] نخلخہ نفوخ سعوط وجور سنون قطور نطول سکوب انکباب کماد تدہین تمریخ
کحل برود ذرور بخور طلا ضماد حقنہ فتیلہ شافہ حمول فرزجہ آبزن پاشویہ دوا سے خشک یا تر سونگھنے کو
شموم کہتے ہین کسی چیز رقیق خوشبودار کو شیشہ یا صراحی مین رکھکر بو لینے کو نخلخہ بولتے ہین نتھنون کی
راہ سے کسی چیز کی دھونی لینے کو سعوط بولتے ہین نتھنون کی راہ سے کوئی چیز نتھنون مین پھونکنے دینے کو
نفوخ کہتے ہین حلق مین دوا ٹپکانے کو جور کہتے ہین دانتون مین دوائین پیسکر ملنے کو سنون اور

---

[1] جس معرب گچ یعنے عربی بنایا گیا ہی معنے اور مراد یہ ہی کہ رنگ قوام بلغم کا بسبب ملنے سودا کے چونے کی رنگت
اور صورت قوام پیدا کرتا ہی فافہم و تامل **ف** اشتباہ مراد مؤلف کی یہ ہی کہ قاعدہ دوا یہ ہی کہ حلق کے نیچے
اُتری اور معدہ مین قرار پکڑا اور ہضم پایا اور اوسیوقت تاثیر سردی و گرمی نفع و ضرر جو کچھ ہو معلوم ہوتا ہی اور یہ
تدبیرین اور ترکیبین کہ اس مقام پر شرح لکھی گئین استعمال انکا خارج سے ہوتا ہی اور فوراً نفع دیتی ہین اسواسطے پہلے
مجملاً اور یہ مفصلاً بیان کیا تاکہ معنی اور ترکیب استعمال ہر ایک کا ہر شخص کو بخوبی معلوم ہو جاوے ۱۲

کانون اور دیگر سوراخون مین ٹپکانے کو قطور اور پتلی چیزین بدن پر گرانے کو نطول کہتے ہین اور کچھ ہاتھ بلند
کرکے بے توقف اور کبھی آبزن اور انکباب پر بھی نطول کا لفظ بولتے ہین اور ہندی مین ترٹیرا کہتے ہین
اور جو کوئی چیز بہنے والی بے توقف فرق سے اوپر بدن کے گرادین تھوڑی تھوڑی یا برابر اور اس
ترکیب سے بھی کہ ٹھہرین اور پھر گرائین اُسکو سکوب کہتے ہین انکباب یعنی بخار گرم پانی بدن پر پہونچانا
اور بدن کو کپڑے مین لپیٹے رکھنا اور سرنگون جسکو ہندی مین بھپارہ کہتے ہین جس طرح کہ پسینا لانے کے
واسطے کرتے ہین اور بخار ادویہ کان مین پہونچانا اسکو بھی انکباب بولتے ہین گرم چیز عضو پر رکھنے کو
کماد بولتے ہین اور جب سرد ہو جاے پھر گرم کرکے رکھین خواہ وہ چیز خشک ہو خواہ تر ہندی مین سیکنا
بولتے ہین کوئی چیز بدن پر ملنے کو تمریخ کہتے ہین جسم پر روغن مالش کرنے کو تدہین بولتے ہین کوئی
چیز بہنے والی پتلی پچکاری یا پھکنی مین رکھکر خواہ دبر خواہ قبل کی راہ سے مثل مثانہ اور رحم کے
انت مین پہونچا دینے کو حقنہ کہتے ہین اور یہ بہت معروف ہی کوئی چیز دراز کرکے دبر یا قبل مین رکھنے کو
دوائین پانی مین گھسکر آنکھ مین لگانے کو شافہ[1] بولتے ہین کپڑے کے ٹکڑے یا لتے کو دواؤن مین آلودہ
کرکے قبل یا دبر مین رکھ لینے کو حمول کہتے ہین فرزجہ وہ حمول ہی کہ مخصوص عورتین اپنی فرج مین
رکھتی ہین کحل وہ ہی کہ سلائی مین لگاکر آنکھ مین کھینچے جسکو سرمہ کہتے ہین برود دوائین ٹھنڈی
جنکو بترتیب آنکھ مین استعمال کرین ذرور وہ دوائین کہ خشک پیسکر آنکھ مین یا زخم پر چھڑکی جائین
بخور وہ ہین کہ دوائین جلاکے اُنکی بو دماغ مین پہونچائین یا اُنکا دھوان کسی عضو پر بطریق مخصوص دین
ضماد[2] وہ کہ تر چیز گاڑھی بدن پر لگائین ہندی مین اُسکو لیپ کہتے ہین طلا وہ ہی کہ چیز تر رقیق
پانی کی طرح بدن پر چپڑین اگر ضماد اور طلا ایک ہی ہی صرف گاڑھے اور پتلے کا فرق ہی آبزن
وہ ہی کہ پانی مین دوائین جوش دین اور کسی بڑے برتن مانند دیگ وغیرہ مین رکھین اور اُسمین

لہ یعنی دور سے اُس پانی کو جسمین دوائین جوش دیگئی ہین چھوڑین خواہ ٹھہر ٹھہر کر خواہ برابر چھوڑین ۱۲ [1] شافہ چیز
معروف ہی اسوجہ سے مؤلف نے اسکی چندان تصریح نہین کی فافہم ۱۲ [2] ضماد اور طلا مین اسقدر فرق ہی کہ ضماد گاڑھی چیز کو
کہتے ہین اور طلا پتلی چیز کو بولتے ہین اور ایک یہ بھی فرق ہی کہ جب ضماد لگاتے ہین تو وہ بسبب گاڑھے ہونے کے تادیر رہتا ہی
اور رقیق کم قیام پذیر ہی پس قیام اثر و تاثیر کا بھی ظہور ویسا ہی ہوگا یعنے گاڑھے ضماد مین یہ فائدہ اور مصلحت ہی کہ وہ بوجہ
تنداری کے بدن مین زیادہ قیام پذیر ہوگا اور یہ دیر پائی جلد تر نفع بخشے گی برخلاف اُسکے کہ رقیق ہو یعنے وہ سریع الزوال ہوا ور
نہ اُسکو سریع التاثیر ہی کہا جاسکتا ہی فافہم و تامل۔

بیمار بیٹھے پاشویہ وہ ہی کہ پانی گرم یا وہ پانی کہ گل خطمی اور گیہون کی بھوسی اور بنفشہ اور بابونہ اور برگ سدر وغیرہ جوش دیا ہوا ور پانون بیمار کے اسمین اسطرح رکھین کہ زانو تک غرقاب رہین اور مالش کرین اور پاشویہ اسطرح کرتے ہین کہ زانو سے تلوؤن تک پانی ڈالکے دھوتے ہین اور خوب مالش کرتے ہین یہ پاشویہ بتون گرم اور درد سر اور بخار دماغیہ کے واسطے بہت نافع ہی اور فوراً امراض کو دور کرتا ہی ترکیب پاشویہ[1] کی یہ ہی کہ بیمار کا سر پیٹھ کی طرف مائل رکھین بلکہ تکیہ لگا کر اور ایک پردہ اوپر منھ کے روکین کہ بخارات دماغ کی طرف نجائین کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہی کہ پاشویہ واسطے فائدہ کے کیا اور احتیاط نہ کی گئی تو فوراً خفقان ہو گیا اور وحشت لاحق ہو گئی یہ سب چڑھنے انجرات اسفل سے یعنے پانوُن کی طرف سے اعلیٰ کی طرف کہ دماغ ہی ظہور مین آئیگا اب بیان معنی الفاظ مذکورہٗ بالا باصطلاح اطبا مفصل طور سے فراغ ہوا یعنے ہر لفظ کے معنی جُدا جدا شرح وار لکھدیے گئے اب وہ چیزون اور وہ دوائین لکھی جاتی ہین کہ امراض گرم کو نفع بخشین یہ وہ شموم لکھی جاتی ہی کہ کل امراض حار مین فائدہ دے صندل سپید پیسکر سرکہ اور دھنئے کے پانی مین ملاکے باضافگی قدرے گلاب سونگھین اور اگر انھین دواؤن کا غلغلہ بنائین نہایت بہتر ہی اور جب دیکھین کہ بیمار کو نیند نہین آتی سرکہ ہرگز نہ ملائین کیونکہ سرکہ بیخوابی پیدا کرتا ہی اور جب ایسے مرض مین گرمی کثرت سے ہو تھوڑا کافور ملائین تا رفع حرارت بخوبی ہو جائے اور پارہ پارہ کرکے سونگھنا بہت مفید ہی اور میوہ اور گلہائے سرد کا بھی سونگھنا سودمند ہی اور جس شخص کو بوے کشنیز اچھی نہ معلوم ہو تو اُسکے عوض آب ترنج ملائین یا آب کدو مگر نیم پختہ ایسا شموم کہ بیماری سرد کو نفع پہونچائے مشک عنبر دارچینی جیدبید ستر قرنفل زعفران شونیز حاجت کے موافق ایک ہی یا مجموع یا جو کچھ کہ دستیاب ہو استعمال کرین سعوط بارد کہ امراض گرم و خشک کو سودمند ہی آب کاہو روغن نیلوفر ہر ایک ایک جزو شیر دختران دو جز اور جو بجائے روغن نیلوفر روغن تخم کاہو یا تخم کدو یا بادام ملائین تو بھی بہتر ہی اور جو مریض کو

---

[1] پاے شویہ کے بارہ مین جو مصنف رحمۃ اللہ نے تاکید کی ہی اسواسطے ہی کہ جو بیمار کا مُنھ اُس طرف ہوگا اور پانوُنکی جانب بخارات کہ دماغ سے اُترے ہین پھر صعود کر جائینگے اور یہ سبب زیادتی ترقی خفقان و وحشت کا ہوگا جل احتیاط تمام لازم ہے اگر خدانخواستہ خفقان وغیرہ ہو گیا تو بیماری مین اور بھی ابتری ہو جاتی ہے اسوجہ سے پیشتر ہی سے اسکے دفع کا لحاظ رکھنا اور خیال کرنا چاہیے مصنف علیہ الرحمۃ کا یہ قول تنبیہاً ہے فافہم وتامل ١٢

بیخوابی ہو تو روغن خشخاش سب روغنون سے بہتر ہی ایسا سعوط کہ امراض سرد اور تر دماغ کو سود دے صبر کندر مر حضض یعنے رسوت جند بید ستر زعفران آب ریحان مین یا آب مرزنجوش مین یا فقط اسی پانی مین ملائین اور ناک کے اندر ٹپکائین وہ نفوخ کہ مسکوت[۱] یعنے سکتہ والے کو ہوش مین لائے اور سدۂ دماغ کو کھولے نکچھکنی خربق سپید پیسکر تھوڑا تھوڑا نتھنون کے اندر پھونکدین فوراً ہوش آجائیگا وہ وجور کہ صرع کو نافع ہی پودینہ دشتی اور بقول بعض کوہی جند بید ستر زیرہ کرمانی برابر شیر مین حل کر کے گلوے طفل مین ٹپکائین وجور کہ صرع والے کو ہوش مین لائے ہینگ جند بید ستر سکنجبین عسلی مین حل کر کے کام مین لائین سنون کہ ضعف دندان کو نفع دیتا ہی سورنجان شیرین ناگرموتھ کزمازج پوست ہلیلہ زرد صندل سپید گل سرخ ہموزن لیکے کام مین لائین اور جو حرارت ہو تو قرنفل نہ ملائین قطور کہ کان کے درد کو جو گرمی سے ہوتا ہی نفع بخشے روغن گل ۶ درم روغن بادام ۳ درم سرکہ انگوری ۱۰ درم آتش نرم مین جوش دین یہانتک کہ سرکہ جلکے روغن رہجائے تھوڑا روغن اندر کان سوراخ کے ٹپکائین اور جو دیکھین کہ درد زیادہ ہی تھوڑی افیون[۲] بھی ملائین قطور کہ زخم آلۂ تناسل[۳] اور پیشاب کی جلن کو مفید ہی سفیدآب کندر انزروت صمغ عربی نشاستہ دم الاخوین سب برابر کوٹ پیسکر ساتھ شیر دختران[۴] کے حل کر کے پیشاب کی راہ مین بواسطہ پچکاری[۵] خواہ دوسری طرح سے ٹپکادین نطول کہ خواب لائے اور سرسام گرم کو نفع پہونچائے بنفشہ تخم کاہو ہر ایک پانچ درم پوست خشخاش گل سرخ نیلوفر پوست کدوے تر بابونہ ہر ایک ۱۰ درم کشک جو یعنے آش جو ۵ درم پانچ سیر پانی مین پکائین اور بدستور عمل مین لائین نطول کہ سرد بیماریون کو نفع بخشے بابونہ اکلیل الملک مرزنجوش برنج اسفف صعتر ورق الغار سب ادویہ برابر جوش کرین اور سر پر تڑیڑا دین

۱؎ مسکوت سکتے والے کو کہتے ہین سکتے کی بیماری مین مؤلف نے بہ تصریح بیان کیا ہی جسطرح کہ مصروع صاحب صرع کو کہتے ہین اور ام الصبیان یہ لفظ جب دورہ مرگی کا چھوٹے لڑکون کو ہو مگر جو کوئی جوان اس مرض مین مبتلا ہوگا تو اوسکے واسطے ام الصبیان نہ بولینگے فافہم ۱۲ ۲؎ صاحب کتاب نے دوائی کان کے درد مین ملانے افیون کی اجازت فرمائی ہرچند کہ فوراً بسبب تخدیر کے افیون درد کو نفع بخشے گی لیکن بنظر غور جو دیکھا جاسے تو اسکا ملانا خالی از نقصان نہین چنانچہ مؤلف نے بھی اس تجویز کو اپنے مقام پر سست جانا ہی فافہم ۱۲ ۳؎ زخم آلۂ تناسل کے معنی سے مراد سوزاک ہو فافہم ۱۲ ۴؎ شیر دختران سے مراد اطبا کی یہ ہی کہ جو عورت لڑکے کو دودھ پلاتی ہو یعنی اُسکی گود مین لڑکی ہو تو اسکا نہو فافہم ۱۲ ۵؎ یہ نسو نقط سوزش پیشاب کو کافی نہین ہو بلکہ سوزاک کو بھی فائدہ بخشتا ہی فافہم ۱۲

اور بھیارہ بھی لین فائیع امراض گرم دماغی مین جبتک ممکن ہو استعمال تڑیڑے کا نکرین تاوقتیکہ
تنقیہ پہلے نہ کرلین آیسا نطول کہ بادی کو عضو سے تحلیل کردے بابونہ اکلیل الملک برگ کرفس رازیانہ
تخم کرفس زیرہ کرمانی مرزنگوش شبت صعتر پانی مین جوش دین اور استعمال کرین خصوصًا وہ ایئن
پانی مین جوش دیکر حمام مین مستعمل ہون تو نہایت مناسب ہی اور ان ادویہ سے جو انکباب
کرین تو صداع ریحی کو بہت نفع بخشیگا غرض جیسا موقع ہو ویسا عمل مین لائین کماد خشک کہ بادی کو
عضو سے تحلیل کردے باجرا اور نمک کی پوٹلی باندھکے سیکین اور بھوسی گرم کرکے اور اینٹ بھی
یہی عمل رکھتی ہی کماد تر کہ عضو کو نرم کرے اور تسکین درد ہو بنفشہ بابونہ تخم سویہ جوش دین اور آب
صاف اسکا لیکر بھیڑ یا بکری کے پھونکنے مین بھر کر گرم اگرم عضو ماؤف پر دھرین اور جو اسفنج
اس پانی جوش دادہ ادویہ مین تر کرکے استعمال مین لائین تو زیادہ مفید ہی تدہین اور تمریخ
اور کحل اور برود اور ذرور ان سبکے معنی بیان ہوچکے ہین اور ہر مرض مین بھی ذکر انکا آئیگا
موافق مواقع اور حاجت کے استعمال کرنا چاہیے بخور کہ مقوی ذہن اور دماغ ہی اور خفقان اور غشی
اور ضعف حواس کو نافع ہی عود قسط شیرین صندل سپید ہر ایک ایک درم مشک کافور ہر ایک
نیم درم ان سب کو کوٹ چھان کر ساتھ گلاب کے ملائین اور گولیان بنائین اور بخور کرین
بخور کہ پسینا لائے اور جو اکثر استعمال کرین تپ صفراوی اور بلغمی تپ کو بھی جبکہ مادہ پختہ ہوچکا ہو
فائدہ بخشتا ہی بادیان مع تخم اور پوست انگیٹھی پر جلائین اور دھوان اسکا چادر اوڑھ کر
تمام بدن پر پہونچائین یہانتک کہ پسینا خوب آئے طلا ضماد حقنہ فتیلہ شیاف حمول فرزجہ بھی موافق تقاضائے
وقت کے عمل مین لائین آبزن کہ خشکی بدن کی دور کرے حتی کہ تپ دق کو بھی فائدہ کرے
کدو خیار خرفہ کاہو تر برگ گل نیلوفر گل بنفشہ جو مقشر سب دوائین یا جو ایک دو دوا بہم پہونچے
پانی مین جوش کرکے بیچ ایسے برتن کے جسمین بیمار بیٹھ سکے اور پانی بیمار کے گلے تک پہونچے
بٹھائین اور ایک ساعت بٹھا رہنے دین اور جب برتن سے باہر نکلے روغن بنفشہ یا روغن کدو

لہ قسط کو ہندی مین کوٹ کہتے ہین اور عود کو ہندی مین اگر بولتے ہین ۱۲ سلہ مراد تقاضائے وقت سے یہ ہی کہ
مزاج مرض اور طبیعت دوا خوب جانے اور خوب پہچانے اسیواسطے مصنف علیہ الرحمۃ نے ہر جگہ پر تاکید
فرمائی ہو کیونکہ جب مزاج مریض اور مرض اور طبیعت دوا خوب نہ پہچانے جائینگے تو علاج نہو سکے گا اگر ہوگا بھی
تو غیر مفید بلکہ ضرر رسان اور مضر ہوگا ۱۲

تمام بدن پر ملین اور آبزن بھی جس جس مرض کیلئے مخصوص ہین ہر مرض کے تحت مین بیان کیے جائینگے اِنشاءاللہ تعالی
پاشویہ کہ جذب مادہ مین اثر تمام رکھتا ہی اور سب طریقہ اُسکا بیان کیا گیا بہت سودمند ہی **فائدہ**
رانون کا باندھنا اور تلوون کا مادہ جذب کرنے مین سر سے قائم مقام پاشویہ کے ہی بلکہ بعض وقت مین
پاشویہ سے بھی زیادہ یہ باندھنا پانون کا نفع بخشتا ہی اور طریق باندھنے پانون کا یہ ہی کہ ران کی جڑ سے
باندھنا شروع کرین اور جب کھولین قدم کی طرف سے کھولین اور وقت کھولنے کے پانی
گرم مین پانون رکھین تاکہ وہ بخارات کہ جو سر سے نیچے اُترے ہین اسفل سے اعلے کو نجاوین

فصل فصد کے بیان مین جاننا چاہئیے کہ فصد بھی استفراغ کلی کرتی ہی اور اسمین ہر قسم
کے اخلاط نکلتے ہین وجہ اسکی یہ ہی کہ سب اخلاط خون مین ملے ہوئے ہین جسطرح کہ خون رگون مین
رہتا ہی اُسیطرح یہ تینون خلط سودا صفرا بلغم بھی خون کے ساتھ ملے رہتے ہین پس جس صورت مین
کہ فصد لینگے تو جو کچھ کہ رگون مین ہی ضرور ہی نکلے گا مگر ہان اتنا فرق ہی کہ خون بہت نکلے گا اور
اخلاط کم برخلاف اورتنقیون کے یہ فائدہ نہین رکھتا فصد کو تنقیہ بدن کے واسطے بہترین استفراغ
مقرر کیا ہی واسطے چند چیز کے ایک کا بیان گذرا دوسرا فصد استفراغ اختیاری ہی جبکہ فصد لین
اور معلوم ہو کہ کوئی فساد پیدا ہو گا فوراً بند کر دین بخلاف مُسہل کے کہ جب پلا ئین اور مادہ
غیر مقصود نکلنے لگے بند نہین کر سکتے اور اگر بند کر دین تو بہت ضرر پہونچ جائے تیسرے فصد محتاج
منضج کی نہین ہی بخلاف اور تنقیون کے محتاج نضج کے ہین اور جاننا چاہیے کہ بارہ[۱] برس کے
پہلے فصد نہین لیتے بعد بارہ برس کے تمام عمر جائز ہی بشرط نہونے کوئی مانع کے بخلاف پچھنون کے
بعد ساٹھ برس کے منع کیا ہی **فائدہ** کبھی ایسا غلبہ خون کا معلوم ہو اور فصد کرین تو احتیاطاً
خون کم لین مادہ بیچ حرکت کے آتا ہی اور تپ بھی آجاتی ہی ایسے وقت مین لازم ہی
کہ دوبارہ جلد فصد لین یا مسہل دیا ہو اور عمل مسہل نے عمل نہ کیا ہو اور اُس
سبب سے دل اور دماغ مین ضرر پہونچے اور اضطراب اور غشی پیدا ہو اُسوقت
مین فصد نہایت ضروری ہی لیکن ایسی جگہ کہ زہر دیا ہو یا کسی حیوان زہر دار نے

---

[۱] بارہ برس کے پہلے مصنف رحمہ اللہ نے دو وجہ سے فصد کی ممانعت فرمائی ہی ایک تو یہ کہ اس سن مین رطوبات خود بخود
آسانی کے ساتھ تحلیل ہوتے ہین اور خون بہت ہوتا ہی دوسری وجہ یہ ہی کہ اسوقت مین خون سن کا ہوتا ہی اگر فصد سے
احتیاط نہ کیجائیگی تو باڑھ ماری جائیگی یعنے مانع ترقی زیبایش ہو گی ۱۲

کاٹا ہو مثل بچھو وغیرہ کے فصد نہ لینا چاہیے مگر ایک قسم بچھو کی ایسی ہی کہ چلنے کے وقت دُم زمین پر کھنیچتی جاتی ہی اور جو کسی کو ڈنک مارتا ہی تو اُس شخص کے بال کی ہر جڑ سے خون روان ہوتا ہی اُسوقت مین فصد لینا جائز ہی اور ایک مرض طاعون ہی وبائی اُسمین بھی فصد منع ہی مگر تجربہ مین یہ پہونچا کہ مادہ ورم کا بہت ہو اور سمیت اعضاے رئیسہ مین اثر کر گئی ہو اور علامت سمیت اعضاے رئیسہ کی یہ ہی کہ پریشانی دماغ کی اور ضعف اور غشی اور مثل اُسکے آثار ظاہر ہونگے فصد لے لینا چاہیے اور بیان فصد کے وقتون کا اور کس شخص کے فصد جائز ہی اور کسکے واسطے ناجائز بڑی بڑی کتابون مین موجود ہی جسکو دیکھنا منظور ہو دیکھ لے اور قول اُن لوگون کا جنھون نے بالکل فصد کی ممانعت کی ہی محض بیہودہ اور لغو ہی اب جو کچھ کہ ضروریات سے مقدمۂ فصد مین ہی بیان کیا جاتا ہی اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بعض اشخاص کو فصد سے غشی طاری ہو جاتی ہی پس لازم ہی کہ پہلے فصد سے شربت لیمو یا شربت انار ترش اور مانند اسکے گلاب مین ملا کر دین اور پھر فصد لین جب تھوڑا خون نکلے ہاتھ زخم پر رکھدین بعد اسکے پھر حرکت دین اسی طرح دو تین بار ٹھہر ٹھہر کے خون نکالین غالبًا غشی نہوگی اور جبکہ بعد فصد کے غشی ہو تو بہترین تدبیر ہوش مین لانے کی سے قے کرانا ہی مرغ کا پر حلق مین ڈالکر اور یہ تدبیر مشہور ہی اور اور بھی تدبیرین ایسی ہی ہین جملہ اشخاص اُنسے واقف ہین اور اکثر دواء المشک بھی پانی مین حل کر کے حلق مین ٹپکائین اور جسدن کہ فصد کرین غذاے غلیظ ندین اور جو کچھ کہ عوام مین مشہور ہی کہ حریرہ اور برگ تنبول بعد فصد کے کھلاتے اور پلاتے ہین اور ایسا ہی بعض جاہل طبیبون مین رواج پایا ہی کہ ٹھنڈی دوائین پلا دیتے ہین یہ دونون امر خوب نہین ہان اگر مزاج گرم ہو تو البتہ ٹھنڈی چیزین دینا چاہیے تاکہ صفرا کہ کمی خون کے بعد اکثر غلبہ کرتا ہی دفع ہو جاے یا اگر سرد مزاج ہو تو گرم چیزین دینا چاہیے کہ قوت کو

لہ نسخہ دواء المسک کا بھی صاحب کتاب سے نقل کیا جاتا ہی مصطگی عود خام لیمو کا چھلکا دارچینی لونگ بالچھڑ ہینگ جائفل کبابہ بڑی الائچی چھوٹی الائچی اذخر تخم بادروج تخم فرنجمشک تخم بادرنجبویہ تخم تمام تخم مرزنجوش مروارید ناسفتہ مونگے کی جڑ کہربا ابریشم خام بہمن سرخ وسفید ہر ایک دس درم مشک خالص پانچ درم پیچ شیرۂ مربائے ہلیلہ کابلی کے ملا کر گولیان بنائین اور وقت حاجت کے کام مین لائین لیکن ہر دواے مذکورۂ بالا عمدہ ہو اور وزن مین تجربہ سے کمی بیشی نہو ورنہ نسخہ بنانا غیر نافع ہوگا اور رفعت مین ساری محنت رائگان ہو جائیگی ۱۲

مدد دین اور حق تو یہ ہی کہ بے حاجت کے کچھ نہ دینا چاہیئے آج کل وہ رگین کہ اکثر کھولی جاتی ہین اس جگہ نام انکے تحریر کیے جاتے ہین قیفال نام اُس رگ کا ہی جسکو ہندی مین سررو کہتے ہین اکحل نام اُس رگ کا ہی جسکو عموماً ہفت اندام بولتے ہین اور یہ رگ انگوٹھے کے مقابل مین ہی سر اور منھ کی بیماریون مین گردن تک کھولی جاتی ہی اور اسکو نہر البدن بھی کہتے ہین اور سبابہ کے برابر یہ رگ واقع ہی سبابہ سے مراد کلمہ کی اُنگلی ہی کل امراض بدن کے واسطے کھولنا اس رگ کا ازسر تاپا مفید ہی باسلیق بیچ کی اُنگلی کے روبرو ہی گردن سے نیچے تک کھولنا اسکا بہت نفع دیتا ہی خصوصاً پانؤن کی بیماریون مین بہت سودمند ہی لیکن کھولنے والے کو اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ نیچے رگ کے شریان[1] ہی کہ اُس انگلی کے نیچے جھندگی اُسکی محسوس ہوتی ہی اس حالت مین نہایت احتیاط سے کھولنا چاہیے تاکہ نشتر شریان پر نہ پہونچ جاوے **فائدہ** اگر نشتر شریان پر پہونچیگا پہچان اسکی یہ ہی کہ خون سرخ خالص اُچھلکر نکلیگا اور صاحب فصد کا دل ڈھڑکنے لگیگا اور آناً فاناً ضعف بڑھیگا اُسوقت مین فوراً اس رگ کو اُنگلی سے دباکر بند کر دین تاکہ خون نکلنا موقوف ہو اور چپکنے والی دوائین اُسپر چھوڑین اور گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھین اور ہاتھ کو نہایت احتیاط سے تکیہ پر رکھا رہنے دین اور حرکت نہ دین اور دس دن تک بندھا رکھین پھر نہایت نرمی سے کھولین اور پھر باندھ دین اسی طرح جبتک زخم خوب اچھا نہ ہولے تب تک نہ کھولین اور اس درمیان مین حفاظت طبیعت کی بھی کرتے رہین کہ اعتدال نہ رہے اور نسخہ لازق کا یہ ہی صفت لازق کی دم الاخوین انزروت کہ مثل گوندھ کے ہوتا ہی پھٹکری سفید قلقطار یہ بھی ایک قسم کی پھٹکری زرد ہوتی ہی عصارۂ ببول گلنار ایلوا ہر ایک ایک درم اور صمغ عربی دو درم اور سبکو کوٹ چھانکر انڈے کی سفیدی مین ملاکر ریشم خرگوش یا مکڑی کے جالا مین کہ پاک کر لیا ہو آلودہ کرکے اوپر زخم کے چپکا دین اور اس قاعدہ سے جیسا اوپر لکھا گیا ہی باندھ دین حبل الذراع بعضے ہاتھ مین یہ رگ باسلیق سے ملی ہی اور بعضے ہاتھ مین اکحل سے ملی ہوئی ہی اور منفعت اسکی سررو کی طرح ہی لیکن ہمنے جو قیاس اور

---

[1] شریان سے مراد رگ جھندہ ہی یعنی رگین حرکت کرنے والی رگ اور جمع اسکی شرائین آئی ہی اور یہ رگین دل سے اوگی ہین اسوجہ سے اسکا نام شریان رکھا ہی

تجربہ کیا تو نفع اُسکا باسلیق کے نفع کے قریب پایا **ابطی** برابر چھنگلیا کے ہی اور اُسکو اسیلم بھی کہتے
ہین اور وہ بیماریون احشار اور امراض سفلی کو بہت نفع کرتی ہی گویا شاخ ابطی کی ہی اور اِس
رگ کو درمیان چھنگلیا او رنیچ کی اُنگلی کے پاس کھولتے ہین اور کھولنے کے بعد ہاتھ گرم پانی مین
رکھتے ہین اور سیدھے ہاتھ سے کہ اسیلم کھولی جاتی ہی واسطے مرضون جگر کے اور بائین ہاتھ سے واسطے
تلی اور دل کے سودمند ہی اور پھیپھڑے مین مرض ہو اسیلم کو دونون ہاتھ سے جسطرف چاہین کھولین جو
اُس رگ سے خون جگر اور دل کا بہت آتا ہی منع کیا ہی کہ خون اس رگ سے بہت نہ لین صافن
نام رگ کا ہی کہ اوپر ٹخنے مقابل انگوٹھے پاؤن کے واقع ہی ران اور خصیہ اور قضیب کی جراحت
اور خارش کو نہایت فائدہ بخشتی ہی اور ادرار حیض کو نہایت مفید ہی اور مادہ سر کا نیچے لاتی ہی مابض
رگ ہی اور زیر زانو کھولنا اسکا صافن سے نفع زیادہ رکھتا ہی درد پشت اور درد مقعد اور بواسیر ودم
وغیرہ کو بہت نافع ہی **عرق النسا** ایک رگ ہی گرہ دار کہ پاؤن کے باندھنے سے معلوم ہوتی ہی جو
اگر اوپر پنڈلی کے کھولی جاے بہتر ہی ورنہ درمیان دونون اُنگلیون پاؤن یعنے خنصر وبنصر پشت پا
کے کھولین واسطے مرض عرق النسا کے اسکو بہت نفع کرتی ہی پاؤن کی بیماریون مین اُنکا بیان
کیا جائیگا اور نفع اسکا قریب صافن کے ہی **چہار رگ** وہ رگین ہین کہ دو ہونٹھ نیچے کے اور دو ہونٹھ
اوپر کے ہونٹھون کے اندر کھولی جاتی ہین اور اُسکے کھولنے کا نشتر اور ہوتا ہی زبان اور حلق اور
مسوڑھون وغیرہ کی بیماریون کو بہت نفع کرتی ہی دوسری رگین کہ نیچے زبان اور پیچھے کانون کے
اور اندرون ناک اور گوشۂ چشم کے واقع ہین اور بہت کھولی جاتی ہین اس جگہ ذکر اُنکا نہین
کیا گیا **فصل** تیسری حجامت[1] اور جونک[2] لگانے کے بیان مین معلوم ہو کہ پچھنے اور جونک لگانا
لڑکون کے بجاے فصد کے ہی اور بے ضرورت حاجت نہین اور انکا ذکر اوپر

ا؎ حجامت لغات عربی مین پچھنے لگانے کو کہتے ہین یہی اصطلاح اطبا مین معنی اُسکے لیے گئے فافہم وتامل ۱۲

۲؎ کتب حکمت مین جسجگہ ارسال علق لکھا ہی اُس سے مراد یہی ہی کہ جونک لگانے کو کہتے ہین فافہم وتامل ۱۲

ف یہ جو مصنف علیہ الرحمۃ نے نام فصدون کے لکھے ہین اکثر اُنمین سے نہین بھی کھولی جاتی ہین حتی کہ کاریگر یعنے جراح
لوگ اسکے نام سے بھی واقف نہین ہین اور پچھنون کا استعمال بھی فی زمانا بہت کم ہی لیکن صافن پاؤن کی اور دو چار
فصدین ہاتھون کی البتہ کھولی جاتی ہین مگر جونک اکثر مرد وزن اور لڑکے وغیرہ سب مین بکثرت استعمال کرتے ہین
فی الحقیقت وہ بخوبی فائدہ کرجاتی ہین فافہم وتامل ۱۲

ہم لکھ چکے ہین کہ ساٹھ برس کے بعد پچھنے لگانا منع ہی اور دو برس سے پہلے اور بہتر یہ ہی کہ چودہ اور پندرہ مہینے والے لڑکے کے پچھنے نہ لگائین۔ اٹھارھوین سترھوین بہتر ہی اور بہترین وقتون کا دن پچھنے لگانے کے واسطے پہر دن چڑھے کا وقت ہی اور حمام کرنے کے بعد بھی پچھنے نہ لگانا چاہیے مگر اُس شخص کو لگانا منع نہین ہی جسکا خون غلیظ ہو لیکن تاہم احتیاط یہ چاہتی ہی کہ حمام سے نکلکر ایک ساعت آرام لین بعد ازان پچھنے لگائین اور گدی مین اگرچہ پچھنے لگانا فصد ہفت اندام کا فائدہ دیتا ہی مگر ایک نقصان بھی ہی یعنی نسیان[ا] پیدا کرتا ہی اور پچھنے لگانا شانون کے درمیان باسلیق کے قائم مقام ہی یعنی جسقدر فائدہ باسلیق سے حاصل ہوتا ہی اُسی قدر یہ نفع بخشتا ہی لیکن معدہ کو نقصان پہونچاتا ہی اور خفقان پیدا کرتا ہو اور پچھنے لگانا پنڈلی پر فصد صافن کا نائب ہی اور خالی سنگھی لگانا بھی بہت فائدہ کرتا ہی اور جب تک کام جونک سے نکلے تب تک پچھنے کا نہ لگانا بہتر ہی

فصل منضجات کے بیان مین جاننا چاہیے کہ مادہ کے پکنے کو نضج کہتے ہین اور خلط کا پکنا طبیبون کے نزدیک یہ ہی کہ ہر خلط قوام اعتدالی پر آجائے تو تنقیہ کے وقت آسانی سے نکلے مؤلف رحمۃ اللہ کی اس عمدہ تعلیم سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جو خلط غلیظ ہی مانند بلغم غلیظ کے یا مثل سودا کے اُسکا پکانا یون ہی کہ قوام اُسکا اُس غلظت زیادہ سے کم ہو جائے اور وہ خلط کہ رقیق ہی مانند صفرا اور بلغم مائی کے اسکا پکانا یون ہی کہ میل ساتھ اُس غلظت کے کرے کہ وہ زیادتی رقت کی کمی قبول کرے صفرا جملہ اخلاط سے فی حد ذاتہ زیادہ رقیق ہی پس وہ غلظت جو صفرا مین محسوس ہوتی ہی بعد نکلنے صفرے کے اُس کثافت کی وجہ سے جو اُس سے ملجاتی ہی جیسا کہ خون مین دیکھا جاتا ہی اور راہ اس غلظت کا پہونچنا ہوا سے بخاری کا ہی اُس صفرا کو اسواسطے کہ گرمی معتدل باعث رقت ہی اور سردی سبب کثافت کا ہی اگرچہ تھوڑی بھی ہو اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ خون نضج کا محتاج نہین ہی اسی واسطے خونی تب مین کہ اسکو یونانی مین سونوخس کہتے ہین اور اول ہی مین فصد لیتے ہین البتہ جسکو فساد خون بسبب آمیزش کسی خلط کے ہوا ہو تو مین

[ا] نسیان کے سوا پچھنے گدی پر لگانے سے اور بھی نقصان پیدا ہوتے ہین کیونکہ زیر ہر دو گوش قریب قریب دو رگین ہین اُس سے خون نکلنا قوت حولیت کو نقصان پہونچاتا ہی اکثر اسکا عمل صاحبان تجربہ کار نے منع کیا ہی فافہم ۱۲

احتیاطاً موافق غلبہ خلط کے منضج دیکر فصد کرتے ہین تاکہ دوسرے خلط بھی پختہ ہوجائین اور خون کے ہمراہ تمام نکلین اور کسی طرح کا ضرر نہ پہونچائین خصوصاً اُس جگہ کہ سودا خون کے ساتھ مرکب ہو نضج ضروری ہی منضج صفرے کے عناب سات دانہ گل بنفشہ دو درم گل نیلوفر دو درم شاہترہ دو درم تخم کاسنی نیمکوفتہ تین درم بیخ کاسنی نیمکوفتہ دو درم گل سُرخ کہ تخم اور سبزی پھولون سے لگی ہوتی ہی پاک کئے ہوئے دو درم اِن سب دواؤن کو باہم بھگو کر ایک رات ایک دن بھیگا رہین بعد ازان صاف کرکے باضافہ ترنجبین یا سکنجبین اور جو ضرورت شدید ہو تو اِن سب دواؤن کو جوش کرکے دین **فائدہ** گو جو دوائین تعدیل کرنے والی ہین وہی پختہ کرنے والی مادہ کی ہین لیکن منضج کا ذکر جُدا بیان کرنا بغرض فواید چند کے ہی کہ وہ ہر موقع پر ہر بیان مین کہا جایگا دواؤن کو پانی مین تر کرنے کو کہ موافق پینے کے ہو نقوع کہتے ہین اور دواؤن کو پانی مین جوش دینے کو مطبوخ کہتے ہین جب دو حصہ یا ایک حصہ پانی جلکر موافق پینے کے رہے اُسی وقت کام مین لائین اور جب یہ بات منظور ہو کہ قوت دوا کی خوب نکل آئے تو پہلے بھگو لین اور پھر جوش دے لین یہ تاکید اسلئے ہو کہ دوا جوش کرنے سے گرمی پیدا ہوتی ہی خصوصاً اُس مزاج مین کہ جس مین گرمی زیادہ ہو ہرگز نہ دینا چاہیے اور چونکہ صفرا کی بہت قسمین ہین اِس واسطے پکانے خلط صفرا کے دوائین موافق وقت کے کم اور زیادہ کرلین یہ وزن دواؤن کے کہ منضج صفرے مین لکھے گئے ہین واسطے جوان آدمی کے ہین اور اگر مریض لڑکا ہو موافق اُسکے دواؤن کے وزن مین کمی اور اگر مرد قوی ذی قوت ہو موافق اُسکے زیادتی کرین ایسے تصرفات طبیب کی عقل پر مفوض ہین **فائدہ** صفرا تین دن مین پختہ ہوتا ہی اگر صفرا ے خالص ہو اور منضج دیجائے اور جو صفرا غیر خالص ہی پانچ دن مین یا زیادہ جب مادہ پکتا ہی منضج بلغم کی منقے گیارہ دانہ سونف نیمکوفتہ دو درم اور اگر بادیان رومی یعنے انیسون بادیان کی جگہ ڈالین تو قوی تر ہوجائیگا ملیٹھی کہ اندر اور باہر سے اُسکے چھیل ڈالین اور جو کوب کرلین شکاعی تین درم نیمکوفتہ پرسیاوشان دو درم

---

[۱] برکمی بیشی بھگو کر دواؤن کا دینا یا جوش کرکے دینا یا پیسکر کھلانا پلانا یہ سب امور موقع اور محل پر موقوف و منحصر ہین جسوقت جیسا موقع دیکھین ویسا عمل مین لائین یا تعلم و تعلیم طبیب پر موقوف ہی مثلاً اگر بیمار کو پیاس کا غلبہ ہی تو دوائین ٹھنڈی دین اور جو پیاس نہو تو برعکس اُسکے یعنی گرم کرکے دین فافہم ۱۲

انجیر زرد پانچ عدد گل سرخ تین درم جوش دین جسطرح کہ بیان کیا گیا گلقند عسلی سات درم انھین
دواؤن مین جنکا ذکر ابھی ہوچکا ہی بڑھا کر نوش کرین اور اسمین سکنجبین بھی دو تولہ ملائین نضج مین
بہت کچھ مدد پہونچایگی اور جس کسی کو کھانسی ہو اُسکو سکنجبین نہ دینا چاہیئے اور جس حالت مین
بلغم شور ہو اور شوریت بلغم کی صفرے کے ملنے کے سبب سے ہوتی ہی اسیواسطے بعض اطبانے
اسکو صفرے ہی مین شمار کیا ہی چاہیے کہ اُسکے منضج مین رعایت کرین یعنی صفراوی منضج کے ساتھ
بلغمی منضج ملائین اور قاعدہ بھی تمام مرکبات مین یاد رکھین اور منضج بلغم اور صفرا مین چنے کا پانی بہت
نافع اور سود مند ہی اور جس صورت مین کہ تپ لاحق ہو یہ پانی نہ دینا چاہیے مگر اُس تپ مین جسکو تپ کہنہ
کہتے ہین دینا چاہیے فائدہ بہ نسبت نضج صفراوی کے بلغم نو دن مین پکتا ہی یا نو دن سے بھی زیادہ
کی مدت مین پس اس شرط پر کہ جمیع اقسام غیر غلیظہ و غیر رقیقہ سے ہو اور ممکن نہین کہ پانچ دن مین
پکجاوے اور کبھی نو دن سے زیادہ مین بھی پکتا ہی حسب مادہ و دواؤن کی کمی بیشی طبیب کی رائے پر
موقوف ہی منضج سودا کا سپستان بیس[۲۰] دانہ عناب ولایتی دس[۱۰] دانہ گاؤزبان دو درم بادرنجبویہ دو درم
ملیٹھی تین درم اسطوخودوس دو درم پرسیاوشان دو درم سونف دو درم شاہترہ دو درم جوشاندہ
کرکے جسطرح کہ اوپر بیان کیا گیا قند سفید یا گلقند ملا کر دین یہ دوا منضج سودائے خالص کی ہی اگر
کسی دوسرے خلط کے جلنے سے سودا بنا ہو پس تھوڑا ایک ان دواؤن سے تھوڑا ایک اُن دواؤن
مین سے کہ واسطے ہر خلط کے خاصکر لکھ آئے ہین ملالین مگر اس بات کا ضرور لحاظ رکھین جو خلط جل جاتا ہی
یعنے اُسکے اجزائے رقیق بسبب حرارت کے سوکھ جاتے ہین اور مابقی غلیظ اپنی اصل اور نوع سے
نکلجاتے ہین اسی کو سودائے غیر طبعی کہتے ہین اور مراد اس سے سودائے[۱] دموی اور سودائے صفراوی
اور سودائے بلغمی ہی بلکہ سودائے طبیعی بھی جلکر سودائے غیر طبعی ہو جاتا ہی لہذا سودا جس خلط سے کہ ہو
رعایت اُسی خلط کی نضج مین واجب جانین فائدہ مادہ سودائے خالص پندرہ دن مین پختہ ہوتا ہی اور
کیا عجب کہ تقدیم و تاخیر بھی کرے اور پختگی اخلاط سے مراد اس جگہ یہی ہی کہ ہر خلط اسی مدت مین جسکا ذکر ابھی
اوپر ہم کرچکے ہین شائستگی اُنکی پیدائش کرتا ہی کہ مسہل دینے کے قابل ہو جائے جو طبیب کہ صاحب تجربہ
اور کار آزمودہ ہین اُنھون نے اس مقدمہ مین کہ لفظ فعل کو دوا اور انفعال کو خلط کہا ہی اُس سے مراد یہی لی ہی

[۱] ایک نکتہ قابل ملاحظہ اس جگہ بیان کیا جاتا ہی اور وہ یہ ہی کہ جو سودا کہ خون سے بنا لامحالہ قلیل الفساد ہوگا کیونکہ
خون افضل اخلاط ہی اور بے شبہ باعث حیات و موجب صحت اور سوداوی صفراوی شدید الفساد اسواسطے کہ
حدت اور گرمی صفرا مین زیادہ ہی فافہم و تامل ۱۲

گر مادہ مذکور نضج پاکے تحلیل کے قابل اور دفع طبیعت کے لائق جیسا کہ چاہیے ہوجاتا ہی اور کہنہ امراض
مین یہ بات ظاہر ہوجاتی ہی پس مصنف علیہ الرحمۃ کی اس دلیل اور توجہ سے معلوم ہوا کہ منضج کا اثر
آہستگی کے ساتھ مادہ مین ظاہر ہوتا ہی اور مادہ مین ادنی محبت نضج کی وہی ہی جو اوپر لکھی گئی اسیواسطے
ان امراض مین جنمین مواد غلیظ ہوتا ہی منضجین بدفعات دیتے ہین اور جبتک مادہ کی نختگی اچھی طرح ظاہر
نہین ہوتی تب تک مسہل نہین دیتے ہین اب اس بات کو بخوبی سمجھ لینا چاہیے کہ جو کچھ تعین ایام نضج
کہا گیا استعمال کرنا ادویہ منضجہ کا ضروری اور شرط ہی ہرچند کہ بنا بر رعایت مادہ قید پختہ ہونے کی ہی
کیونکہ کبھی بے ادویہ بھی پختگی مادہ ظاہر ہوجاتی ہی اور احتیاج دوا اصلاً و قطعاً نہین ہوتی اسواسطے کہ
حکیم مطلق اور شافی برحق نے طبیعت کو قوت تعدیل و نضج ایسی عطا کی ہی کہ بے دوا کے بھی پختہ کرکے مادہ
دفع کرسکتی ہی اور الحق طبیعت مدام اپنے کاروبار مین مصروف و مالوف رہتی ہی دلیل قوی اسپر موجود ہی
اور حضرات اولی الابصار پر یہ بات بخوبی روشن ہی کہ اکثر بیماریان بے علاج و تدبیر بھی دفع ہوجاتی
ہین اور ایسی زائل ہوتی ہین کہ دوا بھی ایسا اثر نہ کریگی اصل یون ہی کہ علاج فقط معین اور معاون طبیعت
کی ہی فتبارک اللہ احسن الخالقین والحمد للہ رب العالمین یعنی پروردگار عالم بہتر اور نیک زیادہ ہی
پیدا کرنیوالون کا اور جمیع حمد ثابت ہین واسطے اللہ کے کہ پالنے والا اٹھارہ ہزار عالمون کا ہی **فصل**
پانچوین ملینات و مسہلات کے بیان مین اب بغور سمجھ لینا چاہیے کہ مسہل وہ چیز ہی کہ مادہ اعضا دین
اور عروق بعیدہ و قریبہ سے نکالتا ہی اور ملین وہ ہی کہ جو معدہ اور امعا کے اندر اور گرد و نواح ان دونون
کے مادہ ہو بآسانی باہر لائے اسی واسطے پہلے مصنف نے قید و بیان منضج کیا کہ مسہل مین منضج پہلے
دینا شرط ہی بخلاف ملین کہ اسمین منضج کی کچھ حاجت نہین اور اسی وجہ سے ادویہ منضجہ کہ پہلے مسہل
سے دیتے ہین ملین ہوتی ہین یعنے وہ ادویہ بذاتہ تلئین رکھتی ہین اگر ملین دینے مین بھی رعایت ١
منضج کرین اولے ہی اب نسخہ ملین مبارک کہ اکثر امراض باطنہ اور ظاہریہ کو بہت سود مند اور
مفید ہی اور اکثر مزاجون مین موافقت کرجاتا ہی حتی کہ حاملہ عورتین اور اطفال اور بتون

ف کتاب ہذا کے مصنف علیہ الرحمۃ نے طبیعت کو جو معین قرار دیا ہی واللہ خوب تجویز فرمایا بعینہ یہ مثال ہی کہ ایک
شخص نقاہت اور ضعف سے طاقت چلنے پھرنے کی نرکھتا ہو اور وہ قصد کرکے اٹھے اور پاؤن تھرتھرانے لگین پس
لکڑی پکڑ کے چلے پھریگا ایسے ہی طبیعت جب کسی بیماری کے باعث اضمحلال یعنی مضمحلی پیدا کرے اُسپر طبیب دوا دے پس
سمجھ لینا چاہیئے کہ گویا اُسنے اُسکے ہاتھ مین لکڑی دے دی اسوجہ سے کہ اُسکو اُس سے مدد ملی اور وہ اُسکی مددگار ہوئی ١٢

اور ورم احشا[1] مین بھی فائدہ اور نفع دیتا ہی اور سب مواد کے نکالنے مین موافق ہی صفت اس ملین کی
مغز فلوس خیار شنبر جسکو ہندی مین املتاس کہتے ہین بقدر حاجت لین اور گلاب اور گرم پانی مین ملین
اور صاف کرکے دین اور مزاج بیمار مین جب حرارت پائی جاوے تو آب برگ کاسنی کے ساتھ
یا شیرہ اور تخمون مثل خیارین و مغز کدو کا ہو وغیرہ کے ساتھ دینا چاہیے اور جو احشا مین ورم ہو
تو مکو کے پتون کے پانی مین دینا چاہیے اور جسے کہ آمیزش نضج کی ہو شیرہ سونف کا اور گلقند پلائین
اور بوے املتاس[2] کے دفع کرنے کے واسطے سونف اور گلاب سے بہتر کوئی چیز نہین ہی اور اگر
اس ملین کو قوی زیادہ کرنا چاہین تو شیر خشت اور ترنجبین پلائین اور اگر عناب اور سپستان اور
گل بنفشہ اور گاؤزبان اور منقی اور مثل اُسکے حسب حاجت جوش کرین اور اسی طبیخ
مین مغز فلوس حل کرکے دین نہایت مناسب ہی اور بارہا تاکید سے کہا گیا کہ جب حرارت
قوی ہو کوئی دوا جوش کرکے نہ دینا چاہیے اور جس بیمار کی آنتین ضعیف ہون اور مستعد
پیچش کی ہو مغز فلوس بے روغن[3] بادام چرب کئے ہوئے کے ہرگز نہ دین اور اسی طرح حاملہ
عورتون اور بڈھون کو بھی بے روغن بادام کے نہ دینا چاہیے اِس صورت مین پیچش سے
بیخوف ہو جائینگے پیچش کا کچھ اندیشہ نہ رہیگا لیکن دودھ پینے والے بچون کو املتاس دینے مین
روغن بادام کے ملانے کی ضرورت نہین ہی کیونکہ بچے شیر خوارگی مین سطح دودھ کی سلامت
اور دہنیت رکھتے ہین اسوجہ سے بسبب ملاست کے اُسکے جرم مین مغز فلوس چپک نہ سکیگا
افزائش روغن صرف ملاست کے لیے ہی **فائدہ** مقدار املتاس مراد کلان سخت طبع قوی معدہ
چار فلوس[4] عالمگیری اس سے زیادہ نہ دینا چاہیے کہ احتمال ضرر کا رکھتا ہی خصوصًا معتدل
مزاجون کو **فائدہ** جو مقدمہ اسہال کا بیان کیا جاتا ہی چند اشیا اُس مقدمہ خاص مین

---

[1] احشا جمع حشا کی ہی پردے کے سوا جو کچھ شکم مین مثل تلی اور آنتون کے ہی اسکو حشا کہتے ہین ۱۲ [2] مصنف رحمۃ اللہ علیہ نے جو کہ مغز فلوس مین روغن بادام ملانے کو ارشاد فرمایا ہی اسواسطے کہ حاملہ عورتون اور بڈھون کی آنتون مین ضعف بہت ہوتا ہی اگر دہنیت روغن بادام کی نہ ہوگی املتاس بیشک خراش پیدا کریگا اور پیچش لامحالہ ہو جائیگی ۱۲ [3] اکثر آدمی املتاس کی بو سے نفرت کرتے ہین اور انکو بہت ناگوار معلوم ہوتی ہی لہذا سونف اپنی بو کی تیزی سے اُسکی بو پر غالب آ جاتی ہی سونف کا شیرہ اوپر سے ملا دینا بہتر اور عمدہ ہی ۱۲ [4] چار فلوس عالمگیری ہر فلوس وزن چہار درم ہوتا ہی اور وزن درم کا ساڑھے تین ماشہ ہو پس وزن چار فلوس ۱۴ ماشہ ہوا جسکا وزن پانچ تولہ ہوا کہ فی زمانہ جملہ اطبا سے نامدار نوجوان کے ایسا ہی نسخہ تحریر فرماتے ہین ۱۲

نفع رکھتی ہین چنانچہ لکھی جاتی ہین **اوّل** یہ ہی کہ کوئی مسہل جبتک کہ ضرورت قوی نہو ندین جیسا کہ
قولنج اور سوا اِسکے کہ اس درد قولنج مین منضج وغیرہ کی حاجت نہین ہوتی اور رات اور ابر ہوا وغیرہ
مانع نہین ہی **دوسرے** یہ کہ جو مسہل جوش کیا ہو یا بھگو یا ہو اُسکے اوپر گرم پانی نہ پلانا چاہیے
اسلیئے کہ عمل مسہل کا باطل کرتا ہی مگر اس حالت مین کہ شکم مین پیچ یا درد ہو اگر دین تو مضائقہ
نہین مگر تھوڑا اگرم پانی **تیسرے** وہ مسہل کہ گولیون یا سفوف کے ہون لازم ہی کہ پانی گرم
دین تو مدد کرے **چوتھے** یہ کہ درمیان عمل مسہل کے ٹھنڈا پانی بھی منع ہی اگر تشنگی بہت غلبہ کرے
تازہ پانی قطرہ قطرہ دین لیکن گرم مزاج والے کو ٹھنڈا پانی دینے سے کچھ باک نہین ہی اور بعض
ادویہ مین بعض جگہ پانی ٹھنڈا ابھی پلانا جائز رکھا ہی چنانچہ ساتھ شربت گل کے اور جو دوا کہ اُسمین
حب الملوک یعنے جمال گوٹہ ہو اور اسیطرح اوپر سفوف کے اور ان گولیون مین کہ تربد اور نمک سے
بنا کر دیتے ہین پانی سرد[1] دینا بہتر ہی اسواسطے کہ آب گرم عمل مسہل کا باطل کرتا ہی اور اس ترکیب
مین ایسا ہی قرشی رحمہ نے لکھا اور جس شخص کو دوا کے کھانے اور مسہل کے پینے سے نفرت
ہو جاتی ہو تو پہلے دونون بازو اُسکے باندھین اور ناک خوب مضبوط پکڑین تا کہ بو دوا کی اُسکی
ناک مین نہ پہونچے اور بعد پلانے کے غرغرہ سے دہن پاک کرائین اور تھوڑا پودینہ چبلائین اور جہان
کہین پان کھانے کا رواج ہی چبانا اُسکا بہت بہتر ہی اور چھوٹی الائچی بھی کھانا خوب ہی اور جبکہ مسہل کسی تدبیر سے
پیٹ مین نہ ٹھہرے اور قے سے نکل آئے جائز ہی کہ پیشتر قے کرالین بعد ازان دوا پلائین غالباً اس طریقہ سے
مسہل رد نہوگا اور مسہل دینے کے بعد سونے کو منع کرین اور جس مکان مین نہ بہت سردی ہو نہ گرمی معتدل
اور محفوظ ہو اُسمین بٹھائین اور آب دست ریشہ خطمی کے جوشاندہ کے ساتھ کرائین تا کہ مریض کو ضرور زیادہ سے
محفوظ رکھے اور آبدست کے واسطے پانی جو ہو تو وہ نہ بہت گرم ہو نہ بہت سرد اور احیاناً جو مسہل
عمل نکرے اُسی دن اور مسہل دینا اُسپر منع ہی مگر ہان شافہ و حقنہ سے البتہ مدد کرین یا کوئی
چیز مادہ کی پھسلانے والی آب آلو یا تمر ہندی یا ترنجبین کے مانند دین کچھ اندیشہ نہین ہی
تا کہ مدد کرے اور مغز فلوس کے دینے کی بھی تجویز کی ہی اور مصطگی کو

[1] مصنف رحمۃ اللہ نے قید گرم پانی کی اسواسطے کی ہی کہ استفراغ صفرا کا اگر منظور ہی ٹھنڈا پانی بھی پینا ضرور ہی
کیونکہ پانی ٹھنڈا اسہال کے اوپر مدد دیگا ساتھ تعدیل قوام خلط کے اور تبدیل کرنے مزاج بدن کے اور تقویت
دینے قوتون کے اور بچھڑا کر اُسنے مواد کے ۱۲

کوٹ چھانکر اور اُسمین ایک یا دو ماشہ مصری ملاکر گرم پانی کے ہمراہ دیتے ہین تاکہ اسہال کی مدد کرے
اور جو مُسہل قوی دیا ہی اور عمل نہ کرے اور یہانتک ضرر پہونچائے کہ بیہوشی لائے یا کرب پیدا کرے
جلد ترقے کرادین اور جو کہ قے نے فائدہ نہین بخشا اگر کوئی اور بات مانع نہین ہی اس صورت مین
فصد باسلیق یا ہفت اندام کی اجازت دین یقین ہی کہ شافی برحق بہت جلد نفع بخشے اور جبکہ
مُسہل عمل کرچکا ہو اور حرارت معدہ یا آنتون مین پیدا ہو لعاب بہدانہ اور لعاب اسبغول دین
اور معتدل مزاج کو تخم ریحان قند اور گلاب کے شربت مین دینا چاہیے اور بعد ایک ساعت کے
غذاے ملائم نوش کرائین اور اس امر کا خیال رکھنا چاہیے کہ مسہل ناقص مثل فصد ناقص کے
ضرر تمام رکھتا ہی پس اگر قوت کفایت کرے پیہم مسہل دیئے جائین تاکہ وہ مقصود تمام نکل آئے
اور جو ضعف و نقاہت ہو تو فرق کرکے ایک دن یا دو دن کا مسہل دین اور ہلکا مسہل دین
کیونکہ کثرت اسہال سے بدحال نہو جائے اور جبکہ دست زیادہ آئین اور قبض طبیعت مطلوب ہو
اور حرارت اور تپ نہو خشکہ واسطے قبض کے بہت اچھی چیز ہی اور اگر تپ ہو تخم ریحان خرفہ
بارتنگ یہ تینون دوائین بریان کرکے دین اور جو کچھ مقدمۂ اسہال مین مذکور ہی وہ بھی عمل مین
لائین **بیان دواؤن مسہلون صفرا کا** ہلیلہ زرد تمر ہندی[1] ترنجبین بنفشہ افسنتین سقمونیا
عشق پیچہ آلو بخارا شاہترہ صبر گل سرخ شیرخشت انمین بعض دوائین قوی العمل ہین اور بعض ضعیف
العمل پس انھین دواؤن سے مرکب کرکے یا تنہا حسب حاجت اور موافق طاقت کے دین
اور سقمونیا کو جب تک کہ بھون نلین مسہل مین داخل نہ کرین اور عمل مین نہ لائین **دوسرا مسہل**
مرکب کہ صفرا کے نکالنے کے واسطے مخصوص ہی پوست ہلیلہ زرد چھ درم آلو سیاہ پندرہ عدد سپستان
۲۰ دانہ شاہترہ و سنا مکی ہر ایک تین درم عناب ولایتی نو دانہ تخم کاسنی دو درم تخم کشوث چار ماشہ شیرخشت
یا ترنجبین یا دونون پندرہ درم گھٹانا اور بڑھانا ان سب دواؤن کا طبیب کی تجویز پر موقوف
ہی اور شاید جابت دواؤن سے بخوبی نہو املتاس ملانا چاہیئے خواہ جوش کرکے خواہ فقط بھگو کے
اور روغن بنفشہ یا روغن بادام ایک درم یا زیادہ اس مطبوخ مین ضرور ملائین

[1] مترجم کہتا ہی کہ استعمال تمر ہندی یعنی املی کا مسہلون مین اکثر ضرر کرتا ہی خاصکر صاحبان قولنج کو اور اکثر تجربہ مین آیا ہی
کہ جن اشخاص کو کہ امراض سینہ مثل ذات الجنب اور کھانسی وغیرہ کے ہو وہان بھی ضرر کرتا ہی لہذا اسکے استعمال سے
حتی الوسع احتراز ہی اولے ہی نہ یہ کہ قطعاً ممانعت ہی العاقل تکفیہ الاشارۃ فافہم و تدبر ۱۲

خاصکر اُسوقت کہ اُن دواؤن مین مغز فلوس ملا یا ہو **فائدہ** کوئی دوا ایسی نہین ہی کہ سواے ایک خلط کے تینون
خلطون سے باہر نہ لائے اور یہ جو خاص کہا ہی یا خراج صفرا یا بلغم یا سودا فقط اسواسطے ہی کہ وہ دوا اس
خلط کو زیادہ نکالتی ہی **نکتہ** تپ نوبہ یعنے باری کی تپ ان مین دو ہفتہ سے پہلے ہڑ کا دینا منع کیا ہی کہ استعمال
ہڑ کا خواہ مربا ہو خواہ کوٹ پیسکر کیا گیا ہو اسہال کبدی پیدا کرتی ہی پس اگر ضرورت ہڑ کے دینے کی
پڑے اصلاح کرکے دینا چاہیے اور بہترین اصلاح کا ساتھ روغن بادام کے چرب کرنا ہی یا ہمراہ لعابون کے استعمال
کرنا یا خیساندہ مین اُن چیزون کے کہ مزلق اور مقوی جگر ہون مثل آلو وغیرہ کے دین پھر ہرگز نقصان کریگا

بیان مسہلون بلغم کا شحم حنظل[1] قنطوریون[2] ماہیر ہرج غاریقون حب النیل کہ ہندی مین کالا دانہ
کہتے ہین حرمل کہ اسپند مشہور ہی خشک دانہ تربد بسفایج کلونجی نمک ہندی شکاعی **دوسرا مسہل مرکب**
کہ اخراج بلغم کا کرتا ہی ایارج فیقرا تربد سفید حب النیل ہر ایک ایک درم غاریقون انیسون ہر ایک چار چار ماشہ
شحم حنظل نمک ہندی ہر ایک ایک ماشہ سب کو کوٹین اور مینھ کے پانی مین ملا لین جلد دوا مین ایک خوراک ہی
واسطے مرد کلان کے اور جاننا چاہیے کہ غاریقون کو ہرگز نہ کوٹنا چاہیے کیونکہ اُسکے درمیان ایک سخت چیز
ناخن کی طرح ہوتی ہی اور وہ زہر ہی اگر کوٹا جائیگا ضرر پہونچائیگا لہذا اسکو بالون کی چلنی مین ملین تاکہ چھوٹے
چھوٹے ٹکڑے غاریقون کے نکل آئین اور وہ جسم زہردار کہ مانند درشتی ناخن کے ہی چلنی کے اوپر رہجائیگا
اور استعمال مین نہ آئیگا **قسم دوسری** کہ بلغم کو باہر نکالے اور پتون مین بھی دیتے ہین اور کھانسی پرانی کو
سودمند ہی عناب ولایتی سپستان ہر ایک بیس درم زوفاے خشک نیلوفر بنفشہ پرسیاوشان نیکوفتہ ہر ایک
تین درم منقے پندرہ دانہ انجیر خشک سات دانہ ملیٹھی مقشر نیکوفتہ ایک تولہ تین رطل[3] پانی مین جوش
دین جب ایک رطل رہے صاف کرین اور املتاس ترنجبین گلقند پانچ پانچ تولہ اُس پانی مین ملائین
اور پھر صاف کرکے ایکدرم روغن بادام اضافہ کرکے پلائین **سفوف بہت فائدہ**
مند کہ بلغم کو نکالے تربد سفید تین درم روغن بادام مین چرب کرے اور کوٹ کے اور چھان کے

---

[1] شحم حنظل ہندی مین اندراین کے پھل کو کہتے ہین ۱۲ [2] قنطوریون معرب ہی یعنی عربی بنا یا ہوا جنبوریہ کا منسوب ہی
طرف جنتوریس کے کہ نام ایک حکیم حاذق کا ہی اور وہ ایسا حکیم تھا کہ اُسنے اس حشیشہ کو پہچانا اور معنی حشیشہ کے گھانس ہین
اسیواسطے اس دوا کو اُسی کے نام سے مشہور کیا ہی ۱۲ [3] اطبا کے نزدیک رطل کا وزن آدھ سیر ہی اور یہ وزن صاحب
بحرالجواہر کا تجویز کیا ہوا ہی اور بعض کا یہ قول ہی کہ چھٹانک کم آدھ سیر کا ہوتا ہی مگر اصح اور راجح قول آدھ سیر
والا ہی فافہم وتدبر ۱۲

زنجبیل پسی ہوئی ایک درم نمک سفید ایک ماشہ ٹھنڈے پانی کے ساتھ پھکائین اور اگر نمک کی جگہ دوا مین شکر سفید بحیند دوا کے ملائین ہو سکتا ہی اور جو ہی دوا مین مصطگی بڑھا دین تو بھی روا ہی اور جبکہ نمک کو ساتھ تربد کے نہ ملایا ہو گرم پانی کے ساتھ دین **بیان مسہلون سودا کا** ہلیلہ کابلی ہلیلہ سیاہ سناء مکی بالنگو افتیمون اسطوخودوس حجر لاجورد حجر ارمنی آملہ **مسہل مرکب کہ سودا کو نکالتا** ہی افتیمون دس درم لاجورد دھویا ہوا سات درم حجر ارمنی نو درم سقمونیا شحم حنظل خربق سیاہ ہر ایک دو درم سنبل الطیب انیسون ہر ایک درم ان سب کو کوٹ چھان کر ساتھ آب کرفس کے ملا کر گولیان بنائین خوراک اُسکی نو ماشہ دوسرے قسم انھین دواؤن سے کہ ازالہ امراض سوداویہ کرین اور مخصوص واسطے بیماری سودا کے ہین ہلیلہ سیاہ دس درم بسفائج نیمکوفتہ پانچ درم افتیمون نہ درم سناے مکی اسطوخودوس ہر ایک سات درم گل سرخ چار درم گاؤزبان بادرنجبویہ ہر ایک تین درم انیسون بادیان ہر ایک دو درم خربق سیاہ ایک ماشہ تربد سفید خراشیدہ ایک درم زنجبیل دو ماشہ ملا کر جیسا کہ معمول ہی جوش دین اور صاف کر کے غاریقون حجر ارمنی حجر لاجورد ملح[1] نفطے ہر ایک دو دانگ نرم کوٹ کر چھانین پھر اس مطبوخ مین ملائین اور ریلائین اور اگر دوا کو قوی تر کرنا چاہین تو شحم حنظل[2] اور صبر سقوطری بھی قدرے بڑھائین **فائدہ** جس جوشاندہ افتیمون کا استعمال منظور ہو لازم ہی کہ افتیمون کو ایک لتہ مین باندھکر ادویہ مین جب جوش دے ڈالین جب دو تین جوش خوب آئین اوتارلین اور وہ پوٹلی افتیمون بستہ کی اُنھین آب ادویہ مین ملین اور چھان کر پئین اب مخفی نہ رہے کہ حقنہ اور شافہ اسہال مین اثر تمام رکھتا ہی چونکہ اس دیار مین خصوص شہرون بیرونجات مین بہت کمتر استعمال حقنہ کا کرتے ہین اور بعض بعض شرم کو کام فرماتے ہین لہذا ہم دو وجہ سے ذکر شافہ کہتے ہین کہ قائم مقام حقنہ کا ہی مستعمل ہونا شافہ کا بہت نافع ہی **اول** یہ کہ قاعدہ کلیہ ہی کہ جو عمل مثل حقنہ یا مسہل وغیرہ کے جب قاعدہ مقررہ کے موافق نہو ضرر دیتا ہی نفع کجا **دوسرے** یہ ہی کہ بدون دوسرے آدمی کے استعمال حقنہ غیر ممکن ہی پس انحصار بیان شافہ پر کیا معنے جسوقت کہ مسہل دین اور عمل نہ کرے چاہیے کہ فورا شافہ سے

---

[1] ملح کا لفظ عربی ہی فارسی مین اسکو نمک کہتے ہین اور ہندی مین نون پس ملح نفطی وہ نون ہی جسمین بدبو آتی ہی کہ ہندوستان مین اُسکو کالا نون اور سیاہ نمک اہل فارس بولتے ہین ۱۲ [2] شحم کے معنی عربی مین چربی کے آسکے ہین اور حنظل اندراین کے پھل کو کہتے ہین جسکا بیان ایک جگہ اور اسی کتاب کے حاشیہ مین ہم لکھ چکے ہین پس مراد اطبا شحم حنظل سے وہ ہی کہ جو گودہ زرد پھل مذکور کے اندر نکلتا ہی ۱۲

تحریک کرین اور ایسے ہی جب قولنج کی شدت ہو اُسی دم شافہ سے اخراج مواد کرین بلکہ جسوقت اندک قبض محسوس ہو اور پینا ملین یا مسہل کا مہلت طلب ہو یا کوئی اور امر ایسا مانع ہو کہ مسہل اور ملین نہو سکے ایسے وقت مین شافہ بہترین تدبیر رفع قبض کے واسطے ہی اور جو ضرورت شدیدہ دائمی نہو کثرت شافہ بھی نقصان رکھتا ہی یعنی کثرت استعمال شافہ سے بواسیر کا عارضہ پیدا ہو جاتا ہی پس ہر کار متوسطہ نظر رہے بہتر ہی موافق تذکرہ شافہ کے اس مقام پر جو شافہ کہ مجرب اور ممتحن ہین مذکور ہوتے ہین وہ شافہ کہ قولنج کو کھوے اور طبیعت کو نرم کرے حتی کہ بچون مین بھی دیتے ہین گل بنفشہ دو درم گل خطمی ۳ درم سنائے مکی ۵ درم نمک ہندی ایک درم عسل خیارشنبر[1] شکر سرخ ہر ایک ۳ درم باہم مخلوط کرکے شافہ بنائین اور شافہ کا طول[2] چھہ انگشت مضموم صاحب حاجت ہو بنانا چاہیئے تاکہ اثر اُس شافہ کا قولون تک پہونچے شافہ دوسرا کہ عقب مسہل استعمال کرین اگر اسہال مین فتور اور قصور ہوا ہو اور گرم مزاج والے کو بہت موافق ہی ترنجبین ۵ درم صابون و خطمی و نمک سانبھر ہر ایک دو درم شکر سرخ پانچ درم شافہ بناکے کام مین لائین دوسرا شافہ کہ بہت جلد تاثیر دکھائے ایک ٹکڑا صابون کا خستہ خرما کی طرح بناکے بالکل کوٹ کرکے بناکر کام مین لائین اور جو اسی شافہ کو روغن گل مین چرب کرکے کام مین لائین تو بے اذیت ہی وہ شافہ کہ لڑکون اور بڈھون کو نافع ہی موم آب نادیدہ دو درم نمک و بورہ ارمنی ہر ایک دو ماشہ موم مین ملاکر شافہ بنائین اور روغن گل مین چرب کرکے استعمال کرین اور جو احیاناً شافہ جلد باہر نکل آئے تو بتدریج اندر کردین تاکہ ٹھہر جاے

فصل قے کی دواؤن کے بیان مین

جو دوائین کہ واسطے لانے قے کے بیان کیجاتی ہین انمین پہلے وہ تدابیر کہ قے کے پہلے لازم ہین اس جگہ ذکر کیجاتی ہین واضح ہو کہ جب چاہین کہ قے کرینگے تو لازم ہی کہ ایک دن پہلے اُس کے نرم غذائین کھائین اور جو حرارت اور کوئی اور مانع نہو تو روغن خوشبو بدن پر ملین اور نیز قے کے دن کوئی غذاے نرم مانند اوگرا ے ماش اور کھچڑی کے نوش کرین اور تھوڑی دیر ٹھہر کر قے لانے والی دوائین پیئین اور جسقدر حاجت ہے قے کرین لیکن مرطوبی مزاج کو حاجت کھلانے پلانے اوگرا وغیرہ کی نہین ہی بلکہ اسکو صرف

---

[1] عسل خیارشنبر اُس رطوبت سے مُراد ہی جو سیاہ منجمد درمیان املتاس کے ہوتی ہی ۱۲ [2] مراد ہے۔ انگشت مضموم صاحب حاجت سے یہ ہی کہ شافہ لینے والا شخص اپنی چارون اُنگلیان کہ ایک گرہ ہوا ملاکر ناپے اور دو انگشت سینے ہوئے مین بھی زیادہ ہو پس اس صورت مین طول شافہ کا ڈیڑھ گرہ ہوا ۱۲

قی بہتر ہی اور اُس شخص کو کہ قے آسانی سے نہ آوے تین دن پہلے وہ حمام مین جاوے اور تدہین
بدن پر لازم جانے اور شوربا ے چرب اور طعام مختلف کھائے پس اندرون حمام یا گرم مکان مین
ہو قے کرے اور ٹھنڈی ہوا سے اپنے تئین بچائے اور وقت قے کرنے کے پٹی اور گدی آنکھون پر
باندھے اور سیدھا بیٹھے اور شکم اور کمر کو باہستگی پکڑے رہین اور بعض نے کہا ہی کہ قے کھڑے ہوکر
اور سر نیچے کرکے کرنا خلطون کو قعر معدہ سے نکالتا ہی اور اس ہیئت سے قے بآسانی آتی ہی
اور لازم ہی کہ دو تین بار فصل کرکے قے کرے تا تنقیہ معدہ کا بخوبی ہو جاوے اور بعد قی کے
اگر وقت گرم ہو اور قے کرنے والا گرم مزاج ہو تو چشم در دیا نی سرد سے دھوئین اور آب
گرم اور سکنجبین قندی یا آبکامہ ملا کر غرغرہ کرین تا حلق مادہ متصاعدہ سے خوب پاک ہوجاوے
اور جو وقت سرد ہو اور قے کرنے والا بھی سرد مزاج ہو آنکھ اور منھ پانی گرم سے دھونا چاہیئے
اور غرغرہ سکنجبین عسلی سے کرین اور جو پانی گرم پر بھی کفایت کرین تو ہو سکتا ہی اور بعد قے غرغرہ سے فارغ ہون
عود ایک مثقال یا مصطگی ایکدرم باریک کرکے شکر ملا کے یا بے شکر دین یا آب سیب مین ملا کر چٹائین اور جو بجاے
مصطگی گلقند اور اطریفل صغیر دین روا ہی اور جو دوا ؤن قے آور سے سوزش معدہ پیدا ہو نوش کرنا
شوربا ے مرغ فربہ کا بہت مفید ہی اور جو بسبب یبوست کے ہچکی[۲] رنج و صدمہ رسان بعد قی کے ہو آب گرم
قطرہ قطرہ پیئن اور چھینک لانے کی تدبیر مین کوشش کرین اور جو پہلو اور سینہ مین بسبب قے کے
درد پیدا ہو جاوے یا کسی طرح کا نفخ معلوم ہو روغن گل یا روغن بابونہ اور مانند اُسکے ملین اور گرم پانی مین
کپڑہ تر کرکے سیکین اور نفع و نقصان قی کا کہ کس شخص کو قی کرنا چاہیئے اور کسکو نکرنا چاہیئے اور کسوقت چاہیئے
اور کسوقت نہ چاہیئے حکمت کی بڑی بڑی کتابون مین ڈھونڈھے یا مفرح القلوب مین شرح قانونچہ تالیف انھین
مؤلف علیہ الرحمۃ کی ہی اور اُسمین مفصل و مشرح بیان کیا ہی دیکھین یہ سب شرطین جو ہم

[۱] مؤلف رحمہ اللہ نے جو تاکید پانی گرم اور پانی سرد کی کی ہی اسکا سبب یہ ہی کہ اکثر دیکھنے اور سننے مین آیا ہی کہ اکثر قے کرکے
جو پانی منھ پر ڈالا ہی تو آنکھین اور ہونٹھ اور رخسار وغیرہ سب آماس کر آتے ہین یعنی ورم سا آجاتا ہی لہذا احتیاط ایسے امورون سے
بہت پر ضرور اور لازم ہی فافہم و تدبر ۱۲ [۲] یہ امر اکثر امتحان مین آیا اور بار ہا اس بات کو آزمایا کہ وہ ہچکی مہلک ہی جو خشکی
کے سبب سے آتی ہی اکثر دیکھا اور سُنا ہی کہ مہلک ہچکی کا مبتلا بہت کم صحت پاتا ہی چنانچہ تجربہ کار اور اُسکے واقفکار یہ بات
خوب جانتے ہین کہ ہیضہ مین جب ہچکی آنے لگتی ہی تو بے شبہ اکثر انسان ہلاک ہی ہو جاتا ہی بہت کم جانبر ہوتے
دیکھا ہی پس اس حالت مین بہت بڑی احتیاط لازم ہی ۱۲

اوپر بیان کر چکے ہین اس قے کے لیئے ہین جو ضروری ہون نہ وہ قے کہ خود آئے اور وہ قے کہ امتلاء معدہ سے ہوا سمین چیزین نرم کھلا کر قے کرانا کیسا بلکہ یہانتک کہ قے سے معدہ کو پاک کرین کہ خوب پاک ہو جاے معاذ اللہ اگر اچیا نا کچھ رہجاے تو خالی بلا و آفت سے نہوگا لہذا تاکید واسطے پاک کرنے معدہ کے کی گئی اور جو کہ زہر وغیرہ کے کھانے پر قے کراتے ہین ہر چند معدہ خالی ہو چیزین مناسب مانند شیر اور روغن اور مثل اُسکے کہ بحث سمیات مین لکھین بدفعات پلاتے ہین اور قے کراتے ہین اب موافق ہر تینون خلطون کے دوائین قے کرنیوالی لکھی جاتی ہین **مقی** یعنے قے لانے والی دوائیان کہ صفرا کو ساتھ قے کے دفع کرین سکنجبین قندی دس مثقال نیم چالیس مثقال پانی ساگ پالک کے یا آب آشجو کے یا پانی نان خبازی کے نیمگرم کر کے پلائین اور قے کرائین **مقی** کہ بلغم کو نکالے تخم ترب دو درم تخم شبت ایکدرم کھاری نمک ایک ماشہ سب کو کوٹ پیسکر شہد مین ملا کے دین اگر قے خود بخود آئیگی بہتر ہی ورنہ گرم پانی ملا کر مدد دین **مقی** کہ سودا کو نکالے مولی کو بیچ سے شگافتہ کرین اور خربق سیاہ اُسمین بھرین پھر اُس مولی کو ایک رات تک سکنجبین مین تر کرین بعد ازان اُس مولی کو کھلائین اور سکنجبین عسلی آب لوبیا مین حل کر کے اُسکے پیچھے پلائین تاکہ قے آنے پر مدد دے اور بخوبی قے لائے **مقی** کہ بلغم اور صفرا کو نکالے سکنجبین عسلی دس مثقال اور نمک دو مثقال پانی مولی کا چالیس مثقال بہم ملا کر گرم پانی کے ساتھ پلائین **مقی** کہ صفرا۔ سودا۔ بلغم تینون خلط کو نکالے بیخ سوس[1] تراش کر اور کوٹ کر اور سوئے کے بیج ہر ایک پانچ مثقال اور خبازی اور جو ہر ایک تین مثقال ان سب کو ایک کاسہ آب مین جوش دین حتی کہ نصف رہجائے پھر دس مثقال افتیمون شیرین سے شیرین کر کے اور سرکہ انگوری سے ترش کر کے پلائین اور قے کرائین **فائدہ** تاوقتیکہ ضرورت قوی نہو خربق سیاہ کا قے کی چیزون مین استعمال نہ کرنا چاہیے کیونکہ یہ سمیت رکھتا ہی اور کبھی اس سے خناق بھی پیدا ہو جاتا ہی اسکے علاوہ بے ضرورت جو شخص کہ عادی قے کرنے کا نہو اُسکو قے کرانا بھی نہ چاہیئے

نوین فصل مدرات کے بیان مین

جان تو کہ مدرات وہ ہی کہ مادہ پیشاب کی راہ سے دفع ہو اور واسطے بر لانے مادہ رگون کے ادرار نفع بہت رکھتا ہی اور جس جگہ کہ مادہ بہت ہو جبتک کہ تنقیہ ساتھ فصد اور اسہال کے نہ کرلین ادرار کا استعمال نکرین کیونکہ طبیبون نے مقرر کیا ہی کہ اگر مادہ جگر مین ہو دیکھین کہ اگر مائل محدب جگر سے ہی ادرار بہتر ہی

---

[1] بیخ سوس ترجمہ ہی اصل السوس کا بعض بعض نے یہان دھوکا کھا کے بیخ سوسن سمجھا یہ سراسر خلاف ہی کیونکہ بیخ سوسن قے نہین لاتی ۱۲

اور جو مادہ مقر کبد مین ہی اسہال بہتر ہی اور پوشیدہ نرہے کہ جو ادرار بکثرت ہوگا ضروری ہی کہ اسہال اور پسینہ
کو روکیگا اسی طرح تجربہ مین آیا ہی کہ جب اسہال بہت ہوتا ہی درورؔ عرق اور ادرار بول کم ہوتا ہی بلکہ نہین
ہوتا ہی علت یہ ہی کہ مادہ توجہ کرتا ہی طرف مخالف کے بسبب متوجہ ہونے طبیعت کے اور شک نہین ہی
کہ جو کچھ رقیق ہی ادرار مین دفع ہو جائیگا پس جبتک کہ امراض مرطوبی نہون مدرات نہ دین چنانچہ استسقا
اور فالج اور وجع مفاصل وغیرہ مین کہ امراض مرطوبی سے ہین مدار علاج کا ادرار بول ہی کہ جسقدر
پیشاب زیادہ آئیگا اُسی قدر مرض مین تخفیف ہوگی اور یہی قبل نضج مادہ کے مثل اسہال کے پلانا
مدرات کا منع فرمایا ہی اب ہم مدرات بارد اور حار اور معتدل اور مدرات رطوبت خون سے مفصل
لکھتے ہین حسب حاجت جیسا موقع دیکھین اُسی طرح عمل مین لائین **مدرات بارد یہ ہین**
تخم کاسنی تخم خیارین سکنجبین تخم خرفہ خشک گوکھرو کاکنج تربوز کا پانی اور مانند اسکے **مدرات**
حارہ یہ ہین تخم کرفس بادیان انیسون برنجاسف زوفاے خشک کبابہ نانخواہ سداب اور مانند
انھین کے **مدرات معتدل یہ ہین** برسیاوشان تخم خربزہ اور جبکہ منظور ہو کہ بارد اور حار کو
یکجا کرین مثلاً کاسنی سونف ملالین اسیطرح انیسون اور خیارین کو ایکجا کرلین یہی معتدل کے معنی ہین
نسخہ دواے معتدل کہ ادرار بول کرے انیسون اور سونف ہر ایک دو درم نیمکوفتہ ایک پیالہ پانی مین
جوش کرین جب موافق پینے کے رہین صاف کرین تخم خیارین اور تخم خربزہ ہر ایک تین درم لیکر اور شیرہ
انکا نکالکر ساتھ قند سفید کے حل کرکے پلائین تو مادہ بارد کو نکالیگا اور بول بستہ کو کھولیگا اور جو انیسون
اور سونف کو کوٹ چھانکر سفوف کرین اور پیچھے اُسکے ساتھ شیرہ تینون تخم یعنے خیارین اور خربزہ وغیرہ کے مدد
کرین وہی عمل کریگا کہ اوپر بیان کیا گیا وہ دوائین کہ حیض بستہ کو کھولین تخم شونیز ہر ایک دو مثقال جندبیدستر
ابہل ہر ایک دو درم کوٹ چھانکر دوچندان شہد مین ملاکر ہر صباح کو دو مثقال یا ایک مثقال کی گولی بناکر
کھائین اور اُسکے عقب عرق بادیان قریب دس گیارہ تولے کے پی لین بستہ حیض کو کھولیگا اور اگر کم آتا ہو
بفراغت آئیگا اُس صورت مین کہ سبب بند ہونے اُس حیض کا خون بدن کی کمی اور احتباس حرارت
سے نہو ورنہ یہ دوائین ضرر پیدا کرینگی ایسا جوشاندہ کہ حیض بند شدہ کو جاری کرے اور منی مردون کو
کہ اپنی جگہ سے ہٹ کے اور کسی جگہ جاکر بند ہو گئی ہو یا اپنے ہی مکان مین کہ مراد انثیین سے ہی افسردہ
ہو کر محتبس ہو گئی ہو باہر لے آئے وہ دوائین یہ ہین افسنتین ورمنہ ترکی ترمس سداب

ف درور لفظ فارسی ہی اسکے معنی ظاہر ہونے کے اور اسکے معنی پسینہ بکثرت آنے کے ہین ۱۲

رازیانہ تخم کرفس ہر ایک دو درم انجیر پانچ عدد گلقند آفتابی دس مثقال ان سب دواؤن کو بدستور مذکور
جوش کرکے اور گلقند ملا کر تین دن برابر پلائین اور تین روز کی مہلت دیکر پھر تین دن دین تو ادرار[١] تمام
کرے مدرات حیض کو حیض مین استعمال کرنا چاہیے تو تاثیر خوب بخشیگا

فصل آٹھوین چارون اعضا کے مقویات مین

یعنے دماغ اور دل اور جگر اور معدہ اور ہر ایک کا ان چارون مین سے
بیان جدا جدا ہوگا حسب حاجت اور ضرورت کے لین اور استعمال مین لائین مروارید آنولہ بہار بہی بہار سیب
بہار امرود گل سرخ مارالورد نارنج بھلانوان بندق یعنی ریٹھہ بالنگو زنجبیل ناگر موتھہ سنبل الطیب مشک عود عنبر
غالیہ قرنفل کندر روغن عنبر دماغ حیوانات یعنے بھیجا کل جانورون کا مرغ کا گوشت تیتر کا گوشت بھیڑ کا
دودھ دوائیان قوت دینے والی اور تفریح بخشنے والی دل کی امرود آنار شیرین آنولہ تمر ہندی سیب
بہ صندل طباشیر گل مختوم ریباس بسد یعنی مونگے کی جڑ کہربا شمعی کافور گاوزبان کشنیز خشک گل سرخ
مروارید نیلوفر نارنج ہلیلہ یاقوت ورق نقرہ ورق طلا قشر اترج یعنے چھلکے نیبو کے اسطوخودوس
ابریشم بہمنین بسفایج بالنگو بادرنجبویہ جدوار دار چینی درونج زرنباد زعفران سنبل سعد سلیخہ ثقاقل عود عنبر
فرنجمشک فادانیا قاقلہ لاجورد دیودار دوائین ایسی دوائین کہ قوت بخشنے والی جگر کی ہین کاسنی انار اشنا
یعنے چھریلہ اظفار الطیب جوزبوا حماما حب بلسان دار چینی غافث قرفہ قرنفل کشوث مصطگی رومی
ناردین یعنے سنبل رومی اور اس بات کو خوب سمجھ لینا چاہیے کہ ضعف جگر اکثر سردی اور
رطوبت سے ہوتا ہے اور یہ بارہا کہا گیا کہ علاج بالضد کرتے ہین لہذا وہ دوائین کہ جگر کو قوت دین
اور سردی اور تری کو دور کرین گرم ہین دوائین ایسی دوائین کہ قوت پہونچانے والی معدہ کی ہین آملہ انار دانہ
ہلیلہ سماق سفرجل طباشیر گل سرخ ہلیلہ خاصکر مربا ہڑ کا اذخر پوست ترنج بالنگو جوزبوا دار چینی زرنباد یعنی
نرکچور سعد یعنی ناگر موتھہ سلیخہ یعنی تج سانج ہندی یعنے تیز پات قرفہ قرنفل قاقلہ یعنے بڑی الائچی کندر کرویا یعنے زیرہ
مصطگی مشک طرامشیع نعناع یعنی پودینہ عود اور اسبات کا بھی خوب لحاظ کرنا چاہیے کہ جو دوائین معدہ کو
قوت دیتی ہین وہی دوائین آنتون اور مری[٢] کی بھی مقوی ہین اور جو دوائین کہ دست آور ہین

---

١ اگر دوائین ادرار کی دینا واسطے ادرار حیض کے منظور ہو تو طبیب تجربہ کار کو یہ لائق ہے کہ اُس ایام مین دوا پلائے
کہ جس ایام مین عورت کو خون آتا ہو تو طبیعت کو بھی توجہ ہوگی اور دوا بھی بہت تاثیر کریگی ١٢ ٢ مری ایک جسمی نلی ہے یعنی
گوشت کا کہ غذا اور پانی اُسی کی راہ سے معدہ مین جاتا ہے مثل حنجرہ کے جسکو ہندی مین نرخرہ کہتے ہین کہ سانس کا آنا
جانا اُسکی راہ سے ہے چونکہ بیان تشریح اعضا کا ہے بس اسیقدر یہان اکتفا کیا گیا ١٢

وہ معدہ کو ضعیف کرتی ہین لہذا امراض معدہ مین قابض چیزون کا استعمال کرتے ہین مگر ہڑ اور سنا مین اختلاف ہی بعض کا قول یہ ہی کہ ہڑ اور سنا دونون سے اسہال پیدا ہوتا ہی اور بعض کہتے ہین کہ سنا مقوی معدہ ہی **فائدہ** تجربہ مین اس مترجم کے جو آیا وہ یہ ہی کہ مثل سنا اور ہلیلہ کے اگر خوب باریک پیسی جائے کہ غبار کے مانند ہو جائے البتہ قبض کریگی اور جو باریک نہوگی تو اسہال کریگی جب دوا قبض معدہ مین کریگی قوت ہوگی جب اسہال ہوگا عکس قوت ہوگا ان دو دواؤن پر منحصر نہین ہی بہت دوائین ایسی ہین کہ جب نہایت باریک پیسکر دیجائینگی قبض کرینگی **فصل نوین** بیچ بیان اُن دواؤن کے کہ بیمارون کو دیتے ہین جیسی ضرورت ہو اسفید باج[1] یعنے شوربہ کہ ایک کھانا ہی جو گرم مزاجون کو بھی دیتے ہین اور اُسکا طریقہ یہ ہی کہ گوشت بے مصالحہ گرم اور بے ترشی کے پکائین اور مثل شوربہ کے پئین ماء الشعیر بھی گرم مزاج والون کو بہت موافق آتے ہین کیونکہ اسمین بھی دوا ہی اور مزہ بھی اور غذا بھی اور طریقہ اسکا یہ ہی کہ جو کو بریان کرتے ہین اور پھر چار حصے پانی مین جوش دیتے ہین ایسا جوش کہ پیٹ اُسکا پھٹ جائے بس پانی نکالتے جاتے ہین آخر مین مصری اور کیوڑہ وغیرہ ملاکر کھلاتے ہین چونکہ آشجو بھُنا ہوا قبض کرتا ہی اگر عناب اور سپستان اور مانند اسکے اور چیزین شیرین ملالین بہتر ہو جائے اور راندہ کے تلین بھی پیدا کرے اُسکو ماء الشعیر مدبر کہتے ہین اور اُس جگہ کہ تقویت آشجو کی منظور ہو ایک پارچہ گوشت کا ہمراہ اُسکے پکائین اور بھُونے سے بھی آشجو کے ساتھ سکنجبین نہ ملائین کہ سکنجبین اور آشجو معدہ مین جاکر فساد پیدا کرتا ہی ایک غذا ہی مجوزہ طبیبون یا ولائتیون کی کہ اُسکو قریض کہتے ہین وہ یہ ہی کہ سرکہ اور ترکاریان اور گرم مصالحہ گوشت مین ملاکر پکاتے ہین اسی طرح مصوص ہی یعنی ایک بچہ کبوتر کا کہ اُسکا گرم مصالحہ اور سرکہ اور اقسام میوہ خشک کے اور گوشت کے شوربے سے پروردہ اور زعفران سے خوشبودار کرتے ہین اور زیرہ اور چیزین شیرین بھی ملاتے ہین امراض مرکبہ کو بہت فائدہ بخشتا ہی **مقالہ تیسرا** بیچ مرضون اور علاج اُسکے کے اور یہ مقالہ شامل ہی اوپر چند بابون کے اور ہر باب شامل ہی اوپر چند فصلون کے **باب پہلا** سر کی بیماریون کے بیان مین **فصل پہلی صداع کے بیان مین** صداع مخصوص درد سر کو کہتے ہین پس سر مین درد اگر خون کی زیادتی سے ہو فصد قیفال

---

[1] یہان اسفید باج سے مراد مصنف رحمہ اللہ کی کہ شوربا لکھا عقل ناقص مترجم مین یہ معلوم ہوتی ہی کہ مُراد یخنی سے ہی اور فی الحقیقت جب گوشت کو بے مصالحہ پکایا تو یخنی ہی ہوگی ۱۲

یعنے سر کو کھولیں یا پس سر یعنی گدی پہ حجامت[1] کریں اور شربت لیمو پلائیں اور جب فصد لیں اور قبض رہے
خیساندۂ حامض یعنی ترش یا ملین مبارک کہ نسخہ مرکب ہی رفع قبض کرے اور ماورا اسکے کہ وہ دوائیں
معدلات خون کی ہیں کام میں لائیں اور جو درد سر صفرے سے ہو معدلات صفرا دیں یعنے پہلے منضجات صفرا
دیکر ساتھ مسہلون صفرا کے تنقیہ کریں اور صندل سفید دھنیہ تر کے پانی میں گھسکر طلا لگائیں اور جو بلغم سے
درد ہو بلغم کی تدبیر میں مصروف ہوں اور موافق حاجت دوائیں پلائیں اور ساتھ شہد کے جو دوائیں کہ
بلغم کے واسطے مخصوص ہیں ملا کر دیں اور روغن قسط سر پر ملیں اور بعد نضج کے مسہل بلغم کا دیں اور
تخم بید انجیر کے جسکو ہندی میں ارنڈ کہتے ہیں اور زنجبیل یعنے سونٹھ اندونون کو گھسکر درد سر میں طلا کرنا
بہت فائدہ دیتا ہی اور جو سودا ہو تو بیچ تعدیل اور منضج اور اسہال سودا کے کوشش کریں اور روغن بادام سر پر
طلا کریں نہایت مفید ہوگا **فائدہ** یا شویہ کل درد سر مادی میں کسی قسم کا ہو مفید ہی اور درد سر میں بطریق
قاعدۂ عوام ہرگز سر کو نہ ملنا چاہیے اگرچہ فی الفور فائدہ بھی دیتا ہی لیکن آخر میں نہایت ضرر کرتا ہی ہاں البتہ
سر کو آہستگی سے بے ملنے اور گھونٹنے کے پکڑیں کچھ باک نہیں ہی بلکہ ایسے وقت میں پاؤں کو کوٹنا اور
تلوؤں کا ملنا نہایت مفید ہوتا ہی اور جو سر کو بھی بطریق سہلانے کے ملیں وہاں تک مضائقہ نہیں ہی
فائدہ درد سر اگر صرف گرمی کے ہونے اور سردی کے پہونچنے سے بے غلبہ خلط کے کہ مراد
مادہ سے ہی عارض ہو اُسکو ساذج یعنے خالص بے مادہ کہتے ہیں ایسے وقت میں تنقیہ کی حاجت
نہیں ہوتی فقط تعدیل ہی پانی ہی مثلاً اگر گرمی سے ہو دوائیں سرد سنگھائیں یا پلائیں یا لگائیں
اور اگر سردی سے ہی گرم دوائیں استعمال میں لائیں اور جب درد سر تپ کے ساتھ ہو علاج تپ کے
ساتھ متوجہ ہوں اور اسیطرح اگر بسبب اور کسی مرض کے درد سر پیدا ہو ساتھ تدابیر اُس
مرض کے کوشش کریں کیونکہ یہ درد عارضی ہی پس جبکہ اصل مرض دفع ہوگا یہ عرض بھی
رفع ہوگا اور ایک قسم درد سر کی ہی کہ اُسکو شقیقہ[2] کہتے ہیں اور وہ آدھے سر میں ہوتا ہی
اور بہت مدت تک رہتا ہی طریقہ اُسکے علاج کا موافق اُسی سبب کے ہی کہ بیچ درد
سر مطلق کے گذرا اور یہ طلا نفع بہت رکھتا ہی **صفت** اُسکی صمغ عربی ایک درم افیون

---

[1] جاننا چاہیے کہ اطبا نے حجامت سے مراد سنگھی رکھی ہی پس کتب حکمت میں جہاں کہیں کہ طبیبوں نے ذکر خالی حجامت کا کیا ہی وہاں مراد حجامت سے
بھی ہی اور جہاں لفظ حجامت ساتھ شرط کے لاتے ہیں وہاں مراد پچھنوں سے ہی ۱۲ [2] شقیقہ ہندی میں کنپٹی کو کہتے ہیں اور یہ درد بھی ایک جانب
ہوتا ہی اسلیے اہل طب نے اس درد کا نام یہ رکھا ہی ۱۲

ایک ماشہ زعفران چھ رتی باریک کرکے سپیدی بیضہ مرغ مین ساتھ گلاب کے ملاکر اور اوپر کاغذ کے رکھکر کنپٹی مین چپکائین علی الخصوص اُس رگ پر لگانا چاہیے جو بہت اُچھلتی ہو اور اس درد سر کا بہت جلد علاج کرنا چاہیے کہ بس از استحکام تصدیع تمام دیتا ہی اور نہایت مشکل سے جاتا ہی **فائدہ** بعضے احمق عوام الناس سے درد سر مین اکثر مخدرات مثل افیون وغیرہ کے طلا کرتے ہین اور شک نہین ہی کہ فی الفور نفع ہوجاتا ہی لیکن اطبار تجربہ کار نے بہت منع کیا ہی کیونکہ انجام اسکا کبھی ساتھ ہلاکت کے ہوتا ہی اور اگر کبھی ایسی ہی ضرورت پڑے اور بدون استعمال کے چارہ نہو تو ساتھ مصلح افیون کے استعمال کرین اور وہ مصلح افیون یعنے سمیت دور کرنے والے افیون کے یہ ہین زعفران یا بابونہ اور کبھی گلاب بھی درد سر مین سر پر گراتے ہین پس جبکہ گلاب کا استعمال کرین تو کثرت سے کرین تاکہ سر تر رہی اور جو ایسا نکرینگے تو ضرر ہوجائیگا اور کبھی صاحب درد سر کی ناک سے خون جاری ہوتا ہی ہرگز بند نکرین کہ علامت نیک ہی مگر اُسوقت بند کرین جبکہ خون بہت آئے اور خوف ضعف کا ہوجاے البتہ بند کرنا چاہیے اور نکلنا پیپ[1] کا ناک یا کان سے سر کی بیماریون مین نہایت درجہ خوب اور محمود ہی

فصل دوسری سرسام کے بیان مین

یعنے ورم کہ سر کے پردون جرم دماغ یعنے دماغ کے بھیجے مین واقع ہو اور اس سرسام کا سبب اگر خون ہی بیمار بہت خندان ہوگا اور جو سبب صفرے کا ہوگا بیمار کو ترش روئی اور بدخوئی ہوگی اور اگر سبب بلغم کا ہوگا حیرانی اور سُستی ہوگی اور اگر سبب سودے کا ہوگا تو وحشت ہوگی اور سرسام سودا سے بہت کم ہوتا ہی غرض کہ علامتین سرسام کی کہ ساتھ ہر خلط کے خاص ہین گواہی اُس خلط کی دینگے اور خون کے سرسام کو قرانیطس کہتے ہین اور صفراوی سرسام کو قرانیطس خالص کہتے ہین اور بلغمی کو لیثرغس نام رکھتے ہین اور جاننا چاہیے کہ صفراوی مین تپ بہت سخت اور شدت سے ہوتی ہی اور بلغمی اور سوداوی مین بہت کم پس ہزیان یعنے بیہودہ گوئی اور بیہوشی ہر قسم کے سرسام مین لازم ہی علاج اُسکا پیچ بحث مین ہر درد سر کے ظاہر ہوا اور جو تپ لازم اس مرض کی ہی تدبیر تپ کی بھی مدنظر رکھین اور حجامت دونون پنڈلیونکی ساتھ شرط یعنے پچھنے خونی مین اور بے شرط یعنی فقط سینگھی غیرخونی مین بہت نافع تدبیرون کا ہی اور استعمال لخلخہ کا

---

[1] نکلنے پیپ اور خون کو کہ مؤلف رحمۃ اللہ نے ناک اور کان سے سر کی بیماریون مین اچھا کہا ہی مترجم کی راے ناقص مین یون آتا ہی اور تجربہ بھی کیا ہی کہ دفع ہونا مادہ پیپ اور خون کا خون کے مرضون مین بطریق بحران دفع طبیعت ہی واللہ اعلم فافہم وتامل ۱۲

اور ملنا اور باندھنا پاؤن کا بخارے کے جذب کرنے مین بہت سریع النفع ہی اسی طرح امراض
دماغیہ مین پاشویہ بھی فائدہ کرتا ہی حاصل کلام کا یہ ہی کہ سرسام مین کہ مادہ خون سے ہو
فصد بہت جلد لینا چاہیئے حتی کہ اگر رات بھی ہو تو انتظار دن کا نکرین اور صفراوی مین بھی
فصد کو جائز رکھا ہی کیونکہ صفرا خون سے مرکب ہوتا ہی اور بعضے تجربہ کارون محقق نے بلغمی اور
سوداوی مین بھی فصد روا رکھی ہی اگر کوئی مانع قوی ہو ہرچند کہ خون کم لیتے ہین اور تجربۂ مولف
رحمۃ اللہ اور امتحان مترجم تقص العمل مین بھی یہی لیا ہی کہ سرسام بلغم اور سودا مین بھی فصد نے فائدہ بخشا ہی
فائدہ: بیہودہ گوئی اور باتین وحشت کی کرنا اور سوائے اسکے اور بھی لوازم سرسام کے ہین
کبھی بے ورم دماغ کے ظاہر ہوجاتے ہین جیسا کہ تپون نوبہ مین جسکو عوام الناس باری کی تپ
کہتے ہین اور اور مرضون مین بھی ایسے امر ظاہر ہوتے ہین کیونکہ شدت مرض سے اختلال
دماغ پیدا ہوتا ہی اور وقت راحت کے ان نشانون سے کہ بیان کیے گئے کچھ نہین ہوتا اور ایسی
حالت کا اطبا نے سرسام غیر حقیقی نام رکھا ہی ہرچند کہ سرسام غیر حقیقی ہی مگر یہ امراض ورم دماغ ہی
سے لازم ہوتے ہین پس گذر نے اُس مرض تک کہ یہ سرسام لاحق اُس مرض کے ہی تدبیر اُس
مرض کی کرنا چاہیے اور حتی الامکان خیال تقویت دماغ ضرور رہی **فصل تیسری**
جمود کے بیان مین اور یہ ایک بیماری ہی کہ دفعۃً ظاہر ہوجاتی ہی اور انسان کو
بے حس وحرکت کردیتی ہی اور اس مرض مین عجیب صورت پیدا ہوجاتی ہی کہ انسان سوتا
یا بیٹھا یا کھڑا غرض جسطور پر ہو اُسی طور پر وقت لاحق ہونے اس بیماری کے رہجاتا ہی اور
اُسکے پیدا ہونے کا سبب مادہ سودا ہی کہ دماغ کے موخر مین یکبارگی سدہ پڑے **علاج**
بے شعوری اور بیہوشی کی حالت مین شافہ گرم استعمال مین لائین اور تنقیہ نکالنے والے
سودا کے اور روغن خیری اور روغن بادام اور سونٹھ ملا کر اور جوجند بیدستر ملائین اور پھر
شافہ دین بہتر ہی اور وقت ہوش آنے کے منضج دیگر مسہل سودا دین اور کھلانے اور پلانے کی
گرم دوائین کام مین لائین اور گدی سر کو کہ محل موخر دماغ ہی ساتھ موم روغن کے چرب
رکھین اور اُس جگہ کہ خون بھی غالب ہو بلا تامل فصد لین اور پنڈلیون پر پچھنے لگائین

سلہ یہ کلیہ قاعدہ ہی کہ دماغ مین جب اختلال ہوگا خواہ ورم خواہ کسی اور سبب سے بلا تامل صاحب مرض کو ایک حال
پیدا ہوگا کہ ظاہر و باطن مین پریشان ہوجائیگا اور کبھی ہذیان اور وحشت لاحق ہوگی اور کبھی فکر و سکوت لازم ہوگا غرض
فتور و حرکات ایسے ایسے وقوع مین آئینگے کہ دیوانگی کی نسبت اُسکی جانب صادق اور صحیح ہوگی۔

اور جو فصد دین نشتر کھڑا لگائین اور رگ فراخ کھولین خون قدرے قلیل لین اور جمود کو شخوص[1] اور
آخذہ اور مدرکہ بھی کہتے ہین **فصل چوتھی سکتہ کے بیان مین** یہ ایک ایسا مرض ہی
کہ آدمی کی حس و حرکت اسمین جاتی رہتی ہی اور آدمی مُردہ کیطرح پڑا رہتا ہی اور آمد و رفت
سانس کی اصلا محسوس نہین ہوتی ہی اور سبب اِس مرض کا سدہ تامّہ یعنے پورا ہی کہ دماغ کے
تینون بطنون مین پڑتا ہی **علاج** اگر غلبہ خون کا ہو لامحالہ سرُرو کی فصد لین اور جو خون نہو ایسے
حقنے اور شافے کہ بلغم کو نکالین عمل مین لائین اور سر کو سیکین اور سر کے بال منڈوا ڈالین اور ناس
اور دوائین پھونکنے کی جنکو اطبا نفوخ اور سعوط کہتے ہین استعمال کرین اور اگر قے کرائین تو اثر
تمام کریگا اور ملنا اور چھیلنا اور باندھنا ہاتھ اور پانؤن کا بھی نفع بہت رکھتا ہی اور اگر تالو پر
پچھنے لگائین اور پارہ اُس جگہ پر ملین یا بیش جسکو ہندی مین بچھناک کہتے ہین اُس جگہ ملین
یقین کامل ہی کہ بہت تاثیر دکھائے اور بعد ہوش آنے کے ساتھ تعدیل اور نضج اور خلط
بلغم کے کوشش کرین ہیچ اس علت کے جبکہ سانس لینا محسوس نہو خلاصی ممکن نہو وہ
سکتہ کہ اُسمین سانس ظاہر ہوتی ہی کمتر علاج قبول کرتا ہی اور فرق سکتہ اور موت مین
یہ ہی کہ سکتہ کی حالت مین عکس ہر چیز کا مثل چراغ وغیرہ کے اندرون آنکھ کے ہوتا ہی
اور ہیچ مردے کے نہین دیکھا جاتا اور معمول اطبا نے احتیاط کے لیے کیا ہی کہ صاحب سکتہ کو
بہتّر ساعت کہ کچھ کم تین شبانہ روز ہوتے ہین دفن نکرین اگرچہ امید خلاصی کی نہین ہی کیونکہ
اکثر اِس مُدت مین مسکوت زندہ بھی ہو جاتا ہی اور جو فضل الٓہی شامل حال ہوتا ہی سُدہ
کھلجاتا ہی اور اگر بدن گندہ ہونے لگے اور نضج پیدا ہو یا نیلا ہو جاے معلوم کرنا چاہیے کہ مردہ
ہی روادار ایسے عذاب و سنے کے ایسی تدبیرے نہون **فصل پانچوین سبات کے
بیان مین** سبات[2] ایک خواب ہی غیر طبعی نہایت گرانی مین اور سبب اُسکا غلبہ رطوبت ہی
خواہ رطوبت سادہ ہو خواہ رطوبت مادۂ بلغم یا خون سے ہو **علاج** تعدیل اور تنقیہ کرین
موافق سبب کے اور سرکہ سونگھائین کہ ہیچ دفعہ خواب مین اثر تمام رکھتا ہی اور جو خشک

---

[1] شخوص آنکھین کھلنے کو کہتے ہین چنانچہ ہندی مین اکثر بولا کرتے ہین کہ فلان شخص آنکھین پھاڑ کے دیکھتا ہی چونکہ اس عارضہ مین آنکھین کُھلی رہتی ہین اسواسطے یہ نام رکھا گیا ہی اور آخذہ اور مدرکہ کے معنی پکڑ لینے کے ہین بیوقوفون با تین اسی مرض مین پائی جاتی ہین اور اکثر یہ امر آزمودہ ہی ۱۲

[2] لغوی معنی سبات کے خواب کے آئے ہین لیکن اطبا کے نزدیک خواب غیر طبیعی سے مراد یہ ہی کہ بیداری سے نوم زیادہ ہو الحاقل تکفیہ الاشارۃ فافہم وتامل ۱۲

چیزین خواہ غذا سے خواہ دوا سے استعمال مین لائین اور کل سریع التاثیر ہین اور اُس جگہ کہ سبب سبات کا بخار معدہ ہو اور پہلے تخمہ ہُوچکا ہو اور بحالت گرسنگی خواب مین خفت ظاہر ہو تو بعد اسکی تنقیہ معدہ کا ہی اور اطریفل کشنیزی بہت نافع ہی اور جو مصنیہ خشک بھی کوٹ چھانکر بالاے طعام کھائین مفید ہی **فصل چھٹی بیخوابی کے بیان مین** اور اُسکا سبب غلبہ یبوست کا ہی دماغ مین خالص ہو یا جسطرح کہ سبات مادہ رطوبت کا ہوتا ہی لامحالہ مادۂ سہر سودا ہی یا صفرا اور بلغم شور[1] سے بھی ہوجاتا ہی **علاج** سادج مین ترتیب دماغ کے ساتھ کوشش کرین ساتھ پلانے اور کھلانے تر ترے اور ناس وغیرہ کے سب معدل اور مرطب ہون ترطیب اور مُرطب تر چیزون سے مراد ہی جنمین تاثیر تری کی ہو اور سہر مادی مین حسب مادہ تنقیہ کرنا چاہیے اور وہ دوائین جو خواب لانے والی ہین مثل شبت تر نیچے سرہانے کے رکھین اور بلغمی مین جو سر کے اوپر بھی لپیٹین اور سرکہ کبھی بھُولے سے بھی نہ سنگھائین کیونکہ سرکہ بیخوابی لاتا ہی اور ریحان پر گلاب چھڑک کر سنگھائین اور لخلخہ اکثر کام مین لائین اور افیون کو بنفشہ کے روغن مین ترکر کے سر پر ملین بہر نوع ایسی تدبیرین عمل مین لائین تاکہ خواب آئے فائدہ جبکہ بیخوابی کا سبب تپ ہو یا بخارات گرم ہون یا شویہ بہترین تدابیر کا ہی اور دست و پا مالش کرنا اور روغن تر سر پر نہ ملنا چاہیے **فصل ساتوین سبات سہری اور سہر سباتی کے بیان مین** اسمین اطبا مختلف القول ہین بعض کا یہ قول ہی کہ کبھی خواب بہت ہوتا ہی اور بوجھ اور سُستی معلوم ہو اور کبھی بیداری زیادہ ہوتی ہی جو خواب غالب ہو اُسکو سبات سہری کہینگے اور جو بیداری غالب ہو اُسکو سہر سباتی بولینگے یہ بحث اطبا کی ہی کیونکہ اگر خواب اور بیداری دونون برابر ہونگے تو اختیار ہے کہ سبات کو سہر پر مقدم کرین یا سہر کو سبات پر مترجم کہتا ہی کہ جب تعادل ہو گا مرض کیونکر کہا جائیگا اور بعض نے دونون مرض کے مرکب ہونے مین ورم دماغی قرار دیا ہی بہر تقدیر ہنگام بیداری ہذیان اور آنکھین کھُلی رہجانا بھی لازم ہوگا الغرض علاج بھی اُن دونون مرض مین جسکا ذکر اوپر ہوچکا مرکب کر کے موافق کمی بیشی مادہ کے استعمال مین لائین اور وقت غلبۂ بلغم شور کے خوشبوئین گرم سونگھائین اور وقت غلبہ صفرا کے خوشبوئین سرد کام مین لائین اصل یہ ہی کہ ایس

---

[1] یہ مصنف رح [illegible] رشاد ہی سودا بلغم شور سے بھی سہر ہوتا ہی بلغم شور تو بعینہ صفرا ہی پس بہر نوع صفرا ہی قرار دینا چاہیے کیونکہ بجز صفرا اور سو[illegible] یبوست کا پایا جانا خلاف قیاس ہی العاقل تکفیہ الاشارۃ فافہم و تامل ۱۲

مرض ورم مین لازم نہین ہوتا اور احیاناً جو ورم مرکب سے بھی ہو جائے تو وہ تدبیرین کہ
سرسام صفراوی اور بلغمی مین اس سے پہلے ہمنے بیان کی ہین عمل مین لائین **فصل**
آٹھوین کابوس[1] کے بیان مین یہ ایک ایسی بیماری ہی کہ آدمی کو خواب مین خیال
ہوتا ہی کہ کوئی چیز گران وزن اُسپر پڑی ہی یا کوئی شخص اُسکو بھیچتا ہی پس سانس اُسکی تنگ
ہوتی ہی اور آواز بھرا جاتی ہی جسکو عوام گھگھی کہتے ہین **علاج** اگر خون غالب ہو فصد سر رو
کھولین اور پنڈلیون پر حجامت کرین اور غذا مین کمی کرین اور اگر بلغم یا سودا سے ہو تنقیہ
اُسکا کرنا چاہیے بہرنوع اُس مرض مہلکہ کی تدبیر مین کسی طرح غفلت نہ کرین کیونکہ انجام کار
صرع ہو جاتا ہی **فصل نوین صرع کے بیان مین** صرع[2] ایک مرض ہی کہ آدمی اُسکے ہونے
سے بیہوش ہو کر گر پڑتا ہی اور ہاتھ پاؤن اور منھ وغیرہ کج اور تشنج ہو جاتے ہین اور نہایت
بیقراری ہوتی ہی اور سر کا بھاری ہونا اور سبزی رگون کی کہ نیچے زبان کے ہین لازم
اس مرض کا ہی اور نوبت کے ساتھ حادث ہوتا ہی یعنی ٹھہر ٹھہر کر دورہ ہوتا ہی اور جو جلد جلد
دورہ کرے اور مہلت نہ دے اور ہلاکت کو پہونچائے مگر وہ صرع کہ بچون کو ہوتی ہی اکثر ہوتا ہی
کہ ایک دن مین سات یا آٹھ بار دورہ ہوتا ہی اور پھر ایسا دفع ہوتا ہی کہ دوبارہ کبھی عود نہین
کرتا **علاج** صرع کے وقت جو کچھ کہ ہم غشی مین بیان کر آئے ہین کام مین لائین اور ایک
گیند کپڑے کا اُسکے منھ مین رکھین تاکہ زبان کو نہ چبائے اور زبان کٹ جائے اور ہاتھ پاؤن
باندھ دین یا پکڑ لین اور آنکھون کو زور سے بند کر لین تاکہ پتھرا نہ جائین اور بیقراری نہ پیدا
ہو اور افاقہ کے وقت موافق خلط کے تنقیہ مادہ کا کرین اور ترمیوؤن اور بکری کا گوشت
اور دودھ دہی وغیرہ سے پرہیز کرین اور عود صلیب کہ ہڑ کی طرح نر و مادہ ہوتی ہی گلے مین ڈالنا
بہت مفید ہی اور وجور[3] کا استعمال ایسے وقت مین بہت نافع اور سودمند ہی

[1] کابوس مشتق ہی کبس سے اور کبس کے معنی حبس کے ہین پس خواب مین کہ آدمی کا نفس تنگ ہوتا ہی اور گھگھی بندھجاتی ہی گویا کوئی
اُسے دباتا ہی فافہم ۱۲ [2] یہ مرض اقسام اقسام طور پر دیکھنے مین آیا ہی اطفال شیر خوارہ اور جوانون کو بھی لاحق ہوتا ہی اور آگ اور پانی
وغیرہ دیکھنے سے بھی لاحق ہوتا ہی پس لازم ہی کہ ایسے مریض کو آگ اور پانی کے نزدیک جانے ندین ہر طرح احتیاط رکھین کیونکہ بارہا یہ امر
میری نظر سے گذر چکا ہی کہ اس مرض والے نے جوان ہو یا لڑکا یا بوڑھا غرض جو ہو جہان پانی یا آگ کو دیکھا فوراً بیہوش ہو کر گر پڑا
بلکہ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہی کہ دریا مین ڈوب کر اور آگ مین جلکر مر بھی جاتے ہین فافہم ۱۲ [3] وجور جو دوائین کہ ناک مین
ٹپکائی جاتی ہین اُنکے استعمال کرنے کو کہتے ہین ۱۲

فصل دسوین صرع کے بیان مین وہ صرع[1] کہ اکثر لڑکون کو ہوجاتی ہی اُسکو ام الصبیان اور ریح الصبیان کہتے ہین تدبیر اُسکی بھی حسب مادہ کرنا چاہیے اور مثل نادانون کے افراط و تفریط سردی اور گرمی مین بے تحقیق سبب کام مین لائین اور اسحالت مین دودھ پلانے والی کو بھی پرہیز کرنا چاہیے خصوصًا جماع وغیرہ سے بہت پرہیز لازم ہی بلکہ منع کرنا چاہیے کہ بھولے سے بھی مرتکب اس امر کی نہو کیونکہ جماع مفسد شیر محدث آفات کا ہی اطفال شیرخوار کے واسطے اور جب طبیعت لڑکے کی قبض کرے فورًا شافہ دیکر رفع قبض کرین کہ بہت سریع النفع ہی اور اس حالت مین اور اکثر امراض دماغیہ کے لیے واقع ہی **فصل گیارھوین مالیخولیا کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ مالیخولیا ایک مرض ہی کہ آدمی کو فکر سلیم اور ظن سالم سے اُس وضع پر باز رکھتا ہی اور ایسے روش پر اس صاحب مرض کی چال ڈھال ہوتی ہی کہ سراسر کام خلاف عقل کے ہون یہانتک کہ بالکل از خود رفتہ ہوجاے گو مرتبہ مجنون کا نہو اور اسی قسم سے ہی حمق اور رعونت اور عشق[2] اور فساق **فائدہ** معنی عشق کے یہ ہین کہ ایک شخص کسی شخص کی محبت یا کسی چیز کی محبت مین مبتلا ہو اور اُسکو بغیر دیکھے اُسکے آرام و قرار نہو اور اطباے سابقین نے عشق کے معنی یون لکھے ہین کہ عشق مشتق ہی عشقہ سے اور معنی عشقہ کے لبلاب کے ہین اور لبلاب فارسی مین عشق پیچہ کو کہتے ہین اور عشق پیچہ ایک درخت ہی بیلدار کہ جس درخت پر بیل اُسکی چڑھتی ہی اُس درخت کو خشک کر دیتی ہی اُسیطرح صاحب عشق کو بھی کھانا پینا سونا جاگنا اُٹھنا بیٹھنا ہنسنا بولنا بجز خیال اُس چیز کے کہ جس کی طرف محبت ہی کچھ اچھا نہین معلوم ہوتا اور دن بدن سوکھتا جاتا ہی **فائدہ** معنی حمق کے احمقی ہین مراد یہ ہی کہ آدمی اپنے کو بسبب ابلہی کے سب سے اچھا تصور کرے علی ہذا القیاس معنی رعونت

---

[1] مترجم عفی عنہ کہتا ہی کہ مین نے اُستادون سے سنا ہی اور خود بھی بارہا امتحان کیا ہی کہ جبکہ صاحب صرع کو قریب سو دورہ کے ہون پھر زندہ رہنا اُسکا محال بلکہ محال در محال ہی اور نیز یہ بھی امتحان مین آیا ہی کہ لڑکپن مین اگر کسی کو یہ مرض ہو اور تدابیر مناسب ہو لیکن تو عہد شباب تک خود بخود دفع ہوجاتا ہی اور جن لوگون کو جوانی مین ہوتا ہی پھر بجز موت کے اُمید تندرستی کی نہین رہتی اور چونکہ یہ مرض دماغی ہی اگر جاتا بھی رہتا ہی تو اکثر بواسیر وغیرہ مانند اُسکے امراض پیدا ہوجاتے ہین اور اگر کبھی ترقی کرتا ہی تو منجر بصفرا ہوتا ہی والعاقل تکفیہ الاشارہ فافہم ۱۲

[2] مترجم کہتا ہی کہ عشق کا بیان مصنف علیہ الرحمۃ نے جو فرمایا ہی مراد اُس سے عشق مجازی اور وہ عشق جو عشق حقیقی ہی یعنے عشق خدا اور عشق رسول مقبول صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم یا کسی ولی و قطب و ابدال غوث یا یہ کہ کسی اشیاء نیک کا ہو اُس سے یہان مراد نہین سبحان اللہ اگر وہ عشق ہو زہے طالع اور خوشا نصیب کہ آدمی کو یہ مرتبہ انسانیت پہونچاتا ہی فافہم وتامل ۱۲

معنی رعونت کے بھی خود بینی کے ہین اور یہ بھی ایک قسم احمقی کی ہی کہ صاحب اُسکا اپنے تئین سنوارے اور بنائے رکھے اور یہ سمجھے کہ جو کچھ مین کام کرتا ہون سب آرائش کے ہین حالانکہ وہ سب اہل خرد کے نزدیک لغو ہین اور معنی فساق کے فسق کے ہین اور فسق بے حلمی کو کہتے ہین جیسا کہ لوگ ایسے امراض مین مبتلا رہتے ہین مصنف رحمہ اللہ نے چونکہ یہ امراض سب ایک قسم کے بیان کیے ہین لہذا اختصار کے طور پر انکا بیان کیا پس علاج ہر ایک کا ان امراض مذکورہ سے حسب خلط تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے تعدیل مین کوشش کرین تاکہ مزاج اعتدال پر رہے اور غذائین لطیف دین اور تنقیہ مہلت دیکے بدفعات کرین تو مادہ بخوبی نکلجائے اور خیال قوت کا رکھین کہ گھٹنے نہ پائے اور مفرحاتؔ[ا] کھلائین اور نوشدارو نفع تمام رکھتا ہی چونکہ عوارض سوداوی ہین خصوص ایسی بیماریون مین اثر تنقیہ اور تعدیل کا دیر مین ظاہر ہوا کرتا ہی پس اسکی تدبیرون سے طول ہونا چاہیے اور عاجز ہوکر ہاتھ نہ روکنا چاہیے اور بعد تحقیق اور تنقیح سبب کے حتی الامکان جو تدبیر کہ لائق اسکے ہو لازم بلکہ الزم جانے کہ بلا تامل اور بے تکلف اگر فضل الٰہی شامل حال ہی تو نفع بخشیگا خصوص عشق مین بہترین تدبیر کا وصل معشوق ہی اگر ممکن ہو ورنہ ساتھ کسی ایسے طریقہ کے باز رکھین کہ وہ خیال فاسد اُسکے دلمین نہ رہے اور طرف صلاح اور پرہیز کے متوجہ ہو جائے لامحالہ جماع واسطے ازالہ عشق مجازی کے بہت موثر حقیقی ہی خاصکر جو

ا؎ مفرحات کے معنی وہ دوائین ہین کہ جو دل اور دماغ اور جگر بلکہ تمامی اعضا کو سر سے پانؤن تک نفع بخشین اور وہ دوائین وہ ہین کہ خوشبو ہو مانند مشک اور زعفران بالجھڑ عنبر اور اگر وغیرہ کے اور نوشدارو بھی اسی قبیل سے ہی کہ خوشبودار دوائین اُسمین پڑتی ہین اور معدہ اور جگر کو قوت دیتی ہین ۱۲ ؎۲ اس عشق سے بھی مراد وہی عشق ہی جسکا بیان ہم اوپر لکھ چکے ہین مگر بغرض استفادۂ خواص و عوام پھر مکرر اُسکا ذکر مشرح کرتے ہین اور وہ یہ کہ واضح ہو کہ جس عشق کی بنیاد مبنی علی الفساد والشہوت ہو وہ یہی ہی جسکا مصنف رحمہ اللہ نے بیان فرمایا کہ بیہودہ اور لغو پسند بازاری بدوضع لوگ اُسکو اختیار کرتے ہین بمصداق شعر حضرت مولوی معنوی رحمہ اللہ ؎ این نہ عشق است آنکہ از مردم بود ٭ این فساد خوردن گندم بود ٭ اور یہ عشق اس طور پر عشق مجاز مین بھی داخل کیا گیا ہی کیونکہ عشق مجازی کی اجازت تو اہل شریعت نے بھی فرمائی ہی جیسا کہ سرمایۂ خوش کلامی ملک الشعرا خاتم جادۂ سخندانی حضرت مولانا مقتدانا ملا جامی قدس سرہ السامی عشق مجازی کی نسبت ارشاد فرماتے ہین ؎ متاب از عشق رو گرچہ مجازیست ٭ کہ آن بہر حقیقت کارسازیست ٭ کہ بے جام مئی صورت کشیدن ٭ نیاری جرعۂ معنی چشیدن ٭ یا محبت پاک جسکی نسبت مقتدائے سخنوران پیشوائے عارفان موجد جادۂ طرازی حضرت شیخ الشیوخ شیخ مصلح الدین سعدی شیرازی علیہ رحمۃ اللہ القوی بوستان کی ایک حکایت مین ایک یہ شعر برمحل ارشاد فرماتے ہین ؎ ور و ہم اثر کردیل بشر ٭ نہ ہیلے جو کوتاہ بنیان بشر ٭ یا وہ عشق کہ خدا یا رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یا کسی قطب یا کسی غوث یا کسی ولی یا کسی اور قبیل نیک سے ہو اگر عشق حقیقی ہی تو سبحان اللہ اُسکا کیا کہنا ہی وہ تو انسان کو مرتبۂ انسانیت پہونچاتا ہی ۱۲

محبوب سے مُیسّر ہوجاے **فصل بارھوین جنون کے بیان مین** جنون دیوانگی کو کہتے ہین اور اُسکی بہت قسمین ہین اگر یہ دیوانگی ساتھ غضب اور ایذادہنے کے ہو اُسکو اصطلاح اطبا مین مانیا کہتے ہین۔ اور اگر ساتھ ہنسنے اور بازی اور ایذا کے ہو اُسکو داء الکلب کہتے ہین اور اگر ساتھ ترش روئی اور فرار آدمیون سے ہیجے صاحب اِس عارضہ کا آدمیون کو دیکھکر بھاگے قطرب کہتے ہین الحاصل جو دیوانگی کہ اِن امراض مذکورہ سے ہو مرتبہ جنون سے بڑھا ہوا ہی اور بعضون نے یون کہا ہی کہ مرتبہ جنون کا مالیخولیا سے بھی زیادہ ہی اور بعضون نے جنون کو اقسام مالیخولیا سے گنا ہی اصل یہ ہی کہ جنون غیر مالیخولیا کے ہی کیونکہ اسباب جنون مین احتراق خلط غیر طبیعی شرط ہی اور جو خلط طبیعی جلیگا مالیخولیا پیدا ہوگا نہ جنون لراقمہ جنکو اللہ نے آنکھین دی ہون دیکھلین فرق وہ ان دونون مین **علاج** وہ طریقہ جو مالیخولیا مین بیان کیا گیا کام مین لائین اور ترتیب مین زیادہ کوشش کرین اور دہنا دودھ عورتون کا سر پر ملین اور ناک مین ٹپکائین اور روغن بادام اور روغن بنفشہ سر اور بدن پر ملنا اور حمام کرنا اور تریڑا پانی گرم کا شکم پر ڈالنا بہت نفع رکھتا ہی اور بعد نضج کامل کے معجون[۱] نجاح بھی تاثیر کامل بخشتی ہی **فصل تیرھوین سدر اور دوار کے بیان مین** جسوقت آدمی اُٹھے اور چلے پھرے اور اُسکی آنکھون کے نیچے اندھیاری معلوم ہو لیس اُسکو سدر کہتے ہین اور جو نہایت ترقی پر ہو اور شدت پکڑے یہان تک کہ وقت حرکات سر پھرنے لگے بلکہ سب چیز نظر مین پھرنے والی معلوم ہو اُسکو دوار کہتے ہین **علاج** موافق خلط کے استفراغ مادہ کرین اور جو مادہ دماغ مین ہوگا لوازم آفت دماغ سے دریافت ہوگا اور جو مادّہ[۲] معدہ مین ہوگا متلی اور آفات معدہ سے معلوم ہوجائیگا علیٰ ہذا القیاس جو عضو سر سے پانون تک مبداء اُس مادہ کا ہوگا فتور اور آفت اُس عضو سے عیان ہوگا پہلے تنقیہ عضو مذکورہ کا کرین اور تقویت اُس عضو کو دین اور اُس تقویت عضو مین خیال تقویت دماغ ضرور رہی اور وہ داروے سدر

---

[۱] نسخہ معجون نجاح - ہلیلہ کابلی پوست ہلیلہ آنولہ مقشر ہلیلہ سیاہ ہر ایک دو درم تربد مجوف بسفائج افتیمون اسطوخودوس ہر ایک پانچ درم ان سب کو کوٹ چھان کر اُسکے دو چند شہد مین ملاکے کام مین لائین ۱۲

[۲] یہ بات کوئی پوشیدہ نہین بلکہ عموماً خصوصاً ہر شخص پر ظاہر ہی کہ جب معدہ مین کسی طرح کا نقصان یا پراگندگی مثل سوء ہضمی یا نفخ وغیرہ کے ہوتا ہی تو اُسوقت لامحالہ غثیان کی سی کیفیت پیدا ہوجاتی ہی اور جب معدہ صاف اور سبک ہوتا ہی اور غذاے معمولی خوب اچھی طرح پختہ ہو کر ہضم ہوجاتی ہی تو معدہ ان آفات سے محفوظ رہتا ہی ۱۲

کہ نقاہت سے غذائین لطیف سریع الہضم گوارای طبع اور مفرحات مُناسبہ عمل مین لائین
خود بخود زائل ہو جائیگا اور مروارید صلایہ کر کے ہمراہ شربت لیموں یا ہمراہ صندل اور شربت
انارین اور مثل اُنکے مفید ہین اور جو بسبب ایّام سرما کے باعث سردی دوا یہ کا ہو فقط سینکین
اور لیپ اشیاء گرم کا کرین اور وہ غذائین جنمین گرم مصالحہ ملایا ہو کھلانا فائدہ بخشتا ہی

فصل چودھوین نسیان کے بیان مین

نسیان کے معنی بہول کے ہین یہ مرض اکثر غلبۂ بلغم سے
دماغ پہ ہوتا ہی اور سودا کا بھی سبب ہوا کرتا ہی اور بواسطہ سوء مزاج حار ساذج بھی عارض ہوتا ہی
علاج بلغمی اور سوداوی مین تنقیہ کرین بعد نضج کے خاصکر جب فوقایا[1] یا اور مانند اُسکے واسطے تنقیہ سر کے
معین ہین اور معجون فلاسفہ[2] اور روج کا مربے اور زنجبیل کا مربے اور کندر ہمراہ شکر کے بھی مفید ہی اور
سر دیانی سے بہت پرہیز کرنا چاہیے اور تدابین سوداوی مین نفع دہ ہین اور سوء مزاج حار ساذج
مین تعدیل ٹھنڈے سے اور تر چیزون سے کافی ہی روغنہا ے[3]

فصل پندرھوین فالج کے بیان

مین جاننا چاہیے کہ فالج ایک ایسا مرض ہی کہ اُسمین آدھا بدن آدمی کا طول مین بیحس اور بے
حرکت ہو جاتا ہی اور یہ اکثر رطوبت بلغم سے ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خون سے بھی
ہو جاتا ہی کیونکہ حدوث اس مرض کا بسبب ورم ہونے اصل اعصاب کے ہی پس علاج
بلغمی مین چار دون تک دوا مین قویہ ندین اور غذا کھلانے سے باز رکھین اور جب تک
ممکن ہو فاقہ کرانا بہتر ہی اور جو دیکھین کہ بدون غذا دینے کے کسی طرح چارہ نہین تو پانی
گوشت کا جسکو یخنی کہتے ہین دار چینی اور زیرہ کے ساتھ ملا کر دین اور پانی کی جگہ ماء العسل
دینا چاہیے اور بعد چوتھے دن کے منضج بلغم کی دین اور چنے کا پانی اور بچۂ کبوتر کا گوشت
دار چینی اور سیاہ مرچ کے ساتھ دین غذاے مناسب ہی اور بعد دس دن کے چودہ[4]
دن تک کہ مادہ پختگی پائے مسہل بلغم کا دین اور تنقیہ کے بعد روغن قسط اور مانند اُسکے

---

[1] فوقایا سر بانی مین سر کو کہتے ہین اور حب گولی کو کہتے ہین پس مراد یہ ہی کہ یہ گولیان اس مرض نسیان مین دماغ کو فائدہ بخشتی ہین لہذا یہ قائم رکھا
گیا نسخہ حب فوقایا ایفیقرا ایکدرم ترب مجون سقمونیا مشوی اسطوخودوس ہر ایک نیم درم شحم حنظل ثلث درم یہ سب ایک خوراک ہی فافہم [12]

[2] نسخہ معجون فلاسفہ مین بہت اختلاف ہی مگر یہ نسخہ جو ہم لکھتے ہین مصنف علیہ الرحمۃ والغفران نے اسی کو اختیار کیا ہی اور وہ نسخہ یہ ہی دار فلفل
زنجبیل فلفل دار چینی الکتوکہ پوست بلیلہ شیطرج ہندی زراوند مدحرج خصیۃ الثعلب مغز چلغوزہ بیخ بابونہ نارجیل ہر ایک ایک درم
تخم بابونہ پانچدرم مویز منقے شہد خالص بقدر چندان ادویہ مذکورہ کے ملا کر بطریق مذکورۂ بالا معجون بنا کے استعمال مین لائین [12]

جانب ماؤف مین ملین اور تریاق کبیر اور جوارش بلادری اور مثرودیطوس[۱] بہت نافع دواؤن کا
ہی اور بلادر جسکو ہندی مین بھلاوان کہتے ہین چونکہ اس جوارش مین بھلاوان پڑتا ہی لہذا بہت
حار ہی اور مُشک اور نکچھکنی اور کالی مرچ اور نوسادران سب کو باریک پیسکر ناک مین پھونکین
کہ بہت سریع التاثیر ہی اور پانی گرم بدیر ڈالنا کہ اکثر ناواقف اسکا استعمال کرتے
ہین ہرگز ایسا نکرین کہ مُضر زیادہ ٹھنڈے سے ہی اور اگر فالج مین خون بھی غالب ہو فصد
بھی جائز ہی اور جو احیاناً فالج گرمی کے ساتھ ہوا ہو چونکہ ہمنے سب گرم دوائین بیان کی
ہین واسطے فالج سرد کے ہین گرمی مین ہرگز نہ دینا چاہیے پہلے گرمی کے دفع کرنے مین
کوشش کرین بعد ازان معالجہ کے ساتھ مشغول ہون اور جو سبب فالج کا بسبب واقع
ہونے ورم کے اور مبدء اعصاب کے ہو تنقیہ مادہ کا کرین اور ساتھ معالجہ ورم کے توجہ
فرمائین **فائدہ** اگر باطل ہو نا حس و حرکت کا کسی عضو مین پڑے بے خصوصیت اس
امر کے کہ نصف ملول مین ہی اسکو استرخا کہینگے اور جو خالص نصف طول مین پڑے اُسکا بھی
نام فالج ہی رکھتے ہین کیونکہ سر سے پاؤن تک جو عضو کہ بحس و حرکت ہو اُسکے معنے لغت
مین آدا ہونے کے آئے ہین **فصل سولھوین خدر کے بیان مین** خدر ایک
ایسا مرض ہی کہ حس عضو کی باطل اور ناقص ہو جاوے **علاج** اگر غلبۂ خون سے ہو فصد لین
اور غذا دینے مین بھی کمی کرین اور اگر غلبۂ بلغم ہو تنقیہ بلغم کا کرین اور اگر بسبب یبوست کے
ہو علامتین اور علاج اُسکا تشنج خشک کے موافق عمل مین لائین اور جو بسبب پہونچنے ورم کے
یا باندھنے سے عضو کے ہوا ہو تو اُس سبب کے دور کرنے کی فکر کرین **فصل سترھوین
لقوہ کے بیان مین** اور لقوہ منہ کے ٹیڑھے ہونے کو کہتے ہین اور سبب
اس علت کا یا استرخا ہی یا تشنج اور علامت استرخا کی کدورت حواس یعنے سست ہونا
حواس کا ہی اور منہ کا ذائقہ بدلجانا ہی اور یہ ایک طرف منہ کے بڑھتا ہے اور پلک کا نیچے لٹک آنا
اور تالو کا اور تشنج کی علامت یہ ہی کہ پیشانی کا پوست کھنچ جاوے اور قلت ہو جاوے **علاج**
لقوہ استرخائی مین ساتھ علاج فالج کے جسکا ذکر ہم اوپر لکھ آئے ہین مشغول اور بیچ لقوے
تشنجی کے ساتھ علاج تشنجی کے کوشش کرین **فائدہ** جب تک کہ چار روز بلکہ سات

[۱] مثرودیطوس ایک معجون ہی کہ نام رکھا ہی اسکا ساتھ نام بادشاہ روم کے کہ حکمانے موافق فرمایش شاہ مذکور کے بنایا تھا فافہم ۱۲

دن[1] تر گذرین کسی طرح کا اور کوئی علاج نکرین اور غذا سے باز رہین اور پانی بھی اگر ممکن ہو تو حتی الوسع ندین فقط پوست اور ماء العسل پلائین اور غرغرہ بھی اُسی سے کرائین اور اندھیرے مکان مین بٹھائین اور آئینہ چینی آگے نظر کے رکھین تو ساتھ تکلف اور تکلیف کے اُسمین ہمیشہ دیکھتا رہے اور جائفل اکثر منھ مین رکھین اور یہ مرض مذکور اگر غلبۂ خون سے ہو فصد جائز ہی الغرض بیچ تدبیر اس مرض کے سستی نکرین اور طلبگار مہلت نہون کیونکہ جب چھ مہینے گذر جاتے ہین پھر کجی منھ کی دور نہین ہوتی اور آئینہ چینی عبارت اُس آئینہ سے ہی کہ چاندی اور تانبے اور پیتل سے بنائین اس غرض سے کہ منھ اُسمین ساتھ تکلف کے دیکھا جاتا ہی اور کثرت نظر کی ہو وہی سبب راست ہو جانے کجی کا ہوتا ہی

فصل اٹھارھوین تشنج کے بیان مین

یعنے باہم کھینچنا عضو کا اور یہ اگر بلغم سے ہوگا تو اُسکو تشنج رطب اور امتلائی کہینگے اور پہچان اُسکی یہ ہی کہ دفعۃً ہو جاتا ہی اور بلغم کی علامت پیدا ہو جاتی ہی اور اگر یبوست سے ہو اُسکو تشنج یابس کہتے ہین اور پہچان اُسکی یہ ہی کہ ساتھ آہستگی کے ہوتا ہی اور علامت اُسکی یہ ہو کہ پہلے استفراغ مثل قے اور دست آنے کے بے انتہا ہوا ہو یا تپ حادہ یعنی تیز اور تند یا بیداری کا بہت اتفاق پڑا ہو یا غم نہایت زیادتی سے ہوا ہو اور یا اندنون سببون یعنے جاگنے اور غم سے عضو لاغر ہو گیا ہو **علاج** امتلائی مین علاج فالج کے ساتھ کوشش کرین اور تشنج یبوست مین ساتھ ترطیب ظاہر اور باطن کے جو کچھ کہ واسطے سوء مزاج خشک کے معدلات مین ذکر کر آئے ہین ہم کام مین لائین اور موم روغن اور روغن بنفشہ اور روغن بادام باہم ملا کر مالش کرین اور عورتون کے دودھ سے اکثر ناس لین[2] **فائدہ** تشنج کہ بچھو کے ڈنگ لگنے یا زخم سے کہ اوپر پٹھے کے ہو یا کرم سے کہ آنتون مین پیدا

ف۱ مصنف علیہ الرحمۃ نے اسجگہ قید چار دن یا سات دن کی جو لگائی ہو تو اس غرض سے یہ قید ہی کہ علت ضعیف ہو جائے اور مادہ ہیجان سے رک جائے اور اگر نہ رکیگا اور دفعۃً دل کی طرف گریگا تو ہلاک کر دیگا معاذ اللہ من ذلک اور جو طرف حرام مغز کے گر گیا فالج ہو جائیگا اور اگر ذات دماغی کی طرف متوجہ ہوگا تو سکتہ ہو جائیگا یا موت آجائیگی اللہم حفظنا من کل داء و بلاء والعاقل تکفیہ الاشارۃ

ف۲ مترجم کہتا ہی کہ آبزن مین بیمار کا بیٹھنا بھی بیمار کو بہت ہی فائدہ بخشتا ہی اور موم روغن کو کہ اُسمین تر دوائین ملائی ہون بدن پر مالش کرنا خصوصاً اُس عضو پر ملنا کہ جسمین تشنج ہو نہایت نافع اور نہایت مفید ہی اسی طرح ترطیب سے دینا اور لیپ اور ملنا دواؤن کا بہت کچھ فائدہ بخشتا ہی اور تر دواؤن سے مراد برگ کاہو اور جو مقشر اور برگ خطمی وغیرہ سے ہی ۱۲

ہوئے ہون ہوتا ہی ساتھ تدبیر دفع زہر کے اور اصلاح زخم کے اور نکالنے کیڑون کے اور دفع کرنے اذیت بیٹھے کے کوشش کرین اور جو تشنج کہ بیچ صرع کے ہوتا ہی سو جب اُسکا صرع ہی جب صرع زائل ہوگا وہ بھی دفع ہوجائیگا اور اگر احیاناً دورہ صرع جاتا رہے اور تشنج باقی رہے روغن گل ساتھ اور روغنون کے حسب حال اور موافق حاجت کے مالش کرین اور کبھی واسطے بعض اشخاص کے ایسا بھی ہوجاتا ہی کہ وقت جماہی لینے کے منھ کھلا رہجاتا ہی اور بسبب تشنج کے دہن کج ہوجاتا ہی ایسے مقام پر فقط مالش روغن کی کافی ہی اور جو کفایت نہ کرے ساتھ علاج امتلائی کے مشغول ہونا چاہیے **فصل انیسوین تمدد یعنی سیدھا رہجانے عضو کے بیان مین** اور وہ یہ ہی کہ پٹھا دونون جانب سے کھنچ جاتا ہی **فصل بیسوین کزاز کے بیان مین** کزاز ایک تشنج ہی کہ گردن کے حلقہ مین پڑتا ہی اور گردن کے پھرنے کا ہر طرف سے مانع ہوتا ہی اور اُسکی بہت قسمین ہین **علاج** تمدد اور کزاز کا تشنج کی بحث مین ڈھونڈھنا اور معالجہ مین حسب سبب تاوقتیکہ بخوبی دریافت نہو جائے جرأت اور دست اندازی نہ کرین کیونکہ یہ قوی زیادہ سب تشنجون سے ہی اور اکثر ہلاک بھی کر ڈالتا ہی **فصل اکیسوین رعشہ کے بیان مین** عضو کے کانپنے اور تھرتھرانے کو رعشہ کہتے ہین اگر یہ مادہ بلغم پڑے نسیان اور علامتین بلغم کی ظاہر ہونگی **علاج** تنقیہ اُسکا ہی اور جو رعشہ کثرت جماع سے ہو یا کثرت شرب شراب سے ہو ترک سبب کرین اور رعشہ جماعی مین تازہ دودھ پینا اور اکثر تہ مین بیٹھنے روغن سے مالش کرنا اور بیضہ مرغ نصف بھنا ہوا کھلانا مفید ہی **فصل بائیسوین اختلاج کے بیان مین** اختلاج عضو کے پھڑکنے کو کہتے ہین اگر منھ اکثر بطریق ہمیشگی کے پھڑکا کرے تو لقوہ کا اندیشہ ہی اور جو شکم پھڑکے خوف صرع کا ہی اور جو پہلو کے کسی جگہ مین پھڑکنا ظاہر ہو سینہ مین ورم پیدا کرتا ہی اور سینہ یا پہلو اور تمامی بدن مین پھڑک ہو تو دہشت سکتہ کی ہی اور عضلے شکم مین جو پھڑک ہو مقدمہ مالیخولیا کا کہا ہی **علاج** نمک کو گرم کرین اور سینکین اور اگر اس سے فائدہ نہو تو تنقیہ بلغم کا کرین اور جو باعث بند ہونے خون حیض کا ہو اور نہ نکلنے خون سے باعث اختلاج کا ہوتا ہی فوراً فصد لین کہ اسکے باعث سے زائل ہوجائیگا

---

۱ عضلہ ایک جسم لحمی ہی کہ اُس سے وتر نکلے ہین اور اُس وترے ہر جوڑ عضو کا بندھا ہی اور وہی باعث حرکت ہر ایک عضو کا ہوتا ہی

۲ اسجگہ مقدمہ سے مراد ابتدائے مرض ہی یعنی گو کہ ابھی نہین ہی مگر انجام کار یہ مرض ضرور ہو جائیگا والعاقل تکفیہ الاشارۃ ۱۲

فصل تیئیسوین لوی کے بیان مین کہ اُسکو فیجدج بھی کہتے ہین اور یہ ایک حالت ہی کہ اعضا خود بخود بھاری ہو جاتے ہین اور رنگ منھ اور آنکھ کا سرخ ہو جاتا ہی اور جماہیان اور انگڑائیان بہت آتی ہین گویا کہ آدمی اپنی آپ کو توڑے مروڑے ڈالتا ہی اور گھڑی گھڑی اینٹھتا ہی اور صاف معلوم ہوتا ہی کہ مقدمہ تپ تخمی کا ہی اور حالانکہ تپ وغیرہ کچھ نہین ہوتی اور بعد چندے یہ حالت دفع ہو جاتی ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ نوبت تکرار کے پہونچتی ہی یعنے اکثر ہو جاتی ہی **علاج** جو یہی حالت جسکا ذکر اوپر ہوا ہی یا پھر عود کرے تنقیہ خون اور صفرا کا کرنا چاہیے اور تقلیل غذا بہت فائدہ مند ہی اور گرم مزاج والے کو ٹھنڈا پانی پلانا اور ٹھنڈے ہی پانی سے نہلانا فوراً فائدہ بخشتا ہی اور تخم کشنیز پیسکر ساتھ شکر کے پھانکنا یا بھگو کرکے بہت نفع دیتا ہی **فصل چوبیسوین حس کے بیان مین** اور یہ ایک ایسا مرض ہی جسکے سبب سے دماغ مین بیدرد کی خارش پیدا ہوتی ہی **علاج** تبرید اور ترطیب مین کوشش کرنا چاہیے کیونکہ یہ مادہ بخار صفرا سے ہی صرف تعدیل کفایت کریگی اور اگر تعدیل کافی نہو تو مسہل صفرے کا دین اور جو خون کا غلبہ ہو فصد لین **فصل پچیسوین عصابہ[1] کے بیان مین** اور یہ ایک درد ہی کہ بھوون کے بیچ پیدا ہوتا ہی اور سبب اُسکا اکثر گرمی خالص ہو کہ بیچ جس جگہ کے ہو وہ درد ہوتا ہی اور سورج نکلتے ہی شروع ہوتا ہی اور دوپہر تک غلبہ کرتا ہی پس جب زوال آفتاب ہوتا ہی اور دن ڈھلتا ہی کم ہو جاتا ہی اور تمام رات پھر کوئی اثر اُس درد کا معلوم نہین ہوتا گویا پیدا ہی نہوا تھا پھر جب صبح ہوتی ہی وہی حالت ہو جاتی ہی وہی درد پیدا ہو جاتا ہی اور بدستور گھٹتا بڑھتا جاتا ہی **علاج** اُسکا کافور کو روغن گل مین حل کرکے ناک مین ٹپکائین اور اگر بسبب چڑھنے بخارات کے بدن سے طرف دماغ کے یہ درد پیدا ہو تو بیمار منھ کے بھل پڑا رہیگا اور پیشانی کا چمڑا کھینچ جائیگا **علاج** اُسکا خون نکالنا ہی اور تدبیر اُسکی ایسی کچھ کرین کہ نکسیر پھوٹے یعنی کسی چیز کھرکھری سے ناک کے اندر کھجلائین یقین واثق ہی کہ نکسیر پھوٹیگی اور جو شاید اس تدبیر سے نہ پھوٹے تو فصد سر رو کھولین اور سرکہ اور کافور سونگھائین اور ہاتھ پاؤن کی مالش کرین **فصل چھبیسوین زکام اور نزلہ کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ فضلہ دماغ یعنی رطوبت اگر ناک کی راہ سے بطریق مرض کے نکلے تو اُسکو زکام کہتے ہین اور جو وہ رطوبت دماغی بجانب حلق گرے نزلہ نام رکھتے ہین پس علامت نزلہ

[1] عصابہ پٹّھے کو کہتے ہین چونکہ یہ درد محل بندش عصابہ کے ہوتا ہی پس اسی وجہ سے مصنف علیہ الرحمۃ نے یہ نام رکھا ۱۲

حار کی رفیق ہونا رطوبت کا ہی اور دلمین جلن ہونا اور نشان برودت کا غلیظ ہو یا رقیق
ہونا مادہ کا بغیر سوزش کے ہی **علاج** تعدیل مزاج مین کوشش کرین اور مادے مین حسب
مادہ تنقیہ کرین حاصل کلام کا یہ کہ زکام مین زکام کے پہلے تنقیہ تمام ہے ایسی چیزون کہ مادہ کو
نکلنے سے روکین ہرگز نہ دین اور طبیعت کو نرم رکھین اگر قبض ہو اور سر کو چھپائے رکھین اور زکام
گرم یا سرد مین بہت سی بیہوشی سے محتاط رہین اور چت لیٹ کر نہ سوئین اور خربزہ اور دودھ
دہی اور بالائی وغیرہ سے پرہیز کرائین اور شوربہ دار گوشت نہ کھائین اور اگر کھائین تو بھنا ہوا
گوشت کھائین ہان کباب البتہ کچھ مضر نہین کر سکتا ہی اور سرنگون کرنا اور حرکت سخت کرنا بھی
بہت منع ہی اور اگر زکام کے ہمراہ کھانسی ہو تو اُسکی بھی رعایت کرین **فائدہ** ماسری اور بادشنام
یہ دونون ورم ہین اور یہ اکثر منہ مین ہوتے ہین بغیر تنقیہ دفع ہونا اُنکا ممکن نہین ہی اِس
کتاب کے آخر مین ہم انشاء اللہ تعالیٰ مع بیان امراض متفرقہ اور علاج اور تدبیر اور تنقیح
ان دونون کا شرح بیان کرینگے **باب دوسرا آنکھ کی بیماریون کے**
بیان مین ارباب بصیرت پر روشن ہو کہ چشم مرکب ہی سات طبقہ اور تین رطوبتون اور
ایک عصبۂ مجوفہ کے کہ وہی بیٹھ محل نور ہی اور وسط مین آیا ہی اور جلیدیہ تک پہونچا ہی کہ نام ایک
رطوبت[1] کا ہی شبیہین بلکہ کل جسم کہ دیکھنے مین آتے ہین اِسی رطوبت مین منقش ہو کر عصبہ مین
منتہی ہوتی ہین اور قوت باصرہ کہ خالق اکبر نے اِس عصبہ کو ایسی عطا فرمائی ہی وہ سب
دریافت کرتی ہی اور اِسی کا نام دیکھنا اور پہچاننا ہی **فائدہ** مجوف کے معنی جوف سے
ہین اور جوف اُسے کہتے ہین کہ جو چیز درمیان سے خالی ہو اِسی واسطے حضرت صانع برحق
اور قادر مطلق نے اِس عصبہ کا اندرون خالی رکھا ہی کہ بیچ اُسکے نور آئے جاسے اور ہمارے
ہمعصرون نے کہ ترجمہ عصبہ کا رگ کر دیا اور لفظ رطوبت کا پانی ترجمہ کیا افسوس
اور صد ہزار افسوس ہی کہ آبروئے الفاظ کی کھوئی اور پٹھے اور رگ مین مطلق تمیز نہ کی اور
اصلاح نہ پہچانا چونکہ اِسکا بیان مطلق بہ تشریح اعضا ہی اور کلیات طب مین اُسکا بیان چاہیے

---

[1] رطوبت جلیدیہ ایک رطوبت ہی منجمدہ یعنی جمی ہوئی اور مانند برف کے صاف اور شفاف ہی اور جو معنی جلیدیہ کے اولے کے ہین
اور وہ بھی ایک قسم برف ہی کی ہی اور اولی کی گول شکل ہوتی ہی اور یہ رطوبت بھی ایسی ہی شکل رکھتی ہی اور چونکہ اِس رطوبت کو
مشابہ اولی کے پایا ہی پس یہ نام مصنف رحمۃ اللہ نے رکھا فافہم وتدبر ۱۲

معالجات سے کیا سروکار لہذا فضول بیانی موقوف کی اگر حیات مستعارہ باقی ہی اور خداوند کریم مددگار اور حامی ہی کوئی نسخہ بیان تشریح اعضا مین اگر اُردو کیا جائیگا بخوبی واضح کرکے بشرح وبسط تحریر ہوگا واللہ المستعان و علیہ التکلان الغرض دوسرے طبقات اور رطوبتین آس پاس واسطے پناہ اور حفظ اس رطوبت مذکورہ اور عصبہ مذکورہ کے ہین اب جاننا چاہیئے کہ اُس طبقہ مین کہ جسمین ہوا لگتی ہی اور چھونے مین آتا ہی اور سفید رنگ دکھائی دیتا ہی طبقہ ملتحمہ ہی اور ملتحمہ کے پیچھے طبقہ قرینہ ہی مگر یہ دونون ایسے ملصق ہین کہ گویا ایک ہی ہین چنانچہ جہانتک کہ آنکھ سپید نظر آتی ہی ملتحمہ ہی اور جو کہ سیاہ معلوم پڑتا ہی وہ قرنیہ ہی اور بعد ان طبقون کے طبقہ عنبیہ ہی اور یہی طبقہ عنبیہ رنگین ہی اور رنگ پکڑتا حدقہ کا جسکو ہندی مین ڈھیلہ آنکھ کا کہتے ہین اس سے ہی والا قرنیہ سات ذات اور صفات اپنے کے نہایت صاف اور شفاف واقع ہوئی ہی اور درمیان اسی عنبیہ کے ایک سوراخ ہی کہ اُسی سے نور نکلتا ہی جو چیزین کہ دیکھی جاتی ہین اُسی سُوراخ سے راہ پاتی ہین اور جلیدیہ پر جاکر منقش ہوجاتی ہین اور محل حدوث ما نزول کا ہی جس سے انسان اندھا ہوجاتا ہی یہی ثقبہ ہی یعنی سوراخ جسکا بیان اوپر کیا گیا اور ثقبہ کے بعد رطوبت بیضیہ ہی اور یہ رطوبت چونکہ قوام و شفافیت اور سپیدی مین مانند سفیدی بیضہ مرغ کے ہی لہذا اس رطوبت کا نام رطوبت بیضیہ رکھا ہی اور پس از بیضیہ طبقہ عنکبوتیہ ہی اور اُسکے بعد رطوبت جلیدیہ ہی جسکا بوضاحت ہمنے بیان کیا اور اُسکے بعد رطوبت زجاجیہ ہی اُسکے بعد طبقہ شبکیہ[1] ہی اُسکے بعد طبقہ مشیمیہ ہی اسکے بعد طبقہ صلبیہ ہی کہ ملا ہوا مقعر کاسۂ چشم سے ہی چونکہ بیماریان بہت ہر ایک طبقہ کے ساتھ اور ہر ایک رطوبت کے ساتھ خاص ہین اور شمار انکا تعداد حصر سے باہر ہی جو بیماریان کہ مشہور ہین اور نام بھی اُنکا وہی ہی پس وہی

---

[1] شبکیہ جال کو کہتے ہین چونکہ یہ طبقہ مذکور جال کی طرح بنا ہوا ہی لہذا شبکیہ نام رکھا اور مشیمہ اُس جھلی کو کہتے ہین کہ جو جنین پر لپٹی ہوتی ہی جسکو ہندی مین آنول کہتے ہین جو طبقہ مشیمہ شبکیہ پر چھایا ہی جیسے مشیمہ جنین پر لپٹی ہوئی ہی لہذا اطباء سابقین نے یہ نام رکھا اور یہ خوب سمجھ لینا چاہیے کہ قاعدہ کلیہ ہی کہ عالم مین کوئی ایسا اسماء مشتقات مین سے نہین پایا جاتا ہی جسمین وجہ تسمیہ نہ موجود ہو ہان اسماء جامد مین البتہ یہ امر غیر ضروری ہی اور یہ قاعدہ عرب اور نواح عرب مین معمول و مختار وہان کے باشندونکا ہی کہ حتی الامکان بلا تسمیہ کوئی نام نہین رکھتے ۱۲

فصل پہلی رمدؔ کے بیان مین وہ رمد ایک ورم ملتحمہ ہی اگر خون سے ورم ہوگا آنکھ بھاری
اور لال ہوگی اور درد بہت ہوگا اور چرکؔ بہت آئیگا اور جو صفرا باعث اِس ورم کا ہوگا
جلن بہت ہوگی درد کے ساتھ اور چرک بہت نہ آئیگا مثل چرک خون کے اور جو بلغم
سے یہ ورم ہوگا سپید ہوگا اور انتفاخ بکثرت ہوگا اور چرک اور آنسو بہت آئینگے اور
جو سودا سبب ورم کا ہی سخت ہوگا اور نفخ نہین ہوگا اور چرک بالکل نہ آئیگا مگر پلک
برہم نہوگی یعنے اوپر کی پلک سے نہ ملیگی اور بھاری رہیگی اور سر مین درد بھی ہوگا اور جو یہ
ورم ریح سے ہوگا تو قطعاً ثقل نہوگا اور چرک بھی نہوگا الغرض علاج تنقیہ حسب مادہ کرنا
لازم ہی اور چاہیے کہ فصد و مسہل جبتک نہو دوا آنکھ مین نہ لگائین اور جو ورم کا باعث
خفیف ہو تب بھی دو تین دن کے بعد دوا لگانا بے تنقیہ جائز لکھا ہی اور بہترین طلاؤن کا
رمد گرم کے واسطے حضض مکی یعنے رسوت ہمراہ شیر دختران کے حلقہ کے نیچے اوپر آنکھ کے
اور اندر بھی لگائین اور اگر درد زیادتی کے ساتھ ہو تھوڑی افیون بھی اُسمین ملالین اور چاکسو
پیسکر چھڑکنا سب قسمون مین آنکھ کے دُکھنے مین فائدہ تمام رکھتا ہی لیکن چند روز کے بعد
استعمال کرنا چاہیے **صفت** ذرور چاکسو مقشر کی یعنی چھلکے دور کرکے گدھے کے
مینگنیون مین پکائین اور جو کراہت ہو تو دو حصہ چاکسو اور ایک حصہ مصری اور ایک
حصہ مامیران چینی ان تینون کو خوب پیسکر کہ مانند سرمہ کے ہوجائین آنکھ مین چھڑکین اور
انزروت کہ ایک قسم گوندھ کی ہی اُسکو بھی مدبر کرکے لگانا نفع کرتا ہی مدبر کے معنی اصطلاح
اطبا مین یہ ہین کہ انزروت سفید جید کو گدھے کے دودھ مین بھگو کر سایہ مین سکھائین
اور اگر بجاے مامیران کے بھی انزروت ملالین تو بھی ہوسکتا ہی مگر ہر قسم کے

ملہ رمد کے معنی آنکھ دُکھنے کے آئے ہین بعض علماء اہل اسلام نے بروایات معتبرہ لکھا ہی کہ جو مرد مسلمان اُسوقت کہ جب
موذن اذان مین اشہد ان محمداً رسول اللہ کہے اور یہ سنے تو یہ اُسوقت دونون انگوٹھے اپنے دونون ہاتھون کے چومے
حلقۂ ابہام کے طور پر اور دونون آنکھون مین وہ دونون انگوٹھے لگائے اور یہ زبان پر لائے قرۃ عینی بک یا رسول اللہ
اور تمام عمر اُسکا ورد رکھے تو انشاء اللہ تعالی تمام عمر اُسکی آنکھین عارضۂ رمد سے محفوظ رہینگی بلکہ بعض علما اِس عمل واجب العمل کو
مسنون فرماتے ہین اور اسکو سیدنا ابو البشر جدنا حضرت آدم علی نبینا علیہ الصلوۃ والتسلیمات سے روایت کرتے ہین جو شخص
اسکی تشریح زیادہ دیکھنا چاہے وہ رسالۂ تنویر العینین اور ہدیۃ الحرمین وغیرہ مین ملاحظہ فرمائے لمن شاء فلیرجع الیہا ۱۲ سلہ
چرک کو اکثر لوگ کیچڑ اور چیپڑ بھی کہتے ہین ۱۲

گوشت سے اور نیز اُن چیزون سے بھی جو بخار انگیز ہون محترز رہین فائدہ آنکھ دکھنا کہ لڑکون کی آنکھون مین ظاہر ہو اسکا نام اطبانے درد نیج رکھا ہی اور سنگھی لگانا گدی پر اور جوکین اوپر بناگوش کے نہایت نفع بخش ہی علی ہٰذا درد مذکور بھی فائدہ کرتا ہے **فصل دوسری طرفہ کے بیان مین** وہ ایک نقطہ خون کا ہی کہ ملتحمہ پر ظاہر ہوتا ہی **علاج** خون بازو کبوتر سے ایک قطرہ یا بط سے تنہا یا ساتھ گل ارمنی کے ملاکر تازہ تازہ ٹپکائین اور کندر ایک دوا ہی اُسکو جلائین اور دھوان اُسکا اس نقطہ پر پہونچائین اور جو کسی سبب قوی سے یہ نقطہ پیدا ہوا ہو تو پہلے فصد لین اور پچھنے لگائین اور مسہل دین پھر ان دواؤن کا استعمال کرین **فصل تیسری ناخنہ کے بیان مین** اور بعض ایسا کہتے ہین کہ وہ ایک زیادتی عضی ہی کہ ملتحمہ پر ظاہر ہوتی ہی اور یہ مرض اکثر آنکھ کے کوئے مین کہ ناک کی طرف ہی شروع ہوتا ہی **علاج** لاہوری نمک کی ایک سلائی بنائین اور لحظہ لحظہ دن کو آنکھ مین پھیرتے رہین اور اگر مادہ کا سبب بہت ہو وہی تدبیر عمل مین لائین اور فصد سر کھولین اور ساتھ حب ایارج کے کہ گولیان اس نسخہ کی مشہور ہین تنقیہ کرین اور ان چیزون سے جو بلغم پیدا کرتی ہین پرہیز کرین اور جو دیکھین کہ ظفرہ غلیظ ہی ساتھ دستکاری کحال دانا کے اُٹھائین اور اس کار دستکاری کے لیے نہایت مرد ہوشیار درکار ہی کیونکہ کوئی آفت نہ پیدا ہو جائے **فصل چوتھی بیاض کے بیان مین** اور وہ ایک سپیدی ہی اوپر سیاہی آنکھ یعنے پتلی کے پڑتی ہی تشخیص طبیبون کی یہ ہی کہ یہ بیاض پیدا ہونے جسم غریب سے اوپر قرنیہ کے ہی **علاج** کف دریا پانی مین گھسین اور آنکھ مین پہونچائین یقین کامل ہی کہ شافی بر حق جلد تر اسکے استعمال سے اِس عارضہ کو دفع کرے اور نہین تو وہی تنقیہ دماغ مقدم جانین اور کہتے ہین

لہ جاننا چاہیے کہ علاج آنکھ کا چار قسم پر ہی اول تبدیل کرنا مزاج سافج کا دوم تنقیہ مادہ کا سوم تفرق اتصال اور تفرق اتصال اُسے کہتے ہین کہ چیز ملی ہوئی جدا ہو جائے چہارم اصلاح کرنا ہیئت آنکھ کا اور زائل کرنا آفت کا کہ ترکیب اجزائے چشم مین ہو ۱۲ سلہ قانون علاج چشم اسطرح پر ہی کہ پہلے نظر کرین کہ درد چشم ورم کے سبب سے ہی یا درد چشم سے اگر ورم سے ہو خواہ درد سے کہ بغور نگاہ کرین کہ مادہ کس خلط سے ہی اور علامتین کس خلط کی ظاہر ہین اور یہ بھی دیکھین کہ مادہ تمام بدن مین ہی یا فقط سر مین پس اگر تمام بدن مین ہی تو اپنے استفراغ تمام کرین موافق خلط کے پھر استفراغ خاص کرین کہ مراد تنقیہ سر سے ہی پھر متوجہ ہون پیچ عضو خاص الخاص کے کہ آنکھ ہی اور ساتھ کسی وجہ کے پہلے استفراغ کلی سے ہاتھ ساتھ علاج چشم کے نہ کھولین اور کوئی دوا بھی آنکھ کی استعمال نہ کرین ورنہ رنج و صدمہ زیادہ ہوگا اور کوئی صدمہ بزرگ حاصل ہوگا ۱۲

اگر چاٹنا سپیدی کا زبان سے نہار مُنھ بہت فائدہ کرتا ہی ترکیب چاٹنے سپیدی چشم کی اسطرح پر ہی کہ نمک اور شکر تھوڑی دیر زبان پر رکھے رہین تاکہ زبان کھرکھری ہو جاے پس ہر فجر کو کہ کلی نہ کی ہو چاٹین

فصل پانچوین سبل کے بیان مین

اور یہ ایک مرض ہی کہ جسمین آنکھ کی لال اور بھری ہوئی معلوم ہوتی ہین ساتھ آہستگی کے اور جو آنکھ کھجلاتی ہی پھر آنسو بہتے ہین اور پلکین تر ہو جاتی ہین اسکو سبل رطب کہتے ہین اور جو سب علامتین سوا رطوبت کے ہون سبل یابس کہتے ہین علاج تنقیہ کرین اور بہترین تنقیون کا فصد سرو کی کھولنا ہی بعد اُسکے رگ پیشانی اور رگ کوئے کی کھولنا چاہیے تاکہ بعد تنقیہ عام کے تنقیہ خاص ہو جاے اور اُس جگہ کہ سبل رقیق ہو شیاف دینا کہ نسخہ مرکب ہی لگائین اور سبل غلیظ مین شیاف احمر اور باسلیقون اور سبل یابس مین لازم ہی کہ قبل دوا لگانے کے اور بعد اُسکے حمام کرنا ضرور ہی اور اگر آنکھ دکھنا ساتھ سبل کے پیدا ہو جاے تو گرم دوائین استعمال کرین نہ سرد اور اوپر استفراغ اور جذب مادہ کے قناعت کرنا چاہیے اور زردی بیضہ مرغ نیمبرشت چشم پر لگائین کہ دونون کو نفع دیگا یعنی آنکھ دُکھنے اور سبل کو اور اگر ساتھ اُس تدبیر کے زایل نہو تو کشوائین اُس طریق سے کہ کحال جانتے ہین

فصل چھٹی انتفاخ ملتحمہ کے بیان مین

یعنی پھُول جانا ملتحمہ کا اب یہ معلوم کرنا چاہیے کہ ورم اور انتفاخ مین کیا فرق ہی فرق اتنا ہی کہ مادہ ورم کا جس عضو مین کہ اثر کرجاتا ہی اور انتفاخ خلل عضو مین ورآتا ہی بس بعض مجازاً ورم کو بھی اوپر انتفاخ کے بولتے ہین خلاصہ کلام کا یہ ہی کہ اگر باعث انتفاخ ریح ہو تو علامت اُسکی یہ ہی کہ دفعتاً ظاہر ہوگا اور بیشتر گوشۂ چشم مین ایسی جلن پیدا ہوگی جیسے مچھر یا مکھی کے کاٹنے سے ہوتی ہی اور اگر مادہ بلغم سے سبب انتفاخ ہوگا تو تدریج ہوتا ہی اور چندان درد نہین ہوتا ہی اور جو اُنگلی سے دبلے کے اثر دبانے کا دیر تک رہتا ہی درصورتیکہ مادہ غلیظ ہو اور جو بلغم مائی سے یہ انتفاخ ہوگا اثر دبانے اُنگلی کا نہ رہیگا علاج تنقیہ حسب مادہ کرین اور ساتھ تدبیر آبِ سرد کے جسکا ہم ابھی اشارہ کرچکے ہین رجوع کرین اور ریح مین کچھ دوا نہ کرین

سلہ شیاف احمر کی دو قسمیں ہیں شیاف لین اور شیاف حاد نسخہ شیاف احمر حاد کا کہ واسطے سبل اور ظفرہ اور سلاق اور بیاض کے نافع ہی یہ ہی شادنہ مغسول ۲ درم صمغ عربی ۵ درم مس سوختہ یعنے تانبا جلا ہوا ازاج سوختہ یعنے پھٹکری ہر ایک ایک درم افیون ایلوا زنگار دو درم زعفران ۱۲ سرخ بہرحال اس نسخہ کو عمدہ اور بہتر طور پر طیار فرمائین اور استعمال مین لائین انشاء اللہ تعالی نہایت نفع کریگا ۱۲

کہ اکثر خود بخود زائل ہو جاتا ہی **فصل ساتوین** حکۂ ملتحمہ کے بیان مین اور وہ کھجلانا آنکھ کا ہی اس جگہ ایسی کھجلی ہوتی ہی کہ کھجلاتے کھجلاتے پلک سرخ ہو جاتی ہی یہانتک کہ زخم ہو جاتا ہی **علاج** طعام قصور اور تیز وتند سے پرہیز کرین اور تنقیہ ساتھ فصد اور مسہل کے کرین اور جست قصب پر جسکو ہندی مین نرکل کہتے ہین گھسین اور اسکی سیاہی آنکھ مین ملین اور آنکھ اور منھ گرم پانی سے دھوئین **فصل آٹھوین توتہ ملتحمہ کے بیان مین** توتہ ایک گوشت نرم ہی سرخ کہ آنکھ کی پلک پرین مین ظاہر ہو جاتا ہی **علاج** پہلے تنقیہ کرین بعد ازان دستکاری **فصل نوین دوقہ ملتحمہ کے بیان مین** دوقہ ایک پھنسی ہی سرخ ہو خواہ سیاہ کہ آنکھ مین ملتحمہ پر ظاہر ہوتی ہی اور اکثر کوئے مین پیدا ہو جاتی ہی **علاج** تنقیہ کرین اور جاننا چاہیے کہ اکثر مادہ دوقہ کا بلغم ہی ہوتا ہی اگر گدی کپڑے کی گلاب مین تر کرکے رکھین نفین کامل ہی کہ زائل ہو جائے بے دوسری ترکیب کے **فصل دسوین دمعہ کے بیان مین** اور وہ آنسوؤن کا بہنا ہی آنکھ سے اگر سبب گرمی کا ہو سرما لگائین اور جو سردی سے ہو باسلیقون بہت نفع بخشتا ہی اور اگر ضعیفی عضلۂ چشم سے ہو تو ختۂ ہلیلۂ زرد کو جلا کر اور مازو اور نمک ہندی ان تینون کو کوٹ چھانکر استعمال مین لائین اور جبکہ تحلیل زمانے مین آنسوؤن کے قطرے گرین اور پھر موقوف ہو جائین اُسکو بوالتین کہتے ہین تدبیر اُسکی تنقیہ بدن کا ہی پس آنسو لانے والی دوائین اور محلل مانند باسلیقون کے لگائین مترجم عفی عنہ کہتا ہی کہ ادویہ محلل مثل شیاف احمر اور مامیثا اور مُر اور زعفران وغیرہ کے پلک پر ضماد کرین **فصل گیارھوین آنکھ کے جلن کے بیان مین** اور باعث سوزش چشم کا اگر مادہ گرم ہو تو تنقیہ کرین اور اگر بے مادہ ہو تو توتیا کو غورہ مین پروردہ کر کے لگائین اور کاسنی تر کو کوٹ کے اور

لے ہندی مین توتہ شہتوت کو کہتے ہین اور شہتوت ترش سرخ سیاہی مائل ہوتا ہی اور اسکی بھی ایسی شکل ہوتی ہی چونکہ یہ اور وہ مشابہ مین باہم متحد ہین لہذا اطبا نے یہ نام رکھا کیونکہ اسماء مشتقات مین وجہ تسمیہ ہر اسم کی لابدی خصوصاً عرب مین تو کوئی ایسا اسم مشتق نہین کہ جسکی وجہ تسمیہ نہ بیان کی گئی ہو مگر ہان اسماء جامد مین شاید یہ امر ناممکن اور غیر ممکن سمجھا گیا ہو لیکن تاہم قاعدہ تو اسی کا مقتضی ہی واللہ اعلم ۱۲ ع سنی بوالہ کے برابر بہنے کے ہین مؤلف علیہ الرحمۃ بھی فرماتے ہین کہ ہر چند یہ مرض امراض پلک مین بیان کرنا چاہیے تھا مگر بسبب لکھنے بیماری اشک کے مناسب یہی ہوا کہ اسکا ذکر اسجگہ کیا گیا ۱۲ سے غورہ لغت فارسی ہے ہندی مین انگور خام سبز کو کہتے ہین اور مراد پروردہ سے اصطلاح اطبا مین یہ ہی کہ توتیا کو عرق انگور مین ایک دو دن تر کرین اور پھر نکالین اور استعمال مین لائین ۱۲

گل روغن ملا کر ضماد کرین سودمند ہی اور جو اسی لیپ مین قدرے کافور اضافہ کرینگے تو اور بھی مفید ہی **فصل بارھوین قذی کے بیان مین** اور معنی قذی کے یہ ہین کہ کوئی چیز آنکھ مین پڑ جاے جب جانین کہ کوئی چیز آنکھ مین پڑی ہی احتیاط یہ چاہتی ہی کہ قطعاً آنکھ کو نہ ملین اسلیے کہ اگر کوئی شے سخت ہوگی بے شبہہ ملنے سے آنکھ مین چبھ جائیگی تدبیر اُسکی یہ ہی کہ گرم پانی سے دھوئین اور شیر زنان آنکھ مین ٹپکائین اور اگر چیز گری ہوئی دکھائی دیتی ہو روئی یا لتہ سے بہ آہستگی نکال لین جیسا کہ کپڑے کو پھونک کر آنکھ مین لگاتے ہین اور وہ چیز بسبب گرمی بھاپ مُنھ کے نکل آتی ہی اور اگر بہت اندر بیٹھ گئی ہو اور اس تدبیر سے نہ نکلے نشاستہ باریک پیسین اور آنکھ مین بھر دین اور ایک زمانہ توقف کرین اسواسطے کہ وہی قذی یعنے شے آنکھ مین پڑی ہوئی نشاستہ مین لپٹ آئے اور تعلق اُسکا آنکھ سے چھوٹ جاے پس ساتھ روئی کے اُٹھالین اور اگر قذی کوئی جانور مثل مچھر مکھی وغیرہ کے ہو کہ اکثر آنکھ مین پڑ جاتے ہین اور قرینہ مین جا کر لپٹ جاتے ہین چاہیے کہ طین فارسی سُرخ جسکو فارسی مین گل سرشو اور ہندی مین سرو ہونے کی مٹی بولتے ہین باریک پیسین اور آنکھ مین ڈالین اور ایک ساعت آنکھ کو بند رکھین تو وہ حیوان افتادہ حدقہ سے جدا ہو کر اُسمین لپٹ آئے پس روئی سے باہر نکال لین یا ساتھ انبوبہ یعنی ٹونٹی کے کہ سر اُسکا پہلو دار ہو آنکھ مین پھونکین اور سینکنے کے بعد گرم پانی سے دھوئین تاکہ حیوان جدا ہو جاے اور اُسی ٹونٹی سے آہستہ آہستہ کھجلائین تاکہ چکنا قذی کا آنکھ مین نہ رہے پھر کپڑے یا روئی سے نکال لین اور اگر کوئی شیشہ کا ریزہ یا مانند اُسکے اچانک آنکھ مین پڑ جاے تو اُن اوزارون سے کہ جو کحال کے پاس مخصوص اِنھین کامون کے واسطے ہوتے ہین جسطرح ممکن ہو سکے اُسیطرح نکالین اور بعد ازان عورت کا دودھ سپیدۂ بیضۂ مرغ کے ہمراہ ٹپکائین کہ ضرر چسپیدگی موقوف ہو جاے **فصل تیرھوین ضربہ کے بیان مین** ضربہ آنکھ مین چوٹ لگنے کو کہتے ہین کہ اُس سے ورم یا سرخی ظاہر ہو **علاج** فصد کھولین اور طبع نرم رہنے کا خیال ضرور ہی جو قبض ہو تو فواکہ کہ مراد آلو بخارا اور سپستان اور تمر ہندی اور ترنجبین وغیرہ سے ہی دین تاکہ طبع نرم ہو جاے

له مصنف رحمۃ اللہ کی طبع نرم سے مراد یہ ہی کہ قبض نہ رہے اسواسطے کہ اگر طبع منقبض ہوگی لامحالہ ابخرات دماغ کیطرف صعود کرینگے اور اسوجہ سے زیادتی مرض لاحقہ کی آنکھ مین ہوگی ۱۲

اور حجامت پس سر بھی لازم ہی اور بعد تنقیہ سپیدی و زردی بیضہ مرغ روغن گل مین مخلوط کر کے آنکھ پر
رکھین اور جب زوال سُرخی اور درد کا کہ بسبب ضربہ کے آنکھ مین نہان ہو جاے اور غلاظت باقی
رہے کشنیز و فودنج اور سنگ بلبل یعنے وہ پتھر کہ درمیان تھیلیون بلبل کے پایا جاتا ہی اور زرنیخ باہم ملا کر
طلا کرین کبودی دور ہو جائیگی اور جو احیاناً تلوار یا پتھر یا ڈھیلا وغیرہ سے زخم ایسا پڑا کہ گوشت و پوست
پھٹ کر آپس سے جدا ہو گیا اور ملتحمہ کو اُس سے صدمہ پہونچا ہو اس صورت مین بھی فصد و تلیین ضرور ہے
اور زردہ بیضہ مرغ اُس مقام پر پارچہ مین لگا کر خواہ فقط زردہ بطور ضماد لگانا مفید ہی اور اصلاح جراحت[۱]
مین متوجہ ہونا مناسب ہی تاکہ قرح نہو جائے

فصل چودھوین قرحۂ عین کے بیان مین

یعنی آنکھ کے زخم مین جاننا چاہیے کہ زخم کل طبقات چشم مین ممکن ہی کہ حادث ہون اور بہتر اور سالم زخمون کا
وہ ہی کہ ملتحمہ مین ہو کیونکہ جمہور اطبا نے یون ہی کہا ہی اور درد کم ہوا اور قرحہ ملتحمہ اور قرینہ اور عنبیہ
دیکھا جاتا ہی اسی سے علاج بھی آسان ہی بخلاف اور قروح طبقات کے کہ بجز درد و ایذاے شدیدہ
کے کوئی چیز اور کچھ آثار قرحہ کے پیدا نہین ہوتے مگر بعد جوش کرنے پیپ رقیقہ کے علاج بہت
جلد کرین اور فصد سر رُو لین بلکہ ہر ہفتہ مین قدرے خون نکالین اور طبع کو نرم رکھین اور جو درد
کرین عورتون کا دودھ ٹپکائین اور جو پختہ نہو لعاب حلبہ یعنی میتھی مغسول ٹپکائین مراد مغسول سے
یہ ہی کہ میتھی آب شیرین مین دو پہر بھگوئین پھر اُس پانی سے نکالکر دوسرے پانی مین کہ بیس حصہ زیادہ ہو جوش
دین جب نصف رہجاے صاف کر لین یہانتک کہ میتھی مذکور خوب پختہ ہو جاے اور پھٹ جاے اُسوقت دودھ
ساتھ شہد کے ملا کر ٹپکائین تو یہ دوا اُس پیپ کو کہ آنکھ مین ہی خوب پاک کریگی بعد ازان شیاف کندر استعمال کرین
نسخہ شیاف کندر کا یہ ہی کندر ذکر دو درم اشق انزروت ہر ایک پانچ درم زعفران دو درم میتھی کے لعاب مین
ان دواؤن کو پیسکر شیاف بنائین اور گھس کر آنکھ مین ٹپکائین اور اگر تنگی قرح اور بعضی مطلوب ہو تو لیپ کر کے
اور آنکھ پر گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھین اور اگر اثر قرح کا بعد اندمال باقی رہجاے تو جو چیزین

[۱] طبیبون کے نزدیک قرح اور جراحت مین فرق ہی زخم تازہ کو جراحت کہتے ہین تا وقتیکہ ریم نکرے اور پیپ زخم مین پڑ جانے کو قرح
کہتے ہین اور بعضون کا یہ قول ہی کہ جراحت تین دن تک کو کہین گے خواہ وہ ریم کرے یا نہ کرے [۲] کندر کی دو قسمین ہین یہ بھی ایک
گوند کی قسم سے ہی ایک کندر ذکر دوسرا کندر مادہ مشہور ہی اور نسخہ شیاف کندر کے گو کہ اور کتب طب مین بہت تحریر ہین لیکن
قرابادین بقائی مین کہ نسخہ کندری حکیم بقا خان صاحب نے تجویز کر کے تحریر فرمایا ہی اور اُسکو جملہ اطباء ماضیہ اور حال نے پسند کیا
لہذا اسجگہ بھی تحریر کیا جاتا ہی ۱۲

کہ واسطے نشانون اور داغون چیچک کے مخصوص ہین کام مین لائین کہ خودہی بعد اندمال زخم کے
پڑتے ہین البتہ دور ہوجائینگی اور ہتری ہڈی گلاب مین گھسکر لگانا واسطے دفع کرنے کل داغون کے
مجرب ہی **فصل پندرھوین کمنہ کے بیان مین** جاننا چاہیے کہ یہ لفظ مشترک ہی کیونکہ
جو گرانی پلک مین پیچ سے ہو اور جس شخص کو یہ مرض پیدا ہو جب سوتے سے جاگے تو یہ معلوم ہو
کہ آنکھ مین اُسکے ریت پڑی ہی یا پیپ رقیق کہ پس قرینہ جمع ہوگئی ہو اور یا وہ سرخی کہ ملتحمہ مین پائی
جاتی ہی باعث ضعف بصر کا ہو اور جملہ شئے غبار آلود دکھائی دین پس یہ نام رکھتے ہین **علاج**
جو کچھ کہ مخصوص پلک کا ہی پیشتر بیان کرینگے ہم اور جو کچھ کہ ساتھ قرینہ کے خاص ہی تدبیر اُسکی
اول تختگی مادہ کی ہی ساتھ استعمال کرنے لعاب بیتھی اور السی کے اور اکثر حمام کا استعمال کرنا اور
بعد اوسکے واسطے دفع رطوبت کے مارقشیشا جسکو ہندی مین سونا مکھی کہتے ہین باریک پیسکر
کے چھڑکنا فائدہ دیتا ہی پس اگر یہ فائدہ نہ دے اور مانع بصارت کا ہو دستکاری کرین
والا تعرض کسی طرح نہ کرین کہ آفت دوسری پیدا ہو اور جو چیزین کہ ساتھ ملتحمہ کے خصوصیت
رکھتی ہین اور معالجہ رمد سوداوی مین ہم اُنکا بیان بخوبی مشرح لکھ چکے ہین استعمال مین لائین اور
ساتھ طبیخ بیتھی اور ناخونہ اور بابونہ کے تکمید کرنا بھی نافع ہی **فصل سولھوین غشا کے بیان مین**
جسکو ہندی مین رتوندی کہتے ہین **علاج** شہد کو عرق سونف مین گھول کر آنکھ مین لگانا اور دار فلفل کلیجی مین
بکری کے خاصکر پہاڑی بکری ہو چبو ہین اور آگ پر رکھین اور وہ رطوبت کہ اُسکے چپنے مین نکلے آنکھ مین لگائین
کہ بہت جلد نفع بخشتا ہی اور جو دیکھین کہ مادہ بہت ہی تو مسہل اور فصد تجویز کرین یہ جملہ اُمور طبیب کی
راے پر منحصر کیے گئے ہین **فصل سترھوین جہر کے بیان مین** یعنی روز کوری جسکو ہندی مین
رتوندھی کہتے ہین **علاج** ہریسہ اور کلہ پاچہ اور گوشت گاے کا اور چپاتی کھلائین اور دودھ
عورتون کا سر پر ملین اور ناکمین بھی ٹپکائین اور ٹھنڈے پانی مین غوطہ لگاکر آنکھ کو

لہ اکثر دوائین واسطے دفع مرض رتوندھی کے عوام مین مشہور ہین اور اکثر یہ بیماری عوام ہی کو ہوتی ہی اور امتحان مین آیا کہ جو شخص
دھوپ مین چلا پھرا یا کوئی محنت ایسی کی کہ پیشانی پر پسینہ کثرت سے آیا اور کچھ قطرے اُس پسینے کے آنکھون مین گئے رتوندی ہو جاتی ہی
اور مرسے کا ساگ یا خالی کلیجی کے کباب جو کھلائے گئے تو فوراً اچھا ہو گیا اور کبھی کیت حقہ کی بھی اگر آنکھون مین لگا دی گئی ہی تو یہ بھی
بہت سودمند پڑی اور مصنف رحمہ اللہ نے یہ جو فرمایا کہ فصد اور مسہل تجویز کرین اس تجویز سے اُن مغفور کی یہ معلوم ہوتا ہی کہ اشخاص خاص
کو بھی یہ مرض شاید ہوتا ہوگا کہ مسہل و رفصد کو تجویز کیا ورنہ عوام کالانعام مدۃ العمر تک نام بھی مسہل کا نہین جانتے العاقل
تکفیہ الاشارۃ ۱۲

کھولین اور شربت عناب نوش کرین خواہ شربت بنفشہ او ر نیلوفر اور آب ریباس بھی مفید ہی اور شیرزن مین روغن بنفشہ اور روغن کدو اگر اضافہ کرین واسطے ترطیب کے سودمند زیادہ ہی

فصل اٹھارھوین حدقہ اور شقیقہ عین اور صداع کے بیان مین

یعنی درد پیدا ہونا آنکھ کے ڈھیلے مین یا ایک جانب درد ہونا آنکھ مین اور یہ ایک بیماری ہی کہ عمق چشم مین ٹیس ہوتی ہی اور وجع مسلی ہوتا ہی یا ضاغط ہوتا ہی مراد مسلی سے درد ہی کہ گویا سوئیان چبھتی ہین کیونکہ مسل سوئی کو کہتے ہین اور ضاغط کے معنی ہندی مین بھینچنے کے ہین گویا اس درد مین یہ معلوم ہوتا ہی کہ کوئی چیز آنکھ کو بشدت بھینچتی ہی اور کبھی یہی درد ٹھہر جاتا ہی اور رطیبدگی اور درد مثل شقیقہ سر کے کہ امراض سر مین ہمنے بیان کیا ہی پھر عود کرتا ہی اور آثار علامت آنکھ دکھنے کی نہین ہوتے **علاج** بھی اس شقیقہ چشم کا بعینہ علاج شقیقہ سر کا ہی مگر اسمین فرق اسقدر ہی کہ ادویہ آنسو لانے والی مثل شیاف سماق وغیرہ کے استعمال کرنا بہتر ہی اور بیچ قطع کرنے شریان کنپٹی کے سبقت کرین تاکہ کوئی اور آفت پیدا نہو جاے

فصل انیسوین جحوظ العین کے بیان مین

اور معنی اسکی یہ ہین کہ آنکھ کا سبب ورم ہونا کہ آنکھ باہر کو نکلی پڑتی ہی **علاج** مادہ کا تنقیہ کرین پھر اسکے بعد ہڑ کو گھسکر اکثر آنکھ پر لگایا کرین الغرض اس آنکھ کی بیماری مین کمی غذا کی کرنا بہت نافع ہی

فصل بیسوین نتوء القرنیہ کے بیان مین

یعنی بلند ہو جانا قرنیہ کا **علاج** اسکا بھی تنقیہ ہی خلط غلیظ سے اور بعد اسکے ذرور اصفر آنکھ مین چھڑکنا اور گرم پانی سے منھ اور آنکھ کا دھونا اور اکثر گرم پانی کے بخارات پر منھ جھکانا اور خاصہ اس بلند ہونے کا یہ ہی کہ ایسا سخت ہوتا ہی کہ اگر سلائی سے دبائیے ہرگز نہین دبتا اور آنسو قطعاً نہین آتے اور ٹیس بہت ہوتی ہی برخلاف پھنسی کے کہ جو قرنیہ مین پڑجاتی ہی اور نرم ہوتی ہی اور دبانے سے دبتی ہی اور درد بھی ہوتا ہی **نسخہ** ذرور اصفر کا یہ ہی انزروت دس درم صبر حضض ہر ایک دو درم زعفران اور مرکی جسکو ہندی مین مرمل کہتے ہین ہر ایک ایک درم ان سب دواؤن کو باریک پیسکر پارچۂ سفت مین چھانین اور جب سرمہ کیطرح باریک ہو جائین کام مین لائین

فصل اکیسوین بثور القرنیہ کے بیان مین

یعنی پھنسی کا قرنیہ مین پیدا ہونا جاننا چاہیے کہ قرنیہ کے چار طبقہ ہین[1] کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سب مین بثور پیدا ہوتا ہی اور کبھی بعض مین حاصل یہ کہ

[1] واضح ہو کہ قرنیہ ایک طبقہ ہی آنکھ کے سات طبقون مین سے کہ طبقہ قرنیہ کی چار تہ ہین اگر پھنسی تیسرے طبقہ قرنیہ مین ہوگی تو سفید دکھلائی دیگی اسلیے کہ نزدیکی نور کی ہی کہ قرنیہ سے خارج ہوتا ہی اور اگر پہلے طبقہ مین ہوگا تو سیاہ معلوم ہوگا بباعث دور ہونے نور کے اور اگر دوسرے طبقہ مین ہوگا سپیدی اور سیاہی کے درمیان ہوگا ۱۲

کسی مین قرینہ سپید دکھائی دیتا ہی اور کسی مین نہین بھی دکھائی دیتا ہی اور وجہ اسکی بڑی بڑی کتابون مین مذکور
ہی اس مختصر مین اگر بیان کیا جاے تو کتاب طول ہو جائیگی اور ہمکو اختصار منظور ہی پس جب کسی کو دیکھنا
منظور ہو کتب جلیلہ طب مین ملاحظہ فرمائے الغرض اگر قرینہ سفید ہوگی تو سفید دکھائی دیگا اور جو سیاہ ہوگی
تو سیاہ اور جو سیاہی اور سپیدی دونون ملی ہونگی تو بھورا ین معلوم ہوگا اور جو زرد ہوگی تو آنکھ کنجی مثل چشم گربہ کے
دکھائی دیگی **علاج** فصد اور مسہل عمل مین لائین اور ابتدا مین وہ دوائیان کہ مادہ کو روع کرین یعنے ہٹا دین اور انتہا
مین شیاف ابیض کندری کا استعمال کرین نسخۂ شیاف ابیض کندری کا یہ ہی سفیدہ قلعی کا اور کتیرا اور صمغ عربی ہر ایک
تین درم نشاستہ ایک درم اور کندر ایک ماشہ ان سب دواؤن کو باریک پیسکر اور چھان کر ساتھ لعاب اسپغول یا سفیدی
انڈے مرغ مین ملا کر شیاف بنائین اور انحطاط مین شیاف احمر لین آنکھ مین لگائین **فصل بائیسوین مورسرج کے**
بیان مین جبکہ پردۂ قرینہ شگافتہ ہو کر اور عنبیہ نیچے سے اوپر قرینہ کے اُبھر آئے جب یہ نام رکھتے ہین خواہ وہ موافق
چیونٹی کے سر کے ہو یا زیادہ اس سے اور جو جسم اسکا مختلف ہو تو نام بھی خلاف اسکے رکھتے ہین چنانچہ اطبا نے
چند نام رکھے ہین راس النملی اور راس الذبابی اور عنبی اور تفاحی اور مسماری اور ثولولی اور فلکی یعنے اگر ابھرنا
عنبیہ کا سر مکھی کے برابر ہو راس الذبابی کہینگے علیٰ ہذا القیاس جس مقدار ابھرے وہی نام اسکا رکھتے ہین
علاج اسکا یہ ہی کہ آگے اُسی سے کہ کنارہ قرینہ کے شق یعنے پھٹکر موٹے ہوئے ہون پس ایسی محافظت
اور کوشش کرین کہ وہ نطوع اُلٹا پھر جائے اور کثرت خرق یعنی شق ہونے سے باز رہے اور یہ حفاظت
ایسی ہی کہ شادنہ شستہ اور اقلیمیاے نقرہ یعنی میل چاندی کا اور سیپ جلی ہوئی باریک پیسکر
کہ مانند سرمہ کے ہو آنکھ مین ڈالین اور اکسیرین کہ نسخہ مرکب مشہور ہی اور معنی اُسکے شافی کے ہین

ف ۱ نسخہ شیاف احمر لین کا شادنج عدسی مغسول دس درم مس سوختہ آٹھ درم صمغ عربی کتیرا مر صاف ہر ایک دو درم بسد کہربا مروارید
ناسفتہ سافج ہندی ہر ایک چار درم دم الاخوین زعفران ہر ایک ایک درم جس طرح کہ طریق مشہور ہی اسیطرح شیاف بنا کر کام مین لائین
طریقہ دھونے شادنہ کا یون ہی کہ اُسکو باریک پیس ڈالین اور پانی مین گھول دین جب شادنہ تہ پر بیٹھ جاے اُس پانی کو نتھار لین اور پھر
پانی کو بھر دین اسیطرح پانچ سات دن تک بدلین پھر بطریق مشہور شیاف بنائین ۱۲ ف ۲ راس لغت عربی مین سر کو کہتے ہین اور نمل چیونٹی کو
کہتے ہین اور ذباب عربی مین مکھی کو کہتے ہین اور عنب عربی مین کہتے ہین انگور کو اور تفاح کہتے ہین سیب کو مراد یہ ہی کہ مقدار حجم مین
اُسی مورسرج کا اسدرجہ بڑھتا ہی کہ پلکون تک پہونچ جاتا ہی اور منع بلنے پلک کو یک سے کرتا ہی جو نہایت گلابی ہوتی ہی اسواسطے مشابہت
سیب سے دی اور ثولول عربی مین مسہ کو کہتے ہین ۱۲ ف ۳ فلک ایک جسم ہے گول پھر کی کی صورت چرخیکا تکلہ مین ڈالتی
ہین چونکہ مشابہت اس جسم کی ساتھ اُسکے ہی لہذا فلکی نام رکھا اور ہندی مین مسمار کیل کو کہتے ہین کہ مشابہ کیل کے سر سے ہوتا ہی—

اور بعض کہتے ہین کہ نافع کے معنی ہین جو آنکھ مین ڈالین بہتر ہوگا اور وہ نسخہ اکسیرین کا ہی دوائین ہین کہ ذکر کیگئین فقط سرمہ شادنج کا اُسمین ملالین اور آنکھ مین ڈالین اور موافق خانہ چشم کے ایک گدی مدور قطع کرکے اور یا ٹکڑا شیشہ کا سوہن سے ریزہ ریزہ کرکے اور تھیلی مین رکھکے آنکھ پر رکھین یا سرمہ سیاہ اور زیادہ غبار سا کرکے تھیلی مین بھر کر بجاے رفادہ آنکھ مین باندھین تو بھی مناسب ہی اور پھر پٹی سے مضبوط باندھدین اُن سب تدبیرون مین کہ تاکید کیگئی اسواسطے ہی کہ جبکہ کنارے شق شدہ قرنیہ کے غلیظ ہوجائینگے پھر کوئی علاج ہرگز فائدہ نہ کریگا **فصل تئیسوین** حول کے بیان مین جس سے مراد احول ہی کہ ہندی مین اُسکو بھینگا کہتے ہین کہ ہر چیز کو دو دیکھے یہ امر اگر پیدائیشی ہی تو کچھ علاج اسکا نہین ہی اور جو غیر پیدائیشی کسی سبب سے ہی مثلاً لڑکائین مین ہوگیا یا مرگی سے یا دایہ کے سلانے وغیرہ سے کہ طفل شیرخوارہ کو ایک ہی پہلو پر سُلایا بجلی کی چمک سے یا ایسی آواز وہشتناک سے کہ بچہ خوف کھاکر چونک پڑے اول علاج اُسکا یہ ہی کہ کوئی چیز یا پارچہ سُرخ اُس جانب مین کہ آنکھ پھرتی ہی لٹکادین تو لڑکا ہمیشہ بباعث سرخی کے اُس طرف رغبت سے دیکھیگا پس ہیئت آنکھ کی صورت اصلی پر آجائیگی اور جو یہ مرض عالم شباب مین ہو تو سبب اُسکا تشنج عضلہ مقلہ یعنی متحرک ڈھیلے آنکھ کا ہوگا وہ دو صورت سے خالی نہین یا بوجہ یبوست کے یا امتلاء مادہ نشان یبوست یعنی خشکی کا مقدم ہونا امراضون تیز اور تند کا ہی **علاج** اُسکا ترطیب یعنی استعمال کرنا اُن چیزون تر کا کہ تشنج یابس مین ہم اُنکا بیان کرچکے اور دودھ گدھی کا اور دودھ عورتون کا آنکھ پر دینا بہت نفع دیتا ہی اور سبب امتلا کا مقدم ہونا مرگی کا ہی اور ایسے امراض سخت وغیرہ کا کہ ہمراہ تشنج امتلائی لازم ہی علاج اُسکا تنقیہ کرنا ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ عضلات ڈھیلے آنکھ مین ڈھیلاپن ہوجاے علاج استرخا کا کرین جیساکہ بیماریون سر مین ہم بیان کرآئے ہین اور جو زوال طبقات اور رطوبات سے ہو علامت اُسکی یہ ہی کہ ساتھ بھینگے پن کے آنکھ کو حرکت پھڑکنے کی بھی ہوگی علاج اُسکا تنقیہ کرنا دماغ معدہ کا ہو ساتھ ایارجات مقررہ کے اور جو یہ سمجھین کہ مادہ فساد معدہ سے ہی تو تجوید ہضم کی تجویز کرین یعنے سوءِ ہضمی نہو اور ہضم مین جودت پیدا ہو دفع مرض کا ہوجائیگا **فصل چوبیسوین** اتساع اور انتشار کے بیان مین معنی اتساع کے پھیلنا عصبۂ مجوفہ کا یا ثقبہ عنبیہ کا اور انتشار کے معنی پراگندہ ہونے نور کے ہین اجزاے چشم مین فقط یہ لازم کشادگی عصبہ مین ہی اور ثقبۂ عنبیہ مین نہین ہوتا اور اکثر کشادگی عصبہ کی کشادگی ثقبہ مین بھی ہوتی ہی خلاصہ یہ ہی کہ کشادہ ہونا عصبہ کا متعذر البرء ہی یعنی اچھا ہونے مین تامل ہی مگر کشادہ ہونا ثقبہ یعنی سوراخ کا البتہ تدارک ہوسکتا ہی علاج تحقیق سبب کا کرین اور

متوجہ علاج کے ہون مثلاً اگر چوٹ لگنے سے ثقبہ پھیل گیا ہو امالہ[1] مادہ کا کرین اور اگر خلط سے ہو تنقیہ کرین اور جو زیادتی رطوبت بیضہ سے ہو اور یہ لڑکون کو اکثر ہو جاتا ہی یا ورم طبقۂ عنبیہ سے ہو جاے اِن دونون صورت مین بھی تنقیہ کرین اور اگر خشکی عنبیہ سے لاحق ہو علامت اور علاج اُسکا ضعف بصر کہ خشکی سے ہوتا ہی عمل مین لائین مگر یہ خشکی عنبیہ سے پھیل جانا ثقبہ کا نسبت کل قسمون کے اچھا ہونا بہت دشوار ہی

فصل پچیسوین ضیق حدقہ کے بیان مین اور مراد اُس سے تنگ ہونا سوراخ عنبیہ کا ہی اگر یہ پیدایشی ہی تو باعث خوبی کا ہی اور تیزی قوت بصر کی اور اگر عارضی ہی تو باعث ضعف بینائی کا ہوگا نظر کرین کہ سبب اُسکا رطوبت عنبیہ ہی یا خشکی عنبیہ یا کمی بیضہ یا کیموس[2] رویہ کہ طرف ثقبہ کے آتا ہی پس آثار رطوبت و یبوست جو اسباب کہ بیان ہو چکے ہین اُنسے ظاہر ہوگا اور علامت رطوبت بیضہ کی چھوٹا ہونا آنکھ کا ہی اور جس چیز کو دیکھے اُسکی صورت خلاف نظر آئے اور علامت کیموس رویہ کی پتلی کا نہ دکھائی دینا ہی **علاج** یبوست عنبیہ اور قلت بیضہ مین بدستور ترطیب ہی اور ترطیب سے مُراد اشیاء تر کا استعمال کرنا اور بیچ زیادتی رطوبت عنبیہ اور برے ہونے کیموس کے تنقیہ کرین مگر اِن دونون مین بھی رعایت ترطیب شرط ہی کیونکہ ترطیب کیموس کو قابل نکالنے کے کردیگی

فصل چھبیسوین تخیلات کے بیان مین اور وہ یہ کہ خیالات واشکال وصورتین مثل مکھی اور مچھڑ وغیرہ کے آنکھ مین دکھلائی دیتا واضح ہو کہ یہ تین طرح پر ہی پہلے مقدمہ نزول الماء کا اسکی معنی یہ ہین کہ آنکھ کے طبقون مین پانی اُتر آئے اور اُسکو ہندی مین موتیا بند کہتے ہین دوسرے بخار معدہ یا فساد طبقات اور رطوبات چشم سے تیسرے حدّت حس بصر مین یعنی بصارت ایسی تیز ہو جاے کہ ہر شئے کو بادی النظر مین دیکھ لے اور معلوم کرلے کہ یہ فلان چیز ہی پس اگر باعث نزول الماء ہی خیالات کا قیام اور بقا ہوگا اور ہر روز زیر نظر خیالات زیادہ ہوتے جائینگے اور اکثر ایک ہی آنکھ مین ہونگے **علاج** اُسکا دوسرے فائدون کے ساتھ بیان نزول الماء مین کینگے اور نشان بخار معدہ او رکمی وزیادتی خیال کے خالی ہونے اور پُر ہونے معدہ مین اور علامات فساد

---

[1] ایک طرف سے مادہ کو دوسری طرف پھیرنے کو امالہ کہتے ہین جیسے کہ فصد لینا اور پنڈلی پر سینگھیان لگانا اور حقنہ وغیرہ سے طبیعت کو مجیب رکھنا اور احتراز سے قے سے واجب جاننا اور غذاے غلیظ اور جماع اور چت لیٹنا اور روشنی کی طرف دیکھنا ان جملہ امور سے پرہیز کرنا چاہیے مراد اِس سے یہ ہی کہ جو مادہ اعلیٰ پر ہی اُسکو اسفل پر لائین اور جو اسفل مین ہو اُسکو طرف اعلیٰ کے لیجائین ۱۲

[2] غذا کے کبد یعنی جگر مین جگہ پکڑنے کو کیموس کہتے ہین اور چارون خلطون سے مراد خون صفرا سودا بلغم ہی ۱۲

اور طبقات رطوبت کے رنگا رنگ ہونے اجزاے چشم اور پہلے لاحق ہونے امراض چشم سے ظہور پذیر ہو
علاج تنقیہ مادہ اور تنقیہ اجزاے چشم کا بھی موافق سبب کے پرضرور ہی اور علامت ذکاے حس کی سلامتی
بصارت اور تری دماغ کی ہی حقیقۃً یہ مرض نہین ہی بلکہ بینائی تیز ہوگئی ہی وہ بخار کہ بدن سے اُٹھتے
ہین اور نہایت چھوٹی چھوٹی چیزون اور چھوٹے چھوٹے جسمون کو کہ ہوا مین پراگندہ ہین دیکھتی
ہین لیکن ایسی چیزون کا دیکھنا کہ صریح خلاف عادت ہوتا ہی آدمی کو تشویش مین ڈالتا ہی اور وہ
اُسکو مرض خیال کرتا ہی پس واسطے مکدر کرنے اور کدورت پیدا ہونے ذکائی دماغ اور تیزی بصارت
کے کلہ پایچہ ہریسہ وغیرہ دین **فصل ستائیسوین** نزول الماء کے بیان مین یعنی اُترنا آنکھ مین
پانی کا اور اسی کو موتیا بند کہتے ہین اور یہ پانی ایک رطوبت ہی کہ دفعۃً سر سے تمام اُترائی ہو ثقبہ
عنبیہ مین یا تھوڑی تھوڑی کرکے اُترتی ہی اور اسی ثقبہ مین ٹھہرتی ہی اگر وہ رطوبت غلیظہ ہی فوراً تمام
سوراخ کو گھیر لیگی اور بینائی بالکل جاتی رہیگی اور جو بعض جگہ سوراخ کو گھیرا ہی اور بعض جگہ کھلا ہی
اُسیقدر کہ کھلا ہی اُتنا ہی دکھائی پڑے گا اور جو آب رقیق ہوگا اور اگرچہ سب سوراخ کو احاطہ بھی
کرے مگر مانع دیکھنے کا ایسا نہین ہوتا جیسا کہ رطوبت غلیظہ رویت کو باطل کر دیتی ہی اس قسم کے
پانی اُترنے کا منتشر رقیق نام رکھا ہی اور علامت اُترنے پانی تمام کی بدلنے صورت پتلی اور جاتی رہنے
بینائی سے سب ظاہر ہو جائیگی احتیاج بیان کی نہین ہی مگر ابتدا مین اسقدر خیالات روز افزون
ہونگے کہ لمحہ لمحہ پیش نظر اشکال مختلفہ سپید و سیاہ رنگ کے مانند صورتون مچھر بھنگا مکھی وغیرہ معلوم اور
دکھائی دینگے اور ہر دم آنکھ کے روبرو رہینگے اور فی الحقیقت اِن اشیاء منظورہ کا کچھ وجود نہوگا
علاج ابتدا مین دماغ بے توقف و تردد اُس شریان پر کہ عقب کان کے ہی داغ دین تاکہ وہ
رگ جو محل نزول آب ہی خوب جلجاے اور بعد دماغ کے حرام مغز تین دن تک اُسی داغ پر ملین
پھر پنبہ میٹھے تیل مین ملاکر رکھین کیونکہ جسقدر رداغ سے رطوبت بہیگی بہتر ہوگا اور اشیاء مضر مانند
جماع اور غذاے غلیظ وغیرہ سے پرہیز بہت کرین اور جب ایک سال بعد نزول کے گذر جاے

سلہ پانی اُترنا یا نہ اُترنا یا داغ دینا یا تدابیر دیگر مشغول ہونا عقلمندکا لون کی راے پر موقوف ہی کہ اِن اشیاء مذکور مین وہ خوب
عمل رکھتے ہین بمصداق اس مثل مشہور کے کہ ہر کارے و ہر مردے اور ہر فنے را اُستادے اور چونکہ یہ مقدمہ آنکھ کا ہی لہذا ہر طرح
اسمین بڑی احتیاط لازم ہی کہ ہر کس و ناکس کے کہنے سُننے پر استعمال دوا نہ کرین کیونکہ عضو چشم بہت نازک اور اعلیٰ ہی اگر خدانخواستہ
اسپر کسی طرح کا صدمہ و ضرر پہونچے گا تو بجز کف حسرت ملنے اور دست تاسف کاٹنے کے اور کچھ حاصل نہوگا اور ایسا تاسف
اور ایسی حسرت بالکل بیکار اور سراسر لاطائل ہی ۱۲

اور پانی کو ہاتھ سے ملین اور وہ پانی پھیل جائے بلاتامل دستکاری کرنا لازم ہی لیکن پہلے فصد و مسہل لازم ہی
کہ تنقیہ عام سے بسوے تنقیہ خاص توجہ ہو یقین ہی کہ بہت سودمند ہو **فائدہ** جو صورتین کہ دکھلائی پڑتی
ہین جب چھہ مہینے گذر جائین اور پانی نہ اُترے تو جاننا چاہیے کہ نزول الماء نہین ہی تخم نیل باریک پیسکر
ابتداء اُترنے پانی کے آنکھہ مین لگانا ایسا فائدہ دیتا ہو کہ پانی پھر نہین اُترتا اور ایسی ہی رگ پس گوش
کو داغ دینا مگر شرط یہ ہی کہ داغ شریان پر پڑے اور خوب پختہ ہو انشاء اللہ پانی پھر نہ اُتریگا اور جو پانی
اُتر آیا پھر دوا اور داغ وغیرہ کچھہ فائدہ نہ دینگے مگر قدح کہ مراد دستکاری سے ہی اور اُس دستکاری کا طریقہ
کحالون مین مشہور ہی اور کبھی ایسا بھی ہوا کہ صاحب نزول الماء کو کوئی صدمہ قوی سر پر پڑا فوراً آنکھہ کھل گئی
اور بینائی روشن ہو گئی معلوم ہوتا ہی کہ پانی اُترا ہوا ہٹ گیا اور قسمین پانی اُترنے کی بہت ہین غمامی[1] -
زیبقی[2] جبصی[3] آسمانجونی[4] منتشر[5] رقیق[6] زجاجی[7] اخضر[8] ابیض[9] بردی[10] اصفر[11] احمر[12] ذہبی[13] ازرق[14] اور اسود[15]
اور کوئی ان قسمون سے قابل دستکاری کے نہین ہی مگر جو ایسی ہی اصلاح ہو تو شاید ہو جائے اور جو سفید
اور نہایت صاف اور شفاف ہی اور وقت ملنے آنکھہ کے پھیل بھی جاتا ہی البتہ قابل دستکاری ہی

فصل اٹھائیسوین سدہ عصبہ مجوفہ کے بیان مین یہ سدہ کہ بے اُترنے پانی کے ہوتا ہی نشان
اُسکا سلامت ہونا پتلی کا ہی اور باوجود اس سلامتی کے بینائی باطل ہوتی ہی اور حالانکہ نہ کچھہ ورم ہوتا
ہی نہ کوئی مادہ بھیجے والا ہوتا ہی **علاج** تنقیہ دماغ کا کرین اور اُس رگ مین کہ گوشہ چشم مین ہی فصد لین
اور کنپٹی پر جوکین لگائین اور سینگھی آتشی پنڈلی پر لگانا اور تلوؤن کی مالش کرنا نہایت فائدہ بخشتا ہی

فصل اُنتیسوین زرقہ چشم کے بیان مین اور وہ یہ کہ بلی کی سی آنکھین ہون اگر یہ مرض پیدایشی ہی
تو اصلاح ہونا اُسکی ناممکن بلکہ کالعدم ہی اور جو عارضی ہی خواہ لڑکپن مین لاحق ہو گیا ہو یا بعد ازان حسب

ف۱ غمام ہندی مین کالے بادل کو کہتے ہین کہ اپنی جگہ سے حرکت نہین کرتا ہی ایسا ہی پانی سیاہ آنکھہ مین اُتر آتا ہی اور اپنی جگہ سے جنبش نہین کرتا ہی ۱۲ ف۲
زیبق ہندی مین پارہ کو کہتے ہین اور یہ قسم اپنی جگہ سے کچھہ حرکت کرتی ہی موافق اضطرابی سیماب کے ۱۲ ف۳ جبص ہندی مین گچ کو کہتے ہین چونکہ یہ پانی
چونے کی طرح جمع ہوا معلوم ہوتا ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲ ف۴ آسمانجونی چونکہ اسکی رنگت آسمان کی سی کہ نیلاہٹ لیے ہوتی ہی پس اس نام سے موسوم کیا ۱۲
ف۵ منتشر پراگندہ ہونے کو کہتے ہین چونکہ یہ پانی چھٹکا ہوا ہوتا ہی اسواسطے یہ نام رکھا گیا ۱۲ ف۶ رقیق کے معنی پتلے کے ہین چونکہ یہ پتلا ہوتا ہی اسوجہ سے
یہ نام رکھا ۱۲ ف۷ زجاج شیشہ کو کہتے ہین چونکہ یہ بھی موافق اُسکے ہوتا ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲ ف۸ اخضر سبز کو کہتے ہین چونکہ یہ بھی سبز ہوتا ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲
ف۹ ابیض سفید کو کہتے ہین یہ بھی سفید ہوتا ہی یہ نام رکھا ۱۲ ف۱۰ بردی اولے کو کہتے ہین یہ بھی ہمشکل ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲ ف۱۱
اصفر زرد کو کہتے ہین یہ بھی زرد ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲ ف۱۲ احمر سرخ کو کہتے ہین یہ بھی سرخ ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲ ف۱۳ ذہبی سنہرے
رنگ کو کہتے ہین چونکہ اسکا بھی رنگ سنہرا ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲ ف۱۴ ازرق کرنجے کو کہتے ہین چونکہ اسکا رنگ بھی کرنجا ہی لہذا یہ
نام رکھا ۱۲ ف۱۵ سود کالے کو کہتے ہین چونکہ اسکا رنگ سیاہ ہی لہذا یہ نام رکھا ۱۲

سبب اور بے تدارک ہون عجب نہین ہی کہ زائل ہوجاے اور جو رطوبت کے سبب سے ہو پہلے تنقیہ بدن کا پھر آنکھ کا کرین اور جو بوجہ خشکی کے ہو ترطیب مین کوشش کرین اور نشان زرقہ سے باطل ہونا بینائی کا ہی اور فرق زرقہ پیسی اور اُتر آنے پانی پتلی کے آنکھ مین اسقدر ہی کہ اُترنے پانی مین پہلے خیال معلوم ہوتے ہین جیسا کہ ہم اوپر بیان کرچکے ہین مکرر بیان کرنے کی ضرورت نہین ہی اور اِس زرقہ پیسی مین کوئی صورت نہین دکھائی دیتی ہی اور کبھی بیچ پیسی کے آنکھ مین لاغری پیدا ہوجاتی ہی اور دستکاری فائدہ نہین دیتی **فائدہ** وہ زرقہ کہ بلوغ کے بعد ہو یعنی جوانی مین تو زائل بھی ہوجاتی ہی اور اُسی کو برص العین کہتے ہین

فصل تیسوین

ضعف بصارت کے بیان مین اگر ضعف بینائی بسبب غلبہ خون کے ہو فصد لین اور وہ دوائین کہ تصفیہ خون کا کرین استعمال مین لائین اور رطوطیا غورہ مین پرورده کرکے اکثر آنکھ مین لگائین اور جو ضعف بینائی بلغم سے ہو بلغم کا نضج اور تنقیہ کرین اور باسلیقون کا استعمال کرنا نہایت مفید ہی اور اگر اور کوئی سبب ہو پس موافق اُسکے تدارک کرین اور جو یہ ضعف نقصان حرارت غریزی سے ہو اور یہ کمی مخصوص وقت پیری کے ہی اور اسکا کوئی علاج نہین لیکن واسطے حفظ حرارت باقیہ کے ترقی رطوبت نہونے دین اور یہ رطوبت کہ ضرر دینے والی حرارت کی ہی اسکے دفع مین کوشش کرین اور سرمے لگانا اکثر فائدہ کرتے ہین خصوصًا سرمہ کحل الجواہر نہایت مفید ہی اور نسخہ کحل الجواہر کا یہ ہی لعل فیروزہ مارقشیشا اسفیداج نشاستہ ہر ایک دو درم مرداسنگ زبد البحر ہلیلہ زرد ہر ایک تین درم شادنہ حضض شیاف مامیثا سرطان بحرے اقلیمیاے ہر ایک ایک درم توتیا طباشیر دہنج ہر ایک ایک مثقال آب غورہ پانچدرم انزروت چار درم سرمہ بیس درم کافور زنجبیل ہر ایک ایک دانگ

فصل اکتیسوین

جاتا رہنا بینائی کا بیٹھنے تاریکی مین کثرت سے ایک مکان مین بیٹھنے کا اتفاق ہوا ہو اور اِس سبب سے آنکھ کی روشنی مین تکدر آگیا ہو یا رطوبت بیضہ سیاہ ہوگئی ہو تو باسلیقون کا لگانا فائدہ دیگا اور دوا و غذاے لطیف کا استعمال کرنا اور جو دفعۃً اندھیرے مین سے باہر نکل آنا باعث ضعف بصارت کا ہو تو برقع آسمانی رنگ کا منھ پہ لٹکائین اور آفتاب کی

ف نگاہبانی صحت آنکھ کی کہ ہر وقت ضعف اور کمی بصارت سے محفوظ رہے کہ جماع بلیغ اور نشہ کثیر سے خصوصًا شراب وغیرہ اور کھانا ایسی چیزون کا کہ ضعف اور نقصان پیدا کرتی ہین مانند دال مسور اور بینگن اور باقلا اور کل گوشت خصوصًا گاے بھینس وغیرہ سے احتراز لازم ہی اور آنکھ کو ہواے گرم اور سرد اور گرد و غبار سے نگاہ رکھین اور کتابت وغیرہ سے خصوصًا باریک اور گریہ اور بے خوابی سے بھی محترز رہین اور نظر کرنا بیچ چیزون نہایت روشن کے اور اکثر حمام کرنا اور روغن بنفشہ اور روغن کدو سر پر لگانا اور سرمہ کحل الجواہر اکثر آنکھ مین لگائین خصوصًا رات کے وقت ۱۲

روشنی

روشنی کی طرف آنکھ نہ اُٹھائین اور غذا بہت عمدہ کھلائین **فصل بتیسوین خفش**[1] **کے بیان مین**
خفش سے مراد یہ ہی کہ دنکو آدمی کو کم دکھائی دے پس اگر یہ مرض پیدایشی ہو لا علاج ہی مگر
واسطے سیاہ کرنے پلکون اور پردون آنکھ کے روغن بنفشہ کا دھوان آنکھون کو دین تاکہ آنکھ
کو زور پیدا ہو **فصل تیتسوین قمور**[2] **کے بیان مین** اور وہ یہ کہ برف اور سفید چیز پر نظر
ہمیشہ کرنے سے ضعف بینائی ہو جاے **علاج** کالا کپڑا چہرے پر لٹکائین اور پوشاک و فرش
تمام کالا رکھین اور دودھ کا آنکھون مین دوہنا اور تلخ بادام کو چھلکر آنکھ پر باندھنا بڑا فائدہ کرتا ہی
خصوصًا اُس قمور مین کہ نزلہ سے ہو بادام تلخ اثر تمام رکھتا ہی **فصل چونتیسوین سیل العین**
کے بیان مین یہ عبارت آنکھ کے دُبلا ہونے سے ہی اور ضعف بینائی کا اُس مرض مین لازم ہی **علاج**
ترطیب کرین اور اگر سدہ ہو تنقیہ اور تفتیح کام مین لائین **فصل پینتیسوین بعض العین کے بیان**
مین اور وہ یہ کہ دیکھنا کل روشنی کا خصوص آفتاب کا بُرا معلوم ہونا اگر یہ بیماری روح باصرہ کی
گرمی سے ہو **علاج** اُسکا تبرید و ترطیب ہی اور اگر عارضہ رمد چشم وغیرہ کے سبب پیدا ہوا اُسکے
سبب کے دفع مین کوشش کرین **فائدہ** بیان طریقہ شناخت مزاج آنکھ کا واضح ہو کہ اصلی مزاج آنکھ کا
گرم و تر ہی ایسا نہو تو اصلی مزاج نہین ہی نشان گرمی آنکھ کا حرکت جلد جلد کرنا اور ڈورون رگون آنکھ کا
ظاہر ہونا اور گرمی اسکی جسم کے چھونے سے معلوم ہوتی ہی اور سرخی رنگت آنکھ کی اور نشان سردی کا
آنکھ کے برخلاف نشان گرمی کے ہین اور نشان تری آنکھ کا میل اور آنسوؤن کا جاری ہونا اور
بڑا ہونا ہی نشان خشکی آنکھ کا برخلاف نشان تری کے ہی آنکھ کالی سب قسم کی آنکھ سے زیادہ گرم
و تر مزاج رکھتی ہی اسیواسطے موتیا بند اور اور بیماریان بخارات کی کالی آنکھ مین اکثر واقع ہوتی ہین
باب تیسرا جفن و ہدب کی بیماریون کے بیان مین یعنی انمین پوٹہ اور پلک کی بیماریون کا
بیان ہی **فصل پہلی** **کمنہ و پلک کے بیان مین** اس بیماری کی پہچان یہ ہی کہ جب انسان نیند سے
جاگے تو ایسا معلوم ہو کہ اُسکی آنکھ مین ریت پڑ گئی ہی اور پھر تھوڑے عرصہ کے بعد یہ حالت جاتی ہی **علاج**
پہلے تنقیہ عام کرین اور پھر واسطے تنقیہ پلک کے شیافات استعمال مین لائین ایسے شیافات کہ آنسو لانے والے ہون اور

سلہ خفش اُس بیماری کو کہتے ہین جسمین دن کو آنکھ کھول کر دیکھا نہین جاتا ہی اور وجہ تسمیہ اُسکی یہ ہی کہ خفاش جسکو ہندی مین
چمگودڑ کہتے ہین دن کو نہین دیکھتا ہی اور بعض اطبا کا مقولہ ہی کہ خفش مین با وصف بینائی کے تری پلکون مین رہے ۱۲
سلہ ضعف بصر اور کلالی کو قمور کہتے ہین مراد یہ ہی کہ آنکھ ماندی اور بینائی مین ضعف ہو جاے ۱۲

استعمال لیپ کا کرین اور ہمیشہ اور ہر وقت مین شیافٌ احمر لین و احمر حاد کھینچین اور اکثر حمام مین مشغول و رمالوف رہین **فصل دوسری** استرخار الجفن کے بیان مین اور وہ یہ کہ پپوٹہ کا ڈھیلا ہو جانا کھٹک آنا **علاج** پہلے تنقیہ کرین اور پھر اُنکو وہ اقاقیا مر ہلیپ اور پیشانی پر گھسکر لگائین اور جو انھین تین دوائون کو آس کے پانی مین ملا کے یا مامیثا اور زعفران زیادہ کر کے استعمال کرین بہتر ہی اور جو مرض باقی رہے علاج اُسکا تشمیر یعنے کاٹنا پلک کا ہی اُس طریق پر کہ مشہور ہی اور علاوہ اسکے یہ تدبیر بھی ہی کہ ناک کے اندر فصد لین **فصل تیسری** التصاق الجفن کے بیان مین اور وہ یہ کہ پلکین آپسمین چمٹ جائین یہ بیار دو د چشم کے بعد زخم کے پیچھے یا بعد قطع سبل اور ناخنہ کے کاٹنے کے بعد پڑے **علاج** سلائی سے دونون کو آپس سے جدا کرین اور اگر ڈھیلے سے چمٹ رہی ہو احتیاط سے اُٹھائین اور بعد کھولنے کے زیرہ اور نمک چبا کر پانی اُسکا آنکھ مین ڈالین اور روئی کو روغن گل مین آلودہ کر کے درمیان دونون پلکون کے رکھدین اور زردہ بیضہ اور روغن گل کو آنکھ کی پشت پر جمادین **فصل چوتھی** شترہ[۲] کے بیان مین مراد اُس سے پلک کا چھوٹا ہو جانا ہی اس بیماری کے اسباب برخلاف اسباب استرخار جفن کے ہین اور دوسرے وہ امر واقع ہونے والے پلک پر کہ قطع غدہ اور سوا اسکے ہو جائین **علاج** تنقیہ مادہ کا کرین اور تشنج خواہ یبسی ہو یا امتلائی اُسکا تدارک کرین اور اگر دستکاری عمل مین لائین **فصل پانچوین** شرناق کے بیان مین یہ ایک زیادتی گوشت نرم کی ہی کہ پلک مین پیدا ہوتی ہی اور اُسکے ہونے سے پلک موٹی ہو جاتی ہی اور آنکھ مین پانی بھرا رہتا ہی **علاج** پہلے تنقیہ کرین اسکے بعد وہ دوائین جو آنسوؤن کو بہاوین آنکھ مین ڈالین اگر اس سے فائدہ نہو اور ضرورت قوی پڑے دستکاری کرین اور سب سے بہتر پرہیز کرنا ہی یہانتک کہ بڑے بڑے مادے مثل خنازیر و سرطان کے پرہیز کرنے سے دور ہو جاتے ہین پس بہر حال پرہیز کرنا اولی ہی ہر مرض مین **فصل چھٹی** عقدہ کے بیان مین یعنی گانٹھ سخت کا پلک پر پیدا ہونا **علاج** موم روغن کے مالش کرین اور واسطے ہٹا دینے کے مرہم داخلیون لگائین اور اگر قابل کاٹنے کے ہو کاٹ ڈالین اور اگر تنقیہ کی ضرورت ہو تو تنقیہ عمل مین لائین

---

[۱] مناسب ہی کہ آنکھ کو مضبوط پٹی سے باندھدین اور دوسرے دن کھولین پھر زیرہ اور نمک کو چبا کے لعاب اُسکا ٹپکائین اور بعد زردہ بیضہ اور روغن گل استعمال مین لائین اور تیسرے دن اگر ممکن ہو تو وہ شیاف جو زخم کو اُگاتے ہین آنکھ کے اندر لگائین اور اسبات کا لحاظ رکھین کہ مکرر نہ چپکنے پائے [۲] سکے اوپر کی پلک ایسی پھر جاتی ہی اور نیچے کی پلک ایسی منقلب ہو جاتی ہی کہ اوپر کی پلک نیچے کی پلک پر نہین پہونچتی ۱۲

فصل ساتوین شعر منقلب وشعر زاید کے بیان مین اگر بال پلک کے اُلٹے ہو کر آنکھ مین گھس جائین اس مرض کو شعر منقلب کہتے ہین اور جہان کہ مقام پلک کے بال اُگنے کا ہی اُس سے بڑھکر اور جگہ اُگین اُسکو شعر زائد کہتے ہین **علاج** پہلے تنقیہ کرین پھر زیادہ بال کہ اُگ آتے ہین اُکھاڑ دین اور اُس مقام کو نوسادر سے رگڑ دین اور بیضہ مورچہ اور پہلے دودھ انجیر کا اور خون چھچڑی پُرانی کُتی کا لگائین اور کفِ دریا اسپغول کے لعاب مین لگانا چاہیئے کہ جگہ اُگنے بالون کو سُن کر دیتا ہی اور اگر شعر منقلب کو ساتھ شہد دبق[۱] کے سیدھے بالون کے چمٹا دین کہ آنکھ مین نجانے پائین اور پھر اُنکو اُکھیڑ کر ساتھ اُس آلہ کے کہ موافق سوئی کے ہوتا ہی داغ دین اور اُسکے سوا کوئی علاج نہین اور کاٹ ڈالنا اُس مقام کا جہان بال ہون اور سی دینا بھی معمول ہی **فصل آٹھوین** انتشار الاہداب کے بیان مین یعنے پلکون کا گر جانا اگر یہ بیماری فساد غذا سے پیدا ہوئی ہو اور اُسنے صفرا یا سودا پیدا کیا ہو تو تنقیہ ایسے حال مین ضرور ہی اور اگر اس مقام کی طاقت ضعف جاذبہ غذا سے ہو پہچان اُسکی یہ ہی کہ وہ اکثر بعد قرانیطس یعنے سرسام صفراوی اور بخارون گرم سے پڑے اُسوقت مین فکر تقویت اور ترطیب کی ضرور ہی اور باسلیقون اور روشنائی[۲] آنکھ مین لگائین کہ نہایت زور دینے والی ہین اگر غلبۂ رطوبت بلغمی سے ہو تنقیہ رطوبت کا کرین اور ادویہ خشکی استعمال مین لائین اور اگر کوئی اور سبب ایسا ہو کہ جس سے غذائین مقام پر نہ پہونچ سکین اُس سبب کے دفع کرنے مین فکر کرین **فصل نوین** بیاض الاہداب کے بیان مین اور اُس سے مُراد پلکون کا سپید ہونا ہی **علاج** بلغم کا تنقیہ کرین اور برگ لالہ جنگلی روغن زیت مین ملا کر ملین اور روشنائی سلائی سے آنکھ مین لگائین **فصل دسوین** جرب الاجفان کے بیان مین یعنے خارش کا اندر پلکون کے پیدا ہونا **علاج** بموجب مواد کے تنقیہ کرین اور برود بنفشجی آنکھ مین کھینچین **فصل گیارھوین** برود کے بیان مین یہ عبارت ہی ایک رطوبت غلیظہ[۳] سے جو مانند اولہ کے اکثر گرد پلک کے جم جاتی ہی **علاج** موم روغن اور مرہم داخلیون سے نرم اور تحلیل کرین اور جو یہ تدبیر نہو سکے تو کاٹ ڈالین **فصل بارھوین** صلابت جفن وغلظت وسختی کے بیان مین جب پلک موٹی اور سخت ہو جائے

---

[۱] دبق بکسر اول وسکون باے موحدہ کہ فارسی مین مویزک عسلی کہتے ہین اور یہ ایک دانہ چنے کے برابر ہی کہ جسکا رنگ سبز ہی اور جوف مین اُسکے رطوبت ہی خاصیت اسکی گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک درجہ اول مین ۱۲ [۲] صفت کحل نحاس محرق شاذنہ ہر ایک پانچ درم فلفل دار فلفل زعفران شحم حنظل ہر ایک نیم درم زنگار صبر بورۂ ارمنی ہر ایک ایک درم اقلیمیا دو درم ان سب کو پیسکر کام مین لائین ۱۲ [۳] یہ رطوبت غلیظ شکل اور صورت اور رنگ وسختی مین اولی کی طرح ہوتی ہی اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا ۱۲

اور آنکھ بند کرنا دشوار ہو **علاج** اسکا نضج وتنقیہ سودا کا ہی اور مقام کا نرم کرنا اور مادہ کو تحلیل کرنا ہی
اس تدبیر کیواسطے انکباب مرخیہ یعنی وہ بھپارے کہ عضو کو مسترخی کردیتے ہین بہتر ہی اس بیماری کا
جساۃ العین بھی نام رکھتے ہین اور جسجگہ سختی پلک کی ساتھ خارش کے ہو اور کچھ مواد نہو اُسکا نام یبوست العین
رکھا ہی **فصل تیرھوین** سلاق کے بیان مین اور اُس سے مراد موٹا اور لال ہونا پلک کا ہی
علاج ابتدا مین میوون کا نقوع کافی ہی اور سماق گلاب مین بھگو کر اُسکا پانی ٹپکانا اور شب
وخرنوب وبرگ کاسنی کو روغن گل مین ملاکر لیپ کرنا بہت مفید ہی اور جبکہ موٹائی پر ایک مدت دراز
گذر جاے تو تنقیہ اور فصد او رمسہل قوی دینا انسب ہی اور اُسکے بعد شیاف احمر لین کا کھینچنا آنکھ مین بہت
ضرور ہے **فصل چودھوین** قمل الاجفان کے بیان مین یعنے پلکون مین جون کا پڑنا جون اگر بہت
چھوٹی ہو اُسکو صیبان کہتے ہین اور اگر بڑی ہو تو اُسکو قمقام کہتے ہین اور جو موٹی ہو اُسکو قردہ[ط] کہتے ہین
علاج اول تنقیہ کرین بعد اُسکے پلک کو پاک کرین اور اگر ہاتھ مین جون نہ آسکے پھٹکری اور نمک کو
جوش دے کے اُس سے دھوئین اور سلائی پارہ مین رکھکر آنکھ مین ڈالین کہ بالخاصیت جون کے مارنے
کو مفید ہے **فصل پندرھوین** شعیرہ کے بیان مین یہ ایک قسم کا ورم ہی جو کنارہ پر پلک کے پیدا ہو
اور اُسکی صورت جو کی سی ہو **علاج** تنقیہ کرین مگر ابتدا مین روادع اور اُسکے بعد داخلیون اور
موم گرم لگائین اور جو اُس سے فائدہ نہو تو اُسکو اُکھیڑ ڈالین ناخن یا مقراض سے کاٹین اور ایک
زمانہ تک خون کو نکلنے دین اور بند نہ کرین بعد ازان ذرور اصفر اُسپر چھڑکین **فصل سولھوین**
توثہ الاجفان کے بیان مین یہ مُراد ہی ایک زیادتی سے جو کہ ہم شکل شہتوت کے ہوتی ہی اور
اکثر نیچے کی پلک کے اندر پیدا ہوتی ہی **علاج** بعد فصد ومسہل کے کاٹ دین اور زیرہ ونمک
چبا کر پانی اُسکا ٹپکائین تاکہ جڑ اکھڑ جاے اور پھر نہ نکلے **فصل سترھوین** تحجر جفن کے
بیان مین یعنے پلک پتھر کی طرح سخت ہو اور یہ بیماری بردہ سے زیادہ غلیظ ہوتی ہی کہ بیان اُسکا
اوپر گذرا **علاج** تنقیہ کرین اور موم روغن سے نرم کرین اگر وہ سختی مقابل دُمل کے ہو
اُسکو کدکد کہتے ہین **فصل اٹھارھوین** قروح الجفن کے بیان مین **علاج** پہلے مسور
اور پوست انار اور پوست پستہ سرکہ مین پکا کر لیپ کرین اور جبکہ کھرنڈ گرنے لگے زردہ بیضہ مرغ

[ط] قردہ جانور ہی جو کتے وغیرہ کے بدن مین اکثر پیدا ہوتا ہی اور بدرجہ چسپیدہ ہو جاتا ہی خون پینے کی غرض سے اور ہندی مین اُسکو کلی
بعض عبارت مین کلوتی اور کلنی بھی لکھتے ہین ۱۲

زعفران مین ملاکر لیپ کرتے رہین تاوقتیکہ زخم بھر آئے **فصل انیسوین** تہیج الاجفان کے
بیان مین اور وہ عبارت پلک کی بھربھراہٹ سے ہی اگر سبب اسکا ضعف ہوتا ہو چنانچہ سو ءالقینہ
وغیرہ مین تب تقویت احشا کی کرین اور اگر کثرت بلغم سے ہو اسکا تنقیہ عمل مین لائین **فصل**
بیسوین ثولول پلک کے بیان مین اور اُس سے مُراد پلک مین مسہ کا نکلنا ہی **علاج** تنقیہ سودا کا
کرین اور کلونجی اور نمک کو پیسین اور سرکہ مین ملاکر طلا کرین اگر رفع نہو تو موچنہ سے اُٹھاکر ناخن گیر
سے کاٹ ڈالین اگر خون آوے تو بہنے دین اور اُسکے بعد زخم پر پھٹکری چھڑک دین کہ خون
تھم جائیگا **فصل اکیسوین** شترے پلک کے بیان مین اور اُس سے مُراد یہ ہی کہ پلک کھجلاے
اور ورم کر جاے اسطور پر کہ یہ معلوم ہوتا ہی کہ بھڑ کاٹ گئی ہی **علاج** فصد کرین او رصفرا کا
مسہل دین اور شادنہ عدسی مغسول آنکھ مین لگائین اور شیاف احمر مین بھی اگر لگائین تو مادہ
باقی ماندہ کو تحلیل کریگا **فصل بائیسوین** نملہ[1] کے بیان مین یہ عبارت ہی پھنسیون
سے کہ جلتی ہون اور پلک مین ورم پیدا کرین اور پھیل جائین **علاج** پہلے تنقیہ سودا اور صفرا
کا کرین اور حضض نکی وصبر طلا کرین **فصل تیئیسوین** سعفہ پلک کے بیان مین یعنے بھوسی
سی گھاؤ کے ساتھ پلک مین سے جھڑے اگر اسکا رنگ میلا ہو مسہل سودا مین مشغول ہون
اور اگر سپید ہو مسہل بلغم دین اور اُسکے بعد شیاف احمر لین آنکھ مین کھینچین اگر مدت کا ہو پچھنے لگائین
یا ٹنکرے سے رگڑین تاکہ خون نکلے اور سرمہ روشنائی کا لگائین کہ نسخہ اُسکا مشہور ہی **فصل چوبیسوین**
سلعہ کے بیان مین یہ عبارت ہی زیادتی ایک جسم سے کہ پوست سے جدا پلک مین پیدا ہو **علاج** بعد تنقیہ
کے کاٹ ڈالین **فصل پچیسوین** زرقہ وخضرت جفن کے بیان مین یعنے بعد زخم کے جو پلک نیلی
ہوجاے اگر زخم باقی رہے فصد کرین اور مسہل دین اور صندل ومردارسنگ گلاب مین ملاکر طلا کرین
ورنہ پھٹکری پانی مین گھسکر لگایا کرین کہ نلاہٹ کو دور کرتا ہی **فصل چھبیسوین** غرب کے بیان مین
یعنی آنکھ کے کوئے مین ناسور سیدھی راہ کی طرف پڑجانا اُسکو غرب کہتے ہین **علاج** بعد مسہل اور

ف اس کتاب کے مؤلف نے ان امراض چشم مین صدہا ایسے امراض اور علاج ایسے ایسے تحریر کیے ہین کہ فی زماننا بہت کم ہوتے ہین ظاہرا
معلوم ہوتا ہی کہ یا تو حسب زمانہ سابقہ موافق اپنے تجربہ کے دست وقلم رنجہ کیا ہی کیونکہ زمانہ حال مین جو اطبا ہین انکو ان الفاظ اسما کی تحقیق بھی محال ہی
العاقل تکفیہ الاشارہ ۱۲ [1] عربی مین نملہ اور فارسی مین مور اور ہندی مین چیونٹی مشہور ہی چونکہ یہ پھنسیان بھی چیونٹی کے مانند ہوتی ہین لہذا مصنف
رحمہ اللہ نے اس نام سے موسوم فرمایا اور اس بحث امراض چشم مین جملہ بیماریان ایسے ہی نام سے مقرر کی ہین ۱۲

فصد کے شیاف غرب کا لگائین اور اُسکے اثر کرے اگر اس سے فائدہ نہو داغ معمولی دین اور اسکے بعد
مرہم سفیدہ کا واسطے بھراؤ کے لگائین اور جب ناسور بند ہوا اور پھول آئے ساتھ آرام کے تو تخم کنوچہ
کو عورت کے دودھ یا گدھی کے دودھ مین پکا کر اور اُسمین زعفران قدرے ملا کر اُسپر رکھدین تو پھوٹ
جائے **فصل ستائیسوین** حکہ آثاق اور راجفان کے بیان مین اور اس سے مراد یہ ہی کہ کوئی
اور پلک مین آنکھ کے پھنسی اور سوزش پڑے **علاج** تنقیہ کرین اور کاسنی کوٹ کر روغن گل
مین ملا کر لیپ کرین اگر نفس عضو کا تنقیہ درکار ہو باسلیقون اور کحل عزیزی آنکھ مین کھینچین **فصل**
اٹھائیسوین غدہ کے بیان مین یعنی چشم کے کوئے کا گوشت زیادہ ہو جانے کو غدہ کہتے ہین
جو کہ طرف بینی کے ہی **علاج** بعد تنقیہ اُسکے دفع ہونے کے واسطے شیاف زنگار یا مرہم زنگار
لگائین اور جو نفع نکرے تو کاٹ ڈالین مانند ظفرہ کے اور بعد قطع کرنے کے ذرور اصفر چھڑک
دین اور بعد ازآن بنا بر رفع درد ذرور ابیض روغن گل مین حلکر کے طلا کرین اور مرہم مندمل
عمل مین لائین بفضلہ تعالیٰ دفع ہو جائیگا **باب چوتھا** امراض گوش مین جاننا چاہیئے کہ کان ایک
عضو بزرگ ہی اس سے سننا متعلق ہی چونکہ حواس مین افضل ہی اور یہ امر مخفی نہین ہی کہ حواس خمسہ سے سننے
کو فوقیت ہی اور اسی امر پر حکما کا بھی اتفاق ہی کہ امراض مادی گوش مین دوا بے تنقیہ کے نڈالین
اور جو کچھ کہ کان مین ٹپکائین نیم گرم کرکے ٹپکائین کیونکہ دوائین سرد عصبۂ سمع کو نقصان پہونچاتی
ہین بالفعل **فصل پہلی** بیان وجع الاذن مین یعنی کان کے درد کے بیان مین **علاج** اگر درد بسبب
ورم یا زخم کے ہو اُسکا بیان علیحدہ آئیگا اور اگر بسبب سوء مزاج گرم یا سرد کے ہو تنقیہ مادی مین ضرور
اور سوء مزاج سادج مین یعنی جو بے مادہ ہو خواہ گرم یا سرد ہو تعدیل فقط کافی ہی اور جو کہ مادی ہو
اُسمین تعدیل بعد تنقیہ نافع ہی اور جو سبب درد کا پانی یا داخل ہونا کسی کیڑے وغیرہ کا بیچ کان کے ہو
تدبیر اُسکے نکالنے کی کرین ساتھ جس طرح کے کہ ممکن ہو اور ایک پانون پر کھڑے ہو کر کودین
اور ہاتھ اُس کان پر رکھین جسمین پانی ہی اور سر کو اُسی طرف جسطرف کہ ایک پانون پہ کھڑے ہون جھکائین
پانی وغیرہ بہنے والا جو کہ کان مین ہی یہ تدبیر باہر لاتی ہی اور جوا بر مردہ کا فلیتہ بنا کر کان مین رکھین

ف ہر آدمی کو لازم ہی کہ رات کو سوتے وقت روئی دونون کانون مین رکھے کہ جملہ آفات سے محفوظ رہے ۱۲ اسلئے واضح ہو کہ خالق برحق
نے پانچ حواس آدمی کو عطا فرمائے ہین ہر ایک اُنمین سے شریف و لطیف ہی اور ایک سے ایک بہتر اور اعلیٰ مگر سماعت کو باتفاق
جمہور اہل ملل چارون حواس پر فوقیت ہی ۱۲

اور بیمار کو اُسیطرف مدت تک لٹائین سارا پانی وہ کھینچکر چوس لیجاے اور اگر درد گوش بسبب پیدا ہو جانے کیڑے کے کان مین ہو تو گڈگڈی کان مین معلوم ہو گی جیسے کوئی چیز اُچھلتی ہی اور کبھی وہ کیڑا خود بخود نکل آئیگا **علاج** برگ شفتالو کو جوش کرکے یا اُسکا تازہ پانی لیکر ٹپکائین یا صبر اور سرکہ ٹپکائین کیڑے اس دواسے مر جائینگے پھر صوف کا فتیلہ بنا کر سریش مین حلکرکے کان مین رکھین کہ وہ کیڑے اُس مین لپٹ کر باہر نکل آئینگے اور جو زخم بباعث کرم کے ہو علاج زخم مین کوشش کرین **فصل دوسری ورم گوش[1] کے بیان مین** **علاج** اول تنقیہ کرین بعد ازان غور کرین کہ ورم سوراخ کے اندر ہی یا باہر اگر اندر ہو سماعت مین نقصان پڑیگا اور شدت سے درد ہو گا اور تپ لازم ہو گی ایسی صورت مین نرو کہ مرکب دوا ہی کشنیز کے پانی مین گھسکر باہر کان کے لیپ کرین اور نسخہ نرو کا یہ ہی صفت زرد صندل سفید صندل سرخ مامیثا گل ارمنی حضض اسفیداج بورش بزرہند باطباشیر کافور یہ سب دس دوائین ہین ہر ایک کو بقدر حاجت لیوین اور بعض عصارات باردہ کو دھوڈالین اور مانند شکل نرد کے بنادق بنائین اور چاہئیے کہ چھ پہلو اُسکے بنائین کہ وقت حاجت کے بہت جلد تھر پر بس جاے اور اندر کان کے دودھ پستان سے دوھین اگر اس تدبیر سے درد نہ تھمے تو لعاب حلبہ یا تخم کتان کان مین ٹپکائین تاکہ پیپ لاے اور پک جاے اور اگر ورم سوراخ کان سے باہر ہو اور نظر سے معلوم ہو اور تپ لازم نہو اور درد شدت نکرے ایسی صورت مین استعمال اور رواد عات کا منع ہی اور جبکہ درد زور کرے تدبیر اُسکی یہ ہی کہ گرم پانی مین کپڑا تر کرکے سکین یا گرم نمک سے سیکین او زدرد کے بعد گرم کلے کی پتی روغن زرد کہنہ مین پکا کر ورم پر باندھین تاکہ ورم تحلیل ہو جائے **فائدہ** یہ جو تدبیر بتائی گئی خاص ورم گرم کی ہی لیکن جو ورم کہ سردی سے ہو خواہ باہر سوراخ کے خواہ اندر سماعت مین فرق نہ لائے اور نہ اُسکو تپ لازم ہو گی نہ درد قوی مگر ایک بوجھ اور کھچاوٹ لازم ہو گی ایسے حال مین مولی کا روغن یا سوئے کا روغن ٹپکانا کان مین بعد از تنقیہ سودمند ہی **فصل تیسری زخم کان کے بیان مین** اُسکی پہچان یہ ہی کہ پہلے زخم سے ورم پیدا ہو گا اور پیپ نکلے گی **علاج** شہد مین انزروت پیسکر اور ملا کر ایک ہی مین آلودہ کرکے کان مین رکھین تاکہ پاک کرے

[1] کان کی بیماریون مین بھی آنکھ کی بیماریون کی طرح ہر امر مین ہر طرح احتیاط کلی لازم اور مناسب ہی اور مقام غور ہی کہ لوگ چشم کے بگڑنے سے صرف اندھا ہو جائیگا حالانکہ یہ بڑے غضب کی بات ہی مگر درد گوش وغیرہ مین اگر خدا نخواستہ کوئی فتور پڑیگا تو اسکے سبب سے دماغ آفات پہونچین گے جنسے عجب نہین کہ دور از حال زندگی باقی نہ رہے ۱۲

اور اُسکے بعد انزروت اور دم الاخوین اور کندر کو پیسکر چھڑک دین یا روغن گل مین ملاکر فلیتہ آلودہ کرکے کان مین رکھدین اور اگر بشدت ہو رالٹا چوب انگور اور افیون اور اُسمین قدرے جندبیدستر اسکی اصلاح کے واسطے ملاکر کان مین چھڑکین یا روغن خیری سے ملاکر ٹپکائین **فصل چوتھی** بیان طرش و وقر و صمم مین اگر سماعت مین کمی ہوجاے اسکا نام طرش ہی اور جو بالکل سماعت جاتی رہے اُسکا نام وقر ہی اور اگر بالکل سوراخ کان کا بند ہوجاے اُسکا نام صمم ہی اور کبھی اِن لفظون کا اطلاق ہر ایک پر کرتے ہین **علاج** موافق سبب کے تنقیہ بتدریج[1] کرین بشرطیکہ حاجت ہو ورنہ اگر بحران کا زور واقع ہو اُسمین کچھ علاج کی حاجت نہین اور اگر بڑھاپے سے ہو یا پیدائشی وہ علاج سے اچھا نہوگا بچہ شیرخوارہ کو جبکہ سماعت مین فرق ہو تو صعتر اور نمک چبائین اور ایک قطرہ اُس سے کان مین ڈالین **فصل پانچوین** دخول الحصاۃ کے بیان مین یعنی سنگریزہ کانمین پڑجائین یا ریت یا دانہ یا اور کسی چیز کے علاج روغن گل کو کان مین ٹپکائین اور چھینک کے لانے کی تدبیر کرین اور جب چھینک آئے منھ اور کان بند کرلین تو زور دفع کی طرف کان کے آجاے اور جو چیز کان مین ہو باہر نکل آئے اور اگر پانی پڑگیا ہو تو سونف کی لکڑی ایک بالشت کی لیکر اُسکے ایکطرف پر روئی تیل مین بھگو کر لپیٹ دین اور روشن کرین اور دوسری طرف اُسکے کانمین رکھدین جو پانی کہ کان مین ہوگا روئی مین آجائیگا اور طریقہ غیر اس مذکور کے درد گوش مین گذرا اور کوئی جانور چھوٹا کان مین چلا گیا ہو اُسکی تدبیر وہ ہی جو کیڑے کے نکالنے مین بیان ہوئی **فصل چھٹی** طنین و دوی کے بیان مین جو آواز کہ کان کے اندر سے آئے اگر وہ سخت و باریک ہو اُسکو طنین کہتے ہین اور اگر نرم اور بڑی ہو اُسکا نام دوی رکھتے ہین **علاج** سبب کی تحقیق کرکے اُسکا ازالہ کرین اور اگر تیزی حس سے ہو کلہ پایچہ اور ہریسہ کھلائین **فصل ساتوین** انفجار الاذن کے بیانمین اور اُس سے مراد کان سے خون کا نکلنا ہی اگر اسکا سبب امتلا ہو فصد کرین اور بہت خون لین اور جو بسبب صدمہ و ضربہ سخت کے ہو خون فصد سے کم لینا چاہیے جس طور کا ہو چاہیے کہ فصد کے بعد مازو سرکہ مین جوش کرکے ٹپکائین تاکہ خون بند ہوجاے اور بحرانی مین جب تک غشی پر نوبت نہ پہونچے بند نہ کرین اور اگر سانپ کے ڈنگ سے

[1] واضح ہو کہ بغیراز تنقیہ اکثر دوا کان مین ڈالنے سے فائدہ ہوتا ہی اسی سبب سے کبھی تنقیہ ایارجات اور کبھی تنقیہ حبوبات اور کبھی تنقیہ ورتدبیرون سے لازم جانا ہی اور اسی واسطے مصنف علیہ الرحمۃ نے اس امر مین قدغن مزید فرمائی چنانچہ ابتداہی مین فرمایا ہی کہ بغیر تنقیہ گولی کان کے اندر نہ ڈالین ۱۲

جاری ہوا ہو اُسکا ذکر آخر کتاب مین کیا جائیگا وہان ملاحظہ کرلین **فصل آٹھوین** انکسار الاذن کے بیان مین اور وہ کان کے ٹوٹ جانے سے مراد ہی **علاج** فصد کرین اور تلیین دین اور صبر مغاث واقاقیا ورائتیج وحنا کا لیپ کرین تا کہ عضو ساتھ حالت اصلی کے آجائے **فصل نوین** انقلاع الاذن کے بیان مین اور مُراد اس سے نکل آنا کان کا اپنی جڑ سے ہی **علاج** پہلے فصد کرین پھر تلیین دین اور پھر کان کو اُسکی جگہ پر جا کر گدی رکھکر پٹی سے مضبوط باندھین اگر درد باقی ہو بطخ کی چربی پگھلا کر آب برگ خطمی اور پوست کدو مین ملا کر مالش کرین **فصل دسوین** قلاع الاذن کے بیان مین اسکے معنی کان کے شق ہو جانے کے ہین اور یہ عارضہ بچون کو اکثر ہوتا ہی **علاج** دونون شانون کے درمیان مین اور کان کے تلے سنگھی لگائین یا جونک اور اُس مقام کو عورت کے دودھ سے دھوئین اور مردارسنگ اور کمیلہ نرم نرم پیسکر چھڑک دین **فصل گیارھوین** حکۃ الاذن یعنی کان کی خارش کے بیان مین **علاج** افسنتین کو سرکہ مین جوش کرین اور اُسمین روغن بادام تلخ کا ملا کر کان مین ڈالین **فصل بارھوین** ہرب الاذن کے بیان مین اور اُس سے مراد یہ ہی کہ کان کو آواز جیخ سے نفرت ہو **علاج** دماغ کی تقویت مین کوشش کرین اور غذائین و شمومات اور دوائین مقوی استعمال مین لائین **باب پانچوان امراض انف مین** یعنی امراض بینی کے بیان مین واضح ہو کہ ناک مین دو راہین ہین ایک دماغ کو جاتی ہی دوسری حلق کو **فصل پہلی** خشم کے بیان مین اور وہ یہ کہ قوت شامہ جاتی رہے سبب اسکا نکلنا زیادتی گوشت کا راہ مین ناک کے ہو اسکو بواسیر الانف کہتے ہین اسکا ذکر علٰحدہ آئیگا اور اگر سبب اسکا ورم یا سدہ خلط کا ہو پس جو کہ لوازم ہر خلط کے ہین ظاہر ہونگے اور اگر سوء مزاج ساذج ہو نشان سوء مزاج گرم اور سرد کا ظاہر ہی اور باہر نہ نکلنا مادہ کا ضرورۃً **علاج** حسب سبب تدارک کرین اور جو کہ بعد امراض تیز اور گرم کے پیدا ہو بوجہ تشنج اور خشکی کے علاج اُس کو بہت کم فائدہ کرتا ہی ہر چند کم لڑکا بھی

ف مؤلف رحمۃ اللہ تعالی نے انکسار الاذن یعنے ٹوٹ جانے کان کے بیان مین تدبیرین فصد اور استعمال ادویہ وغیرہ کے بیان فرمائین اور نیز یہ بھی فرمایا کہ حالت اصلی پر آجائیگا کچھ عجب نہین کہ ایسا ہی ہو کیونکہ قادر مطلق اور صانع برحق مین بڑی بڑی قدرتین ہین یہ سوال کیا حقیقت رکھتا ہی اس قلیل مدت مین عوارض کلان سے مریض بے ادویہ و علاج اچھا ہو سکتا ہی ولنعم ماقیل ؎ مردہ صد سالہ را حی میکند * این بجز حق دیگرے کے میکند * رہا قضا و قدر اسمین کیا طبیب کیا غیر طبیب سب لاچار و مجبور ہین کسی کا کچھ بس نہین چلتا اطبا اور غیر اطبا کا تو کیا ذکر خاصان حق بھی یہان مجبور ہو جاتے ہین ؎ چون قضا آید طبیب ابلہ شود * ہر دوا در نفع خود گمرہ شود * ۱۲

اس مرض مین مبتلا ہونا درات سے ہی جو شفا پاے **فصل دوسری** فساد شم[1] کے بیان مین یعنی حسن بو یابی مین فتور پڑنا باوجودیکہ ناک مین بو آئے اور یہ تین طرح پر ہی پہلے یہ کہ ہر قسم کی بو کو ایک ہی قسم پر سونگھے دوسرے یہ کہ ایک چیز مین مختلف بوئین سونگھی جائین تیسرے یہ کہ بعض بوئین سونگھی جائین اور بعضی نہ سونگھی جائین اور یہ امر دو وجہ سے خالی نہین یا یہ کہ خوشبو پائی جاے اور بدبو معلوم نہو یا برخلاف اُسکے ہو **علاج** تنقیہ دماغ کا کرین اور جو زخم ہو تو اُسکا تدارک کرین اور بعد ازان جس جگہ کہ خوشبو معلوم ہو جند کا استعمال کرین یعنی جند کی ناس لین اور جس جگہ کہ فقط بدبو معلوم ہو مشک کو ناک مین ٹپکائین اور یہ جو ذکر کیا گیا یہ علاج ابتدا مین کرنا چاہیے اور بعد انقضاے مدت کے صورت اول مین استعمال مشک کا کرنا چاہیے اور دوسری مین جند کا استعمال مفید ہوگا **فصل تیسری** بواسیر الانف کے بیان مین اور اُس سے مُراد یہ ہی کہ گوشت زیادہ کا ناک مین پیدا ہو جانا **علاج** فصد کھولین اور جونکین لگائین اور مسہل دین اور بعد اُسکے اشنان قصار زنگار اور زنگار اور مُر ہر ایک کو لیکر کوٹ چھان کے مرہم بناکر ایک فلیتہ اُسمین آلودہ کرکے اُس مقام پر لگائین تاکہ گوشت زاید گلجاے اور جو اس سے فائدہ نہو تو کاٹ ڈالین اور کاٹ ڈالنے کی صورت یہ ہی کہ آہنی اوزار سے کاٹ ڈالین یا بال کے دھاگہ مین گرہ دیکر ناک مین ڈالین اور حلق کی طرف سے نکالین اور بہت زور سے کھینچین تاکہ گوشت زیادہ کٹ جاے اور بعد ازان مرہم اسفیداج کا استعمال کرین **فصل چوتھی** بثور الانف کے بیان مین یعنے پھنسیون کا ناک مین پیدا ہو جانا **علاج** پہلے تنقیہ کرین اور جس جگہ سختی معلوم ہوتی ہو وہان ساتھ موم روغن کے نرم کرین اور جو اس علاج سے تحلیل نہو تو شرط کہ مُراد پچھنون سے ہی لگائین اور مرہم اکال[2] کہ مراد تیزاب سے ہی لگا دین اسکے بعد مرہم سفیدہ سی مندمل کرین **فصل پانچوین** قروح[3] الانف کے بیانمین علاج اگر مادہ رطوبت سے ہو فصد کھولین اور مسہل دین بعد اسکے مردار سنگ کو ساتھ روغن گل کے ملین اور جو خشک ہو تو فقط ملنا روغن موم کا کافی ہی اور کسی اور دوا کے

---

[1] قادر برحق اور صانع مطلق نے منجملہ حواس خمسہ کے قوت شامہ کو بھی عجیب رُتبہ دیا ہی کہ جب خوشبوئین انسان سونگھتا ہی اور دماغ مین راحت پاتا ہی لمحہ لمحہ روح کو راحت اور قوت حاصل ہوتی جاتی ہی اور جو بوے بد محسوس ہوتی ہی اور دماغ اُس سے نفرت کرتا ہی روح بھی ازحد ایذا پاتی ہی غرض ہر نوع مدحت صناعی احسن الخالقین اس انسان ضعیف البنیان کے بیان اور حد امکان سے خارج اور باہر ہی سبحان اللہ تعالیٰ شانہ سے دہد نطفہ را صورتے چون پری ❊ کہ کردست برآب صورت گری ❊ ز ابر افگند قطرہ سوے یم ❊ ز صلب آورد نطفہ در شکم ❊ ازان قطرہ لولوے لالا کند ❊ وزان صورتے سرو بالا کند ❊ ۱۲

[2] اکال اُس مرہم کو کہتے ہین جو مادہ کو کھا جاتا ہی یعنی تیزاب ۱۲

[3] قروح الانف کے معنی ناک مین زخم ہونے کے ہین اور یہ لفظ مرکب ہی اور قروح جمع قرحہ کی ہی اور قرحہ کے معنی زخم کے ہین اور یہ لفظ عربی ہی ۱۲

استعمال کی ضرورت نہین **فصل چھٹی** رعاف[1] کے بیان مین اور رعاف نکلنا خون کا ہی ناک سے
کہ عبارت نکسیر پھوٹنے سے ہی **علاج** بازو اور ران اور انثیین اور کانون اور چھاتیون اور پیرونکو
باندھین اور گدی پر حجامت کرین یعنے سینگی لگائین اور اسی طرح مقام جگر پر بارے کھینچنا اگر داہنے
نتھنے سے خون آتا ہو اور اوپر تلی کے بارے توڑنا اگر بائین نتھنے سے خون آتا ہو تو لید گدھے کی
تازہ تازہ پانی مین گھولکر ناک مین دو تین مرتبہ ٹپکائین اور جالہ مکڑی کا سیاہی مین ترکرکے اور ساتھ غبار
آسیا کے ملاکر ناک مین ڈالین اور سریش ملتانی مٹی کے ساتھ ملا کے سر پر لگانا خون کو حبس کرتا ہی اور
جو خون غالب ہو تو فصد کھولین اور جیسا موقع ہو اُسی کے موافق خون لین اسکا اختیار ہی خواہ ٹھہر
ٹھہر کے لین خواہ ایک مرتبہ اور ساتھ گاڑھا کرنے خون کے متوجہ ہون اور شربت عناب اور مانند اُسی
کے جو کچھ شربت ہون پلائین اور مسور کی دال اور چاول ساتھ نیبو کے ملاکر کھلائین کہ خون کو غلیظ کرتا ہی
فائدہ جو نکسیر تپ یا امراض سر مین پھوٹے تنقیح فرمائین کہ بحرانی ہی یا غیر بحرانی اگر بحرانی ہو ہرگز قصد بند کرنیکا
نہ کرین کیونکہ فساد عظیم لاحق ہوگا مگر اُسوقت مین کہ خوف غشی کا ہو اور جو غیر بحرانی ہو تو البتہ حسب حاجت
کوشش کرین **انتباہ** اور جسوقت مین کہ نکسیر پھوڑنے کی حاجت پڑے تو ساتھ اُس آلہ کے کہ واسطے
اِس کام کے مخصوص ہی اندر جرتاٹ کے خراش کرین اور جو کندش اور مویزج اور فرفیون اور انیسون اِن
سب دواؤن کو کوٹ چھان کر گاؤ کے پتہ مین ملاکر فلیتہ بنائین اور بیچ ناک کے رکھین تو یقین
کامل ہی کہ خون ناک سے جاری ہو **فصل ساتوین** بوے بد کے ناک سے آنے کے بیان مین
علاج جو سبب اُسکا پھنسی یا زخم ہو تو تدبیر اُسکی موافق سابق کہ اوپر ہم بیان کر آئے ہین عمل مین لائین
اور جو بوے بد کا آنا خلط دماغی کے سبب سے ہو تو فساد دماغ کا سبب ہوگا اور جو بسبب متعفن
ہو جانے خلط معدہ کے ہو کہ جس سے بخار ناک مین آئے پس اِس صورت مین تباہی معدہ کی
اُس کے سبب سے ہوگی پس تدبیر اُسکی تنقیہ کرنا دماغ و معدہ کا ہی تو علاج اُسکا رائی کف مین
سکنجبین کے ملاکر غرغرہ کرنا ہی اور خوشبودار چیز کا ناک مین ڈالنا مانند شراب ریحانی وغیرہ کے یا سنبل

[1] رعاف ہندی مین نکسیر کو کہتے ہین چونکہ معمول اطباے نامدار یون ہوا ہی کہ مادہ کا کرتے ہین یعنی ایک جانب سے
دوسری جانب کو پھیرتے ہین پس تدبیر اور علاج مین بھی ایسا کرتے ہین یعنے اعلیٰ سے طرف اسفل کے اور اسفل سے
طرف اعلیٰ کے پس اسواسطے ران اور انثیین اور دونون کانون اور عورت کی دونون چھاتیان باندھنا مقرر
کیا ہی۔

اور سعد اور عود کو تنہا یا سب کو باریک پیسکر ناک مین ڈالین اور چاہیے کہ ان سب کو ساتھ شراب کے
ملاکر فلیتہ بناکر ناک مین رکھین **فائدہ** شراب ریحانی خوشبو دار کو کہتے ہین اور بعض کے نزدیک
یہہ کہ نانذ بوریحان کو کہتے ہین پس جو شراب کہ نازبوسی کھینچی جائے وہ شراب ریحانی ہی اور صفت
ریحانی کی یہہ ہی قرنفل جوزبوا دارچینی بسباسہ عود لسان الحمل بادرنجبویہ ان سب کو تھیلی مین ڈالکر لٹکاتے
ہین تاکہ خوشبو پیدا کرے اور اُسی کو شراب ریحانی کہتے ہین **فصل آٹھوین رض الانف** کے
بیان مین یعنے کوفتہ ہونا ناک کا **علاج** جو خوف ورم کا ہو تو فوراً فصد کھولین اور ہر حال مین
درستی ہینی کے کوشش کرین ورنہ شرط یہ ہی کہ وہ سبب رکنے دم کا ہو اور طریق اُسکا یہ ہی کہ نلی کو
مرہم مین آلودہ کرکے اندر ناک کے رکھین تاکہ سانس کے آنے جانے مین خلل نہو اور جبکہ وہ ناک
ہیئت اصلی آجائے صبر اور مغاث اور اقاقیا اور مُران چارون دواؤن کو باریک پیسکر اور ساتھ آب
لسان الحمل کے یعنے بارتنگ کے پانی مین ملاکر اور کاغذ پر رکھکر ناک مین چپٹائین **فصل نوین عطاس**
کے بیان مین اور عطاس سے مُراد اطبا کی یہہ ہی کہ چھینکین حد سے زیادہ آئین **علاج** روغن گل
خوشبوئی ناک مین ڈالین اور آب شیرین نیمگرم کان کے اندر ٹپکائین اور ہاتھ اور پاؤن اور آنکھ اور
کان اور تالو مین ملین اور اگر یہ عارضہ لڑکے کو لاحق ہو تو اُسکا علاج اسطرح پر ہی کہ بکری کا گردہ
بھون کے اُسکا پانی ناک کے اندر پہونچائین **فائدہ** اگر چھینکین حد اعتدال پر آئین تو دلیل صحت کی ہی اور
جو زیادہ آئین تو باعث آفت اور موجب ضرر و نقصان کا متصور ہی **فصل دسوین جفاف الانف**
کے بیان مین اور ناک کی خشکی کو جفاف الانف کہتے ہین **علاج** واضح ہو کہ خشکی ناک کی اگر حرارت
سے ہو تو مبردات یعنی دوائین سرد کام مین لائین اور جو یبوست خشکی کا باعث ہو تو تر چیزون کا
استعمال کرین اور دہنا دودھ کا چھاتی سے عورت کی ناک مین بہت فائدہ بخشتا ہی اور اگر
سبب اُسکا قشبت خلط یعنی جھٹ جانا اخلاط لزجہ کا ہو تو ملین موافق اُسکے عمل مین لائین اور
استعمال روغن وغیرہ کا کرین **فصل گیارھوین حکۃ الانف** کے بیان مین ناک کی
خارش کو حکۃ الانف کہتے ہین **علاج** اگر خارش بسبب پہونچنے ہوائے سرد کے

سلہ رض الانف کے معنی کوفتہ ہونا ناک کا ہی اور ہندی مین اُسکو بھجنا کہتے ہین اور وہ ایسا ہی کہ کوئی چیز سخت ناک سے دی جاے یا کوئی
صدمہ ایسا پہونچے مثل ڈھیلے اور لکڑی وغیرہ کے اسطرح کہ آدمی اندھیرے مین رات کو سوتا ہوا اُٹھے اور اونچائی وغیرہ سے گر پڑے
اور اُسکے چوٹ لگ جائے اُس صدمہ سے اور ان صدمات مسطورہ بالا سے ناک اُسکی چپٹی ہو جاے نہ یہ کہ کٹ جا یا ٹوٹ جاے ۱۲

ہوا کرتی ہو تعدیل مزاج دماغ کی کرین اور اطریفل دین اور جو مقدمہ زکام یا نزلہ یا بسبب جدری یعنے
چیچک کے باعث سے ہو تو ساتھ اصلاح اُس مرض کے کوشش کرین نہ ساتھ علاج حکہ کے کہ عارض ہی
فائدہ اگر کوئی چیز خارج سے ناک مین جا کر رہجاے تو روغن ناک مین ٹپکائین اور ملین تاکہ چھینکین
آنے لگین اور وہ چیز بسبب آنے چھینکون کے نکلجائے اور بارہا ایسا بھی ہوتا ہی کہ بے علاج کے بھی
جسوقت کوئی چیز ناک مین پڑ جاتی ہی تو چھینکین آنے لگتی ہین اور وہ ہنکھے فوراً نکلجاتی ہی باب چھٹا
مُنھ اور زبان کی بیماریون کے بیان مین فصل پہلی ورم لسان کے بیان مین اور مُراد اُس سے
سوج جانان زبان کا ہی علاج حسب سبب تنقیہ عمل مین لائین بعد ازان غرغرہ فرمائین اور
دموی اور صفراوی مین تین روز کے اندر ابتداے ورم سے ساتھ شیرۂ کاہو اور کاسنی
اور خرفہ اور مکو کے اور بعد تین دن کے ساتھ آب کرنب اور عنب الثعلب اور لعاب تخم کتان باہم
ملاکر غرغرہ فرمائین اور انحطاط مین ساتھ طبیخ بابونہ اور اکلیل الملک اور بنفشہ اور مغز خیارشنبر کے
ملاکر اور بلغمی مین ساتھ شہد کے تنہا یا ورق صعتر اور ایارج فیقرا ملالین اور سوداوی مین ساتھ
طبیخ انجیر اور حلبہ اور روغن بنفشہ اور مغز فلوس شریک کرلین اور نیز سوداوی مین بھی کاسنی
اور دھنیا اکثر مُنھ مین رکھنا فائدہ بخشتا ہی اور اسجگہ اطبا کی تاکید ہی کہ شاید مرض سرطان نہو جاے
اور یہ دوا مرض سرطان کو روکیگی اور حار دواؤن کا استعمال اور غرغرہ بلغمی اور سوداوی
مین بھی مفید ہی اور اسمین کوئی وقت کی قید اطبا نے نہین رکھی ہی مگر بخلاف غرغرہ ورم گرم کے
اور جو سبب ورم زبان کا زہر کے پینے سے ہو تو علاج زہر مین کوشش کرین فصل دوسری
بیان ثقل اللسان مین اور اُس سے مراد بھاری ہوجانا زبان کا اور الفاظ کا زبان سے جیسا
چاہیے بخوبی ادا نہونا ہی جسکو ہندی مین توتلا کہتے ہین اور جو سبب نہایت کثرت کا ہو تو ہرگز کلام نہو سکے
علاج پہلے سبب کا تفحص فرمائین پھر تدارک مین مشغول ہون اور جسجگہ کہ استرخا ہو دیکھین کہ حواس
مین اور دماغ مین فتور اور نقصان پیدا ہوا ہی یا نہین اگر ہو تو تنقیۂ دماغ کرین اُسکے بعد

ف جو دوائین کہ چھینکون کو لاتی ہین وہ یہ ہین کندش خربق سفید خردل فلفل جندبیدستر ان دواؤن کو ایسا باریک پیسین کہ سب سرمہ
کی طرح ہوجائین بعد اُسکے چھان کر مرغ کے پر سے ناک کے اندر ڈالین یعنی ناس لین تاکہ اُن دواؤن سے چھینکین آنے لگین اور عاقرقرحا
اور سراب دشتی اور صبر یہ تینون دوائین بھی چھینکین لاتی ہین مگر محرور المزاجون کو چاہیے کہ ان اشیاء حارہ سے محترز
رہین ۱۲

پیسکر زبان پر ملین اور اگر نہو تو جو کچھ کہ فالج کی بیماری مین بیان ہوا استعمال مین لائین اور عمل کرین اور
وہ جو کہ سیپچھے ٹوٹ جاے پٹھے کے اور عقب تشنج استفراغی کے واقع ہو اُسکا علاج نہین اور جو کہ بعد
سرسام کے ظاہر ہو تو یہ اُمور مذکورہ عمل مین لائین اور جو اُسپر ایک مدت گذر جاے تو اُسمین زبان پر
نمک اندرانی اور نوشادر کا ملنا واسطے نکالنے پانی کے مفید ہی اور اس مرض استرخاء زبان مین نیچے
ٹھوڑی کے محجمہ ناری لگانا مفید ہی **فصل تیسری** عظم اللسان کے بیان مین اور عظم اللسان
عربی مین زبان کے بڑے ہو جانے کو کہتے ہین اگر ایسی بڑی ہو جاے کہ منھ سے باہر نکل آئے **علاج**
اُسکا اگر بسبب خون کے ہو تو فصد لین اور اُسکے بعد ترش چیزین مانند انار ترش وغیرہ کے کھلائین کہ
لعاب خوب جاری ہو اور اگر بلغمی ہو تو تنقیہ بلغم کا کر کے نمک و سرکہ کی مالش کرین **فصل چوتھی**
استرخاء اللسان کے بیان مین اور معنی اُسکے ڈھیلا ہو جانا زبان کا ہی علاج اُسکا
ثقل اللسان مین بیان ہوا **فصل پانچوین** شقاق اللسان کے بیان مین اور وہ شگافتہ
ہونا زبان کا ہی **علاج** اگر یہ اثر خشکی کے غلبہ سے ہوا ہو تو مرطبات دین اور موم روغن اور روغن بنفشہ
ملین اور دماغ کی اصلاح کرین اور کھیرے کا کف جو کاٹ کر آپس مین گھسکر نکالتے ہین ملنا بہت
مناسب ہی جو سبب اُسکا معدی بخارات ہون تو معدہ مین فساد ضرور ہو گا اور اُسکے سوا علامت
خشکی دماغ کی نہوگی پس اِس صورت مین معدہ کا تنقیہ کرنا بہت ضرور ہی اور سپستان کو منھ مین رکھنا
اور جو کچھ کہ ملیسی مین مذکور ہوا ہی اُسکا استعمال کرنا لازم ہی **فصل چھٹی** جفاف اللسان کے
بیان مین اور اُس سے مراد خشکی زبان کی ہی **علاج** اگر گرمی و خشکی سے ہو
مرطبات دین اور ملین اور لعاب بہدانہ نیلوفر کے پانی مین نکالکر اور شکر ملا کر منھ مین رکھنا بڑا
فائدہ کرتا ہی اور اگر غلط لزج سطح پر زبان کے آنکر جم جائے چوب بید کی سکنجبین مین آلودہ کر کے زبان پہ
ملین تا کہ رطوبت سے صاف ہو جائے یہ قسم یبوست مین نہ گنی جائیگی اسواسطے کہ اسمین جرم زبان کا
سالم رہتا ہی اور خاصہ اس مرض کا یہ ہی کہ تھوک مین چیپ نہوگا ہو ایسا ہی سرد چیزون کی زیادتی کو دہ

ف - اسکا ذکر انشاء اللہ تعالی آخر کتاب مین کیا جائیگا اور واضح ہو کہ جو سوء مزاج ورم کے ساتھ ہو اُسکا تدارک بھی سبب کے
موافق ہو مثلاً اگر دموی ہو تو فصد کھولین اور آب لسان الحمل و سرکہ و گلاب سے کلی کرین اور روغن بنفشہ اور روغن بادام اور نیلوفر اور
کافور منھ مین رکھین علی ہذا القیاس جیسا مادہ ہو اُسکے موافق علاج کرین اور جو کہ سادج ہو تو حاجت تنقیہ وغیرہ کی نہین ہی صرف
تعدیل ہی کافی ہی ۱۲

موجب زیادتی غلظت کا ہوتا ہی **فصل ساتوین حرقت اللسان** کے بیان مین اور مراد اس سے
سوزش ہونا بیچ زبان کے ہی **علاج** تبرید مین کوشش کرین اور جو مادی ہو تو مسہل دین اور
کافور ریاحی کا ملنا بہت فائدہ بخشتا ہی اور وہ سرد دوائین کہ لعاب دار ہین مثل اسبغول و تخم ریحان
اور صمغ عربی وغیرہ کے منہ مین رکھین اور اسکو جلد جلد نہ بدلین بلکہ دیر تک منھ مین رہنے دین تاکہ
تاثیر کامل بخشے **فصل آٹھوین حکۃ اللسان** کے بیان مین زبان مین خارش پیدا ہو جانے کو عربی
مین حکۃ اللسان کہتے ہین **علاج** بعد تنقیہ کے گرم پانی سے کلی کرین اور بعد اُسکے دودھ شکر
مین ملاکر اور بعد ازان سرکہ اور روغن گل ملاکر اور ہلیلۂ زرد کو چباکر زبان پر ملنا استفراغ مین
مادہ گرم زبان کے اثر کامل رکھتا ہی **فصل نوین ضفدع اللسان** بیان مین یعنی زیادتی سخت مانند
غدود کے نیچے زبان کے پیدا ہونا یہ اکثر بلغم لزج سے یا خون سے پیدا ہوتا ہی جو کہ یہان پر آکر گاڑھا
ہو جاتا ہی **علاج** بعد تنقیہ کے نوشادر اور پھٹکری جلی ہوئی زنگار اور مرساتھ سرکہ کے ملاکر ملین
اگر اس علاج سے دفع مرض نہو دستکاری کرین اور وقت کاٹنے کے احتیاط کرین تاکہ وہ شریان
کہ نیچے زبان کے لاحق ہین کٹ نہ جاوین **فائدہ** اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ مادہ ضفدع کا مانند پتھر کے
سخت ہو جاتا ہی اور جب اوپر کا پوست چیرین تو ایک پتھر کا سا ٹکڑا نکل آئے اور کبھی زیادتی نرم
پیدا ہو اور اگر اُسکو چھیدین تو پانی غلیظ اُسمین سے جاری ہو اور پھر جمع ہو اسکی تدبیر یہ ہی کہ اُسکو چھید کر
پانی نکال ڈالین اور پھر بااحتیاط تمام مقراض سے اُتارین کہ شریان پر ہرگز ضرر نہ پہونچے **فصل دسوین**
افساد ذوق کے بیان مین اور اُسمین مراد یہ ہی کہ ایک مزہ طبعی یا غیر طبعی ہمیشہ آتا رہے خواہ کوئی چیز
کھائین یا نہ کھائین سبب اُسکا غلبہ ایک خلط اخلاط سے ہی اور نشان اُسکا اُس کے مزہ سے معلوم
ہو جائیگا **علاج** تنقیہ خلط غالب کا کرین فصد و اسہال سے اور سکنجبین سے غرغرہ کرین

سلہ ایک کلیۂ قاعدہ بیان امراض زبان مین ہم بیان کرتے ہین لازم ہی کہ کل امراض زبان مین ایسے ہی استعمال کرین اور دوا
یہین کہ کل لعاب کی چیزین مثل لعاب اسبغول و بہدانہ و عصارہ تخم خرفہ وغیرہ خواہ بلائین خواہ کلی کرائین مفید اور نافع ہوگا مگر تشخیص
گرمی و سردی و خشکی و تیزی طبیب پر لازم اور مریض کی طبیعت پر موقوف ہی ۱۲ سلہ ضفدع ہندی مین مینڈک کو کہتے ہین چونکہ یہ
مرض برنگ غوک دکھائی دیتا ہی لہذا اطبا نے یہ نام رکھا ہی اور بعض نے وجہ تسمیہ اسکی یون بیان فرمائی ہی کہ شکل
اس ضفدع کی کہ زبان پر پیدا ہوتا ہی مثل گردن غوک کے ہی اس سبب سے ضفدع نام رکھا بارہا لکھا گیا کہ اکثر بیماریان
مثل سرسے پانون تک خواہ ظاہر مین ہو خواہ باطن مین حکماء سابقین نے جس چیز کے مشابہ جس مرض کو پایا اُس مرض کا
وہی نام رکھدیا ۱۲

فصل گیارھوین بطلان ذوق کے بیان مین اور وہ یہ کہ کچھ مزہ زبان کو محسوس ہو اور
کبھی حس لمسی بھی جاتی رہے اور گرمی و سردی سے اثر پذیر نہو سبب اِس بیماری کا نفوذ مادہ رطوبت کا
جرم عصب مین ہی **علاج** بعد نضج کے تنقیہ دماغ کا ہی اور عاقر قرحا اور مویزج اور خردل اور مانند
اِسکے جو دوائین ہون اِن سب کو جوش کرکے اُسمین سکنجبین بزوری یا ترنجبین ملاکر غرغرہ کرین
فصل بارھوین تقشر زبان اور دہان کے بیان مین اور اِس سے مراد پوست باریک
کا جدا ہونا مُنھ اور زبان سے ہی اور جو پرچہ سے بیشتر جدا ہوگیا ہو تو **علاج** اُسکا بعد فصد اور اسہال
صفرا کے آس اور گلسرخ اور گلنار کو سرکہ مین جوش کرکے مضمضہ کرین **فصل تیرھوین بثور الفم**
کے بیان مین اور اُس سے مُراد مُنھ مین پھنسیان ہونا ہی **علاج** فصد کرین اور مسہل دین اور سرکہ
مین کشنیز اور عدس اور برگ عنب الثعلب کو جوش دیکر مضمضہ کرین **فصل چودھوین قلاع**
کے بیان مین اور اُس سے مُراد مُنھ کا آنا ہی یہ بیماری مواد اندرونی سے ظاہر ہوتی ہی **علاج**
حسب سبب تنقیہ کرین یعنی دموی مین رگ قیفال یا رگہاے زیر زنخ یا چہار رگ کھولین اور
ساتھ طبیخ ہلیلہ اور شاہترہ کے طبیعت کو نرم کرین اور ساتھ آب سماق یا ساتھ سرکہ کے کہ اُسمین
گل سرخ اور سماق اور عدس اور عنب الثعلب ملاکر جوش کرلیا ہو مضمضہ کرین اور بعد تنقیہ کے
اگر زیادتی خون یا صفرا سے ہو اُسمین اُن چیزون کا غرغرہ کرین جو کہ بثور الفم مین بتائی گئی ہین
اور طباشیر و گلنار و مازو و کافور کو باریک پیسکر مُنھ کے اندر چھڑکین اور جس جگہ زخم نہایت بد ہو
وہان سرکہ و نمک کی کلّی کرین تاکہ رطوبت جلد پہ سے رفع ہو جاے اور اگر سرکہ کی تیزی کی تاب نہو تو
اس کے عوض زعفران ملائین اور اگر زیادتی بلغم سے ہو مامیران و ہلیلہ و عاقر قرحا سرکہ مین
جوش دیکر اُس کی کلّی کرین اور اگر زیادتی سوداے ہو تو برگ حنا کو چبائین اور گاے کی
تلی کا گودا ملین اور کبھی یہ مدنظر زور دینے مقام معرت کے مازو و کشنیز اور پوست انار کو
سرکہ مین جوش کرکے اُس کے ساتھ کلّی کرین **فائدہ** شیر خشک کو مکو کے پانی مین حل کرکے
کلّی کرنا واسطے رفع اُس قلاع کے جو لڑکون کو ہوتا ہی بہت مفید اور ایسا ہی ہی

لہ اکثر اطبا کے نزدیک قلاع اور آکلہ قم یہ دونون ایک ہی مرض مین صرف فرق انہین اتنا ہی ہی جیسا مین کتاب مین مؤلف رحمۃ اللہ نے
بیان فرمایا ہی اگر زخم یا جوشش یا پھنسی وغیرہ دہن مین تجم ہوتی ہو اوسے قلاع کہتے ہین اور جو مادہ خبیثہ ہو اور اُنھین امویذ کو دہن دق
یعنی اجزاے اندرونی دہن کو کھانا چلا جاے تو آکلہ کہین گے سمجھنے والے کو چاہیے کہ سمجھ لے ۱۲

چھرّ کنا گاؤ زبان جلی ہوئی کا **فصل پندرھوین** اکلتہ الفم کے بیان مین یہ عبارت ہو ایک
قسم قلاع سے جو کہ جلد ساری مُنھ مین پھیلے علاج وہ ہو تنقیہ اور رطوبت کا رفع کرنا قلاع مین مذکور
ہوا یہان بھی اُسی طرح کرنا چاہیے اور جبکہ زخم پھیلنے سے ٹھہر جاے فلدفیون یا سُوریتجان[۱] زخم پر لگائین
تاکہ خوب پاک ہو جاے اور جو استعمال سے ایسی دوا کے سوزش معلوم ہو لعابون کی کُلّی کرین
فصل سولھوین کثرت سیلان لعاب کے بیان مین اور وہ جاری ہونا پانی کا ہی منھ
سے جاگتے اور سوتے مین یہ عارضہ گرمی اور تری معدہ سے ہوتا ہی یا سردی یا تری سے
وہ جو گرمی سے ہو خالی پیٹ مین زیادہ ہوگا اور وہ جو سردی سے ہو تو پیٹ بھری پر زیادتی کریگا
اور بھی ضعف ہضم اور ترشی مُنھ کی اور چیپدار تھوک کا ہونا اِسپر گواہی دیگا علاج تنقیہ معدہ کا
فرمائین مواد غالب سے اور گرم مین کاسنی ہری کو ساتھ تھوڑے نمک کے کوٹ کر چابین اور اُسکا
پانی نوش کرین اور سرد مین کندر و مصطگی چبائین **فصل سترھوین** بخر الفم کے بیان مین اور وہ
یہ کہ بوے بد کا مُنھ سے آنا **علاج** اگر سبب اسکا جڑ و نمین ہو اُسکا علاج کرین اور اگر دماغ سے آتا ہو
یا معدہ سے اُسوقت تنقیہ دماغ و معدہ کا کرین اور جدبتک مشک کو مُنھ مین رات دن رکھین اور مسواک روز مرہ
کیا کرین اور روغن گُل یا گنجد کی کُلّی صبح کے وقت فرمایا کرین تو بدبو مُنھ سے دور کرنے مین بہت مفید ہوگا
فصل اٹھارھوین ورم الحنک کے بیان مین اور اُس سے مُراد تالو کا ورم ہی اس بیماری کا
زیادتی خون کی یا بلغم کی ہی وہ جو خون سے ہو سُرخ اور ساتھ درد کے ہوگا اور جو بلغم سے ہوگا سپید اور بیدرد ہوگا
علاج موافق مواد کے تنقیہ کرین اور وہ غرغرہ جو قلاع مین مذکور ہوا موافق خلط کے کام مین لائین

باب ساتوان امراض شفت کے بیان مین یعنی ہوٹ کی بیماریون کے بیان مین

[۱] سورنتجان یونانی مین ایک منجن ہی جو امراض دہن مانند قلاع وغیرہ مین مفید ہی سیطرح فلدفیون ایک دواے مرکب کا نام ہی جو بطور قرص کے
بنائی جاتی ہی یا دوائین پیسی ہوئین سرکہ مین گوندھ کے سفال نو پر جلا کر کے سکھا لیتے ہین اور عند الحاجت ٹکیان حسب ضرورت کام مین لاتے ہین نسخہ
فلدفیون نقائی کی قرابادین سے منقول ہین اور طب اکبر مین بھی کہ انھین مولف رحمہ اللہ کی تصنیف لطیف سے ہی ایسا ہی لکھا ہی جو تا آب نارسیدہ
الجزاہر تال سُرخ اور فلی و اقاقیا ہر ایک نصف جز ہی بلغ دوائین پیسکر اور سرکہ انگوری مین ملا کر عند الحاجت کام مین لائین نسخہ سورنتجان انار ترش
کے چھلکے اور میٹھے کے تیس تیس درم اور ماجو اور انار کی کلی اور پھٹکری اور کاغذ جلا ہوا اور عاقرقرحا ہر ایک دس درم سماق پندرہ درم نمک ہندی
نوشادر ایک پانچ درم یہ دس دوائین کوٹ چھان کر اور سرکہ مین گوندھ کر ٹکیان بنائین اور خشک کر کے نگاہ رکھین اور وقت حاجت کے کام مین
لائین لیکن ان دونون نسخون مین ہنگام استعمال یہ لحاظ فرمائین کہ جو دوا جس ترکیب اور جس وزن سے بیان کیگئی ہو اُسکو اُسی طرح تیار کرین
ورنہ درصورت عدم احتیاط ضرر کا اندیشہ ہی ۱۲

فصل پہلی بیاض الشفت کے بیان مین یعنے سپیدی ہونٹھ کی اور یہ خلاف مرض کے ہی **علاج** تنقیہ بلغم کا کرین اور غذاے غلیظ سے پرہیز فرمائین اور روغن چنبلی اور خیری کا ناک مین ڈالین **فصل دوسری** تشقق وتقشر وجفاف کے بیان مین کراور بر ہونٹھ کے یہ ہوتا ہی اور نفی ان الفاظون کی بیان امراض دہن مین تحریر ہوئی مگر حاجت بیان کی نہین ہی **علاج** جوکہ بیماریون ہونٹھ مین کہا گیا ہی اُسکو عمل مین لائین اور جہان سے پھٹا ہو اُسی مقام کو بچائین اور مازو اور سفیدہ اور نشاستہ اور کتیرا کوٹ چھان کر مرغی کی چربی مین ملا کر لیپ کرین اور جس دوا کو ہونٹھ پر رکھین اُسکے اوپر پوست انڈے کی اندر کا چپکائین **فصل تیسری** اختلاج الشفت کے بیان مین یعنی ہونٹھ پھڑکنے مین **علاج** اگر سبب اسکا خون کا رگون ہونٹھ مین چلا آنا اور بائی مین جانے کا ہو فصد سرر و کھولین اور غذا کم کھلائین اور مسامون کو کھولدین اور اگر بائی غلیظ ہو وہ جو اختلاج مطلق مین گذرا ہو استعمال مین لائین اور وہ کہ مشارکت معدہ سے ہو اُسکے ساتھ جی متلانا اور رچکی ہو گی اور رقے سے نکلجائیگی اور جوکہ دماغ کی شرکت سے ہو مقدمہ لقوۃ اور صرع کا ہو گا اُسکی تدبیر پرہیز ہی اور بندوبست نہ پیدا ہونے اُن بیماریون کا کرنا ہی جوکہ ابتدا مین ہونے والی ہون **فصل چوتھی** لقلص الشفۃ کے بیان مین اور وہ چھوٹا ہو جانا اور سمٹ جانا ہونٹھ کا ہی **علاج** جوکہ تشنج امتلائی سے ہو اُسمین تنقیہ کرین اور گرم روغن ملین اور جو تشنج خشک سے ہو تو لاعلاج ہی اور بچون مین اگر پیدائشی ہو لڑکپن مین کھینچنے اور باندھنے سے ممکن ہی کہ درستی پائے **فصل پانچوین** بواسیر الشفۃ کے بیان مین اور وہ زیادتی گوشت کا پیدا ہونا نیچے کے ہونٹھ پر ہی **علاج** تنقیہ خون وسودا کا کرین اور ساتھ مرہمون کے اصلاح فرمائین **فصل چھٹی** ورم الشفۃ کے بیان مین اور اُس سے مُراد سوجنا ہونٹھ کا ہی **علاج** حسب غلبۂ خون تنقیہ کرین اور ضماد وین مناسب کام مین لائین اور رسوت کو مکو کے رس مین طلا کرنا بہت نفع بخشتا ہی علی الخصوص اُسمین جو گرمی سے ہو اگر ابتدا مین لگایا جائے چند روز مین جاتا رہے **فصل ساتھوین** ثبور لب کے بیان مین اور وہ پھنسی کا نکلنا ہونٹھ پر ہی اُسکا علاج بھی تنقیہ کرنا ہی **فصل آٹھوین** قروح لب کے بیان مین

---

[1] بیاض سفیدی کو کہتے ہین اور سفید ہو جانا لب کا اکثر ہو جاتا ہی اور بعض خیال کرتے ہین کہ یہ برص کو ڑھ کو کہتے ہین حالانکہ یہ غیر برص ہی کیونکہ سبب اس مرض کا فساد خون کا ہی کہ اکثر رطوبات بلغمیہ خون پر غالب ہوتی ہی پس وہ حصہ خون کا کہ طبیعت وقت قسمت کے واسطے غذاے لب کے روانہ کرتی ہی بسبب ترقی رطوبت بلغم کے لب سفید ہو جاتے ہین ۱۲

اور اُس سے مراد زخم لب کا ہی **علاج** مرہمون کا استعمال کرنا ہی مثلاً مرہم اسفیداج ملین اور مردار سنگ اور مازو کو کوٹ کر ساتھ قیروطی کے کہ ساتھ موم اور روغن زرد آلو وغیرہ سے بنایا ہو کام مین لائین **فصل نوین** آکلہ لب کے بیان مین اور اُس سے مراد ہونٹھ مین خوزہ لگنا ہی **علاج** جو مقدمہ منھ کے خوزہ مین مذکور ہوا یہان بھی وہی استعمال مین لائین **فائدہ** جسوقت کہ سوء مزاج لب پر پڑے علامتین اُسکی دریافت کرکے تدارک کرین **باب آٹھوان امراض اسنان ولثہ کے بیان مین** یعنے اسباب مین اُن بیماریون کا بیان ہی جو مسوڑھون مین پیدا ہون یا دانتون مین عارض ہون **فصل پہلی وجع السن** کے بیان مین یعنے دانتون مین درد پیدا ہوا وہ اگر گرمی سے ہو تو ٹھنڈے پانی سے تھم جائیگا اور اگر سردی سے ہو تو اکثر گرم پانی پہونچنے سے جاتا رہے گا **علاج** اگر سوء مزاج سادہ ہو گرم مین سرکہ اور گلاب کو اور سردی مین باؤبرنگ کو جوش دیکر اُسکی کلّی کرین اور اگر مادّی ہو تو موافق غلبہ مادہ کے تنقیہ واجب ہی اور اُسکے بعد تعدیل چاہیے اور جو کہ بعد یری معدہ کے ہو سبب اُسکا معدہ کا فساد ہو گا اُسوقت معدہ کو پاک کرین اور ہاضم دوائین دین اور کشنیز کھانے مین بہت ڈالین اِس قسم مین قے منع ہی اور وہ جو ایک جگہ سے دوسری جگہ پر چلتا اور پھرتا ہو وہ ریح سے ہو گا اُس مین اول تنقیہ کرین اور مسوڑھون مین جو بسبب درد کے پیدا ہوتی ہین حب بنفشہ اور حب ایارہ اور مانند اُسکے کھائین اور بادیان اور انیسون اور زیرہ کو جوش کرکے کلّی اُسکی کرنا مفید ہی اور اگر اُسکا سبب گرم ہو دانت مین پہلے چھید ہو جائیگا اُسوقت تخم گندنا اور تخم پیاز کو موم سے ملا کر آگ مین جلائین اور اُسکا دھوان نے کی راہ سے دانت مین پہونچائین **فائدہ** عرق گوگرد کا دانتون پر ڈالنا فوراً درد دانت کے واسطے مسکن ہی مگر چاہیے کہ سوا درد والے دانت کے اور دانت پر نہ لگے کیونکہ اگر دوسرے دانت پر لگجائیگا تو اُس دانت پر ضرر پہونچے گا اور کلہ کو سیکنا سرد درد مین اور سلائی سے سونے یا لوہے کی داغ دینا فائدہ تمام رکھتا ہی چاہیے کہ کئی بار اِس کام کو عمل مین لائین کہ خوب پختہ ہو جاے اور احتیاط کرین کہ داغ اور کسی دانت پر نہ پہونچے اور وہ درد جو ملجانے سے دانت کے ہو اگر تھوڑی جنبش ہو تو اُس کی مضبوطی

ف فی زماننا یہ امراض چونکہ بہت کم ہوتے ہین لہذا مصنف علیہ الرحمۃ نے بھی بیان اُن کا بہت کم کیا اور چونکہ ہونٹھ زبان کے نزدیک ہین وہی دوائین جو زبان کی بیماری مین کار آمد ہوتی ہین ہونٹھ کے امراض مین کمی یا بیشی کے ساتھ کام مین لائین ۱۲

کرنے مین کوشش کرین اور اگر بہت ہو تو دانت کو نکال ڈالین اور نکالتے وقت لازم ہی کہ پہلے
دانت کی جڑ کو ڈھیلا کرین ورنہ بروقت نکالنے کے اگر ڈھیلا نکرینگے تو آنکھ کو ضرر پہونچیگا
اسکا خیال ضرور چاہیئے کیونکہ آنکھ بہت بڑی نعمت ہی **دوا** کہ درد سر کو تسکین بخشے عاقرقرحا افیون
فشار کندر یعنے جھڑن کندر کی باریک پیسکر عورتون کے دودھ مین ملاکر دانت پر رکھین
فصل دوسری خرس کے بیان مین اور وہ کند ہو جانا دانت کا ہی اگر بسبب کھانے کسی
چیز کسیلی یا کھٹی کے فم معدہ سے ہوا ہو **علاج** جسکا مزاج گرم ہو تو شاخین خرفہ کی یا تخم خرفہ کا
چبائے یا کباب گرم یا گرم روٹی کو دانتون مین دابے اور جو گرم مزاج ہو مغز بادام تلخ اور مغز
جوز ہندی اور بادروج اور شہد ملح ہندی کو چبائین اور وہ جو اندرونی سبب سے ہو نشان اسکا
یہ ہی کہ کھٹی ڈکارین آئین اور منھ کا مزہ ترش ہو اور منھ سے تھوک جاری رہے علاج اسکا تنقیہ
بلغم یا سودا کا ہی ساتھ قی کے اور جو درد ہو کثرت ریزش مادہ کی متصور کرین اور برآنا مادہ کا فم معدہ
سے ساتھ قی کے اور دستون کے ہی **فصل تیسری** ذہاب ماء الاسنان کے بیان مین اور اُس سے
مراد دانتون کی چمک کا جاتا رہنا ہی اور نیز یہ بھی اُس سے مراد ہی کہ دانت ہر طرح کے کھانے
سے ایذا پائے یا کھانے چیز گرم اور سرد سے یا اچھی طرح کسی چیز کو چبا نہ سکے **علاج** تنقیہ اور تعدیل
مین کوشش فرمائین اور بکری کی نلی دانتون مین بھون کر رکھنی واسطے اسکے جسکا سبب سردی
ہو بطور کماد کے اور روغن گل و کافور کی کلی کرین جسمین کہ سردی کے باعث سے ہو بہت جلد
فائدہ کرتا ہی اور یہ بیماری ایک قسم خرس سے ہی لہذا تدبیر خرس اور اُسکی یکسان ہی **فصل چوتھی**
تاکل و تفتت و تخلخل کے بیان مین اور مراد ان تینون سے دانت کا چھوٹا اور بڑا ہونا اور کھوکھلا
ہو جانا ہی **علاج** اسکا تنقیہ دماغ کا کرنا ساتھ ایارجات اور حبوبات وغیرہ کے ہی اور حضض یعنی رسوت اور
مازو اور عاقرقرحا کو دانت پر ملین اور اگر اُسکا سبب اصلی رطوبت کا دانت پر سے جاتا رہنا ہو تو
نشان اسکا یہ ہی کہ دانت نیلا پڑ جائیگا اور اُسکا علاج نہین ہی مگر واسطے تھامنے دانت کے کوشش
ضرور کرنا چاہیئے **فصل پانچوین** حفر کے بیان مین یہ عبارت اس سے ہی کہ دانت کی جڑ مین

ف دانت کے نکالنے کا طریقہ اس طرح پر ہی کہ ریزہ تانبے کا باریک کرین اور انجیر کے دودھ مین ملائین اور ایک ٹکڑا کپڑے کا
اسمین تر کرکے جس دانت مین کہ درد ہی رکھین یا سونٹھ کو چابین یا سرکہ مین بھگوئین اور باریک پیسکر درد رسیدہ دانت پر رکھین اور پہلے
دواؤن کے استعمال سے اور دانتون کو جس مین درد نہو روغن سے چرب کرین تا قوت ادویہ انپر اثر نہ کرے ۱۲

پھر اسا برنگ زرد یا سیاہ یا سبز پیدا ہوا اور پھیلنے سے نہ پھیلے **علاج** تنقیہ اُس مادہ کا کرین جو کہ غالب ہوا ہوا اور بعد ازان لوہے کی نہرنی سے اُسکو اُتار لین اور اُسکے بعد نمک و کف دریا اور شیح کو جلا کر ملین اور چاہین تو سیپی اور شاخ ابہل کو بھی جلا کر شریک کر لین اور بہتر ہوگا اور ثقبہ دور ہو جائیگا اور پھر اگر اللہ چاہے گا تو یہ مرض پیدا نہو گا **فصل چھٹی** تغیر کے بیان مین اگر دانت کا رنگ زرد ہو تو علامت زیادتی صفرا کی ہی اگر رنگینیت دانت کی بادنجانی ہو علامت غلبۂ سودا کی ہی اور اگر گچ کی رنگت ہو نشانی غلبۂ بلغم کی ہی **علاج** جیسا مادہ دیکھین اُسکے موافق تنقیہ کرین یعنی تنقیہ بدن اور دماغ کا کرین اور جبکہ زردی ہو دال مسور کی سرکہ کے ساتھ ملین اور چاہین تو آرد جو اور خطمی بھی اضافہ کر لین اور اگر سیاہی ہو تو بیخ کبر اور روغن گل اور اگر چاہین تو افسنتین اور افتیمون اور مصطگی اور اشنہ بھی کوٹ چھان کر اضافہ فرمائین اور سپیدی مین روغن مصطگی ملین **فصل ساتوین** تحرک الاسنان کے بیان مین اور اُس سے مراد دانتون کا جنبش کرنا ہی **علاج** جو کہ بچون اور ضعیفون کو ہو مقتضا اُنکے سن کا ہی اُسکی تدبیر ضرور نہین ہی لیکن وہ جو اسباب خارجی سے پیدا ہوا اسکا تدارک بموجب سبب کے واجب ہی یہ بیماری اکثر رطوبت کے غلبہ سے یا خون کے جوش مارنے سے یا مسوڑھون کے فساد سے پیدا ہوتی ہی **علاج** فصد سر رو اور چہار رگ کی کھولنی لازم ہی اور ٹھوڑی کے نیچے سینگی لگانا اور مسوڑھون کے تلے جونک لگانا مفید تر ہی اور علاوہ اسکے منجن مقویات دواؤن کا استعمال کرین اگر اس تدبیر سے کچھ فائدہ نہو تو مجبوری سے اکھیڑنا دانت کا ضروری ہی پہلے اُسکے جڑ کو نشتر سے ڈھیلا کرین اور طریقہ اُسکا اسی طرح ہی کہ دانت کی جڑ کو نشتر سے کرید دین اور اُسپر برگ انجیر کو کوٹکر اور ریچے انجیر کے دودھ مین ملا کر ملین اور اسیطرح دو تین روز کرین یقین کامل ہی کہ دانت بلا تکلیف کے خود بخود اُکھڑ جائیگا **فصل آٹھوین** تزاید اسنان کے بیان مین اور اُس سے مراد موٹا ہو جانا اور لنبا ہو جانا دانت کا ہی **علاج** اگر غلبہ خون کا ہو تو فصد کرین اور مسہل دین اور اس قسم مین درد ہوا کرتا ہی اگر غلبۂ بلغم سے ہوگا اُس مین درد نہوگا تب لازم ہی کہ بلغم کا مسہل دین اور اگر فی الحقیقت زیادتی نہو بلکہ دانت بموجب دستور ہو لیکن اور دانت باہم گھسکر چھوٹے پڑ جائین اور یہ دانت لنبا

ف بقول اطبا دانتون کی کندی کے اکثر دو سبب ہوا کرتے ہین ایک سبب سردی ملکثف یعنی وہ سردی کہ کثیف کرنے والی ہی اکثر دانتون مین عارضہ ہو جاتا ہی اور اس سبب سے دانت کند ہو جاتے ہین دوسرا سبب حرارت شدیدہ ہی اور یہ بھی کثیر الوقوع ہی ان دونون صورتون مین خواہ حرارت ہو خواہ برودت علاج بالضد کا خیال رکھین ۱۲

دکھائی دے تو اُسکی تدبیر یہ ہی کہ لوہے کے ہتھیار سے کہ اسی کام کے واسطے مخصوص ہی اُسکو کاٹ ڈالین **فصل نوین** حکۃ الاسنان کے بیان مین اور اُس سے مراد دانتون کا کھجلانا ہی ایسی حالت مین بیمار کو بغیر از باہم ملا کر دانتون کو پیسنے سے آرام نہین پڑتا **علاج** تنقیہ بدن اور دماغ کا کرین ساتھ مطبوخ افتیمون اور حب ایارہ وغیرہ اور اشیاء تیز و ترش اور شور سے پرہیز ضرور کرین اور ساتھ سرکہ کے بیخ حماض یعنی چوکے کی جڑ کو جوش دیکر غرغرہ کرین یا ساتھ سکنجبین عنصلی کے **فصل دسوین** ضریر الاسنان کے بیان مین یعنے باہم گھِسنا دانتون کا خواب مین **علاج** اگر علامت امتلا کی ہو تنقیہ دماغ کا ساتھ ایارجات اور غرغرہ کے کرین اور روغن قسط صفت روغن قسط کی سلیخہ چھ درم مرکی مارچوبہ ہر ایک چالیس درم ان سب کو بھی نیکوب کر کے شراب مین ایک رات دن بھگوئین اور بعد اُسکے جوش دین بعد ازان پھر نکال لین اور بعد ازان ایک حصہ روغن زیتون اور تین حصہ میٹھا تیل ان ادویۂ بالا مین پھر ملا کر جوش دین حتی کہ پانی جل جاے اور تیل رہجاے جب گردن پر ملین نہین تو صرف تعدیل ہی کرنا کافی ہی **فائدہ** لڑکون کے دانت اس تدبیر سے باسانی نکل آتے ہین کہ مسکہ اور گاے کی نلی کا گودہ اِن دونون کو خلط کر کے کلہ پر ملین اور کتیا کے دُودھ کا مسوڑھون پر ملنا ان اسباب مین اکثر آزمایا گیا ہی ایسا ہی شہد کا ملنا مفید ہی مگر چبانے سے سخت چیز کے پرہیز کرنا چاہئیے کہ یہ موجب تحلیل ہو جانے اُس مادہ کا ہی جو بہ سبب پیدائش دانت کے ہی اور ایسا ہی مکو کا پانی اور روغن گُل باہم ملا کر ملنا بھی مفید ہی **فصل گیارھوین** ورم لثہ کے بیان مین اور اُس سے عبارت مسوڑھون کا پھول جانا ہی **علاج** جیسا مادہ دیکھین اُسکے موافق تنقیہ کرین اور کلّی دواؤن مقرر کی کام مین لائین **فصل بارھوین** لثہ دامیہ کے بیان مین اور وہ خون کا جاری ہونا ہی مسوڑھو نسے **علاج** اگر سبب اسکا ضعف ہونا قوت جاذبہ کا ہوگا جو کہ مسوڑھون مین ہوتی ہی پہلے مازو و مسور وطباشیر کو جلا کر مالش کرین اور چاہین تو آس اور سماق اور فرط بھی اضافہ کرلین اور اگر اُس کا سبب غلبۂ خون سے ہو تو فصد کرین اور سرد چیزون کی کلی اکثر عمل مین لائین **فصل تیرھوین**

ف نسخہ منجن جو دانتون کے واسطے مفید ہی قرابادین بقائی سے نقل کیا جاتا ہی گلنار شب یمانی انوزہ اقاقیا اِن چارون دواؤن کو ہم وزن لیکر اور کوٹ چھانکر منجن بنائین اور دانتون مین ملین دوسرا نسخہ بھی بقائی سے ہی مرتوتیا شب یمانی نشاستہ گل سُرخ اور کھٹے انار کے چھلکے اور شکر اور خستہ ہلیلہ زرد اور گلنار اور مازو اور کزمازج ان سب کو بھی ہموزن لیکر بدستور مذکور منجن بنائین اور عمل مین لائین ۱۲

قرحہ وناصور لثہ کے بیان مین اگر مسوڑھون مین زخم ہوکر پیپ آنے لگے قرحہ لثہ کہتے ہین اور جو اسپر چلہ گذر جاے تو اُسکو ناسور لثہ کہتے ہین **علاج** جوکہ قلاع الفم کے بیان مین مذکور ہوا ہی وہی اُسمین بھی کام مین لائین اور اگر ناسور ہو تو سلائی باریک سے داغ دین **فصل چودھوین** نقصان واسترخا لثہ کے بیان مین جاننا چاہیے کہ دانتون کی جڑ کے گوشت مین جبکہ کمی پیدا ہو ویا سُستی ظاہر ہو تو دانت اس سبب سے ہل جائیگا **علاج** گل سرخ اور جفت بلوط اور گلنار اور حب الآس ہر ایک چار درم خرنوب نبطی اور سماق اور عاقرقرحا ہر ایک پانچ درم ان سب کو خوب باریک پیسکر مسوڑھون پر رکھدین **فصل پندرھوین** گوشت زاید کے بیان مین جوکہ مسوڑھون پر پیدا ہو یہ بیماری اکثر اخیر کی کچلیون کے پاس ہوا کرتی ہی اور پہلے ورم مسوڑھون پر ہوجاتا ہی **علاج** مرکی اور پھٹکری سبز ہر ایک کو باریک پیسکر گوشت زیادہ پر رکھدین کہ وہ گر جاے

باب نوان امراض حلق اور لہاۃ مسترخی اور قصبہ ریہ کے بیان مین

یعنی اس نوین باب مین اُن بیماریون اور ان امراض کا بیان ہی کہ جو گلے یا کوّے یا کھانے کی نلی مین یا دم کے آنے جانے کی نلی مین پیدا ہون **فصل پہلی** ورم اللہاۃ کے بیان مین یعنی کوّے کا سوج جانا **علاج** حسب[ف] مادہ تنقیہ کرین اور بعد اُسکے غرغرہ فرمائین اور بیچ دموی اور صفراوی کے سرکہ وگلاب وشیرہ کو اور مانند[۱۲] اُسکے جو چیزین ہین لیکر اُنکا غرغرہ کرین اور جوکہ بلغم سے ہو اُس مین کلونجی وسکنجبین ورائی کا غرغرہ کرین اور جوکہ غلبۂ سودا سے ہو اُس مین مغز فلوس کو دودھ تازہ مین گھولکر غرغرہ کرین اور چاہین تو روغن بادام اور لعاب حلبہ اور تھوڑا سا نمک بھی ملالین **فصل دوسری** استرخا اللہاۃ کے بیان مین یعنے کوّے کا لٹک آنا اُسکو مقوط اللہات بھی کہتے ہین **علاج** اگر سبب اس کا زیادتی خون سے ہو تو فصد کرین

ف جب دیکھین کہ جوش خون کا ہی تو فصد کھولین یا پچھنے لگائین یا جونک وغیرہ کا استعمال کرین بہر نوع کل امراض خونی مین اخراج خون کا مفید ہوتا ہی اخراج خون مین ہرگز تامل نہ کرنا چاہیے اطبا کا قاعدہ ہی کہ چالیس دن سے پھوڑے پر اگر زیادہ دن گذرین تو اُسکا نام ناسور رکھتے ہین پس مسوڑھے کے بارے مین کہ مؤلف رحمہ اللہ نے فرمایا ہی چالیس دن کے اندر ناسور ہوجاتا ہی تاکید اس سبب سے ہی کہ یہ مقام متحرک ہی اور بسبب کھانے پینے کے دہن کو حرکت ہوتی ہی ۱۲ ف ا حسب مادہ تنقیہ کرین یعنے دموی مین اجازت فصد کی دین اور صفراوی مین واسطے تلیین طبیعت کے نقوع مین تمر ہندی اور شیر خشت ملانے کی اجازت دین ۱۲ ف ۲ اور جو مانند اُسکے چیزین ہین اُنکا غرغرہ کرین یعنے گلاب کے پھول اور صندل اور کافور اور گلنار ان چارون دواؤن کو باریک پیسکر کوّے پر ملین ۱۲

اور سرکہ اور گلاب کی کلی کا استعمال فرمائین اور گل سرخ اور صندل اور گلنار اور کافور کو کوّے پر
ملین اور اگر سبب اُسکا غلبۂ بلغم سے ہو تو بعد تنقیہ بلغم کے استعمال غرغرہ وغیرہ کا کرین اور پھٹکری اور
پانی شہد کا اور نوسادر جلا کر ایک چمچہ پر رکھکر کوّے پر لگا کر اوپر کو اُٹھائین اور مازو سرکے مین
پیسکر یا ملتانی مٹی مین گوندھکر اور سرکہ مین اسپغول یا سپیدی بیضہ مین ملا کر تالو پر چہ کے رکھنا واسطے
لٹک جانے کوّے کے مفید ہی اگر دوا سے کوا اوپر کو یعنے اپنے مقام پر نجاے اور بالکل گلا بند ہونے
لگے تو اُسوقت مین البتہ دستکاری با حتیاط تمام جائز ہی ورنہ دلیری اُسکے کاٹنے مین خواہ بدوا خواہ
ہتھیار کے وسیلہ سے ہرگز نکرین کہ اس سے بعضے مخارج حروف کے باطل بھی ہو جاتے ہین

فصل تیسری خناق کے بیان مین

یعنے دم گلے کا اسقدر رہو جانا کہ جس سے سانس کا آنا
جانا اور رکھانا پینا ہنسنا بولنا سُونا جاگنا بند ہو جاے **علاج** اگر غلبۂ خون اور صفرا سے ہو تو اُسمین
پہلے فصد کرین اور زبان کے نیچے کی رگ کو کھولدین اور خون تھوڑا تھوڑا کرکے کئی مرتبہ لین
لیکن اگر امتلا خون کا بکثرت ہو اور طاقت بیمار کی بحال ہو تو مضائقہ نہین ہی کہ ایک ہی مرتبہ
خون موافق مطلب کے نہ کم اور نہ زیادہ لین اور اگر اسکے بعد حاجت باقی رہے تو تھوڑا تھوڑا
لین اور فصد کے بعد تلیین کرین ساتھ حقنۂ نرم کے یا ساتھ آب فواکہ وغیرہ کے بشرطیکہ قبض
ہو اور جب تنقیہ سے فارغ ہون سماق اور جو جو اُسکے مانند سرد چیزین ہون اُنکا غرغرہ
کرین اور اصلاح مزاج کے واسطے شربت مسکن گرمی پلائین اور آش جو پر قناعت کرین
اور اگر کھانے سے نہو تو ترش چیزین کام مین لائین خواہ پلانے مین خواہ غرغرہ مین اور
اگر ورم باہر کی طرف ظاہر ہوا ہو تو اُسپر سینگی اور جونک لگائین یقین کامل ہی کہ مفید
ہوگا اسواسطے کہ مُواد خاص گلے کا نکل آئیگا اور وہ خناق جو خون کے غلبہ سے ہو تو اُسمین
پنڈلی پر سینگی لگانا نفع کرتا ہی اور جبکہ تین دن مریض پر گذر جائین املتاس کو دودھ مین
گھولکر اور صاف کرکے غرغرہ کرین کہ بہت نفع بخشتا ہی جبکہ بیمار ناطاقت ہو اور ایسے
حال مین طبیب کو طلب کرے تو طبیب کو لازم ہی کہ جب تک ضرورت قوی نہ معلوم ہو تو
فصد کے کھولنے کی اجازت ندے اور جبکہ مواد خناق کا پختہ ہو جاے اور آپ از خود نہ پھوٹے
تو بورۂ ارمنی اور ہینگ اور ابابیل کی بیٹ تازہ دودھ اور روغن گرم مین ملا کر غرغرہ
کرین تاکہ پھوٹ جاے اور پھوٹنے کے بعد شہد اور دودھ کو ملا کر غرغرہ فرمائین تاکہ پیپ
سے پاک ہو جاے اور ایسے حال مین حریرہ گیہون کی بھوسی کا روغن بادام اور شکر ملا کر

غذا کے عوض دین **فائدہ** گلے کے درد مین ٹھنڈی دوا گلے مین نہ لگائین بلکہ تنقیہ کے بعد رفت اور نطرون[1] اور خردل پانی مین گھسکر گلے پر طلا کرین تو مواد اندر سے باہر کو رجوع کرے اور کھانے کی نلی یا دم کی نلی کی طرف چلا جاے اور اسی فائدہ کے واسطے ٹھوڑی کے نیچے سینگی لگاتے ہین اور جسکا سبب غلبۂ بلغم ہو تو اُس مین حقنہ چاہیئے یا جلاب اور پانی مولی کا سکنجبین مین ملاکر غرغرہ کرین اور اگر نہایت زور کرے تو زیر زبان کی رگ کھولدین اور گدی کے اوپر ٹھوڑی کے تلے سینگی لگائین اور وہ جو سودا کے غلبہ سے ہو اُس مین باسلیق کی فصد کرین کیونکہ یہ جامع المنافع ہی واسطے وسعت مجری کے اور نشتر وسیع دین اور جسقدر حاجت ہو خون لین اور جس طرح کہ بیخ بلغمی کے بیان کیا گیا اُسی طرح اُس مین بھی جلاب دین اور دودھ و املتاس کا غرغرہ کرین اور پتھی اور کرنب کے تپے کوٹ چھان کر روغن نرگس اور چربی بطخ مین ملاکر گرد حلق کے لگائین **فائدہ** ایک قسم خناق کی ہی جسکو خناق کلبی کہتے ہین یہ قسم بدترین اقسام مین سے ہی اس مین بیمار اپنا منھ کتے کی طرح کھولدیتا ہی اور چونکہ یہ مرض کتے کو بہت ہوتا ہی پس اس سبب سے اطبا نے یہ نام رکھا ہی سبب اسکا اگر ورم عضلۂ حلق کا ہو موافق حاجت کے اُسکی تدبیر واجب ہی اور تنقیہ لازم ایک اور قسم بھی خناق کی ہی جسکو ذبحہ کہتے ہین یہ قسم سب اقسام سے سخت تر ہی اسمین بیمار نہ کچھ پی سکتا ہی اور نہ کچھ نگل سکتا ہی اور جو کچھ پیتا ہی تو ناک کی راہ سے نکلجاتا ہی ایسے حال مین اگر سرخی گلے کی جلد تر پیدا ہو نشان بہتری کا ہی اور تدبیر وہ ہی جو کہ مذکور ہوئی **فائدہ** جہان کہ نکلنا مشکل ہو گردن کے دوسرے مہرے پر سینگی لگاکے جوسین کہ اُس سے نلی کھانے کی کشادہ ہوتی ہی اور نگلنا کسی شے رقیق کا میسر ہو سکتا ہی اور جبکہ دم رُک جاے اُسوقت حنجرہ مین سوراخ کرین بموجب اُس قاعدہ کے جو حکمت کی بڑی بڑی کتابون مین مندرج ہی فمن شاء فلیرجع الیہم یعنی جس کسی کو حاجت ہو اُن بڑی بڑی کتابون کو دیکھے اور فائدہ

---

[1] اگر انھین دواؤن مین مازو اور گلنار اور شب یمانی اور پوست انار اور انکے مانند جو دوائین کہ قابض ہین پانی مین جوش کرکے غرغرہ کرین تو سوجن کو دفع کریگا اور ریم کے پاک کرنے کے واسطے روغن کا ہو یا روغن بنفشہ پانی مین ملاکے غرغرہ کرین بہت جلد پاک کریگا ۱۲

[2] یعنی ساتھ حقنہای تیز کے یا ساتھ ایارج فیقرا کے اور حب قوقایا کی صفت سبوس اور شبت اور اکلیل الملک اور انجیر ان سب دواؤن کو لیکر پانی مین جوش کرین اور پھر بورہ ارمنی اور نمک اور شکر سرخ اور آبکامہ آپس مین ملاکے کام مین لائین ۱۲

حاصل کرے **فصل چوتھی** بثور حار محرق کے بیان مین کہ حلق و مری قصبۂ ریہ مین پیدا ہون علامت
پھنسی پیدا ہونے کی غذا کی نلی مین شدید ہونا درد کا ملی کی جگہ پر بخصوص نگلتے وقت ایسے کھانے
کے جس مین ترشی یا تیزی ہو اور نشان حلق کی اور نلی دم کی پھنسی کا بات کرتے وقت زیادہ ہونا
درد کا ہی ایسا ہی ہوگا جبکہ چبایا جائیگا اور دھوان یا غبار پہونچے گا **علاج** فصد کرین اور میوون کا
تلیین پیئن اور بسیار گوئی سے پرہیز کرین اور جن غذاؤن مین تیزی اور سختی ہو وہ نہ کھائین اور
جب جانین کہ پھنسی پختہ ہوگئی ہی تو نضج کی تدبیرین اور کوشش کرین اور جب پھوٹ جاے
طلا لگائین اور جو تدبیر کہ بیان خناق مین گذری مثل غرغرہ وغیرہ کے یہان بھی وہی مفید ہی
فصل پانچوین تعلق علق حلق کے بیان مین یعنے جونک گلے مین چمیٹ رہے جاننا چاہئیے
کہ اکثر قسم کے پانی مین جس مین چھوٹی جونک ہوتی ہی جبکہ آدمی ایسے پانی کو پیئے جونک اُسکے
حلق مین یا نلی غذا یا نلی دم مین چمیٹ رہسکتی ہی اور کبھی تالو کی راہ سے ناک مین آکر چمیٹ
رہتی ہی تالو مین جم جاتی ہی حاصل کلام کا یہ ہی کہ غم اور بیقراری پیدا ہوگی اور کبھی کبھی منہ سے
خون رقیق بھی جاری ہوگا اور اِسکے سوا اسباب بھی ظاہر ہونگے اور وہ جو کہ نلی دم مین ہو
اُسکا نشان دم بدم کھانسی کا ہونا ہی اور جو کہ تالو کی راہ ناک مین آجاے دماغ کا بند رہنا اُسکو
لازم ہوگا **علاج** وہ جو کہ نظر آئے اُسکو موچنہ سے نکالکر پھینکدین اور اس طرح پر نکالین
کہ سر اُسکا اس جگہ نہ رہجاے اور اُسکی حکمت یہ ہی کہ موچنہ سے جونک کو تھوڑی دیر دبائے
رکھین حتی کہ وہ اپنا منہ عضو سے الگ کرلے پھر اُسکو نکال لین اور اگر نظر نہ آتی ہو کالی
مٹی کو ایک پوٹلی مین رکھکر منھ مین رکھدین تا کہ جونک بدن سے جدا ہو کے مٹی کو جو اُسکے
پسند ہی سونگھکر چمیٹ جائیگی پھر اُسکو کھینچ لین اور اگر تالو مین چمٹی ہو تو شیرۂ کریلہ اور کٹکی سرکہ مین ٹپکا کر
ناک مین ڈالین اور اگر اتفاقًا نکالتے وقت پیٹ مین جا پڑے تو بہت جلد قے کروادین نہین تو جلاب دین
فائدہ پانی کے پینے کے وقت احتیاط واجب ہی یعنے بدون دیکھے اور صاف کیے نہ پیئن **فصل چھٹی**
بلع الابرت کے بیان مین اور اس فصل مین سوئی نگل جانے کا بیان ہی جاننا چاہیئے
کہ جسوقت آدمی سوئی کو نگل جائیگا اُسکو کسقدر ایذا ہوگی پس تدارک اُسکا بہت جلد

ﻠﮧ جونک کے نکالنے کا طریقہ یہ ہی کہ بیمار مقابل چشمۂ آفتاب کے منھ کو کھولے اس طرح پر کہ دیکھنے والے کو دکھائی دے پس معالج کو
چاہیے کہ چمٹے سے باہستگی تمام نکال لے اُس طرح جس طرح کہ مصنف رحمہ اللہ نے کتاب کے اندر فرمایا ہی اور اگر قبل نکالنے کے
ساتھ سرکہ اور نمک اور انگزہ کے غرغرہ کرین تا کہ وہ سست ہوجاے تو بہت انسب ہی ۱۲

کرنا چاہیے علاج سنگ مقناطیس کو پانی مین پیسکر ایک پیالہ شراب انگوری سے ملا کر پلائین اور
ڈھائی گھنٹے کے بعد مسہل[1] دین اور اصلاح معدہ کے واسطے تدابیر لائقہ حسب حاجت عمل مین
لائین **فصل ساتوین** نشتت شوک کے بیان مین اور مراد اُس سے پھنس جانا مچھلی کے
کانٹے کا حلق مین ہی یا پھنس جانا روٹی کا یا اور کسی کھانے کی چیز کا **علاج** اگر ممکن ہو تو نکال
لین اور اگر کوئی چیز پھنسنے والی جیسے آنب کی گٹھلی وغیرہ ہو پس اس صورت مین درمیان دونون
شانون کے مکّی مارین کہ وہ پیٹ مین آہستگی سے اُتر جائیگی اور اگر مچھلی کا کانٹا ہو یا ہڈی ہو تو
بڑا نوالہ کھائین تو وہ نیچے کو اُتر جاے اور نہین تو انجیر خشک مضبوط دھاگے مین باندھکر اور تھوڑا
چبا کر نگلجائین اور دھاگہ کا سرا ہاتھ مین رکھین پھر یکبارگی اُسکو کھینچ لین انجیر اپنے ساتھ کانٹے کو
نکال لائیگا اور اگر خراش حلق مین پیدا ہو نکالنے کے ساتھ لعابون اور حریرون وغیرہ کی
اصلاح کرین **فصل آٹھوین** انطباق المری کے بیان مین یعنے بھیچ جانا نلی غذا کا اور اُسکی
علامت یہ ہی کہ چیز سیال مثل شوربا یا پانی کے گلے مین ہرگز نہ اُترے لیکن لقمہ ثقیل وکلان بخوبی
اُتر جاے کیونکہ وہ بسبب ثقل اور صلابت کے انطباق کو کھو دیتا ہی **علاج** بلغم کا تنقیہ کرین
ساتھ استعمال ایارجات اور غرغرہ منقیہ کے اور انیسون اور کندر اور سنبل اور بہمن سرخ اور سفید
کو نیمگرم ملین اور نیچے ٹھوڑی کے مجمرہ نار ہی لگائین یا رودہ کو پاک کرکے جند بیدستر اور سکنجبین
ملین **فصل نوین** استرخا حنجرہ کے بیان مین اور اُس سے مراد آواز کا سُست ہو جانا ہی
اسکا نشان یہ ہی کہ سانس مشکل سے لیجاے یا بالکل بند ہو جاے **علاج** جو کہ انطباق المری مین
گذرا یہان بھی عمل مین لائین کیونکہ اسکا سبب اور اُسکا ایک ہی ہی **فصل دسوین** سکاک المری
کے بیان مین یعنے خارش کرنا نلی غذا کا **علاج** قے کروائین اور پُرانے سرکے سے غرغرہ کرائین اور دودھ
اور شکر کو گھونٹ گھونٹ کرکے پلائین **فصل گیارھوین** اختلاج وارتعاش قصبۂ ریہ کے بیان مین
یعنے نلی دم کا پھڑکنا یا لرزہ کرنا نشان اختلاج کا اُسکے یہ ہی کہ کام کرنے مین کبھی کبھی رکاوٹ پیدا ہو
اور نشان ارتعاش کا اُسکے یہ ہی کہ کلام کرنے مین لرزش پیدا ہوا کرے چنانچہ یہ عارضہ اکثر پیران

[1] نسخہ ادویہ مسہل کا یہ ہی سناے مکی پانچ مثقال گلاب کے پھول اور بنفشہ ہر ایک ایک مثقال سپستان تیس دانہ ان سب دواؤن کو
ایک پیالہ مین جوش کرین جب نصف پانی رہجاے تو صاف کرین اور شیر خشت خیرہ دار پندرہ مثقال اُس مین حل کرکے اور صاف
کرکے نیمگرم نوش کرین ۱۲ ۔ اسکے قے اس طریقے سے کرائین کہ شبت اور لوبیا اور تخم ترب اور سکنجبین پانی مین ملا کر جوش کرین جب
وہ جوش ہو جاے تو اُس پانی سے قے کرین ۱۲

سال خوردہ کو ہوا کرتا ہی **علاج** جو کہ رعشہ و اختلاج عام مین بیان ہوا ہی وہی یہان بھی عمل مین لائین
اور غرغرہ کرائین کہ ایسی جگہ بہت فائدہ بخشتا ہی **فصل بارھوین** تدبیر غریق کے بیان مین یعنے
ڈوبے آدمی کا **علاج** جبکہ آدمی کو پانی مین سے باہر لائین اور وہ بے ہوش ہو مگر اُسکا دم آتا جاتا ہو
اسکو اُلٹا لٹکا کر پیٹ اُسکا دبا دین تاکہ پانی نکلجاے اور مرچ اور سونٹھ کو جوش دیکر اُسکے منھ مین
ٹپکائین تاکہ ہوش مین آئے اور بعد اُسکے حریرہ بیسن اور دودھ کا دین تاکہ شخص کا مزاج درستی پر
آئے اور جو کہ عوام الناس مین مشہور ہی کہ غریق تین رات دن تک پانی مین زندہ رہتا ہی یہ محض
غلط ہی فی الحقیقت اگر اُسکا دم آتا جاتا نہین ہو اُسکے مرجانے کا حکم یقینی کرنا چاہیئے اور مردہ کو
تکلیف عذاب سے معاف کرنا واجب ہی **فصل تیرھوین** تدبیر مخنوق یوہق کے بیان مین
یعنے تدبیر حق مین اُس شخص کے کہ جس کے گلے مین پھانسی کا پھندا لگا یا ہو جبکہ دم اُسکا آتا جاتا ہو
دیکھین فی الفور پھندے کو کاٹ دین پھر دیکھین کہ منھ مین کف اُسکے ہی یا نہین اگر ہو تو رگ سر و کھونے
کی اجازت دین اور ساتھ حقنۂ نرم کے طبیعت کو نرم کرین اور اُسکے پانون مین خردل وغیرہ
ملین جب اُسکو ہوش آئے روغن بنفشہ اور گرم پانی سے غرغرہ کرائین اور اگر کف منھ مین ہو تو
اُسکی زندگی سے ہاتھ اُٹھائین اور کوئی اُمید نہ رکھین کہ پھر کسی طرح اگر ہزار علاج کیا جاے وہ اچھا ہوگا بجز
اسکے کہ مرجائے گا مگر قدرت خدا مین کچھ دخل نہین ہی **فصل چودھوین** عسر البلع کے بیان مین
اور اُس سے مراد بدشواری نگلنا کسی چیز کا ہی اگر یہ عارضہ بسبب تنگی راہ کے ہو اُسکا نام خناق
وانطباع عسری ہو اور اسکا ذکر بالا ہو چکا ہی لیکن سوء مزاج مری سے ہو **علاج** اُسکا اصلاح ہی
بموجب سبب کے اور ضماد دن کا رکھنا دونون کندھون کے درمیان اسواسطے کہ مری یعنی نلی
غذا کی پشت سے ملی ہوئی ہی اور نلی دم کی سینہ سے **فصل پندرھوین** ورم
المری کے بیان مین **علاج** حسب مادہ تنقیہ کرین اور شربتون مناسب سے

سلہ حدیث شریف مین آیا ہی یعنے حضرت پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہی کہ مردے کا بدن نہایت صدمہ رسیدہ ہوجاتا ہی ذراسی حرکت
مین اُسکو تکلیف ہوتی ہی جیساکہ اُسکے بدن کو اس طرح حرکت دینا یا ہلانا ڈولانا کہ جس سے اُسکو کمال صدمہ پہونچے معاذ اللہ من ذلک
اللہم احفظنا من کل بلاء الدنیا و آفات الدنیا وقنا ربنا عذاب النار اور بعض کتب اسلامیہ مین یون بھی بروایات معتبرہ دیکھنے مین آیا ہی کہ آدمی
جب مرجاتا ہی اور اُسکو غسل میت دینے کے واسطے جب تختہ پر لٹاتے ہین اور اُسکے کپڑے اُسکے بدن سے اُتارتے ہین تو اُس سے آواز
آتی ہی کہ اے کپڑے اُتارنے والے میرے بدن سے کپڑے آہستہ آہستہ اُتار کہ میرا بدن بسبب سکرات موت سخت گھائل
ہوگیا ہی بہر حال احتیاط لازم ہی ۱۲

اصلاح کرین **فصل سولھوین** قروح المری کے بیان مین نشان زخم مری کا یہ ہی کہ اُسکے مقام پر
درد قایم رہے اور تیز و ترش کھانا ایذا دے اور لقمہ چرب کیسا ہی بڑا ہو بخوبی کھایا جاے مگر یہ صورت
ابتدا مین ہوتی ہی اور ورم مری مین اسکے برعکس ہوگا اسی علامت سے قرحہ و ورم مین تمیز کیجاتی ہی
اور یہ بھی معلوم رہے کہ زخم اکثر بعد ہو جانے ورم کے ہوا کرتا ہی کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ بدون ورم بھی
کسی مادہ تیز سے پڑ جاتا ہی **علاج** موم سفید اور روغن گل پگھلا کر گھونٹ گھونٹ پلائین مگر یہ تدبیر بعد
چاہیئے کہ پہلے دن شہد اور دودھ اور شکر پلا لیا ہو زخم پاک ہو جاے **فصل سترھوین** بحۃ الصوت
کے بیان مین اور اُس سے مراد آواز کا پڑ جانا ہی اور بطلان الصوت یعنے بیٹھا رہنا آواز کا **علاج**
تحقیق سبب کرین کہ وہ نزلہ سے ہی یا سوء مزاج حنجرہ سے اگر نزلہ سے ہو تو شربت خشخاش کا دین اور
پوست خشخاش کا غرغرہ کرائین تاکہ وہ مواد کو روک دے اور اگر سوء مزاج حنجرہ سے ہو بموجب ملاحظہ
مزاج کے اصلاح کرین **فائدہ** کباب چینی کا چبانا آواز کو صاف کرتا ہی اور اسی طرح سے باقلا
اور مویز اور چھوہارا اور انجیر و چلغوزہ و مغز بادام خواہ شیرین خواہ تلخ و نیشکر و شہد اور صمغ عربی
اور سپستان اور تخم السی ہر ایک ان مین سے آواز کی صاف کرنے والی ہین اور ادویہ گرم مین مرچ
اور انگوزہ اور ادویہ سرد مین شیرۂ تخم کدو و شیرۂ تخم خیارین کہ ہر ایک کا ان ادویہ سے کھانا آواز کو
صاف کرتا ہی **باب دسوان امراض سینہ و ریہ کے بیان مین** یعنے
اس باب مین بیان اُن بیماریون کا ہی جو سینہ اور پھیپھڑے مین پیدا ہوتی ہین **فصل پہلی**
ربو کے بیان مین یعنے تنگی ہونا سانس کا آمد و رفت مین اس بیماری کو بہر بھی کہتے ہین اور بعض
اُن الفاظ مین کچھ فرق نہین بتاتے یہ ایک قسم کی بیماری ہی کہ بہت ہی مشکل سے جاتی ہی اور
بار بار عود کرتی ہی اور دیر تک رہتی ہی لایق ہی کہ بہت جلد اسکی دفع مین کوشش کرین تاکہ یہ مرض
مہلک دفع ہو جاے واضح ہو کہ اگر اسکا سبب بلغم ہوگا پہچان اُسکی یہ ہوگی کہ بلغم نکلے گا اور سینہ
مین خرخراہٹ رہیگی **علاج** پہلے منضج دین اور بعد ازان مسہل کی طرف کوشش کرین اور
چاہین تو زوفا کو گرم پانی مین ملا کر دو تولہ رات کو سوتے وقت دین اور کبھی کبھی قے کرائین اور

سلا یعنی حسب مزاج شراب تمر ہندی اور شیرۂ خرفہ اور لعاب اسبغول ان سب کو یکجا کر کے نوش فرمائین اور ساتھ عصارہ برگ کاسنی
اور کشنیز تر اور کاہو کے غرغرہ کرین اور صندل اور کافور اور عصارہ کاہو اور گلاب اور کشنیز ان سب ادویہ کا طلا کرین اور روغن بنفشہ و ورم
کی مالش کرین اور اگر سوء مزاج ہو تو شراب دینار اور بادرنجبویہ اور مصطگی اور سنبل ان سب دواؤن کو باہم خلط کر کے نوش کرین
اور اگر سوء مزاج رطب ہو تو شراب بہ اور شربت حب الآس نوش فرمائین ۱۲

غذا گوشت پرند جانورون کا ساتھ گرم مصالح کے مقرر کیجاے اور وقت زور کرنے بیماری کے
تخم السی جوکوب کرکے شہد مین ملا کر چٹائین کہ فوراً تسکین ہو جاے اور گرم دوائیان ندین کہ
یہ سبب دیرکشی بیماری کا ہوگا اور سینہ روغن سے یا چربی گردہ بکری اور روغن السی سے
جسمین موم خام ملا یا ہو چرب رکھین اور اگر اس بیماری کا سبب وہ بخارات ہون جو دل سے
اُٹھتے ہون علامت اُسکی یہ ہی کہ نبض مین سرعت اور پیاس کی شدت ہوگی علاج باءین ہاتھ کی
فصد باسلیق کرین اور پینے کو لعابات دین اور جو سبب اس بیماری کا فقط گرمی ہو کہ پھیپھڑے کو
لگے نشان اُسکا یہ ہی کہ نبض جلد چلتی ہو اور تشنگی لاحق ہو اُسکا علاج سرد چیزون کے استعمال سے
خواہ پلا کر خواہ سینہ پر لگا کر اصلاح کرین اور اگر سبب اُسکا بیماری استرخا عضلون سینہ کا ہو پہچان
اُسکی یہ ہی کہ نبض آہستگی سے چلتی ہوگی اور سانس دوہری آئیگی اور جبتک سینہ کو سیدھا نکیا جائیگا
سانس نہ آئیگی علاج روغن نرگس کا ملین اور طرف علاج فالج کے متوجہ ہون اور میتھی اور دار فلفل
کو شہد کے ساتھ جوش کر کے گھونٹ گھونٹ پلائین اور اگر اس بیماری کے سبب سے پھیپھڑے مین
خشکی ہو نشان اسکا پیاس کا ہونا اور تر چیزون سے فائدہ پانا ہی علاج اُسکا ترطیب ہی اور
اُس آبزن مین بیٹھنا جس مین مرطبات ہون اور بکری کا دودھ پینا اس قسم مین مفید ہی اور اگر سبب
اس علت کا سردی پھیپھڑے کی ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ سرد چیزون سے ضرر پیدا ہو علاج اُسکا
گرم کرنا ہی اور جو کہ بسبب ہوا کے ہو پیچ رہا ہون سانس کے آنے اور نہ ہونا گرانی اور سرفہ
بے بلغم کا علامت اُس کی ہی اور بادی چیزین نقصان دین علاج اگر بادی کا سبب ہو
تنقیہ کرین اور بعد اسکے سویہ اور بابونہ کو سینہ پر ملین اور پہلو پر لیپ کرین اور فلاسفہ
یعنے معجون فلاسفہ کھلائین اگر یہ بیماری بسبب ورم کرنے پھیپھڑے یا پردون جگر وغیرہ
کے ہو سبب یہ بیماری پیرو اس بیماری کے ہوگی اور جہان ذکر انکا آئیگا علاج بھی اُنکا مذکور
ہوگا اور اگر سبب اس بیماری کا خناق ہو اُسکی تدبیر مذکور ہوئی اور اگر یہ بیماری امتلاے معدہ سے

سلہ چاہیئے کہ سوء مزاج گرم سازج مین ماء الشعیر اور مغز بادرنگ اور بادام اور نشاستہ نوش کرین اور سوء مزاج بارد سازج
مین فلفل اور جند بید ستر اور حلتیت اور خردل اور زعفران ان چارون کو ہموزن لیکر شہد مین پکائین اور ہر صبح کو
تھوڑا سا نوش فرمائین اور ان ادویہ مین ایک دوسرے کی کمی بیشی کا خیال رکھین اسوجہ سے کہ اگر کل ادویہ ہموزن
نہو نگے اور کسی ایک مین بھی کچھ کمی بیشی ہوگی تو نسخہ بیکار ہو جائیگا اور بجاے فائدہ کے نقصان کا اندیشہ ہو ۲

علاج اُسکا تنقیہ معدہ کا اور کم کرنا غذا کا اور ہاضم[1] دوائین دینا ہی اور ایک قسم اس مرض سے سب قسمون سے سخت تر ہی اُس مین یہ ہوتا ہی کہ جبتک بیمار سینہ کو سیدھا نہ کرے دم نہ لے سکے اور نہ کروٹ پر لیٹ سکے اس کو انتصاب النفس کہتے ہین سبب اسکا یا مادۂ غلیظ ہی یا ورم کہ راہ دم مین ہوا ہی کا خیال رہے یا عضلات سینہ کے سست ہو جائین تدبیر ہر ایک کی بیان ہوئی موافق اُسکے عمل کرین **فصل دوسری** سعال کے بیان مین یعنے کھانسی کے بیان مین جو سوء مزاج سادج یا حار یا بارد یا رطب یا یابس سے ہو نشان اُسکا بھی مع علامات اوپر مذکور ہوا اور **علاج** اُسکا تعدیل ہی اور جو زیادتی خون سے ہو نشان اُسکا بڑھا ہونا سانس کا ہی اور یہی گرمی سانس کی اور چہرہ پر سرخی ہونا ایسی صورت مین کہ علامات خون پائے جائین **علاج** اُسکا ساتھ فصد کے کرین اور اگر اسکا سبب گرمی جگر ہو تو واسطے تسکین گرمی کے سرد چیزین دین اور نقوع طین پلائین کہ یہ ہر حال مین مفید ہی اور اگر سبب اسکا گرنا مواد رقیق دماغ سے ہو تو اُسکی علامت یہ ہی کہ منہ سے تھوک کم آئے اور رات کو بعد خواب کے زور کرے علاج اُسکا روکنا نزلہ کا ہی اسکے واسطے پوست خشخاش کا غرغرہ کرین اور صمغ عربی کو منہ مین رکھنا مفید ہی اور اگر کھانسی کا سبب مواد کی ریزش رہ رہ کر ہو دماغ سے اور جو مواد کہ چھاتی پر گرا ہو اور آنکر رہ رہ کر جما ہے علامت اُسکی یہ ہی کہ مواد بڑی شدت سے کھانسی مین چھاتی کے اندر سے اُکھڑیگا اور چھاتی پر بوجھ رہیگا اور رہنے کا کام پیدا ہوگا **علاج** زوفا انجیر زرد اور حلبہ اور بیخ مہک یعنے ملہٹی اور وہ گلقند کہ شہد سے بنایا ہو ان سب کو جوش کرکے پیئین اور رب السوس اور مرچ برابر لیکر گولیان بنائین اور منہ مین رکھین اور جو کہ رطوبت پھیپھڑے اور چھاتی سے پیدا ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ کھانسی کے ساتھ بلغم بہت نکلیگا اور دیر پا ہوگا اور چھاتی مین آواز خرخرہ کی پیدا ہوگی یہ صورت اکثر ضعیفون اور مرطوب مزاجون کو ہوتی ہی اسکا علاج موافق علاج ربوے بلغمی کے ہی اور ذکر اُسکا کیا گیا پس وہی علاج بیچ اُسکے مفید ہی پس اُسکو عمل مین لائین اور وہ کھانسی کہ اُس کا سبب سختی سے رہ رہ کے ہو جو کہ دھوئین

[1] مصنف علیہ الرحمۃ کا یہ ارشاد کہ مرض امتلائی معدہ مین وہ ادویہ جو ہاضم ہین دینا چاہیئے واجب العمل ہی اس سبب سے کہ دفع مرض امتلاے معدہ بے استعمال ادویہ ہاضم غیر ممکن ہی اور ادویہ ہاضم مشہور و معروف ہین اُس مقام کو جہان ادویہ ہاضم کا بیان ہو ملاحظہ فرمانا چاہیئے ۱۲ **ف** حرارت کی تسکین دینے والی دوائین جو کہ بارد ہین مانند اسبغول اور آلو بخارا اور بنفشہ مربے اور مانند اسکے جو دوائین ہین استعمال مین لائین اور صندل اور کافور اور تراشہ کدو ساتھ آب کشنیز تر اور آب کاہو اور گلاب ملاکر اوپر سینہ کے طلا کرین ۱۲

اور غبار کے کھانے سے یا جلانے سے پیدا ہوتی ہی اُسکا علاج حریرہ چوب کا پینا اور سناف اور مقعد پر مسکہ لگانا ہی اور جو کہ کھانسی کہ تابع اور کسی مرض کے ہو لیپس اُس مرض کے علاج مین کوشش فرمائین اور اگر کھانسی بہ سبب پیدا ہونے بثور کے ریہ مین ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ نبض جلد جلد چلیگی اور پیشاب مین جلن ہو گی اور ٹھنڈی چیزون کے استعمال سے آرام حاصل ہو گا علاج اُسکا فصد کرنا اور سینہ پر سینگی لگانا اور مسہل صفرا کا پلانا ہی اور جو تدبیرین بثور حلق کی بحث مین مذکور ہوئی ہین اُنھین تدابیر کو اس مرض مین بھی کام مین لائین اور جسکا سبب معدہ کا امتلا ہو اُسکا علاج معدہ کا تنقیہ کرنا ہی ساتھ قے اور اسہال کے یعنی قے کرائین یا ایسی دوائین دین جنسے دست آئین اور غذا کا کم کر دینا اور اس کھانسی مین جسکا سبب سودا کا ریہ پر جانا ہو پہچان اُسکی یہ ہو گی کہ کھانسی مین سیاہ اور نیلا بلغم نکلے گا اور سوا اسکے اور نشانیان بھی سودا کی پیدا ہونگی علاج حریرہ گیہون کی بھوسی کا قند یا شہد سے شیرین کرکے دین اور منضج پلائین اور بعد اسکے مسہل سودا کا کرین اور نخود آب گوشت مرغ یا بکرے کے گوشت کا پلائین اور وہ کھانسی کہ بسبب جا پڑنے کسی چیز کے جبتک کہ وہ چیز باہر نہ آئے کھانسی نہ ٹھہریگی اسکی تدبیر واجب نہین مگر کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ وہ جسم بہت بھاری ہو جاتا ہی اور کسی طرح دفع نہین ہوتا ہی یہان تک کہ طرف ہلاکت کے کھینچتا ہی یعنے مرجانے کا خوف ہوتا ہی ایسی حالت مین سینہ و حلق کا ملنا اور قے کروانا چاہیے شاید کہ یہ مفید پڑے اور وہ چیز جو کہ حنجرہ یا قصبہ مین جا اتری ہو نکل آئے

فصل تیسری

نفث الدم کے بیان مین اور وہ منھ سے خون کا جاری ہونا ہی یہ خون یا منھ کے اندر کی اجزا کے مانند لثہ اور عمور کے ہو یا اجزاے دماغ سے یا اور اعضاؤن اندرونی سے مانند حنجرہ اور قصبۂ ریہ اور شش وغیرہ کے اور اگر اجزاے دہن سے ہو تھوک کے ساتھ آئیگا اور جو دماغ سے ہو کھنکھار کے ساتھ نکلے گا اور اُسکے نکلنے سے سر ہلکا معلوم ہو گا اور وہ جو حنجرہ یا پھیپھڑے یا قصبۂ ریہ سے آئیگا تو تھوڑا تھوڑا کرکے آئیگا اور جو کہ حنجرہ سے آئیگا تو چپچپاتا ہو گا اور کھانسی اُسکے ساتھ نہو گی اور جو کہ قصبۂ ریہ سے آئیگا اُسکے کف ہونگے اور کھانسی سے برآمد ہو گا اور درد سا محسوس ہو گا اور جو کہ پھیپھڑے سے آئیگا نشان اُسکا یہ ہی کہ خون لال ہو گا اور درد نہو گا جیسا کہ ریہ حس نہین رکھتی ہی اور کھانسی کے ساتھ نکلیگا اور وہ جو سینہ سے آئے گا کہ اور سمٹا ہوا ہو گا اور اُسکے ساتھ کھانسی شدید ہو گی اور مقام زخم پر درد معلوم ہو گا اور جب پشت کی طرف سوئے گا تو سرفہ اور یہ دونون زور کرینگے اور جو کہ مری یا معدہ یا جگر

یا سر سے آتا ہوگا علامت اُسکی یہ ہو کہ عضو آفت رسیدہ مین اعضاء مذکور اوپر قائم ہونے عضو کے
گواہی دینگے **علاج** جہانکہ منھ کے اندر مانند لثہ اور عمور وغیرہ کے نکلتا ہوگا اُس مین قابض چیزون
کی کلی کرین جیسے کہ آس وگلنار وماز و شبت اور مانند اسکے جو دوائین ہین اور جہانکہ جونک کے کھینچنے کا
سبب ہو اُسکی تدبیر مذکور ہوئی موافق اُسکے عمل مین لائین اور جو کہ سر سے آئے اُسمین فصد سر رود
کھولین اور سینگی گدی کی کھینچین اور کلی جوشاندہ مذکور کی فرمائین یہ سب امر مفید ہونگے اور جو کچھ
حنجرہ اور قصبہ ریہ سے آتا ہو تو کلی جوشاندۂ مذکور کی اور قرص نفث الدم کا منھ مین رکھین اور
فصد بھی کھولین مگر زخم قصبہ ریہ کا مشکل سے جائیگا لیکن اگر زخم پردۂ اندرونی مین فقط ہو اور جہان
کہ پھیپھڑے سے آتا ہو تدبیر اُسکی یہ ہو کہ فصد صافن اور باسلیق کی کھولین اور سینگی پنڈلی پر لگائین
اور اُسکے بعد ملین دواؤن سے موافق حاجت اصلاح کرین اور اگر حاجت پڑے تو قابض چیزین
سینہ پر رکھین مگر شرط یہ ہی کہ ورم پھیپھڑے مین ہو اور جہانکہ سینہ سے آتا ہو فصد باسلیق کرین
اور قرص نفث الدم تھوڑا تھوڑا ابلائین اور یہی سینہ پر طلا کرین اور جاننا چاہیئے کہ زخم سینہ کا
بہت جلد اچھا ہوتا ہی اور قلیل الخطر ہی برخلاف زخم پھیپھڑے کے کہ وہ نہین اچھا ہوتا اور لاعلاج ہی
اور جو کہ مری یا معدہ سے آتا ہو پس تدبیر اس مرض کی جس جگہ کہ اسکا بیان آئیگا انشاء اللہ تعالی
بیان کرونگا **فائدہ** نافع ترین دوا کا تمام اقسام نفث الدم مین شاونۂ مغسول ہی بمقدار ایک
مثقال کے شیرۂ برگ خرفہ یا بارتنگ مین دین اور خرفہ کی پتی کا کھانا اور چبانا بہت مفید ہی
اور بارہا انکی آزمایش ہوئی ہی اور جہانکہ پھیپھڑے سے نچڑ کر یا پگھلکر آتا ہو اور کھانسی سخت اُسکے
ساتھ ہو غرغرہ سرکہ وگلاب کا کرین اور تھوڑا تھوڑا پیئین اگر کھانسی ہو صمغ شہد مین ملا کر یا انجیر کی
لکڑی جلا کر پانی مین دین اور اگر حاشا بھی ملائین تو اور قوی تر زیادہ ہوجاے **فصل چوتھی**
نفث المدہ کے بیان مین اور اُس سے مراد منھ سے پیپ کا نکلنا ہی اگر اسکا سبب پھوٹ جانا
ذات الریہ یا ذات الجنب کا ہو یا سل یا دبیلہ معدہ کا ہو بیان ہر ایک کا کیا جائیگا اور جو کہ
حلق وحنجرہ اور اجزاے اندرونی منھ سے آتے ہون خناق کے ہونے یا اور ورمون اُن اعضا
سے معلوم ہوجائینگے لیکن جو کہ سینہ سے آئے اُسکا علاج خلط کی تلطیف ہی ساتھ اُن چیزون
کے جو کہ سعال بلغمی مین بیان ہوئین تو مواد دفع ہوجاے اور موم روغن وبابونہ اور چربی مرغ
کی باہم ملا کر ضماد کرین اور کچھ سرد چیزین اور قابض بالفعل ندین اور جوشاندہ تر زوفا و
انجیر واصل السوس کا بہت نافع ہی خصوصاً تمام اورام مین جو کہ پردون یا شش مین پڑین

کھوے اور اس طریقہ کو یاد رکھنا چاہیئے **فائدہ** وہ مواد جو سینہ مین ہو پہلے شش یا پھیپھڑے مین
آئیگا اور قصبۂ مری کی راہ سے منھ مین جائیگا سوائے اس راہ کے اور کوئی راہ اُنکی واسطے
دفع ہونے مواد سینہ کے ہرگز نہین ہی جبکہ پیپ پھیپھڑے مین آئے اور میدان سینہ مین گر کر جمع ہو
اُسکو احتقان المدہ کہتے ہین علاج اُسکا علحدہ بیان کیا جائیگا **فصل پانچوین** ذات الریہ
کے بیان مین یعنے ورم پھیپھڑے کا جو گرمی سے ہو خواہ اسکا مادہ خون ہو خواہ صفرا خواہ بلغم شورہ
نشان اُسکا یہ ہی کہ تپ سخت لازم ہو اور تنگی دمکی اور درد ہو اور بوجھ سینہ کا اور سُرخی چہرہ اور رگانونکی
اور پیاس موجود ہوگی اور ان عوارض مین زیادتی اور کمی بموجب موادکے ہوگی **علاج**
فصد باسلیق کھولین اور اگر امتلا خون کا ہو پہلے فصد صافن ضرور کھولین اور بعد اسکے مطبوخ
ملین یا حقنۂ نرم کام مین لائین اور اگر نزلہ کے باعث سے ورم پیدا ہوا ہو فصد قیفال
یعنے سر کھولین **فائدہ** جلیلہ کہ جو ورم پردون ریہ کے اور پردون سینہ کے نفع کامل رکھتا ہی
اگر ابتدا مین اتفاق پڑے فصد ضرور ہی مگر جب تک کہ ورم پر تین دن نگذرین چاہیے
کہ فصد مخالف طرف سے کرین تاکہ جو مادہ کہ اُسوقت تک قلیل ہی ساتھ جہت بعیدہ کے
منجذب ہوجاے اور بعد اُسکے اگر دیکھین کہ مواد گرنے سے ٹھہر کر قایم ہوگیا ہی فصد اُسی طرف
سے کرین جس طرف مین ورم ہو مثلاً اگر ورم داہنی طرف ہو تو داہنے ہاتھ کی فصد لین
اور اگر بائین طرف ہو تو بائین ہاتھ کی تاکہ ورم والے عضو کا مادہ خاص نکل آئے **فائدہ**
صاحب شرح اسباب لکھتا ہی کہ خون صفراوی مین جس طرف مادہ ہو اُسی طرف کی فصد کھولنی
چاہیئے تاکہ بہت جلد نفع بخشیگی بسبب قرب ورم کے اور جو دم صفراوی بدن مین تحلیل
ہوجاے تو خوف جذب خون کثیر کا ساتھ جگہ ورم کے نہ کرنا چاہیئے اب جاننا چاہیئے کہ
اگر پھیپھڑے مین ورم داہنے طرف مین ہو تو تپ کے وقت گال اُسی طرف کا لال ہوجائیگا
اور بوجھ لازم ہوگا اور جب دائین کروٹ پر مریض لیٹے گا منھ سے پانی بہت بہیگا اور
اگر ورم اُسکے بائین طرف مین ہوگا برخلاف مذکور کے ہوگا جہانتک قوت بیمار کی قایم ہو وہان
لازم ہی کہ تینون دن اول مین فصد لین اور بعد فصد اور تلیین کے سینگی واسطے کھینچنے مواد کے
سینہ پر باہر کو لگائین اور بعد تنقیہ کے ابتدا مین رداع کا ضماد کرین اور اُسکے بعد محللات
کا اور ضماد شوصہ کا فی الفور درد کو تسکین دیگا **تنبیہ** اور خبردار رہین کہ جس چیز مین کہ
قبض ہو مثل آب کاسنی کے یا وہ چیز غلیظ ہو مثل شربت خشخاش کے ہرگز نہ دین اور ایسا ہی

ٹھنڈے پانی سے بھی پرہیز کرین مگر اس قسم مین جسمین رخسارے لال ہوجایا کرتے ہین اور بہت جلد
اس مرض مین خیال و کوشش کرین کہ سینہ رطوبت سے صاف ہوجاے اور اگر تپ کے لحاظ
سے حاجت تبرید کی لایق ہو تو اُسوقت مین جو شربت کہ مناسب ہون دین اور پانی کھیرے اور
تربوز اور کدو کا بھی دیسکتے ہین اسواسطے کہ اسمین جذب ہی نہ قبض اور اسواسطے وہ سکنجبین جو کہ
نہایت ترش ہو بہت مفید ہی اور جب سانس جلد جلد چلتی ہو تب لعاب اسبغول قند کے شربت
کے ساتھ ایک ایک گھونٹ پلائین اور نیمگرم پانی سینہ اور پسلی پر ڈالین کہ سانس اپنے مقام پر آجاے
اور درد ٹھہر جاے اور اُسکا بھی خیال کرنا چاہیے کہ ورم جس عضو مین پڑے تین حال سے خالی نہو یا خود بخود
تحلیل ہو یا مواد پختہ ہو کر تھوک کی راہ سے نکلے یا پیپ بن جاے یا سختی آجاے نشان تحلیل ہونے
ورمون ان اعضاؤن کا یہ ہی کہ عوارض مذکورہ مین روز بروز تخفیف ظاہر ہو اور تھوک آسانی
سے آے اور نشان پیپ جانے کا یہ ہی کہ عوارض مین شدت پیدا ہو علی الخصوص جبدن
کہ مواد پختہ ہو لیکن بوجھ زیادہ ہو اور جبدن کہ ورم پھوٹ جائیگا تپ لرزہ سے آئیگی اور نشان
سخت ہوجانے ورم کا یہ ہی کہ اکثر عوارض ہلکے ہوجائین گے مگر ضیق النفس اور خشک کھانسی
زور کریگی اور بوجھ اور گرانی لاحق حال ہوگی اور یہ ورم اکثر سخت ہو کر پھوٹ جاتا ہی
خلاصہ یہ ہی کہ اگر ورم پھوٹ جاے اور پیپ نکلے بہتر ہوگا ورنہ اُن چیزون سے مدد دین
جنکا بیان نفث الدم مین کیا گیا اور اکثر ہوتا ہی کہ ابھی ورم بخوبی پختہ نہو مگر کسی حرکت
سخت سے جیسے کہ غصہ پانے سے ورم پھٹ جاے اور اُس مین صرف خون یا مادہ خام نکلے
جبکہ ایسے امرون کا اتفاق پڑے تب فوراً فصد کرین اور معالجۂ نفث الدم مین کوشش
کرین اور جو بسبب سردی کے ہو اُسکا سبب فقط بلغم سادہ یعنے غیر سوز ہوگا یا سودا ہوگا
نشان اس ورم کا جو بلغم سے ہو یہ ہی لعاب بہت بہت آئیگا اور بوجھ اور دم کی تنگی زیادہ
ہوگی اور رخسارہ ڈھیلا پڑجائیگا اور یہی علامات ورم گرم کے اس قسم مین نہونگے لیکن
تپ ہر قسم کے ورم کو لازم ہوگی جو ورم کہ گرم ہوگا تپ اُسمین شدت سے ہوگی اور ورم
سرد مین کم اور اگر سبب ورم کا غلبۂ سودا سے ہوگا تو اُس مین کھانسی خشک پیدا ہوگی
اور تنگی ورم لاحق ہوگی اور چند روز کے بعد شدت کریگی اور اگر پہلے ورم گرم ہوا اور
پھر سخت ہوجاے نشان اُسکا یہ ہی کہ پہلے اُسکے آثار پائے جائینگے **علاج** بلغمی مین ابتدا
کے دنون مین تلیین کرین اور ضماد رادعات کا پلائین اور بعد چند روز کے کہ تپ کم ہوجاے

اور دوسری تدبیر نضج تنقیہ کی جو کہ سرفہ بلغمی مین مقرر ہی عمل مین لائین اور جس ورم کا سبب سودا ہو
اُس مین لعاب تخم السی وخطمی کا روغن بادام کے ساتھ گھونٹ گھونٹ پئین ایسا ہی لڑکی کا
دودھ اور ملینات کا ضماد کرین اس قسم مین علاج کمتر مفید ہی اور کبھی ایسا ہو کہ ورم ریہ مین
پتھر پیدا ہو مثل پتھری مثانہ کے اور جبکہ پتھری اُس مین ظاہر ہو کھانسی جاتی رہیگی اور کبھی
ایسا بھی ہو جاتا ہی کہ ورم سے سل بھی پیدا ہو جاتی ہی اللہم احفظنا من کل بلاءٍ وداءٍ وارحمنا
علیٰ کل عبادی یعنی ای اللہ میرے اپنی حفاظت مین رکھ ہر بلا اور ہر درد سے اور رحم فرما اوپر
کل بندون کے **فصل چھٹی** سل کے بیان مین یہ مُراد ہی ریہ یعنے پھیپھڑے مین زخم پڑجانے
سے اسکا نشان یہ ہی کہ تپ اندکے رہا کرے اور پیپ کھانسی مین آئے اور جاننا چاہیے کہ
پیپ کو رطوبات خام سے مشابہت تمام ہی اور فرق پیپ اور رطوبت مین فقط اتنا ہی
کہ پیپ پانی مین بیٹھ جاتی ہی اور آگ پر بو دیتی ہی اور رطوبت مین اسکے خلاف ہوتا ہی **علاج**
اگرچہ یہ بیماری لاعلاج ہی لیکن اگر تدبیر عمدہ عمل مین آئے تو ممکن ہی کہ بیمار مدت تک زندہ رہے
چنانچہ شیخ بوعلی سینا صاحب قانون سے نقل ہی کہ ایک عورت تیئس برس تک اس بیماری مین
صحیح اور سالم رہی اور جالینوس سے بھی نقل ہی یعنی کہا جالینوس نے کہ مین نے جسکو اول اُن بیماری
کے پیدا ہونے کے پایا اور علاج کیا اچھا ہو گیا خلاصہ یہ ہی کہ ہر حال مین فرض ہی کہ شروع ہی مین
اول اس بیماری کے فصد قیفال یا فصد باسلیق کرین جس طرف کو یہ درد ہو اور اگر فصد کو کوئی چیز
مانع ہو تو اس صورت مین سینگی لگائین اور اگر اس بیماری کے ساتھ نزلہ ہو تو فصد سر رد
کھولین اور واسطے کھانے کے ماء الشعیر اور کیکڑا پکا کر دین اور وہ چیزین جو تپ دق کو نافع اور
مفید ہین یہان بھی فائدہ کرینگی اور بموجب تجربہ بوعلی کے گلقند کا کھلانا ہر روز روٹی کے ساتھ
بشرطیکہ تازہ بنا ہوا ہو اس مرض کو فائدہ بہت رکھتا ہی مگر شرط یہ ہی کہ اسکا خیال رہے کہ اسقدر
نہ دین کہ جسمین دست آنے لگین **فصل ساتوین** ورمون کے بیان مین ایسا ورم کہ پردون
اور جھلیون اور بندشون اور عضلون سینہ مین اور اُن پردون مین جو کہ متصل سینہ کے ہین
پڑے جاننا چاہیئے کہ جو ورم اِن اعضاؤن سے یعنے باعتبار محل اور مقام مختلف کے ہو ایک ہی
کہا ہی چنانچہ مطابق اقوال جمہور اطبا بیان کیا جاتا ہی وہ یہ ہی کہ جو ورم اُس جھلی مین کہ چھپانے
والی پسلیون کی ہی یا کہ اُن پردون مین پڑے جو کہ درمیان آلات غذا یعنے مری وغیرہ کے
یا آلات تنفس کے یعنے نرخرہ وغیرہ کے پڑا ہو اُسکو ذات الجنب صحیح کہتے ہین اور وہ ورم

کہ جھلیون کے نیچے ہو پس اُسکا خاص نام خالقہ یعنے بھینچنے والا ہی اور اگر ورم اُن اعضا ونمین
ہو کہ درمیان پسلیون کے بھرے ہوئے ہین اُسکو ذات الجنب غیر خالص و غیر صحیح کہتے ہین
اور بعضے ذات الجنب مغالطہ بھی بولتے ہین اور وہ ورم کہ بیچ اُن جھلیون کے ہو جو پیچھے
پسلیون کے ہین اُسکا نام بھی انھین نامون مذکورہ مین سے لیا جاتا ہی اور وہ ورم کہ بیچ
پردون پسلیون اندر کے ہو اُسکا نام شوصہ ہی اور بعضے شوصہ صحیحہ و ذات الجنب صحیح بھی
کہتے ہین اور اگر ورم اُس پردہ مین ہو جو کہ درمیان معدہ اور جگر کے حائل ہی اُسکا نام برسام
ہی یہ پردہ اور ہی اور وہ پردہ جو کہ درمیان آلات غذا اور آلات تنفس کے حائل ہوا ہی
اور عام مین اُسکا نام دیافرغما ہی بعضے اِس پردہ کو کہ بیچ معدہ اور جگر کے حائل ہی دیافرغما کہتے ہین
اور اگر اُس جھلی مین ہو کہ سینہ سے ملی ہوئی ہی اُسکا نام ذات الصدر ہی اور اگر اُس جھلی مین ہو
کہ سینہ مین متصل پشت سے ہی اُسکا نام ذات العرض ہی واضح ہو کہ برابر عظام القص
کے کہ نام ہڈی سینہ کا ہی اُس جگہ ایک غضروف خنجری پردہ نکلا ہی اور نکلکر دو حصہ ہوا ہی
ایک حصہ اُسکا سینہ کی طرف کو آیا ہی اور دوسرا پشت کی سمت کو گیا ہی اور وہان سے اُن
ہڈیون کی جگہ پہونچکر کہ آپس مین ملگئی ہین حائل ہو گیا ہی یہ تشریح واسطے فرق کے درمیان
ذات الصدر و ذات العرض کے بیان ہوئی فائدہ علامہ شیخ الرئیس بوعلی سینا رحمہ اللہ صاحب
قانون ذات الجنب اور شوصہ اور برسام مین فرق نہین کرتا ہی بلکہ وہ سب کو مترادف کہتا ہی
حاصل کلام کا یہ ہی کہ اکثر علامات اور اُن ورمون کی تدابیر تدابیر ورم ریہ کی طرح ہین اور جہان
جہان ورم ہوگا وہان وہان درد ہوگا پس ضماد ذات الصدر مین سینہ پر لگائین اور ذات العرض
مین درمیان دونون شانون کے اور فرق اِن ورمون مین اور ورم ریہ مین یہ ہی کہ اسمین
قبض موجی ہوتی ہی اور دم کی تنگی بشدت ہوتی ہی اور برسام مین عقل جاتی رہتی ہی اس
سبب سے بعض نے سرسام اسکو بتایا ہی فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ ورم جگر مین بسبب کھنچ
جانے اُن جھلیون کے جن مین جگر لٹکا ہوا ہی ورم مین تنگی ظاہر ہو اور درد پہلو اسکے ساتھ
ہو اور شبہہ ایسا معلوم ہو کہ ذات الجنب ہی پس فرق کی وجہ اسمین اور ورم جگر مین یہ ہی کہ
ورم جگر مین رنگ زرد ہوتا ہی اور کھانسی لازم نہین ہوتی اور جگر کی طرف بوجھ اور ورم
ہوتا ہی اور بول غلیظ اکثر آتا ہی انتباہ جبکہ موادان ورمون کا پختہ ہو جاے تب تھوک
اور قوام ورنگ مین پختگی ظاہر ہوگی پس اُسوقت مین بہت جلد کوشش کرین کہ جس مین

مادہ تھوک کے وسیلہ سے نکلجاے مبادا اگر پیپ بنجائے تو اُس صورت مین گرم پانی اور جو کا جوش کیا ہوا پانی اور شکر و مسکہ و شہد ملاکر پلائین تو بہتر ہی اور واسطے نکلنے تھوک کے بیمار کو اُس کروٹ سولانا مفید ہی کہ جسطرف مرض پیدا ہو کیونکہ مدد دیگا اوپر تھوک لانے کے اور اسیواسطے جانب ماؤف پلٹینا لازم ہی **فائدہ** ذات الجنب دو قسم پر ہی ایک حقیقی اور دوسرا غیر حقیقی حقیقی وہ ہی جسمین ورم پیدا ہوا اور غیر حقیقی وہ ہی کہ پانی غلیظ پسلیون کے گرد و پیش جھلیون مین رُک جاے اور درد پیدا ہو اور چونکہ اسکا بند ہو جانا جھلیون مین ایسا ہوتا ہی کہ اُسکو حرکت نہین ہوتی شبہہ ہوتا ہی کہ حقیقی ہو پس فرق ان دونون مین یہ ہی کہ اگر ریح سے ہی تو سبکی ہوگی اور تپ نہوگی اور محللات کا لگانا کافی ہوگا اور کبھی فصد اور مسہل کی بھی حاجت پڑیگی اور فصد اسلیم کی مقابل برابر کے ہاتھ سے فی الفور نفع رسان ہی **فصل آٹھوین** احتقان المدہ کے بیان مین اور اُس سے مراد سینہ مین پیپ کا بند ہو جانا ہی یہ اس طرح سے ہوتا ہی کہ ریہ وغیرہ مین ورم پیدا ہوا اور وہ پھوٹ جاے اور پیپ سینہ کے اندر ریہ سے باہر کو جمع ہو جاے اور چونکہ وہ پیپ کثیف ہوتی ہی اور نہ ریہ مین جاتی ہی اور نہ بول اور نہ براز کی راہ سے نکلتی ہی پس نشان اُسکا یہ ہی کہ جس عضو سے پیپ ہوگی اُسی عضو مین پہلے ورم ظاہر ہوگا اور اُسکے بعد معدہ کی طرف پیپ آئیگی اور آثار استحالہ کے ظاہر ہونگے اس مین تپ دق لازم ہوگی **علاج** انجرو زوفا و سپستان و اصل السوس و پرسیاوشان و مویز منقی کو جوش کرکے روغن بادام اور شکر طبرزد یعنے مصری ڈال کردین تاکہ وہ پتلا ہو کر پیشاب کی راہ نکل جاے اور وہ چیز جو کہ گردہ اور مثانہ کو دھوئے استعمال کرین اور اگر پیپ براز مین ظاہر ہو تو دوائین ملین دین اور اگر بول و براز مین نکلے کبھی مدرات دین اور کبھی ملینات مگر ایسا کمتر ہوتا ہی **فصل نوین** جمود الصدر کے بیان مین اور مراد اُس سے بند ہو جانا چھاتی یعنے سینہ کا ہی اور سخت ہو جانا اور اُسکو برد الصدر کہتے ہین یہ بیماری پلجانے سردیون خارج سے اور اندر سے ظاہر ہوتی ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ پہلے سینہ پر سردی پہنچیگی اور سینہ مین دم بخوبی نہ آئے جائیگا **علاج** گرم گرم روغن و جند ملاکر ملین اور اگر دوا و تکمہ بناکر اُن سے سینک دین اور لیپ کرین اور ہینگ کو شراب مین ملاکر گھونٹ گھونٹ پلائین اور حریرے مناسب اور ماء العسل غذا کے عوض دین تو بہتر ہی **انتباہ** جاننا چاہیے کہ یہ مرض افیون پینے اور شیشہ بگلے ہوئے کا دھوان لینے سے پیدا ہوتا ہی اسکی تدبیر استعمال تے

برخلاف کا ہی اور جو کھانسی گرم ہو تو اُنکو جوش دیکر اُنسے سینکنا اور جو کہ انیون کے کھانے سے
پیدا ہوا ہو اُس مین روغن زعفران کا ملنا نہایت درجہ مفید اور سودمند ہوگا اور اُسی طرح روغن
قسط کا اُسمین جو شیشہ کے دھوئین سے ہو بہت نافع ہی حاصل کلام کا یہ ہی کہ آدمی کو لازم ہی
کہ شیشہ سوختہ کے دھوئین سے جہان تک ممکن ہو سکے ضروری بچتا رہے **باب گیارھوان**
امراض قلب کے بیان مین یعنی اسباب مین دل کی بیماریون کا بیان کیا ہی **فصل**
پہلی بیان سوء مزاج قلب مین واضح ہو کہ اگر وہ سادہ ہی تو اصلاح فقط کافی ہوگی اور اگر
ساتھ مواد کے ہوگا تو تنقیہ لینا ضرور ہوگا اور جہان کہ فصد کی ضرورت پڑے اور کوئی چیز
مانع ہو تو دونون شانون کے درمیان سینگی لگائین اور خواہ اصلاح ہو خواہ تنقیہ رعایت
زیادتی اور کمی اور تنہا ایک سبب ہونے اور چند اسباب ہونے کا اور قبض طبیعت اور
نرم ہونے طبیعت کا ملحوظ رکھین اور ہر حال مین تدبیر تقویت دل سے غافل نہون اور
جہانکہ تپ ساتھ اُسکے ہو اسکی رعایت بھی مدنظر رکھین اور علاج مین مہلت کے خواستگار
نہون کیونکہ اگر مادہ طول پکڑ لیگا تو پھر بہت مشکل سے دفع ہوگا **فصل دوسری** خفقان
کے بیان مین اور اُس سے مراد دل کا بیقراری کرنا ہی یہ جب قوت پکڑ لیتا ہی تو غشی لاتا ہی
اور معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ مرض دو طرح سے ہوتا ہی ایک تو یہ کہ سبب اِسکا دلمین ہو دوسرے
یہ کہ اور عضو مین ہو مثل معدہ اور دماغ اور جگر اور امعا اور رحم اور ریہ اور حجابون اور یا سارے
بدن مین اور شرکت سے اُنکے دل بھی آفت مین آجاے نیش جانور زہریلے سے پڑے
اس قبیل سے شمار کیا جاے علاج اُس مین جو کہ شرکت سے اور عضو اعضا کے ہو اصلاح
عضو ماؤف کی اور تقویت دل کی کرین اور جو کہ غیر شرکت سے ہو یعنے وہ کہ جسکا سبب
دلمین ہو اُسمین تعدیل و تنقیہ بموجب جنس سادہ کے برعایت قواعد کے کرین اور جسکا سبب
زیادتی تیزی حس و لکی ہو اُسمین دل کو درست کرین اور جو کہ کثرت استفراغات عادتی
اور غیر عادتی سے ہو اور باعث ضعف دل کا ہو اُس مین دوائین اور غذائین قوت بخشنے
والی دل کی دین **فائدہ** جس شخص کو کہ خفقان گرمی سے ہو اُسکو لازم ہی کہ شہر گرم مین
نہ رہا کرے کہ سبب کوتاہی غشی کا ہی کہ اکثر فوائد اور نشانیان خاص مزاجون کی بحث غشی
مین بیان ہونگی خفقان مین سنگ یشب کی تختی بجاے کوڑی کے لٹکانا ازبس فائدہ بخش ہی
فصل تیسری غشی کے بیان مین یعنے اس فصل مین بیہوشی کا بیان ہی جبکہ اسباب

خفقان کے زور کرتے ہین غشی پیدا کرتے ہین اور جبکہ غشی بہت رہے ہلاک کرے اور غشی
تین قسم پر ہی ایک یہ کہ روح تحلیل ہو جاے اور دوسرے یہ کہ روح گھٹ جاے تیسرے یہ کہ
روح کم پیدا ہو جیساکہ ضعف کو پیدا کرے اور روح تحلیل ہونے کے اسباب استفراغ ہی
یعنے برآمد ہونا مواد کا بدن سے بکثرت یا خوشی ہی یا مزہ پانا یا درد ہی یا گھٹ جانا روح کا
اسباب امتلا سے جو کہ زیادہ ہو خصوصًا زیادتی شراب یا غم شدید ہی یا خوف ناگہانی ہی
اور کمی پیدایش روح کے اسباب سے وہ اقسام سوءمزاج کے ہین جو دلمین پڑین اور موجب
پیدایش ضعف دل کے ہون اور روح کمتر پیدا ہو یا غذائین بُری ملین جنسے زیادہ روح
پیدا نہو فائدہ جو مادہ دلپر آتا ہو یا بڑی ملین رگون مین سماتا ہی یا درمیان اُس غلاف کے
جو دل کے اوپر پڑا ہے غشی مین سبب کے خلاف کرنا اور ریاح اور طبیعت
کے مدد لازم خواہ سونگھانے خواہ حلق مین ٹپکانے سے پس اگر گرمی ہو سرد چیزین زبردست
مثل صندل وغیرہ کے دین اور اگر سردی سے ہو مثل مشک وغیرہ کے سونگھائین یا حلق مین
ڈالین یا چھاتی پر لیپ کرین اور گرم مزاج والے کو گلاب اور پانی سینہ پر چھڑکنا ہوا اور
واسطے ہوشیار کرنے کے اثر کامل رکھتا ہو لیکن اور سبب غشی کا جاری ہے یا دستون کا
ہو کہ جسکے سبب سے بدن سرد پڑگیا ہو گلاب اور پانی کا چھڑکنا ایسی حالت مین نچاہیئے
بلکہ کباب مرغ کا اور گرم روٹی کا سنگھانا اور جوز اور ماءاللحم اور قدرے شراب ٹپکانا اور
روغن گل کوڑی پر ملنا کافی ہوگا اور جو بسبب کثرت عرق کے آنے سے ہو اُس مین یا ٹھنڈے
پانی سے یا گلاب سے ہاتھ پانون کا ملنا بہتر ہوگا مگر اُس مین شرط یہ ہی کہ سبب اُسکا کھل جانا
مسامات کا ہو گا گرمی سے جس طرح کا کہ ہو واسطے بند ہونے مسامات کے برگ مورد کا عرق
بدن پر ملین ایسا ہی ملنا مازو وغیرہ قابضات کا اور جس غشی کا سبب شدت درد ہو
اُس مین فلونیا[1] کھلائین گو قولنج کیون نہو اور جہانکہ غشی کا سبب جیکا متلانا یا ہچکی کا آنا ہو
وہان سے قے کرائین اور جاغین کرتے اکثر قسمون غشی مین مفید ہو لیکن وہ جو کثرت عرق

[1] فلونیا کی اصل ایک معجون ہو منسوب جانب فیولیحن طرسوسی کے کہ اُسکو فیلن کہتے ہین صفت فلونیا فارسی کہ تسکین درد کی کرے
وہ یہ ہو اعاقرقرحا وسنبل ہر ایک ایک درم زعفران پانچ درم افیون ۱۲ درم فلفل سفید بزرالبنج ہر ایک ۲۰ درم کوٹ چھان کر شہد مین ملاکر
حسب حاجت استعمال مین لائین اسکے وزن و اندازہ کھلانے کا جوان قوی طاقت والے کیواسطے ایک جوزہ اور واسطے کم قوت کے
ایک باقلا واسطے خورد اطفال کے چنے کے موافق دینا چاہیئے یہ صاحب بقائی نے تحریر فرمایا ہی ۱۲

پیدا ہوا اُسمین قے مُضر ہی اور جو کہ نیش یا کاٹنے جانور زہر دار سے پیدا ہوا اُسمین فاوزہر دین اور جسکا سبب اختناق رحم ہو عطر اُسمین ہرگز نہ سنگھائین امراض رحم مین مذکور ہوگا کہ بدبو چیزین سونگھانا اور اشیاے خوشبودار رحم پر لگانا ایسی غشی کے اندر نہایت فائدہ کرتا ہی لیکن حال ہوشیاری مین تدبیر بموجب سبب کے کرنا چاہیئے مثلاً سوء مزاج مین تعدیل اور امتلا مین تنقیہ اور استفراغ مین بند کرنا اسکا اور جو کہ بسبب آفت کسی اور عضو کے ہو اُسمین عضو آفت زدہ کا پاک کرنا نشان لازم غشی کے زرد ہونا رنگ کا اور سرد ہونا ہاتھ اور پاؤنکا اور سستی پیدا ہونا نبض مین اور اگر غشی قوی ہو اُسوقت آنکھین بھی بند ہون مگر صاحب غشی کا آواز کو پکار نیوالے کے دریافت کرتا ہی برخلاف صاحب سکتہ کے کہ اُسکو نہین سنائی دیتا ہی چاہیئے کتنے ہی زور سے پکارے اور باقی فرق دونون مین ظاہر ہین یعنی جو علامتین کہ غشی مین لازم ہین وہ سکتے مین نہین ہوتین اور اسیطرح سبات بھی اِن علامات سے خالی ہوتی ہی اور جو غشی کہ تیزی دلکے جھٹکے پڑنے وہ تھوڑے سبب سے پیدا ہو جاتی ہی اور اسکے عوارض کم ہوتے ہین اور جلد جاتے رہتے ہین بیان اُن دواؤن کا جو کہ معتدل ہین یعنے حد اعتدال پر ہین اور دلکو فائدہ بخشتی ہین یاقوت اور فیروزہ اور سونا اور چاندی اور گاؤزبان ہی اور جو کہ گرم خواص رکھتی ہین وہ یہ ہین جدوار اور درونج اور مشک اور عنبر اور زرنباد اور ابریشم اور زعفران اور بہمنین اور لونگ اور عود خام اور بادرنجبویہ اور شاہسفرم اور شاہسفرم کے پھول اور قاقلہ اور کہربا اور پوست ترنج اور فرنجمشک(?) ہندی اور آس اور جو کہ سرد ہین اور مخصوص دلسے ہین موتی اور کہربا اور بسد اور کافور اور صندل اور طباشیر اور گل مختوم اور سیب اور کشنیز ہی اور مرکبات سے وہ جو دلسے خاص ہین مفرحات یاقوتیہ ہین اور دواء المسک ہی اور واسطے رطوبت اور یبوست قلت کے انھین دواؤن کو کہ گرم سرد ہین مناسب سمجھکر دین اور جانین کہ اگرچہ دلمین حرارت قوی ہو تبرید زیادہ ہرگز نکرین اور اسی سبب سے حکماء سابقین تجربہ کارنے کافور کا استعمال کرنا زعفران کے ساتھ امراض قلب مین ناجایز رکھا ہی یا ملانا زعفران کا کافور سے اسواسطے ہو کہ اسکا اثر جلد دل کو پہونچائے کیونکہ دواے سرد کا زعفران کے ساتھ

۱ مفرح شیخ الرئیس دفع توحش اور تقویت اعضاے رئیسہ خصوص واسطے دلکے اور دفع اکثر امراض معدہ کے لیے سودمند ہی خواہ معجون بنائین خواہ قرص جوارش ورق طلا دو دانگ مروارید ناسفتہ کہربا بسد یاقوت مسحوق عنبر ابریشم مقرض سرطان نہری محرق بہمنین عود ہندی حجر ارمنی مغسول حجر لاجورد مغسول دارچینی تخم زعفران ہیل بوا قاقلہ کبار جوتری ہر ایک ایک مثقال سنبل سادج ہر ایک دو درم عسل و گلاب مین گوندھکر کے قرص بنائین وزن ہر ایک قرص کا ایک مثقال ہی اور وزن مثقال کا ساڑھے چار ماشہ اور معتدلین مزاج کے واسطے نسخہ مذکورہ مین حسب حاجت کمی بیشی کا عند الضرورت اختیار طبیب کی راے پر ہی ۱۲

ملانے سے اثر دلپر جلد پہونچتا ہی طبیعت گرمی کو زعفران کی روح کی تقویت مین خرچ کرتے ہین اور سردی کو
دوا کی جسم دل کے اصلاح مین صرف کرتے ہین **فصل چوتھی** ورم اذنے القلب کے بیان مین اور
اُس سے مراد دل کے دونون کان کا سوجنا ہی جاننا چاہیئے کہ دل کے سر پر دو اُبھری ہوئی چیزین
ہین کہ ہوا اُنھین سے دل مین آتی ہی اُنکو دو کان دل کے کہتے ہین جب بیماریان آدمی پر طول کھینچتی
ہین اور روح تحلیل ہو جاتی ہی تب جو غذا کہ دلکو پہونچتی ہی دلکو نہین لگتی اور ورم بھی اُسمین پیدا کرتی
ہی اور کہا ہی کہ وہ ورم سردی سے ہوتا ہی اور اگر یہ ورم بھی دلمین اُسکے اور غلاف اور کانون مین
پیدا ہو پس اُسیوقت آدمی مرجائیگا اور اگر ورم سرد دلمین ہو وہ بھی مار ڈالتا ہی مگر جو کہ اسکے خلاف
یا کانون مین ہو وہ البتہ علاج پذیر ہی بشرطیکہ جلد خبر لیجاے ورنہ دُبلائی ایسی پیدا ہو جاتی ہی
کہ انجام مین ہلاکت[1] لاتی ہی اور نشانی اس ورم کی بوجھ کا ہونا ہی سینہ مین نزدیک کوڑی کے
اور اکثر اوقات مین غشی کے مانند حالت پیدا ہوتی ہی اور نہ کھلنا اور پھر پھرانا آنکھون کا اور زرد
ہونا چہرے کا **علاج** بابونہ اکلیل الملک پرسیاوشان اور سبوس گندم ان سب کو جوش دیکر سینہ اور
کوڑی کے مقام پر ملین اور محلل دواؤن کا وہان لیپ کرین مثل بابونہ اور اکلیل الملک اور تخم کتان
اور برگ خطمی اور برگ کرنب اور تمام اور زعفران وغیرہ کے خلاصہ یہ ہی کہ دلکی تقویت مین
کوشش کرین اور معلوم رہے کہ وہ ورم سرد جو کہ غلاف مین پڑے نسبت اس ورم کے
جو کان مین دلکے پڑے کم شدت رکھتا ہی اُسمین غشی ہلکی ہوتی ہی **فصل پانچوین** علت
دخانیہ کے بیان مین یہ اشارہ ہی ایک بیماری سے جسمین آدمی کو یہ معلوم ہوتا ہی کہ مقام
دل سے دھوان نکلتا ہی اور اوپر کو چلا جاتا ہی اور یہ مرض احتراق اخلاط سے عارض ہوتا
ہی جب یہ صورت دیر تک رہتی ہی غشی پیدا ہوتی ہی اور خیال بُرے دلمین لانے لگتا ہی
علاج تنقیہ سودا کا کرین اور ترطیب پر نظر رکھین **فصل چھٹی** ضغطۃ القلب کے

[1] مؤلف علیہ الرحمۃ کا یہ قول کہ لاغری روز بروز بڑھتی جاتی ہی الخ یہان قول جالینوس سے ہم مطابقت کرکے سنداً
اُسکو بیان کرتے ہین جالینوس کا قول ہی کہ مین نے ایک بندر پالا تھا وہ بوزنہ روز بروز لاغر ہوجاتا تھا ہرچند کہ مع تدابیر اسکو غذا
بہت کھلاتا تھا جب وہ اچھا نہوا آخرکار مین نے ناچار ہو کر اُسکو ذبح کیا اور پیٹ اُسکا پھاڑا غلاف دلمین اسکے ورم بہت پایا
مین نے جانا کہ اُسکی دُبلائی کا سبب یہی ورم غلاف دل تھا اب معلوم کرنا چاہیئے کہ اندام بوزنہ اور جسم انسان ایک ہی ہی
لہذا جالینوس نے بندر بہت پالے جب تشریح مین کوئی چیز مشکل پڑتی بندر کو ذبح کرتا اور حال اعضاے اندرونی
اُسکو دریافت ہوجاتا اسیوجہ سے تشریح اعضا کو جالینوس کی طرف منسوب کیا ہی ۱۲

بیان مین اور وہ دل کا نچڑ اجانا ہی جسوقت ایسا حال ہو غشی پیدا ہوا ور منھ سے کف جاری ہو پھر
تھوڑی دیر کے بعد افاقہ ہو جاسے **علاج** اصلاح جگر فرمائین اور مسہل سودا کا پلائین اور دل و
دماغ کو ادویہ مفرحہ سے تقویت دین اور اس امر مین تریاق کبیر بہت مفید ہی **فصل ساتوین**
خفقۃ القلب کے بیان مین اور یہ عبارت ہی اُس سے کہ مریض کو معلوم ہو کہ دل اُسکا اُچھلتا ہی
اور اُسکے درد کی شدت سے بیہوش ہو جاسے اور پھر تھوڑی دیر کے بعد ہوش مین آجاسے
اور بیہوشی کے مارے چہرہ پر چین پڑے اور جسم عرق عرق ہو جاسے **علاج** سبب کو اُسکی
تحقیق کرین کہ مادہ دماغ سے گرتا ہی یا کسی اور مقام بدن سے اور بعد اِسکے موافق مادہ کے
تدبیر اُسکی کرین اور غذا کی اصلاح مین کوشش کرین اور صفراوی مین صفرا کا تنقیہ لازم ہی اور جو کہ
نزلے کے سبب سے ہو اُسمین بعد تنقیہ شربت خشخاش مفید ہی **فصل آٹھوین** **قذف القلب**
کے بیان مین یہ ایک حالت ہی کہ جسمین بیمار جانتا ہی کہ میرا دل باہر کو نکلا آتا ہی یہ مرض
خون کے سبب سے ہوتا ہی یا زیادتی صفرا سے اور رنگ بدل جانا چہرہ کا بموجب رنگ
اُس مادہ کے جو کہ سبب اسکا ہوا ہو بیماری کے حال مین ضرور ہو گا **علاج** داہنے
ہاتھ سے فصد باسلیق کھولین اور مسہل صفرا کا دین اور عرق بید و صندل و گلاب
روزمرہ پلایا کرین اور غذا کی اصلاح کرین اور مفرحات دین **فصل نوین** **جذب القلب**
کے بیان مین یہ ایک بیماری ہی کہ اسمین آدمی کو معلوم ہوتا ہی کہ اسکا دل نیچے کو بیٹھا جاتا ہی
سبب اسکا آجانا خلط کا ہی پردون اور جھلیون اور جگر مین جنسے کہ جگر آویختہ ہی کبھی ایسا
ہوتا ہی کہ ساتھ اُس حالت کے درد اور بیہوشی بھی ظاہر ہوتی ہی **علاج** موافق غلبہ[ل] خلط
کے تنقیہ کرین اور جیسی کہ رنگ چہرہ بیمار کی وقت عارض ہونے ایسی حالت کے اور
صورت کے پائین اُس سے قیاس خلط غالب ہونے اور سبب کا کرلین یعنے اگر چہرہ[ع] کا
رنگ اُسوقت سُرخ ہو تو مادہ موجبہ اس بیماری کا خون ہو گا اور اگر زرد ہو تو زیادتی

ل اس عبارت سے مراد مصنف رحمہ اللہ کی یہ ہی کہ چار خلط جو مشہور و معروف ہین اور وہ یہ ہین دم سودا صفرا بلغم اِن اخلاط مذکورہ مین سے جس
خلط کی زیادتی ہوا ور جسکے غلبہ سے عارضہ لاحقہ ملحق حال مریض ہوا ور جو ادویہ اُسکے مفید ہون وہ استعمال مین لائین ۱۲ ع یعنی جو چہرہ سیاہی
ہو معلوم کرنا چاہیے کہ سودا غالب ہی اور جو سُرخی ہو تو خون کا غلبہ ہی اور جو زردی ہو تو زیادتی صفرا ہی اور جو سپیدی ہی تو سبب ازدیاد بلغم ہی
اور ہر ایک علامت اِن چارون خلط کی پائے جاسے فتور ہر چہار کا دلیل ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ مریض فوراً بیہوش ہو اور بہت
عجلت سے ہوش مین آجاسے جو ایسی علامت پائی جائے باعث ضعف تصور کرنا چاہیے اور رعشہ وال بھی سبب اسیکا ہی کہ کم زندگی مادہ ہو ۱۲

اور طغیانی صفرا کی ہوگی **فصل دسوین** احتواء[۱] الرطوبت علے القلب کے بیان مین اور وہ
یہ ہی کہ بیمار کو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا اُسکا دل پانی مین ڈوبا جاتا ہی اور پھڑک رہا ہی اور اطباے
نامدار سابقین نے اِس بیماری کو خفقان کے ذیل مین شمار کیا ہی اس سبب سے کہ اِسکا
مادہ رطوبت ہی جو کہ اُن جھلیون مین بند ہوتا ہی کہ اوپر دل کے ڈھکی ہوئی ہین **علاج** ایارجات
کھلائین اور گل سُرخ اور سنبل اور بادرنجبویہ کا سینہ پر ضماد کرین اور ریاضت کرائین اور بہتر
تدبیرون کا واسطے دور کرنے رطوبت دل کے غصہ کا دلانا ہی **فائدہ** کبھی ایسا ہو کہ رطوبت مذکور
حرارت زائد از حد اعتدال سے خشک ہو کر چیپ دار ہو اور دلسے چمٹ جاے نشان اُسکا
یہ ہی کہ دل رُکا رہے اور سانس مختلف آئے اور قوت ساقط ہو اور غصہ حد سے زیادہ
پیدا ہو اسکی تدبیر استعمال کرنا ملینات کا اور موم روغن کا ہی اسی طرح سے کہ قیروطیات کو
سینہ پر ملین تا کہ خشکی رفع ہو اور بعد اِسکے استفراغ مادہ مین کوشش اور سعی فرمائین اور ہر حال
مین تقویت قلب کی مدنظر رکھین اور خبردار رہین کہ دل سب اعضا سے بزرگ ہی اِسکے
علاج مین مہلت کے خواستگار نہون کیونکہ یہ مقدمہ نہایت نازک ہی اور مقام خوف ہی

باب بارھوان امراض ثدی کے بیان مین

یعنی اسباب مین چھاتی
کی بیماری کا بیان ہی واضح ہو کہ خداوند تعالیٰ نے چھاتی کو ایک خاصیت دی ہی کہ جب
خون اُسکے اندر آتا ہی سپید ہو جاتا ہی ایسا ہی خصیون کے اندر آ کر منی بنجاتا ہی **فصل
پہلی** قلت اللبن کے بیان مین اور مراد اُس سے دودھ کا کم ہو جانا ہی اور یہ امر او پر تین
سبب کے ہی اول یہ کہ خون کم ہو جاے اور علامت اُسکی یہ ہی کہ استفراغ مادہ خون کا
بکثرت ہوا ہوگا یا مرض نے امتداد کیا ہوگا اور دوسرے یہ کہ کم ہو جانا دودھ کا زیادتی خون
سے ہوتا ہی اور اُسکی صورت یہ ہی کہ جب چھاتی مین عورت کے خون بکثرت آئے چھاتی مین
وہ قوت ہضم جو اُسکو دودھ بناتی ہی خون کے بکثرت آجانے سے دبجاتی ہی تیسرے کمی
دودھ کا سبب فساد خون سے ہوتا ہی خواہ سوء مزاج سادہ سے ہو خواہ مادے سے
نشانیان اُسکی ہونا سوء مزاج کا ہی **علاج** جہان کہ کمی خون کی باعث کمی دودھ کا ہو چاہیے

---

[۱] لغت مین احتواء کے معنی پیچیدگی کے آئے ہین اور یہان اطبا کی مُراد یہ ہی کہ رطوبت ایسی غالب اور زیادہ ہوتی ہی کہ دل گویا پانی مین
ڈوبا جاتا ہی اور اصطلاحی معنی احتواء کے پوشیدہ شدن کے ہین اس صورت مین مطابقت معنی یہان پر یون ہی کہ رطوبت ایسی بڑھتی ہی
کہ دلکو چھپا لیتی ہی یا دل خود چھپ جاتا ہی بسبب کثرت رطوبت کے پس علاج ان چیزون سے کرنا چاہیے جنکے سبب سے رطوبت غالب ہونے
پاے اور جلد تحلیل ہو جاے ۱۲

کہ دودھ و زردی بیضۂ مرغ اور گوشت وغیرہ بموجب مقتضائے حال کے دین اور جہان کہ زیادتی خون سے اُسکا سبب ہو فصد اور حجامت کرین اور جہان کہ فساد مزاج ہو اصلاح مزاج کی کرین اور جاننا چاہیے کہ رقت اور زردی اور تیزی دودھ کی غلبۂ صفرا سے ہوتی ہی اور پتلا پانی سا ہونا اور سپید ہونا اُسکے قوام کا اور مزہ مین کھٹاپن ہونا غلبۂ بلغم کی نشانی ہی اور اگر دودھ غلیظ اور میلا سپیدی مائل اور مقدار مین تھوڑا ہو سودا کے غلبہ سے ہوگا اور جہان کہ بلغم اور صفرا آمیختہ ہون وہان دودھ کھانے سے ہوگا فائدہ جو دوا کہ منی کو زیادہ کرنے والی ہی دودھ کی زیادہ کرنے والی بھی وہی ہی اور دودھ حیوانات کا پینا اُسجگہ کہ جہان بسبب قلت یبوست اور مخافت کا ہو مجرب ہی **فصل دوسری** اثرت دردلبن کے بیان مین یعنے اسمین زیادتی دودھ کا بیان ہی سبب زیادتی کے مخالف مین سبب کمی سے **علاج** تدبیر خشک کرنے دودھ کے مدرات حیض کے پلانے سے کرین اور لاکھ اور مردارسنگ روغن گل مین ملا کر چھاتی پر لگائین اور اسیطرح زیرہ اور مسور سرکہ مین پکا کر لگانا اور اسبغول کے پتے کا ضماد کرنا اور وقت غلبۂ برودت کے برگ سداب اور تخم سداب کا ضماد بھی مفید ہی **فصل تیسری** اورام تمدد پستان کے بیان مین **علاج** اگر مادہ گرم ہو ایلوے کو سرکہ گرم مین ملا کر بھگنے مین کرکے نیم گرم سینکین اور اُسکو کا لیپ تنہا یا روغن گل بھی ملا کر کرین اور تین دن کے بعد وہ جو تجبن اللبن مین بیان کرینگے ہم عمل مین لائین اور اگر سبب اسکا مادہ سرد ہو تو کرفس کوٹ کر لیپ کرین یا بابونہ سونف کے پانی مین ملا کر لگائین اور تدبیر اورام کے علاج سے نکالین **فصل چوتھی** تجبن اللبن فی الثدی کے بیان مین اور وہ جم جانا دودھ کا چھاتی مین ہی جاننا چاہیے کہ جب دودھ چھاتی کے اندر جم جاتا ہی ورم چھاتی پر لاتا ہی اور سبب اسکا گرمی زائد ہوتی ہی جس سے دودھ گاڑھا پڑ جاتا ہی یا سردی زائد ہوتی ہی

ف پوشیدہ نرہے کہ منی و خیر ان دونونکی اصل خون ہی ہر چند کہ شیر و منی و خون صورت مین مخالفت رکھتے ہین لیکن دونوکی پیدائش کے اسباب ایک ہی ہین کیونکہ جب خون پستان مین آتا ہی سفید ہو جاتا ہی بسبب تاثیر موضع پستان کے اور جب خصیون مین آتا ہی تو وہان منی کی شکل پیدا کرتا ہی اس سبب مزاج شیر مین اختلاف اطبا ہی بعض کہتے ہین کہ گرم و تر ہی مانند خون کے اور بعض کہتے ہین سرد و تر ہی مثل بلغم کے اور بعض معتدل کے قائل ہوئے ہین اور ہر ایک نے دلیل اپنے قول پر قائم کی ہی اس مختصر مین گنجایش نہین ہی جس کسی کو زیادہ تشریح دیکھنا منظور ہو وہ کتب اعلیٰ طبی مین ان مقامات کی بحث مین معائنہ کرین ۱۲ **ف** معلوم کرنا چاہیے کہ جسطور ورم گرم سرد ہر عضو مین خواہ ظاہری ہو خواہ باطنی معرض ظہور پذیر ہوتا ہی اور ایسی ہی پستان مین بھی ہو سکتا ہی جو کہ فصل اورام مطلق کا بیان ہم علٰحدہ کرینگے پس معالج کو لائق ہی کہ حسب حاجت اُس فصل مین غور سے دیکھ کے رعایت گرم اور سرد اور وقت و سن و زمانہ و مزاج عمل مین لائے تجبن کے معنی بستہ ہونے کے ہین اور اس جگہ یہ مراد ہی کہ شیر ایسا جم جائے کہ جیسے پنیر ہوتا ہی اور جبن عربی مین پنیر کو کہتے ہین ۱۲

کہ دودھ کو جما دیتی ہی یا دودھ مدت تک چھاتی سے نہ نکلے تو وہان جم رہتا ہی **علاج** بموجب سبب کے کوشش کرین اور جہانکہ نہ نکلنا دودھ کا مدت تک سبب پڑا ہو خواہ بچہ نے نچوسا ہو اُسمین گرم پانی سے دھارین اور سینکا کرین تاکہ دودھ سب نکل جاوے اور اگر بند ہونے دودھ سے چھاتی پک جاوے تو اوپر اُسکے ورم بدرنگ پیدا ہوگا اور مزہ دودھ کا خراب ہوگا اُسکی تدبیر یہ ہی کہ ورم کو پکائین اسکے واسطے السی اور بابونہ اور میتھی کے تخم لیکر چقندر کے پانی مین پیسکر چھاتی کے پردے مین تین بار لگائین اور اگر پختہ ہوکر ورم پھوٹ جاوے خوب ہی ورنہ نشتر دین **فائدہ** کبھی ایسا ہوتا ہی کہ وقت شق کرنے کے شق خفیف ہو اور نشتر گہرا نہ پڑے اور پیپ نہ نکلے اور پیپ کی جگہ پر نہ پہونچے اور اوپر کا خون خالص نکلے اور عوام کہ اُسکی حقیقت سے آگاہ نہین ہین جانین کہ ابھی ورم پختہ نہین ہوا ایسی حالت مین جراح کامل چاہیئے کہ دوبارہ نشتر گہرا لگاوے تو پیپ باہر آوے اور خوب زخم کو پاک اور صاف کرے کہ کوئی چھیچھڑا اور کسی طرح کی پیپ اور خون فاسد اور کاسد نرہے اور زخم کو آب نیب سے دھوئین تاکہ میلان زخم مین نہ رہے پھر زخم کا علاج وہ ہی جو زبان کے زخم وغیرہ مین مذکور ہوا ہی کرین **علاج** ریشون ناک کا یہان وہان ایک ہی طور پر ہی اور بعینہ وہی ہی اور اگر گٹھلی چھاتی پر پیدا ہو تو موم روغن باندھین **فصل پانچوین** رض الثدی[۱] کے بیان مین اور مُراد اُس سے چھاتی کُچل جانے سے ہی **علاج** مونگ کو تنہا یا ساتھ دانہ منقے کے سرد پانی مین پیسکر ابتدا مین لیپ کرین اور بعد ازان جو کچھ کہ مناسب حال ہو تنہا یا ہمراہ عمل مین لائین اور اگر ورم پیدا ہوا ہو اُسکا علاج کرین **فائدہ** واسطے نہ بڑھنے چھاتیون کے شب یمانی کو روغن زیت مین ملاکر شیشہ ہاون دستہ مین پیسین اور ہمیشہ طلا کرین اور جو کہ خصیون کے بڑے ہونے کا علاج ہی وہی یہان بھی مفید ہی

باب تیرھوان امراض معدہ کے بیان مین

فصل پہلی

سوء مزاج معدہ کے بیان مین اگر گرمی سے ہو یا سردی سے اور جو سادہ ہو یا مادی ہو نشانیان اُسکی ظاہر ہین اور جو سوء مزاج کہ گرم یا سادہ ہو اُسکو لازم ہوگا کہ اگر غذا لطیف اور کم قدر کھائی جائیگی فاسد ہوجائیگی اور اگر غلیظ اور مقدار مین

---

۱ ہر چند رض کے معنی لغت مین کوفتہ شدن یعنی کچل جانے کے آئے ہین مگر مراد یہان پر یہ ہی کہ پستان کسی صورت سے دب جاوے یا احیاناً کوئی ایسی ہی آفات سماوی یا ارضی پہونچے کہ اُس سے وہ دبنا بمنزلہ کچلنے کے ہو جاوے ایسے وقت مین اول تو اصلاح دشوار ہی لیکن تدبیر یہ ہی کہ مؤلف رحمہ اللہ نے علی الاختصار بیان کیا اور کتابون مین بھی ہی لیکن مترجم کے نزدیک ایسے مقام پر علاج ورم کرین تو یہ مناسب ہی ۱۲

زیادہ کھائین فاسد نہو گی بلکہ بہت جلد معدہ مین پہونچکر ہضم ہو جائیگی واضح ہو کہ تشنگی بلغم شور سے
جو کہ معدہ مین ہو زیادہ ہوتی ہی اور خاصیت اُسکی اس طرح پر ہی کہ اگر گرم پانی نوش فرمائین تو
تسکین ہو جاے اور سرد پانی سے زیادہ بھڑکے اور جو کہ صفرا معدہ سے ہو تو اُسکے برخلاف ہو گی
یعنے سرد پانی پینے سے ٹھہر جائیگی اور جو کہ صرف حرارت اور گرمی سے ہو تو علاج اُسکا یہ ہی کہ صرف
تعدیل معدہ کی کافی ہو گی اور اگر مواد سے ہو اُسمین تنقیہ حسب مادہ واجب ہی اور واضح ہو کہ قے
واسطے نکالنے مواد کے ازبس مفید ہی اور اگر کسی عضو سے معدہ مین مواد گرتا ہو اُس عضو کا تنقیہ ضرور
ہی کیونکہ معدہ پر مواد دماغ اور جگر اور سپرز یعنے تلی سے گرتا ہی اگر دماغ سے گرتا ہو تو نزلہ اُسپر گواہی
دیگا اور اگر جگر اور تلی سے گرتا ہو گا تو سوء مزاج جگر اور سپرز کا ظاہر ہو گا اور اگر دماغ سے
آتا ہو اُسمین فصد سر کھولین اور اگر جگر سے آئے اُسمین فصد باسلیق کرین یا اکحل دائین ہاتھ
سے کھولین اور جو سپرز سے ہو اُسمین بائین ہاتھ سے **فائدہ** اکثر ایسا ہوتا ہی کہ معدہ بالکل
مواد سے پاک اور زور آور ہو مگر بھوک کے وقت کمزور ہو جاے اور قبول مواد کرے
یعنی خالی پیٹ مین خواہش کھانے کی ہو اور فضلہ باقیماندہ کو ہضم کرے اور اُس سے مواد پیدا
ہو یہ حالت اکثر اُن لوگون کو عارض ہوتی ہی کہ وقت نہ ملنے غذا کے بیقرار ہو جائین اور غشی کے
قریب پہونچین **علاج** اُسکا یہ ہی کہ ہر صبح کو ترش لقمہ کھلائین اور پیٹ کو خالی نہ چھوڑین اور
جہانکہ سوء مزاج معدہ کا ہو اور مواد پردون مین معدہ کے گھس رہا ہو وہان ایارج فیقرا شربت
افسنتین کے ساتھ دینا ازبس مفید ہی اور ایسا ہی ہلیلہ زرد کا بھی استعمال نافع ہی کہ مواد کو تھوڑا
پر سے اکھیڑتا ہی **فصل دوسری** وجع المعدہ کے بیان مین جو سبب درد کا سوء مزاج ہو اُسکا
بیان ہم بالا کر چکے ہین حاجت مکرر بیان کی نہین ہی اُسی طرح عمل مین لائین اور اگر ورم یا زخم
معدہ سے ہو آگے بیان ہو گا اور اگر زیادتی ریح سے ہو ڈکار کثرت سے آئینگی اور ہچکی اور قراقر شکم مین

واضح ہو کہ معدہ بھی عضو شریف ہی اور بغور اگر تصور کیجئے تو مدار حیات مستعار معدہ پر موقوف ہی کیونکہ اگر معدہ کسی طرح سے ماؤف
ہو جاے اور ہضم غذا نہ کرے تو اخلاط کیونکر پیدا ہونگے اور جب اخلاط پیدا نہوئے تو فتور لا محالہ اصل زندگی کا نقصان ہو گا اسی سبب
سے مؤلف رحمۃ اللہ نے بھی امراض معدہ مین بہت کچھ مراعات فرمائی ہی جیسا کہ ارباب تامل و غور پر مخفی اور پوشیدہ نہو گا ۱۲ مخفی نرہے
کہ اگر جو معدہ مین درد ہوتا ہی تو سینکنے سے جاتا رہتا ہی اور کبھی ادویہ محللہ و ریاح مثل چورن وغیرہ کے کھلاتے ہین اور کبھی ادویہ یابسہ
مانند باجرا اور سبوس اور نمک وغیرہ مرکب کرتے ہین اور کبھی مفرداً یعنی ایک ہی چیز سے اور کبھی خالی پارچہ گرم کرکے تکمید
کرتے ہین الغرض سینکنا نہایت درجہ مفید ہی جب دیکھین کہ تکمید سے فائدہ نہین تو کیا چورن کیا نمک کیا جوارش
وغیرہ جو ہم پہونچے دینا چاہیئے ۱۲

پیدا ہوگا اور جبکہ غذا معدہ مین جا ٹھہریگی درد بائین طرف ظاہر ہوگا **علاج** سینک معدہ پر کرین اور جوزبوا گلاب مین جوش کرکے پلائین اور پودینہ کے چبانے کا حکم کرین کہ ڈکار کھلکر آئے اور اور اگر ریح غلیظ ہوگی تو ڈکار مفید نہ پڑیگی تب مسہل بلغم دین اور سب حال مین ہضم نیک ہونے کے واسطے کوشش لازم جانین اور سینگی آتش کی جسکو تومڑی کہتے ہین کوڑی کے مقام پر لگانا ازبس مفید ہی **فائدہ** اگر سکنجبین کو گلاب کے پانی مین ملاکر دین اکثر معدہ مین اثر کامل رکھتی ہی خواہ کسی سبب سے ہو. ورجاننا چاہیئے کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مادہ درد کا معدہ کے بلغم رقیق یا شورہ سے ہو اور دوا سرد دیجاوے اور وہ دوا تحلیل ہونے بلغم کو مانع آوے اور کچھ درد مین تسکین معلوم ہو اور گمان کیا جاوے کہ مادہ گرم ہی اور علی ہذا القیاس مواد گرم سبب درد ہو اور کوئی دوا گرم دیجاوے اور وہ ابخرہ کو تحلیل کرے اور ریاح کو پراگندہ کرے اور گمان کیا جاوے کہ مادہ سرد ہی پس یہ دونون صورتین باعث غلطی کی ہون اور انجام مین ضرر کا سبب ہون لہذا واجب ہی کہ اور نشانیان بھی ملحوظ خاطر رکھین اور ایسے چھوٹے فائدہ پر فریب نہ کھائین اور اگر درد کا سبب زیادہ کہا جانا ہو یا کھانے کی تیزی ہو اُسکا علاج قے سے نکال ڈالنا ہی اور جہانتک زیادہ سے ہوا ہو کئی دن تک اُسمین غذا دینے مین کمی کرین اور جسجگہ غذا کی تیزی اور بھرائی کا سبب ہو اُسمین وہ غذا دین جسکی کیفیت نیک ہو اور اگر سبب درد معدہ یا ضعف معدہ کا سبب ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ درد پیٹ بھرے پر پیدا ہو اور جب تک کہ قے یا دست نہ آئے درد بدستور رہے **علاج** دوائین مقویات معدہ کی دین اور اسواسطے نوشدارو بہت مفید ہی اور اگر ضعف معدہ کا بسبب جمع ہونے مواد کے ہو معدہ کو پاک کرین اور قرص کوکب اور قرص انیسون اُسکو سودمند اور نافع ہی اور اگر سبب درد معدہ کا زیادتی حس معدہ کی ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ کمتر سبب سے درد پیدا ہوجایا کرے مثلاً غذا کے بخارات سے یا غذا کے کھانے سے یا مواد کی نلی مین سے معدہ پر گرنے سے یا پانی سرد کے پینے سے حالانکہ معدہ[1] مین کسی طرح کا فتور نہ پڑا ہوگا **علاج** ایسی حال مین معدہ روح کو غلیظ کرین

[1] واضح ہو کہ معدہ مین چار قوتین ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ جب ان قوتون مین کسی طرح کا فتور پڑیگا فعل معدہ بھی بیکار ہوجائیگا موافق خوبی کے پس علامت ضعف جاذبہ کی وہ ہی کہ طعام فم معدہ سے دیر مین نیچے اُتریگا اور گرانی سینہ مین محسوس ہوگی اور علامت ضعف قوت ماسکہ دو طرح پر ہی اول یہ ہی کہ صاحب علت جانے کہ جو بعد کھانے کے حرکت کرونگا تو یہ کھایا ہوا اوگل دونگا اور خواہ نخواہ قے ہوگی دوسرے یہ ہی جو کھانا کہ کھاے بہت جلد معدہ سے طرف معا کے اُترجاوے اور علامت ضعف ہاضمہ کا اس کتاب مین ذکر ہی اور علامت ضعف دافعہ وہ ہی کہ کھانا معدہ مین بہت دیر تک رہے اور بعد کھانے کے ڈکار سے یہ معلوم ہو کہ کچھ معدہ مین موجود ہی پس جیسا سبب ہو ویسا علاج لازم ہی ۱۲

اور اسہات مین شربت پوست خشخاش کا پلانا اور کلہ پایچہ کا کھلانا بہت مفید ہی اور ایک قسم درد معدہ کی ایسی ہوتی ہی کہ خالی پیٹ اور نہار پر پیدا ہوتی ہی اور جبکہ غذا کھائی جاے تو اُسوقت ٹھہر جاتی ہی اور یہ تین طور پر ہی ایک یہ کہ ریح غلیظ زور کرے اور پیٹ خالی ہو سبب اُسکا یہ ہوگا کہ بھوک کی گرمی سے رطوبات تحلیل ہوکر ریاح بنجاینگے دوسرے یہ کہ خالی پیٹ مین صفرا جگر سے معدہ پر گرے تیسرے یہ کہ سودا تلی سے کوڑی پر گرے اور زیادہ حد معمولی سے ہو یا ساتھ تری کے ہو جو کہ ریح سے ہوگا اُسکا نشان یہ ہی کہ ڈکار کے آنے سے درد ہلکا ہو جائیگا اور اور نشان اقسام کے ہونگے اور جو صفرا یا سودا سے ہوگا اُسکا بیان گذرا اگر سوداوی مین سوزش کوڑی کے اوپر معلوم ہوگی **علاج** ریحی مین تنقیہ کرین اور تقویت معدہ کی ضروری سمجھین اور صفراوی مین تعدیل تنقیہ اور فصد اسلیم داہنے ہاتھ سے کرین اور سوداوی مین درصورتیکہ مادہ کی کثرت ہو تنقیہ کرین اور فصد اسلیم بائین ہاتھ سے کھولین اور اگر تیزی جسکے معدہ کا سبب درد ہو تدبیر تغلیظ روح کی کرین **فصل تیسری** ضعف سوء الہضم اور تخمہ کے بیان مین ان تینون بیماریونکا سبب ایک ہی ہی لیکن اگر سبب ضعف ہی تو ضعف ہضم پیدا کریگا اور اگر بہت قوی ہی تخمہ یعنی فساد بدہضمی لاحق ہو اور اگر درمیان مین ہی تو ہضم پیدا کریگا یعنے ہضم مین فساد ہوگا اور علامت ضعف ہضم کی یہ ہی کہ غذا معدہ مین دیر تک رہے اور بعد دیر کے ہضم پاکر اُتر جاے اور نشان سوء مزاج کا یہ ہی کہ غذا بخوبی ہضم نہو اور قے یا دست کی راہ سے نکل جاے **علاج** جیسا سبب دیکھین بموجب اُسکے تدارک کرین **فائدہ**[لہ] جسوقت کہ غذا پیٹ مین بارہ گھنٹہ سے کمتر رہے یا بائیس ۲۲ گھنٹہ سے زیادہ رہے تو صورت صحت بہت اشکال ہی اور جاننا چاہیئے کہ سکنجبین سفرجلی مین تھوڑی سونٹھ پیسکر ملائین اور سب قسم کی بیماریون معدہ مین جو کہ گرمی سے نہووین مفید پڑیگی اور اگر سکنجبین ایک سیر ہو تو اُسمین سونٹھ ایک اوقیہ چاہیئے اور موافق حاجت کے دین اور جالینوس کہتا ہی کہ اگر اس ترکیب کے ساتھ استعمال سکنجبین مذکور کا کیا جاے تو بیچ کل امراض معدہ کے کہ بہت گرمی نہو تو فائدہ رکھتی ہی **فصل چوتھی** ہیضہ کے بیان مین یہ بیماری

لہ مؤلف علیہ الرحمۃ نے جو کہ قید غذا بارہ گھنٹہ کی اور ۲ ساعت زیادتی کی کی تو اس سبب سے کی ہی کہ غذا ہر ایک شخص صحیح کو گھنٹہ مین ہضم ہو جاتی ہی پس اسصورت مین کہ ۱۲ گھنٹہ رہی تو لا محالہ ضعف ہوا اور ہضم نہوئی اور جو ۲۲ گھنٹہ قرار پایا تو تندرستی کی کون سی شکل ہی انجام کار اس قرار غذا کا ایسا فتور ہوگا کہ منجر بہ امراض متنوعہ ہو جائیگا اور صاحب مرض کو کھانا پینا مشکل ہوگا ۱۲

وہ ہی کہ جسمین مواد فاسد اور کچا بدن سے معدہ مین آئے اور معدہ سے دستون اور قے کی راہ نکلے اور نکلنے مین اُسکے شدت ہو اور کبھی قے نہو صرف دستون کے راہ نکلے مگر جی متلانا اُسکے ہمراہ ضرور رہو اگرچہ یہ مرض بہت تیز اور خطرناک ہی لیکن زیادتی اسہال اور ضعف اور نبض کا بند ہوجانا اور ہاتھ پاؤن کے کشیدہ ہوجانے سے خوف کرنا چاہیے کہ اگر تدبیر معقول ہو تو یہ عوارض جلد رفع ہوجائینگے علی الخصوص اگر بیمار بچہ ہو حاصل کلام کا یہ ہی کہ معالج یعنے علاج کرنے والا خوف صعوبات لاحقہ کا نکرے اور علاج جس سبب سے ہی اُس امر مین سمجھ بوجھکر اچھی طرح کماحقہ کوشش کرے تاکہ مادۂ فاسد تمام وکمال قے سے اور اسہال کی راہ سے نکلجاے اور مواد کو نکلنے سے ہرگز بند نکرے بلکہ اگر معلوم کرے اور اس امر پہ واقف ہو کہ بفراغت نہین آتا ہی تو قے لانے والی دوائین اور مدد اسہال کی جو مناسب وقت وحال ہون دے اور جبکہ ضعف کا خوف ہو بند کرنے کا مضائقہ نہین ہی اور اسواسطے پوست لیمون کا منھ مین رکھنا اثر تمام رکھتا ہی اور جہانتک تشنگی اور گرمی زیادہ ہو تریاق فاروق اور اور گرم دوا ہرگز ندین اور قسم غذا سے نہ کھلائین الا اگر بہت بڑی ضرورت ہو تو ناچاری ہی اور جس طرح ہوسکے فکر سولانے بیمار کی کرین کہ اس بیماری مین بہتر سونے اور کھانے اور نہ حرکت کرنے سے کوئی علاج زیادہ نہین ہی اور جبکہ نیند آئے اور مواد نکلنے سے رہجاے واسطے قوت کے غذا بہت لطیف اور کم دین فائدہ[1] عوام لوگون کو مغالطہ پڑا ہوا ہی کہ صبح کے قریب آخر شب کو قے آتی ہی اس سے خوفناک ہوتے ہین اور بیتحاشا تریاق فاروق اور لونگ وغیرہ گرم دوائین دیتے ہین اور بیمار اُنکے استعمال سے گرفتار تپ کا ہوجاتا ہی واضح ہو کہ ایک قسم قے کی جسکو زنگاری کہتے ہین یعنے اُسمین نیلا پانی قے سے باہر آتا ہی اور اُس سے آدمی مرجاتا ہی اور غشی اور ضعف اِسکے ساتھ لازم ہوتی ہی خواہ وہ رات کو واقع ہو خواہ دن مین اگرچہ جی متلانے مین پانی سرد پلایا جاے البتہ سمیت مین اُسکے کمی ہوجاتی ہی خلاصہ یہ ہی

[1] مؤلف علیہ الرحمۃ نے کہا ہی کہ حسب مزاج جس کرین معلوم ہو کہ ہیضہ سبب اُسکا تغیر وفساد طعام صفرا سے ہوتا ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ کرب معدہ اور متلی اور قے صفراوی تلخ اور درد معدہ وامعا اور علامات رویہ مثل بردِ اطراف یعنی ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہوجائینگے دہنی باریک اور ہچکی آئیگی اور نبض ساقط ہوگی اور جب علامات افراط کو یہ نوبت پہونچتی ہی غشی ہوجاتی ہی ایسے وقت مین طبیب کو کوشش لازم ہی کہ جو مادہ فاسد باقی رہا ہو وہ ادویہ معینہ طبیب دے کہ جس سے مادہ فاسد دفع ہوجائے ۱۲

کروہ قے جو آخر شب مین ہو اگر اسکے ساتھ غشی وغیرہ عوارض پیدا ہون تب تریاق فاروق دیتی مناسب ہی اور جو نہو تو کچھ ندین اور طبیعت پر چھوڑ دین اور تین پہر تک کھانا ندین اور جسدم کہ غشی پیدا ہوتی ہو تو نئے تلی کے تیل مین جوز بوا کو پیسکر نیم گرم سارے بدن پر ملنا نہایت مفید ہی

فصل پانچوین نقصان وبطلان شہوت طعام کے بیان مین یعنی بھوک کا کم ہو جانا یا بالکل

بھوک کا جاتا رہنا سبب اِن دونون بیماریون کا ایک ہی ہی اگر سبب اسکا ضعف ہی موجب کم ہونے بھوک کا ہوگا اور اگر قوی ہوگا بالکل بھوک کھو دیگا اسباب بھوک کے کم ہو جانے یا جاتے رہنے کے بہت ہین اوّل سوء مزاج ہے کہ فم معدہ یعنی کوڑی مین پیدا ہو خواہ گرمی سے خواہ سردی سے دوسرے جمع ہونا اخلاط کا معدہ مین تیسرے سارے بدن مین خلط کے افزایش کا پیدا ہونا اور یہ باعث نہ لینے اعضا کا غذا کو جگر ومعدہ سے ہو چوتھے کثافت مسام اور سختی جلد مین کہ وہ تحلیل ہونے ندے مواد بدن کو پانچوین ضعف ہو جانا جگر کا یا سدہ پڑجانا ہی درمیان جگر اور ماساریقا کے چھٹے اُس راہ مین کہ درمیان کوڑی اور تلّی کے ہی سدہ پڑجاے یعنے ڈاٹ مواد کی لگجاے ساتوین کہ فم معدہ یعنی کوڑی کی حس جاتی رہتی ہی نشانیان سادہ اور مادی وغیرہ کی ظاہر ہین لیکن وہ جو بسبب نگرنے سودا کے معدہ پر ہو اور سبب اُسکا بند ہونا اُس راہ کا جس سے سودا تلّی سے معدہ پر آتا ہی یا جسجگہ کہ سبب جسکا جاتا رہنا فم معدہ کا بسبب کسی آفت دماغی کے ہو دونون حال مین معدہ کے افعال صحیح وسلامت ہونگی اور ان دونون صورتون کے آپسمین فرق یہ ہی کہ جو بسبب نگرنے سودا کے معدہ پر ہو تو اشیاے ترش کے کھانے سے فورًا بھوک پیدا ہوگی اور جو کہ بسبب جاتے رہنے حس معدہ کے ہو اُسمین ترشی کھانے سے کچھ نفع نہوگا فائدہ[1] جبکہ اعضا بدن کے غذا کے محتاج ہوتے ہین وہ رگون سے غذا کو مانگتے ہین اور چوستے ہین ایسا ہی رگین جگر اور جگر ماساریقا کو اور ماساریقا معدہ کو اور بسبب اسکے کہ قسم معدہ کا تیز حس یعنے بڑی دریافت والا ہی مانگنے غذا سے خبردار ہو جاتا ہی اسی حال مین سودا تلّی سے معدہ کے سر پر گرتا ہی اور اُسکو اپنی ترشی اور اپنے کسیلے پن سے خبردار کر دیتا ہی اور وہ اس سے

[1] یہ جو بیان متقاضی بطریق فائدہ مؤلف علیہ الرحمۃ نے کیا ہی معالجات مین اُسکو مناسب نہین ہی متعلق کلیات طبیہ ہی لیکن یہان بیان اسواسطے لازم جانا کہ مدار کار انسان کا غذا پر ہی جب کمی غذا کی ہوگی لاغری اور کم قوتی لازم ہوگی اور جب زیادتی ہوگی اور ہضم مین فتور ہوگا اور طرح طرح کی بیماریان پیدا ہونگی لہذا آگاہی رہے کہ جب ہر عضو کا یعنے خالی ہوگا اپنے متصل عضو کو چوسے گا وہ عضو اپنے قریب کو چوسے گا اور اسیطرح تا فم معدہ پہونچے گا جسطور علی الترتیب نہایت وضاحت سے کتاب مین مذکور ہی کما لایخفی علی اہل البصارۃ اور جسکو اس سے بھی زیادہ توضیح کی حاجت ہو وہ اس بحث کو اعلیٰ کتب طب مین ملاحظہ فرماے ۱۲

خبردار ہوجاتا ہی اور اجزا معدہ کے اِسکے باعث سے سمٹ جاتے ہین اِس حالت کا نام بھوک لگنا ہی
جب کسی ایک امر مین اُمور مذکورہ سے فرق پڑتا ہی تو لامحالہ بھوک مین قصور ظاہر ہوتا ہی **علاج**
ساذج یعنی سوء مزاج سادہ مین تعدیل اور مادی مین تنقیہ اور جہانکہ سبب بند ہوجانا بدن کے
مساموں کا ہو وہان واسطے کھولنے مساموں کے حمام کرین اور جو ضعف جگر سے ہو اُسمین جگر کی
تقویت کرین اور جو بسبب بند ہوجانے اُس راہ کے ہو جو کہ معدہ اور تلی مین واسطے آنے سودا
کے مقرر ہی تنقیہ تلی کا کرین اور تدبیر دفع کرنے تلی کی سختی اور بڑی ہوجانیکی کرین اور جہانکہ جاتا رہنا
حس فم معدہ کا سبب ہو اُسمین دماغ کی تقویت کرین کیونکہ ایک پٹھا دماغ سے فم معدہ پر آیا ہی **فائدہ**
اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ خون کی کمی اور ترک عادت اور غم اور فکر باعث فتور پڑنے کے اشتہا
پیدا ہو **علاج** استعمال کرنا ہر تدبیر مناسب سے ہر ایک سبب کا چاہیے اور اگر گرم رودہ سبب
جاتے رہنے اشتہا کے ہون اُنکا علاج کرین اور ایسا ہی ہر صورت مین دفع سبب کا لازم
جانین اور سکنجبین سفرجلی اور شربت لیمون اور پودینہ مشتہی ہین یعنی بھوک کے پیدا کرنے
والے ہین **فصل چھٹی** فساد[1] شہوت کے بیان مین واضح ہو کہ یہ ایک ایسی بیماری ہی جسمین
انسان اُن چیزون کی خواہش کرتا ہی کہ جو نہین کھائی جاتی ہین مثلاً مٹی وغیرہ کی چنانچہ اکثر عورتان
حاملہ کو یہ مرض پیدا ہوتا ہی تو طرف مٹی کے نہایت رغبت کرتی ہین **فائدہ** ایک عورت کو مین نے
بچشم خود دیکھا ہی کہ روئی اور کاغذ کے کھانے کی آرزو کرتی تھی سبب اسکا یہ ہی کہ معدہ مین
اخلاط فاسد جمع ہوتے ہین علاج تنقیہ معدہ کا فرمائین اور عورات حاملہ کو اُنکی طبیعت پر چھوڑ دین
کہ اُنکی یہ بیماری تین مہینے گذرنے کے حمل پر خود بخود جاتی رہیگی اور وہ فساد شہوت جسمین مٹی
کھانے کی خواہش ہو اُسمین بچہ کبوتر کی ہڈیان بھنی ہوئین چبانا اور پانی اُسکا نگلنا از بس
مفید اور سودمند ہی خواہ حاملہ ہو خواہ غیر حاملہ کو اور ایسا ہی تیتر اور لوہ اور بچہ مرغ کی بھُنی ہوئی ہڈیان
چبانا اور اجوائن اور زیرہ کا چبانا اور اُسکا پانی پینا نافع اور مغید ہی **فصل ساتوین**

[1] فساد شہوت سے مراد یہ ہی کہ طبیعت خواہشمند اُن چیزون کی ہو گی کہ جسکو آدمی کھانے سے کراہیت کرتا ہی اور شہوت
کے اصلی معنی بھی یہی ہین کہ خواہش کرنا اور یہ جو عوام کالانعام حمل دوسرے معنی پر کرتے ہین اصلاً و قطعاً مراد نہین ہی سچ یہ ہی
کہ مؤلف رحمہ اللہ اعلیٰ مرتبہ کا طبیب حاذق اور افلاطون تھا کہ جس چیز کو بیان کیا دوسرے کی کیا مجال ہی کہ بیان کرے
ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء و اللہ ذو الفضل العظیم یعنی یہ فضل اللہ تعالیٰ کا ہی جس شخص کے تئین چاہتا ہی
عطا فرماتا ہی اور اللہ تعالیٰ صاحب فضل بڑا ہی سچ تو یہ ہی کہ ؎ این سعادت بزور بازو نیست +
تا نبخشد خدا اے بخشندہ ۱۲

شہوت[1] کلبی کے بیان مین یہ بیماری اس طرح کی ہی کہ آدمی جسقدر غذا کھائے ہرگز اُسکو نہ معلوم ہو کہ مین نے کیا کھایا اور بھوک کی خواہش بدستور رہے بلکہ بڑھتی جاوے اور جسقدر رکھ دیا جاوے کھاتا چلا جائے اور سیری نہ حاصل ہو سبب اسکا سوء مزاج سرد کثیف کرنے والا بلا افراط کے ہی جو کہ فم معدہ پر جسقدر واقع ہو نشان اُسکا کمی تشنگی کی اور زیادتی نفخ کی ہی علاج اُسکا فم معدہ کا گرنا ہی اجواین کے چبانے سے اور اسی طرح ملنا سنبل الطیب اور جوزبوا کا فم معدہ پر پس اگر مادہ بلغم اسکا سبب ہی تو پہلے تنقیہ کرین اور اگر سودا فم معدہ پر تلی سے بکثرت گرے اور سبب اس بیماری کا ہو اس صورت مین فم معدہ پر جلن خالی پیٹ مین ظاہر ہوگی اور تا وقتیکہ غذا اندر جائیگی وہ جلن بدستور رہیگی علاج اُسکا تنقیہ سودا ہی اور باسلیق اور اسیلم کی فصد داہنے ہاتھ سے کرنی اور گونبڑی تلی پر لگانی ہی اور اگر سبب اس بیماری کا گرمی معدہ یا سارے جسم کی ہو جو کسی سبب سے پیدا ہوئی ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ اول وہ سبب ظاہر ہوگا علاج اُسکا دور کرنا اُس سبب کا ہی اور اگر یہ بیماری بلغم کے گرنے سے معدہ پر دماغ کی طرف سے ہو نشان یہان اگر ترش ہو جاوے تب پہلے پیدا ہونے اس بیماری سے ڈکار ترش اور نزلہ پیدا ہوگا علاج اُسکا نزلہ کا روکنا ہی اور اگر انترین مین کرم پیدا ہون اور وہ اُس غذا کو جو انسان کھاوے کھا جایا کرین اور بدن کو غذا نہ ملے اور اس سبب سے شہوت کلبی پیدا ہو نشان اور علاج بحث کرم مین مذکور ہی احتیاج مکرر بیان کرنے کی نہین ہی اُس بحث مین ملاحظہ فرمائین

فصل آٹھوین

جوع[2] البقر کے بیان مین یونانی زبان مین اس بیماری کا نام بولیموس ہی یہ ایک ایسی بیماری ہی جسمین ہرگز بھوک نہ لگے یہانتک کہ ایک نوالہ کھانے کو دل نچاہے اور ساتھ اسحال کے اعضا غذا کو مانگتے ہون علامت اُسکی یہ ہی کہ اعضا لاغر ہو جائین اور بدن مین قوت نہ رہے اور کچھ سبب اور مرض نہ معلوم ہو اگر یہ بیماری دیر تک رہے غشی پیدا کرے تدبیر اُسکی یہ ہی کہ غشی کی حالت مین غشی کا علاج کرین اور بعد ازان سبب کے بموجب دوا دین اور مریض مین جبکہ قوت نہو ہرگز تنقیہ پر دیری نکرین خلاصہ یہ ہی کہ تعدیل و تقویت معدہ کی جملہ تدابیر سے

[1] شہوت کلبی سے مراد یہ ہی کہ ہر چند آدمی کھاتا جاوے مگر سیر نہو اور زبان عرب مین کلب کتے کو کہتے ہین پس ایسی حالت کتے کو ہوتی ہی کہ جسقدر پائے اسقدر کھاتا جاوے ۱۲

[2] جوع البقر کو زبان یونانی مین بولیموس کہتے ہین مترجم نے اسکا ترجمہ یون کیا ہی کہ موس کے معنی جوع یعنی بھوک کے ہین اور بولی کے معنی یونانی زبان مین چیز بزرگ اور کلان کے آتے ہین پس چونکہ بھوک اور احتیاج اس مرض مین نہایت شدت اور حدت سے ہوتی ہی لہذا بقر سے تشبیہ دی اور یہ نام رکھا ۱۲

عمدہ اور اعلیٰ جانین **فصل نوین جوع الغشی** کے بیان مین اور مُراد اُس سے یہ ہی کہ آدمی کو بھوک کی برداشت نہو اگر بھوک کے وقت غذا نہ ملے بیہوش ہو جاے **علاج** ایسے حال مین غذا موجود ہے اور غذا بیمار کی وہ روٹی ہی جو کہ کھٹ میٹھی انار کی اور سیب کے پانی مین تر کی ہوئی ہو دین کہ اُس سے تقویت فم معدہ کو حاصل ہو **فصل دسوین عطش مفرط** کے بیان مین اور اُس سے مُراد غلبہ پیاس کا ہی یہ دو قسم پر ہی ایک صادق اور دوسری کاذب ہی سچی پیاس وہ ہی کہ طبیعت واسطے بجھانے گرمی اور عوض رطوبت کے پانی کی خواہش کرے نشان اُسکا ظاہر ہونا گرمی اور خشکی کا ہی اور سرد پانی سے تسکین پیاس مین ہونا اور جھوٹی پیاس وہ ہی کہ بلغم شور یا بلغم حصی سوداے اور احتراقی فم معدہ مین جمع ہو اور طبیعت اُسکی دھونے کے واسطے دہان سے پانی مانگے نشان اُسکا یہ ہی کہ سرد پانی سے پیاس مین تسکین نہو اور جیسا مادہ کہ جمع ہوا ہو اُسکا مزہ منھ مین رہا کرے اور ایک خاصہ جھوٹی پیاس کا یہ ہی کہ اگر پیاس پر صبر کرین اور پانی نپئین پیاس بالکل کم ہو جاے **علاج** جہانکہ گرمی پیاس کا سبب ہو اول تحقیق کرین کہ وہ گرمی معدہ مین سے ہی یا جگر مین یا سینہ مین یا شش مین یا دل مین بعد اُسکے جس عضو کی گرمی معلوم ہو اُسکی تدبیر کرین سب امر راے طبیب تجربہ کار پر منحصر ہین اور جاننا چاہیئے کہ شش اور سینہ اور دل کی گرمی مین ہواے سرد کا کھانا اور سرد چیزون کا سونگھنا بہت مفید ہی اور گرمی معدہ مین پلانا پانی کا بہت تاثیر رکھتا ہی مگر ساتھ اُسکے یہ بھی فرق کرنا چاہیئے کہ حرارت اعضاے نفس مین ہی یا ہم اعضاے غذا کے جسجگہ کہ نشان مواد سرد کے ظاہر ہون اُسمین علاج یہ ہی کہ گرم پانی اور سکنجبین کے ساتھ قے کرائین اور سونف کا پانی دین اور ساتھ حب ایارہ کے اسہال کرین اور گوشت مرغ کا کھلائین اور چنے کا پانی پلائین اور سرکہ ساتھ شہد کے کھلانا بہت فائدہ بخشتا ہی بلکہ راقم کے تجربہ مین بھی آیا ہی مگر جہانکہ بلغم شور کا سبب ہو وہان بجز آب بادیان اور کوئی چیز گرم کا دینا نا روا ہی اور جہانکہ خشکی کا باعث ہو وہان ترطیب کرین اور اسواسطے روغن بادام بہتر ہی وہ جو تپ سے ہو یا ورم جگر سے پیدا ہو وہان علاج تپ اور ورم کا کرنا چاہیئے فائدہ[۱] اکثر ایسا ہوتا ہی کہ خون بہت نکلنے سے پیاس زور کرے سبب اسکا زور کرنا صفرا کا ہی یا کہ مچھلی کے کھانے سے پیاس کہ چپ اُسکا معدہ پر چمٹ رہتا ہی اول صورت مین تدبیر گرمی کی اور دوسری مین تدبیر بلغم کے

[۱] کتب طب مین لکھا ہوا ہی اور نیز امتحان اطبا نامدار مین بھی آیا ہی کہ جب آلات تنفس مین حرارت شدید پیدا ہوتی ہی تو آدمی ہوا کا طالب ہوتا ہی وہ آلات نفسیہ یہ ہین ریہ اور حنجرہ وغیرہ بھی حسب حرارت پیش آلات غذا مین ہو گی تو طلب پانی کی کریگا یعنی شدت تشنگی کی ہو گی ۱۲

دفع کی کام مین لائین اور اکثر برفؔ کے کھانے سے پیاس زور کرتی ہی پس شربت لیمون اُسکو مفید ہی یا گرم پانی تھوڑا تھوڑا پینا علی ہذا القیاس بہت سی چیزین ہین کہ جنکے کھانے سے پیاس پیدا ہو یا نند توم اور بصل وغیرہ کے اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ ملاحظہ مزاج کا کرکے طرف تسکین کے مشغول ہون **فصل گیارھوین**

ورم معدہ کے بیان مین اور وہ جو جس مواد سے ہو درد اور تپ کے ساتھ ہوگا مگر گرم مواد مین درد اور تپ زور کے ساتھ ہوگی اور سرد مین کمتر اور نشانیان ہر ایک قسم کی ظاہر ہونگی **علاج** مواد گرم مین فصد کرین اور قے و مسہل سے بچین اور اگر طبیعت مین قبض ہو مغز فلوس اور رانبلی پلائین اور تین دن کے پیچھے آملا جو کا اور گل خیرو کو گلاب مین پیسکر لیپ کرین اور جہانکہ مادہ سرد ہو اوّل اُسکا منضج دین اور انگور کے درخت کی لکڑی کی راکھ اور سعد و اذخر اور شورا سرکہ مین ملاکر لیپ کرین اور اگر دست لانے کی حاجت ہو مغز فلوس کو جوشاندہ زوفا مین ملاکے پلائین اور جو کہ مواد سوداوی سے ہو اُسمین سختی ورم کی ہوگی وہ اگر گرمی سے خالی ہو روغن بید انجیر مغز فلوس مین ملائین اور کام مین لائین انشاء اللہ تعالیٰ تین دن کے استعمال مین جو کچھ کہ سختی ہوگی دفع ہو جائیگی وہو الشافی و بیدہ الخیر

فصل بارھوین دبیلۃ[2] المعدہ کے بیان مین واضح ہو کہ اُس ورم معدہ سے جسکا مادہ تحلیل نہو کر جمع ہو جاوے اور اُسمین پیپ پڑ جاوے پس اگر ورم گرم ہو اُسکا نام خراج ہی اور ورم کے پکجانے کا نشان وہ ہی جو کہ ذات الجنب مین بتایا گیا ہی **علاج** جبکہ مادہ جمع ہونے پر ہو میتھی اور تخم کنوچہ اور بادام تلخ کو کوٹ مین اور رینڈی کے تیل مین ملاکر لیپ کرین کہ پک کر پھوٹ جاوے اور جو اس تدبیر سے نہ پھوٹے تو گرم پانی بیمار کو پلاکے ورم کو دبا دین تاکہ وہ پھوٹ جاوے اور پھوٹنے کے بعد شہد اور شیر اور شکر ملا کر پلائین کہ وہ معدہ کو پاک کرے اور بعد پاک ہونے کے کندر و دم الاخوین اور انار کی کلی

---

[1] برف مین اطبا نامدار نے اختلاف فرمایا ہی چنانچہ علامہ فخر الدین نے کہا ہی کہ برف مطلقاً سرد ہی اور قرشی نے کہا ہی کہ برف اگرچہ ظاہر مین سرد ہی لیکن بالقوہ یعنی باطن مین گرم ہی اور ہر ایک کے دلیلین اپنے اپنے قول کی تائید پر وضاحت قویہ و بدلائل بنیظہ بڑی بڑی کتابون مین بیان کی ہین اور مؤلف رحمہ اللہ اور اور طبیب بھی اکثر جو کہ مؤلف علیہ الرحمۃ کے پیرو ہین اور سوا انکے قول قرشی کو بھی بہت سند او رستند اور باقوت جانتے ہین ۱۲

[2] دبیلہ بالضم دال حطہ و فتح بائے موحدہ یا تحتانیہ ساکنہ معنی اسکے پھوڑے کے ہین یعنی جب ورم معدہ مین ہو اور ایک مدت جمع رہا اور ریم پیدا ہو گیا پس پھوڑا ہو گیا چنانچہ مصنف علیہ الرحمۃ نے بھی یہی معنی لکھے ہین اور اسکے وجوہات خوب بیان کیے ہین پس دیکھنا اس مقام دبیلہ کا اسقدر ضرور ہی کہ پہلے نظر کرے کہ قوام معدہ مین دبیلہ ہی یا خلاف مین اگر جانب قوام ہو تو ضماد بالائے معدہ یعنے کوڑی پر لگانا چاہیئے اور جو جانب خلاف دبیلہ ہو تو ضماد گردہ کی طرف لگانا چاہیئے ہی تاکہ تاثیر اُسکی بہت جلد اثر کرے مگر اسکے دریافت مین کوشش فرمانا چاہیئے یعنی ہر مرض کو جو مریض کے لاحق حال ہو مع اُسکے سبب کے اچھی طرح معلوم کرنا چاہیئے اور علاج مین اسکے موافق کرنا چاہیئے ۱۲

دکھر باو گل ارمنی کو کوٹ کر کھلائین کہ مفید پڑیگا **فصل تیرھوین** قروح و بثور معدہ کے بیانمین
یعنی زخم اور پھنسی جو معدہ مین ہو نشان اُسکا درد اور سوزش کا ظاہر ہونا ہی وقت کھانے ترش اور
تیز چیزون کے اور اُسمین فرق کرنا کہ زخم اور پھنسی معدہ کے منھ پر ہی یا اُسکے گہراو مین مقام درد
سے ظاہر ہی **علاج** فصد کرین اور بعد فصد کے ابتدا مین وہ جو ورم مین گذرا کام مین لائین اور
اور گائے کالی کے گھی کی چھاچھ قدرے طباشیر ملاکر دین فائدہ کریگی اور جب پھنسی پھوٹ جایگی ان
جلا دینے والی چیزون کو استعمال کرین کہ ورم مین مذکور ہوئین اور بعد اُسکے فکر بھر لانے زخم مین
مشغول ہون مگر ہر حال مین تنقیہ سے غفلت نکرین کبھی وہ دوائین دین جو کہ زخم کو پاک
کرین اور کبھی وہ دوائین دین جو بھر لائین اور خیار شنبر کا کاسنی کے شیرہ کے ساتھ دینا بھی
مفید ہی **فصل چودھوین** نفخہ کے بیان مین اور مراد اُس سے پیٹ کا پھولنا ہی سبب
اسکا سوء مزاج سرد سادہ ہوتا ہی یا کھانے کا بگاڑ یا جمع ہونا خلطون کا معدہ مین نشان اسکا
علاج ضعف ہضم مین مذکور ہوا جوزبوا گلاب مین جوش کرکے پلانا اس بیماری مین مفید ہی
فصل پندرھوین جشاء و تثاؤب و تمطی کے بیان مین یعنے ڈکار ترش آنا اور جمائی اور انگڑائی
کا آنا سبب ان تینون کا کثرت بخارات کی اور پیدائش ریح کی معدہ مین اور بدن مین **علاج**
اسکا تنقیہ ہی اور نیک کرنا ہضم کا اور سونف کا باریک پیسکر گلقند مین ملاکر کھلانا ہی اور مشک
کا کھلانا یا مصطگی شہد مین ملاکر دینا اثر کامل رکھتا ہی **فصل سولھوین** قے اور تہوع[۱] اور غثیان
وتقلب نفس کے بیان مین جاننا چاہیے کہ قے عبارت اُس چیز سے ہی کہ کچھ معدہ سے منھ
کے راہ نکلے اور تہوع مراد ہی اُبکائی سے اور غثیان جی متلانے سے عبارت ہی پس اگر
یہ ہمیشہ رہے اسکا نام تقلب نفس ہی اور غثیان کو بھی غشی کہتے ہین **علاج** جس خلط کا غلبہ
دیکھین اُسکا تنقیہ کرین اور سکنجبین کو گرم پانی مین ملاکے پلانا اور قے کروانا بشرطیکہ کوئی چیز

---

[۱] چونکہ تہوع اور غثیان اور تقلب نفس کو کہ ہندی مین عوام بولتے ہین کہ ہمارا دل اُلٹا جاتا ہی مولف رحمہ اللہ نے
بخوبی بیان فرمایا ہی کہ حاجت اعادہ دوبارہ کی نہین ہی لیکن اسقدر ہم بھی بیان کرتے ہین کہ اکثر جب تک غذا معدہ مین
خوب پک جائے یا ہضم بخوبی ہو جاسے تو ڈکار اور جمائی بہت آئینگی یا جو شخص کہ استعمال نشہ کرتا ہی جب
نشہ اُتر جایگا اور خمار ہوگا تو ہاتھ اور پاؤن شکستہ ہوکر گرنے لگین گے تو اُسوقت مین بھی انگڑائی اور جمائی
کی کثرت ہوگی الغرض یہ سب امر باعث کثرت انجرہ ہین ۱۲

ہیم

مانع نہوئے خوب ہی اور اگر مواد کسی اور عضو سے معدہ مین گرتا ہو اصلاح اور تنقیہ اُس عضو کا لازم جانین اور جو قے کہ بحرانطور پر آئے ہرگز اُسکو بند نکرین دوائین کہ صفراوی قے کو دور کرتی ہین یہ ہین آملہ کہر با طباشیر اور جو کے ستو تنہا دین یا ملاکر دوائین بلغمی قے کو دور کرین اور معدہ کو طاقت دین عود لونگ مصطگی پودینہ خشک ایک ایک درم کوٹ چھان کر دس درم گلقند مین ملاکر دین ضماد کہ سوداوی قے کو مفید ہی یہ ہی لادن اکلیل الملک اشنہ برگ مورد تر شراب قابض مین ملاکر معدہ اور سپرز پر لگائین اور قرص ایلاوس سے مفید زیادہ قے بلغمی اور سوداوی کو کوئی دوا نہین ہی **فائدہ** سینگی بغیر پچھنے کی ناف کے پاس اور شانون کے درمیان لگانے اور ہاتھ پانُون کو ملنا اور نیند کا لانا دفع کرنے مین قے کے بہت مفید ہی **انتباہ** جبکہ سبب قے کا فساد غذا ہو فاسد غذا کو بالکل نکالڈالنا چاہیئے ساتھ قے اور دستون کے اور ایسی دوائین دین کہ قے و دست آئین اگر قے کا سبب ضعف معدہ ہو تقویت معدہ کی لازم ہی اور اگر پیدایش گرم کی ہو کرم کے نکالنے کی تدبیر کرین

فصل سترھوین قے الدم کے بیان مین یعنی خون کا آنا قے مین اور یہ دو طرح ہی ایک تو یہ کہ کوئی رگ مری کی یعنے غذا اُتارنے کی نلی کی یا معدہ کی ٹوٹ جاے یا پھٹ جاے یا اُسکا منھ کھلجاے نشان اسکا ہونا آفت کا مری یا معدہ مین اور دونون شانون کے درمیان خاص نشان زخمی ہونے مری کا ہی **علاج** فصد باسلیق کھولین اور حسب حاجت خون لین اور جہان کہ خون بکثرت ہو ایک سیر تک نکالنا اطباے نامدار نے جائز رکھا ہی اور ہاتھ پانُون کا باندھنا اور پنڈلی پر سینگیان لگانا بہت فائدہ بخشتا ہی اور دانہ مویز کا کھانا بند کردیتا ہی اُس خون کو جو رگ کے منھ سے آتا ہی دوسرے یہ کہ جگر یا تلّی پر کچھ آفت پہونچی ہو اور وہان سے خون معدہ پر گرے اور قے کی راہ سے نکلے نشان اُسکا یہ ہی کہ آفت جگر یا سپرز پہ پیدا ہو اُسکا علاج بھی فصد ہی اور عضو آفت رسیدہ کی اصلاح کرنی اور ہر قسم مین خون تھوڑا تھوڑا فرق دیکر نکالنا چاہیئے لیکن اگر زور مواد کا بہت دیکھین تو دفعۃً نکالین یعنے ایک ہی بار وقفہ دینے کی ضرورت نہین ہی اور اگر سبب قے الدم کا زخم معدہ ہو اُسکی تدبیر ہم اوپر بیان کر چکے ہین **فائدہ** جبکہ سینہ پر ضرب پہونچے اور اُس سے قے الدم ہو پہلے فصد کرین اُسکے بعد مغاث اور اقاقیا اور گل ارمنی اور ایلوا اور مر مورد کے پانی مین ملاکر مقام ضرب رسیدہ پر باندھین لیکن اسباب کا لحاظ فرمائین کہ ادویہ مذکورۂ بالا مین ہر دوا مساوی الوزن ہونا چاہیئے

اور قرص کہربا[۱] ایک مثقال ساتھ شیرۂ تخم خرفہ کے بریان کرکے دین تو یقین ہی کہ ضماد بے فصد کے نفع بخشے **فصل اٹھارہین جمود الدم واللبن کے بیان مین** اور وہ جم جانا خون یا دودھ کا معدہ مین ہی واضح ہو جبکہ خون کسی اور عضو سے معدہ پر گرے اور وہان سے دفع نہو اور گرمی معدہ کی کمی سے وہان جم رہے اور ایسا ہی اگر دودھ پیا جاے اور سردی معدہ سے یا کسی اور چیز کے استعمال سے بعد پینے دودھ کے دودھ جم جاے مثلاً پنیر مایہ بعد دودھ کے کھایا جاے نشان دونون کا یہ ہی کہ غشی اور سرد عرق ظاہر ہوگا اور نیز کبھی اسکے ساتھ لرزہ بھی پیدا ہوگا **علاج** سویا اور پودینہ کو جوش کرین اور اُس مین سکنجبین ملاکے نیمگرم پلائین اور پنیر مایہ سب حیوانات کا علی الخصوص خرگوش کا پگھلانے خون اور دودھ جمے ہوے کے واسطے مفید ہی چنانچہ خاصیت اُسکی یہ ہی کہ خون یا دودھ پتلے کو بستہ کر دیتا ہی ایسا ہی جو کہ بستہ ہوا اُسکو پگھلا دیتا ہی **فائدہ** اکثر تجربہ مین آیا ہی اور آزمودہ ہی کہ اطفال شیرخوار کے معدہ مین دودھ جما تا ہی اُسکا نشان دائی کی نادانی یا ضعف معدہ کے سبب سے ہوتا ہی **علاج** اُسکا بعد پگھلانے کے یہ ہی کہ اُس دائی سے بچہ کو الگ کرین اور عوض اُسکے اونٹنی یا گائے یا بکری کا دودھ پلائین یا اور کسی جانور کا دودھ دین اور سداب یا قیصوم کھلائین اور اگر دائی کا علىحدہ کرنا ناممکن ہو تو اُسکے غذا کی اصلاح کرین اور کبھی تھوڑا تریاق فاروق اُسکو دین اور بچہ کو بھی کھلائین اور پیٹ بھرے پر دودھ نہ دین اور بچہ کا پیٹ لپٹا رکھین اور پودینہ خشک بقدر ۵ درم کے کھلانا فوراً دودھ جمے ہوئے کو کھولدیتا ہی **فصل انیسوین فواق کے بیان مین** یعنے اسباب مین ہچکی کا بیان ہی اگر اسکا سبب زیادتی غذا کی ہو تو کھانے کے بعد ظاہر ہوگی اس صورت مین علاج اُسکا یہ ہی کہ غذا کو فوراً نکالڈالین اور بعد تنقیہ کے دوا دین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ الائچی اور پودینہ سے بھی تھم جاتی ہی اور گاہے خودبخود بھی تھم جاتی ہی اور اگر اسکا سبب ریح ہو تو وہ بعد کھانے کے ریح اُٹھانے والی چیز کی اور بدہضمی کی ہوگی یہ قسم

---

[۱] قرص کہربا کی صفت یہ ہی کہ نفث دموی اور افراط حیض اور بواسیر کو فائدہ بخشے قرابادین قادری سے ہم نقل کرتے ہین کہربا بسد مروارید ناسفتہ مہرۂ سفید سوختہ جسکو ہندی مین سنکھ کہتے اور شاخ بز کوہی سوختہ شادنہ مغسول ہرایک تین درم گل سرخ تخم خرفہ کشنیز خشک ساق نشاستہ بریان صمغ عربی بریان گلنار ہر ایک پانچ درم طباشیر اقاقیا عصارۂ لحیۃ التیس ہر ایک دو درم لسان الحمل کے ساتھ قرص بنائین اور دو درم ساتھ عصارۂ بادروج یا شراب مورد آب کے پلائین ۱۲

بچون کو بہت عارض ہوتی ہی **علاج** وہ اشیا جو ریح کے واسطے مفید ہون استعمال کرین اور اگر اُسکا سبب کوئی خلط تیز کا غلبہ یا دوائے تیز کے کھانے سے ہوا ہو تو **علاج** اُسکا یہ ہی کہ پہلے سکنجبین اور پانی پلاکر قے کرائین اور بعد ازان اصلاح کرین اور لعاب اور شیرہ جات سرد و تر دین اس قسم مین گرم پانی روغن بادام ملاکے گھونٹ گھونٹ پینا اور کھانے مین مسکہ ڈالکر کھانا نہایت ہی فائدہ بخشتا ہی اور اگر سبب اِسکا بلغم ہو کہ معدہ کی سطح پر چمٹ رہا ہو علامت اُسکی یہ ہی کہ منھ سے پانی جاری ہو اور ہضم فاسد ہوا اور ڈکارین کھٹی آئین **علاج** اُسکا تنقیہ کی دوا کا استعمال کرنا ہی خواہ پینے مین خواہ لگانے مین اور اِس ریحی اور بلغمی مین بہتر تدبیر دم کا روکنا ہی اور چلانا اور غصہ ہونا اور حرکت شدید کہ جس سے روح کو حرکت پیدا ہو اور اگر اُسکا سبب ورم جگر یا معدہ کا ہو تو نشان اور علاج اُسکا بحث ورم جگر اور معدہ مین بیان کیا گیا ہی فائدہ چھینک کا لانا اکثر حال مین مفید ہی ایسا ہی پانی پودینہ کا یا کھٹے انار کا پانی پینا اور ریٹھ کو گلے مین لٹکانا اور ڈرانا اور مصطگی اور دارچینی کو جوش کرکے پلانا بہت فائدہ بخشتا ہی **فصل بیسوین** انقلاب معدہ کے بیان مین یہ عبارت ہی اُس سے کہ آدمی جو چیز کھائے وہ ہضم ہوکر قے کی راہ نکلجاے سبب اُسکا خراش اُس آنت کا ہی جو کہ معدہ سے نزدیک ہی صورت اُسکی یون ہی کہ جب آخر ہضم کے وقت غذا طرف انتڑی کے نجانے پائے اور رہنا چارہی قے کی راہ سے نکل آئے اُسکا **علاج** اور ہیج کا ایکسان ہی **فصل اکیسوین** قلق المعدہ کے بیان مین یہ عبارت ہی اُس سے کہ معدہ مین بیقراری ظاہر ہوا اور آدمی پر ایک ایسی حالت پیدا ہو جیسے کہ گرم راکھ پر وہ لوٹ رہا ہی اور اُسکا تنقیہ کرب المعدہ بھی ہی **علاج** حسب خلط کے تنقیہ کرین اور موافق سبب کے اصلاح ضرور ہی **فصل بائیسوین** اختلاج المعدہ کے بیان مین یعنی پھڑکنا معدہ کا **علاج** بموجب خلط کے تنقیہ کرین اگر سبب اِس حال کا گرم ہوا اُسکو نکالین **فصل تیئسوین** وجع الفواد کے بیان مین اور یہ ایک درد شدید ہی کہ معدہ کے سر پر پیدا ہوتا ہی اور سرد ہونا ہاتھ پانؤن کا اور غش آنا اُسکی علامت ہی **علاج** وہ جو درد معدہ مین بیان کیا گیا ہی وہی یہان بھی عمل مین لائین **فصل چوبیسوین** حرقۃ المعدہ کے بیان مین معدہ کی جلن کا سبب اگر روٹی فطیری کا یا کچی سمیون کا کھانا یا بند ہوجانا رطوبت خام کا معدہ مین ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ پہلے چیزین غلیظ اور رطوبت دار کھائی ہونگی اور بھوک مین سوزش کم ہوگی

اور اگر سوداکے گرنے کے باعث سے ہوئی جب کہ وہ تلی سے معدہ پر گریگا بھوک کی زیادتی ہوگی اور چکنائی کے کھانے سے ٹھہر جائیگی اور وہ جو غذاے غلیظ کے استعمال سے پیدا ہوا اُسکا علاج قے ہو اور سُبک غذا دینا اور تقویت معدہ کی کرنا اور سوداوی مین فصد اسیلم یا باسلیق بائین ہاتھ کی کھولنا اور اُسکے بعد مرباے ہلیلہ اور سکنجبین کا دینا **فصل پچیسوین** استرخاء المعدہ کے بیان مین یہ بیماری دو صورت پر ہوتی ہو اول یہ کہ ڈھیلا پن معدہ مین ہو اسکا نشان ہضم مین فساد کا پیدا ہونا اور سینہ کا اونچا ہوجانا ہی دوسرے یہ کہ وہ چیزین کہ جنکے وسیلے سے معدہ اور اعضا سے بندھا ہوا ہی ڈھیلی پڑجائین نشان اُسکا یہ ہی کہ معدہ اُس طرف کو جھکجائیگا جو کہ خلاف اُسطرف کے ہوگی جسطرف کہ وہ چیزین ڈھیلی ہوئی ہونگی کیونکہ معدہ مثال خیمہ کے چارون طرف سے بندھا ہوا ہی اور اُسکی بندش اُن چیزون سے ہی کہ مثل رسّی کے ہین ایک اُنمین سے ہاتھ مین بندھی ہی دوسری پشت سے تیسرے داہنے چوتھے بائین کو جس جانب کو معدہ پھریگا اُسی جانب کو بوجھ معلوم ہوگا **علاج** کہ استرخاء اور فالج کا ہی وہی یہان بھی کام مین لائین اور لطیف غذادین اور خوشبو اور قابض دوائین استعمال کرین اور رجوع کہ بحث تحلیل نسج معدہ مین مذکور ہی عمل مین لائین **فصل چھبیسوین** تحلیل نسج معدہ کے بیان مین اور اُس سے مراد ڈھیلا ہونا معدہ کی بناوٹ کا ہی یہ بڑا استرخا ہی کہ سارے اجزاے معدہ مین لاحق ہوتا ہی اور امراض معدہ مین سب مرضون سے یہ مرض بدتر ہی نشان اُسکا ہضم نہونا غذا کا ہی اور کیسی ہی غذاے لطیف اور خوب کھائی جاے ہرگز ہضم نہو اور طبیعت مین قبض انتہا کا پیدا ہو اور کچھ ورم کا نشان نہ موجود ہو اور نہ کوئی سوء مزاج کی علامت ہو **علاج** جوارش عود[۱] دین اور روغن مصطگی[۲] کی مالش کرین اور حلوا اور تیتر کھانے کو دین اور سنگدانہ مرغ خانگی کے اندر کا پوست سوکھائین اور کوٹ چھان کر آدھ مثقال اُسکا اطریفل یا شربت حب الآس ملاکر کھلائین **فصل ستائیسوین** تشنج المعدہ کے بیان مین اور اُس سے مراد

---

[۱] صفت جوارش عود کی کہ ہاضمہ کو قوت دے اور طعام کی خواہش پیدا کرے اور بلغم اور رطوبت کو دفع کرے یہ بھی قرابادین بقائی سے ہم نقل کرتے ہین زعفران زنجبیل دار فلفل جوز بوا ہر ایک ایکدرم سنبل الطیب قاقلہ کبار کبابہ ہر ایک دو درم قرنفل مصطگی ہر ایک تین درم عود خام خرفہ ہر ایک پانچدرم شکر طبرزد دو من ساتھ طریق مشہور کے بنائین اور کام مین لائین ۱۲ [۲] صفت روغن مصطگی اُسکو بھی ہم بقائی کی قرابادین سے نقل کرتے ہین مصطگی رومی دس درم پچاس درم روغن زیت یا روغن گل سرخ روغن کنجد مین ملاکر ایک شیشہ مین بھرین اور ایک دیگ مین پانی بھر کر اُسکو اُسمین رکھکر آگ پر رکھین یہانتک کہ وہ پانی پکنے لگے اور مصطگی بھی پک جاے بعد ازان کام مین لائین ۱۲

کھنچ جانا معدہ کا ہی یہ بیماری اگر خاص معدہ مین پڑ گئی تو معدہ مین فتور ہضم پیدا ہوگا اور اگر ان رطوبتون مین پڑے جن سے معدہ بند ہوا ہو پس اگر پشت کی رباط مین ہوگا نشان اسکا یہ ہی کہ غذا کھاتے ہی انتڑی مین اتر جائیگی اور بیمار داہنے بائین جانب جھک جائیگا اور پیٹ سیدھا نکر سکیگا **علاج** جو کہ ہم تشنج مطلق مین بیان کر آئے ہین وہی اسمین بھی کام مین لائین لیکن اول علامات امتلائی اور استفراغی کی دریافت کرین **فصل آٹھائیسوین** جسارۃ المعدہ کے بیان مین اور وہ سخت ہو جانا معدہ کا ہی یہ اکثر فم معدہ مین لاحق ہوتا ہی اور ہاتھ لگانے سے معلوم ہوتا ہی اور کبھی ایسا بڑا ہو جاتا ہی کہ آنکھ سے دکھلائی دے اس سختی کو فساد معدہ بھی لازم ہی **علاج** اگر گرمی کے نشان پائین رگ باسلیق یا اسیلم کی فصد کرین اور موم روغن اور روغن بنفشہ کو پکا کر ملین اور گوشت کھانا ترک کرین اور اگر سردی کے نشان پائین بابونہ اور سنبل اور اذخر اور میتھی اور گوگل اور بادام تلخ اور چربی مرغی کی باہم ملا کر لیپ کرین اور جو دوائین کہ اخلاط غلیظ کو تحلیل کرنے والی ہین انکا استعمال کرین خواہ شرباً خواہ حقناً فائدہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تلی کی سختی سے معدہ مین بھی سختی پیدا ہو جاتی ہی اس صورت مین علاج اسکا وہ ہی جو کہ تلی کا ہی **فصل انتیسوین** خاوۃ عضلات معدہ کے بیان مین یعنے سخت ہو جانا ان پٹھون کا جو معدہ کے اوپر ہین یہ سختی لمبی ہوتی ہی اور ایک طرف سے باریک اور دوسری طرف سے موٹی مثل دم چوہے کے اور چونکہ معدہ اس طرح کی سختی سے سالم ہوتا ہی اسکے افعال مین فرق نہین آتا **علاج** اسکا بموجب سردی اور گرمی کے وہ ہی جو کہ ہم بیان کر آئے ہین حسب حرارت اور برودت کے **فصل تیسوین** ذرب اور خلفہ کے بیان مین ان دونون لفظ کے ایک ہی معنی ہین بعضے کہتے ہین کہ یہ عبارت ہی فساد ہضم سے مع جریان شکم کے اگر اسکا سبب سوء مزاج سادہ ہو یا مادی نشان اور علاج اسکا بموجب اسکے سبب کے ہی اور جو کہ بثور اور زخم سے پیدا ہوا اسکا بھی ذکر سابق مین ہو چکا ہی ایسے حال مین سفوف زلق الامعاء[1] شوری اور سفوف حب الرمان[2] نفع کامل رکھتا ہی اور جو کہ بسبب نزلہ دماغ کے ہو اسکا

[1] صفت سفوف زلق الامعا شوری کی اسبغول تخم ریحان تخم کنوچہ تخم لسان الحمل کو موافق حاجت کے لیکر ایک باسن سفالین مین گرم کرکے مین ڈالین اور گرم پانی مین ملا کر خوب لت کرین بعد ازان روغن گل ملا کر نوش فرماوین ۱۲ [2] صفت سفوف حب الرمان انار دانہ ترش تین درم اور گرد یا اور کشنیز ہر ایک چار درم گزمازج خرنوب نبطی ہر ایک دو درم گلنار سماق ہر ایک تین درم یہ سب سات دوائین ہین انمین سے انار دانہ کو لیکر پیس ڈالین اور گرد یا اور کشنیز کو سرکہ مین تر کرکے بعد ازان خشک کرین اور پیس ڈالین اور سفوف بنالین اور شربت دو درم ملا کر نوش کرین انشاء اللہ تعالی فائدہ بخشیگا ۱۲

نشان یہ ہی کہ سونے کے بعد اُٹھتے ہی پیہم دست آیا کرین اور پھر مدت تک بند ہو جائین **علاج** بموجب سبب کے موافق نزلہ کے ہی **فائدہ** اس بیماری مین دستون کو بند کرنا چاہیئے اور ردع و تنقیہ کی اور تقویت دماغ کی ملحوظ رکھین اور جو کہ عدم تدبیر غذا سے ہو علاج اُسکا اصلاح کرنا غذا کا اور نیک کرنا ہضم کا ہی اور جو کہ رگون کے اندر خلطون کے بھرے جانے سے ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ بیمار موٹا تازہ اور ہٹا کٹا ہو اور دستون مین فضلے بہت نکلین **علاج** اُسکا یہ ہی کہ فصد کرین اور ریاضت اور مالش بدن کی اور حمام مین جا کر پسینا بدن پر لانا اور روزون کا رکھنا اور جو کہ ضعف جگر سے ہو اُسکا نشان بدن کا گھل جانا ہی روز بروز اور فضلہ کا سپید یا سبز نکلنا علاج اُسکا تقویت جگر اور معدہ کی ہی خواہ پینے کی دوا سے خواہ لیپ کی دوا سے اور جوارش مصطگی اس مرض کے واسطے سب دواؤن سے بہتر ہی **انتباہ** اگر کیلوس پر کچھ ذرا بھی معدہ سے جگر کو نجاے فضلہ سپید نکلیگا اور اگر ماساریقا رگون مین جا کر پھر آئے تو فضلہ سبز نکلیگا اور یہ ایک قسم ذرب کی ہی جسکو دورۃ البطن کہتے ہین یا اسہال دوری یہ عبارت اس سے ہی کہ دست نوبت باندھکر آئین اور اُسکا سبب یہ ہی کہ جب مادہ کسی عضو سے آتا ہو جب دستون کی نوبت آتی ہی ہر خلط موجب کا فضلہ کے رنگ سے دریافت ہوگا اور نشان مواد کے آنے کا جس عضو سے آئیگا یہ ہی کہ اُس عضو مین درد محسوس ہوگا اور بعد دستون کے تخفیف درد مین ہو جائیگی ایک قسم اور ہی ذرب کی سبب اسکا بند ہو جانا رگون ماساریقا کا ہی اور سدۂ جگر کا ظاہر ہونا ہی علاج اُسکا بعون اللہ تعالی بیان ہوگا اور ایک قسم اُسکی وہ ہی جسکا سبب صاف ہو جانے خملون معدہ کا ہی اور یہ بات ظاہر ہی کہ جب کھندائے معدہ کے صاف ہونگے غذا اُنمین نہ ٹھہریگی اور سہارت کا سبب یا لگ جانا خوزدہ کا ہی اُنکو یا ورم گرم معدہ کا یا کھانا گرم زہر کا **علاج** بعد دور کرنے سبب کے سماق اور طباشیر اور سپاری اور صندل اور پوست انار اور رسوت کو خالص پانی مین یا گرم پانی مین پیسکر معدہ پر گرم گرم ضماد کرین اور ستو اور سیب اور بہی اور روغن بادام غذا رکھین اور لوا اور تیتر کھلائین اور غذا کھلا کر دیر تک دائین جانب کی کروٹ پر لٹا رکھین اور نقل ہی کہ حمیرے دودھ اور میدہ کی روٹی کا پلانا بالخاصیت اس بیماری کو فائدہ بخشتا ہی اور جو کہ استعمال کرنے دواؤن مسہل سے ہو اُسکا علاج بند کرنا اسہال کا ہی مناسب تدبیر سے ایسی قسم مین چھاچھ سرد کی ہوئی فائدہ کامل رکھتی ہی

فصل اکتیسوین تصغر معدہ کے بیانمین یعنے معدہ کا چھوٹا ہونا اگر یہ بیماری پیدایشی ہو زیادتی غذا سے تکلیف ہو گی اور ابتدا مین ایذا دیگی تدبیر اُسکی یہ ہی کہ وہ غذا مقرر کیجائے جو قدر مین کم ہو اور بدن کو زیادہ لگے اور اگر بسبب تشنج یا ورم کے ہو اُسکو دور کرین

باب چودھوان امراض کبد مین

یعنے اسباب مین جگر کی بیماریان بیان کی ہین **فصل پہلی** سوء مزاج جگر کا نشان سوء مزاج جگر کا خواہ سادہ ہو خواہ مادی خواہ لازم ہونے آفت سے جگر مین اور ساتھ اُسکے اور نشانون کے ہونے سے جو خاص ہر قسم کے ہین ظاہر ہو گا **علاج** اُسکا سبب کا دور کرنا ہی معلوم ہو کہ سب قسم کے سوء مزاج جگر مین کاسنی سب دواؤن سے مفید اور نافع ہی ایسا ہی جبکہ املتاس اُسمین ملا کر دیا جاے تو ہر قسم سوء مزاج جگر کو نفع پہونچاتا ہی مگر شرط اسمین یہ ہی کہ تلیین ہر دو قسم کی جو خاص جگر کے لیے مخصوص لکھی جاتی ہی اُسکو حسب سبب کام مین لائین اور رعایت رفع قبض کی رکھین دوائین سردیہ مین کاسنی کا پانی انار کا پانی اور سکنجبین اور زرشک کا پانی اور چھاچھ اور لعاب اسپغول وغیرہ خواہ دواؤن مذکورہ کو علحدہ علحدہ دین یا ملا کر اور اگر طبیعت نرم ہو قرص طباشیر قابض رب بہی یا سیب مین ملا کر یا شربت حماض کے ساتھ مفید ہی اور اگر طبیعت مین قبض ہو تو ہلیلہ اور خیار شنبر دین اور جہان خون کا غلبہ ہو بشرطیکہ کوئی شے مانع نہو فصد کرین اور صفراوی مین زیادہ تبرید ملحوظ رکھین اور اگر صلاح وقت کے منظور رہو فصد ہی روا ہی اور سرد دواؤن کا جگر پر رکھنا گرمی کو بجھا دینے والا ہی لیکن مادی مین پہلے تنقیہ کرنا چاہیے کہ سدہ نہو جاے دوائین گرم بادیان تخم کرفس گلقند عسلی و اثاناسیا و دواء الکرکم ہی اور واسطے تنقیہ بلغم کے ماء الاصول اور حب صبر مفید ہی اور زوفا ایک مثقال جوش کرکے اور ترنجبین بھی مقوی جگر ہی اور ایسا ہی فلاسفہ اطریفل

سلہ صفت اثاناسیا ے کبری مرافیون جند بیدستر بزر البنج قسط قردمانا خشخاش غافث شاخ راست فرجگر سوختہ گرگ خشک کرکے سب کو ہم وزن لیکر جو قابل پیسنے کے ہین اُنکو پیس ڈالین اور جو لائق کوٹنے کے ہین اُنھین کوٹ ڈالین اور ساتھ شراب کے بکائین اور شہد مین ملا کر آدھا مثقال یا ایکدرم ساتھ آب کاسنی کے یا آب سیب کے بعد مدت چھ ماہ کے استعمال مین لائین خاصیت عجیب و غریب بخشیگا یار ہا استعمال مین راقم کے آیا ہی ۱۲ سلہ نسخہ دواء الکرکم زعفران بارہ مثقال اسارون دو قوانیسون قسط اسالیون ریوند چینی ہر ایک چار درم سنبل چھ درم قسط سلیخہ فقاح حب بلسان ہر ایک دو درم رب السوس تین درم روغن بلسان پانچدرم مرصاف چار درم کوٹ چھان کر شہد مین ملا کے ایک درم سے دو درم تک آب ماء العسل کے ساتھ جوش کرین اور بعد ازان حسب حاجت تیار کرکے عمل مین لائین لیکن جو تعداد ادویہ اور طریقہ تیار کرنے نسخہ کا تحریر کیا گیا ہی اُس اندازہ سے باہر نہون اور خوب سمجھ بوجھکر کام مین لائین ورنہ بالعوض فائدہ کے نقصان ہو گا ۱۲

کشنیزی ہی اور تنقیہ مین ایسی زیادتی نہ کرین کہ لاغری پیدا ہو اور اگر سوء مزاج جگر کا ساتھ اسہال کے ہو خرفہ اور تخم ریحان اور صمغ عربی گلاب مین تر کرکے دین اور واسطے تنقیہ سودا کے بعد ترطیب کامل کے مطبوخ افتیمون یا حب افتیمون لگائین ماء الجبن کے ساتھ اور قیروطی مرطب کا جگر پر لیپ کرنا اُسکی خشکی کے دفع کرنے مین اثر تمام رکھتا ہی اور ترطیب مین افراط منع ہی اسلیے کہ استسقا پیدا نہو جاے اور سب قسم مین وہ غذا کہ حال کے مناسب ہو اختیار کرین اور اگر مرض مرکب ہو علاج بھی مرکب کرین **فصل دوسری ضعف کبد کے بیان مین** اور یہ جس سبب سے کہ بڑے نشان اُسکا اکثر حال مین یہ ہی کہ بول اور براز مثل دھوون گوشت کے ہو اور بدن لاغر اور اشتہا کمتر بلکہ بالکل نہو اور دائین طرف کو اوپر کی پسلی سے نیچے کی پسلی تک درد بنا رہے اور یہ درد کھانے کی جہت کہ غذا جگر مین اُترکے زور کرے اور بیمار کا رنگ اکثر سپیدی اور سبزی مائل ہو اور گاہے زردی بھی ہو **فائدہ** ہر عضو مین چار قوتین ہوتی ہین وہ یہ ہین جاذبہ ماسکہ ہاضمہ دافعہ۔ جگر کے خون سے قوت مین چارون قوتون سے ضعف ہوگا اِسکا نشان نیا پایا جائیگا چنانچہ سپیدی اور تری براز کی اور قدر مین زیادتی اُسکی اور لاغری نشان ضعف جگر کے ہین اور ڈھیلا ہونا بدن کا اور پھولا ہونا چہرہ کا اور دھوون گوشت کے رنگ کا فضلہ براز کا نکلنا اور بول کا سپید ہونا نشان ضعف ہاضمہ جگر کا ہی اور جو کہ ہاضمہ مین مذکور ہوا اور علاوہ اسکے غذا کا جگر مین کم ٹھہرنا نسبت حال صحت کے نشان ضعف قوت ماسکہ جگر کا ہی یعنے جبکہ وہ قوت ضعیف ہو جاتی ہی غذا کو جگر مین نہین رکھ سکتی اور قوت ہاضمہ اپنا کام نہین کر سکتی پس جو بات کہ اُسکو لازم ہوگی اُسمین بھی پیدا ہوگی اور کم رنگین پیدا ہونا بول و براز کا اور کم قدر آنا اُنکا اور ڈھیلا ہونا بدن اور قبض کا رہنا یا ضعف قوت دافعہ سے ہوگا اور جبکہ ضعف بعضے فعلون مین ایک قوت کی ہو اکثر فعلون مین یا کہ ضعف ایک قوت مین ہو یا زیادہ ایک سے ہو علامت اُسکی ہر ایک نشان مذکور سے واضح ہو جائیگی اب جاننا چاہیے کہ جب ضعف چار قوتون مین واقع ہوتا ہی وہ قوت کہ جس سے

ف ہنگام پرہ دوائین جو واسطے ضعف ہر قوت کے مخصوص مین لکھی جاتی ہین معلوم کرنا چاہیے کہ واسطے قوت ہاضمہ کے تریاق اربعہ اور دو منھ بنا کھانا اور عنبر اور گلاب ان دونون کو ملاکر جگر پر طلا کرنا قوت بخشتا ہے اور واسطے جاذبہ جگر افسنتین اور مصطگی اور گل سرخ اور سورنجان گوند حکو کے ضماد کرنا فائدہ کرتا ہی اور ماسکہ مین قابض دوائین نہ دینا چاہیے مگر قوت جگر وغیرہ کیواسطے تنقیح سدہ ہی تو بھی غافل نہ ہونا چاہیے اور گوشت کبک اور مرغ اور تیہو آب غورہ مین پکاکر کھلانا چاہیے ۱۲

خون پانی سے الگ ہوکر رگون مین جاتا ہی وہ بھی ضعیف ہوجاتی ہی اور اس سبب سے بول سُرخ
آتا ہی وہ ضعف جگر کہ سوء مزاج جگر سے ہو اُسکی تدبیر بیان ہوچکی ہی اور وہ جو سدہ یا ورم یا شق
پڑنے سے یا اور سبب سے پیدا ہوا اور جو کہ شرکت عضو سے ہو تدبیر عضو آفت رسیدہ کی
کرین اور ساتھ اُسکے جگر کی تقویت کرتے رہین خلاصہ یہ ہی کہ جو دوا اور غذا استعمال کرین
خالی خوشبو سے نہو کہ ضعف جگر کے دور کرنے مین یہی بات بڑی ہی اور فصد اسیلم ضعف کے
رفع مین مفید ہی **فصل تیسری** سدۂ جگر کے بیان مین یہ مُراد اس سے ہی کہ جگر کے
گوشت کے اندر یا رگون مین اُسکے خلط غلیظ بند ہو رہی ہو نشان اُسکا خون کا کم پیدا
ہونا ہی اور رنگ چہرہ کا زرد ہونا اور دست کا رنگ مثل گوشت کے دھوون کے ہو اور
بوجھ جگر پر معلوم ہوتا ہی اگر سدے جگر کے اوپر سطح پر بوجھ زیادہ معلوم ہوگا اور پیشاب
رقیق اور کمتر آئیگا اور اگر سدہ اسکے اندر والی سطح مین ہوگا فضلہ براز زیادہ اور پتلا آئیگا
فرق سدہ جگر اور ورم مین یہ ہی کہ ورم بے تپ نہوگا اور سدہ مین بوجھ زیادہ ہوگا اور ورم
مین درد بہت لاحق ہوگا **علاج** اگر سدہ اوپر والی سطح مین ہو مدرات دین موافق مزاج
کے اور اگر سطح اندرونی مین ہو مسہل پلائین بلحاظ طبیعت کے اور جو سدہ جگر مین بسبب
کھانے قابض چیزون کے ہو شیر اور شکر اور حریرہ اور شوربا مرغ کا کہ فربہ ہو اور انار اسکو
فائدہ بخشتا ہی اور اگر جگر کے رگون کی تنگی سدہ کا سبب ہو نشان اسکا یہ ہی کہ کم سنی سے اسکے
عوارض ظاہر ہونگے علاج اُسکا پرہیز کرنا ہی غلیظ اور ثقیل چیزون سے اور ہمیشہ استعمال
کرنا مدرات کا **فصل چوتھی** سدہ ماساریقا کے بیان مین علامت اُسکی یہ ہی کہ معدہ اور
شکم اور مقام جگر مین کھنچاؤ اور بوجھ محسوس ہو اور جگر صحیح سالم ہو ایسا ہی معدہ مین بھی
کچھ خلل نہو مگر فضلہ براز کا کچا نکلے اور بدن دُبلا ہوتا جاے علاج اُسکا وہی ہی جو کہ بیچ سدہ
مقعر جگر کے ہم بیان کر آئے ہین **فصل پانچوین** نفخۃ الکبد کے بیان مین یعنے پھول جانے
جگر کے بیان مین نشان اُسکا یہ ہی کہ داہنی پسلی کے تلے درد اور کھچاوٹ پیدا ہو اور بوجھ
کچھ نہو اور نہ تپ ہو اور غذا کے ہضم ہونے کے وقت نفخ زیادہ ہو **علاج** کمونی اور شربت
دینار دین سوائے اسکے حمام نہار کیا کرنا اور بیچ تکمید کے مشغول ہونا اور بموجب ضرورت

ف اور واسکے جگر کے واسطے جوارش خوزی ساتھ رب بِہ اور سیب کے دینا اور عود اور زیرہ کا آب سیب کے ساتھ ضماد کرین فائدہ کامل کریگا اور واسطے دافع کے
اراجبن اور سکنجبین ادر بلیلہ پر دردہ قوت دیتا ہی اور دارچینی اور فلفل اور زنجبیل کا طعام مین ڈالکر کھانا نہایت ہی سودمند اور بغایت ہی نافع ہی ۱۲

مسہل اور مدر اور دوائین ریح کی دفع کرنے والی دینا فائدہ بخشیگا **فصل چھٹی** وجع الکبد کے بیان یعنی درد جگر کے بیان مین **علاج** سبب اسکا اگر سوء مزاج یا نفخہ ہو اُسکا ذکر تو ہم کر ہی چکے ہین مگر بیان کرنے کی حاجت نہین ہی یا کھانے سے یا ورم یا ثقل یا پتھری یا ریت سے پیدا ہو اُسکا ذکر انشاء اللہ تعالی کیا جائیگا **فصل ساتوین** سرفہ کے بیان مین یہ عبارت اُس سے ہی کہ نہار منہہ یا ریاضت کے بعد یا محنت کے پیچھے یا حمام سے باہر نکلکر فوراً پانی آدمی پی جاے اور وہ پانی یکایک جگر پر جا لگے اور درد لائے **علاج** اُسکا یہ ہی کہ کتیرا گرم پانی سے تر کرکے جگر پر رکھین اور سنبل اور مصطگی کا لیپ کرین اور مقام جگر کو پانی گرم سے دھارین خدا کے حکم سے جاتا رہے اگر تدبیر مین طبیب سے غلطی واقع ہو ہوسکتا ہی کہ اُس سے استسقاء یا ورم جگر کا پیدا ہو **فصل آٹھوین** ورم الکبد کے بیان مین اور اِسی کو ورم جگر بھی کہتے ہین اگر سبب اسکا خون یا صفرا ہو نشان اُسکا تپ اور پیاس ہی اور بوجھ اور درد اور سوزش جگر کا اور نشانون کا موجود ہونا ہی اور نشان پیدا ہونے ورم کا جگر کے سطح اندرونی یا بیرونی مین فصل سدہ جگر مین ذکر کیا گیا اور علاوہ اسکے جو ورم کہ سطح اندرونی جگر مین ہوگا اسکو قے اور غشی اور ہاتھ پاؤن کا سرد ہونا لازم ہوگا اور کھانسی بہت ہوگی اور تنگی دم کی اور بند ہونا پیشاب کا اور سانس کا نیچے کو کھینچنا اور ورم بصورت ہلال ہونا نشان اُس ورم کے ہین جو کہ سطح بیرونی جگر پر پیدا ہو **علاج** جو کہ غلبۂ خون سے ہو اُسمین فصد باسلیق کھولین اور کئی بار خون لین اور فصد کے بعد کاسنی کا پانی اور انار ترش اور شیرین سکنجبین ملاکر دین پس اگر مواد اندر کی سطح مین ہو مدرات مدین اور تلیئین کیواسطے میوون کا پانی بہت اچھا ہی اور اگر زیادہ ہو یا اگر ورم جگر کے اوپر کی طرف کو ہو مدرات دین مگر قبض کے رفع کا خیال رکھین ایسے حال مین وہ جو ملین خفیف ہو رفع کرنے قبض کو کافی ہوگا مثل لعاب بہدانہ یا اسپغول یا ماء الشعیر وغیرہ کے اور جو درد جگر کہ غلبۂ خون سے ہو اُسمین خواہ زمانہ ابتدا مین خواہ اُسکے بعد جو لیپ کرین چاہیے کہ اُسمین روداع بھی ہون اور محللات بھی ہون اور ابتدا کے ایام مین روادع

ف نسخہ سکنجبین بزوری معتدل کہ جگر کے سدہ کو کھولے اُس جگہ لکھنا مناسب جانکر قرابادین بقائی سے ہم لکھتے ہین صفت سکنجبین بزوری معتدل کی - تخم کرفس تخم کاسنی رازیانہ ہر ایک تین درم پوست بیخ رازیانہ پوست بیخ کاسنی ہر ایک دش درم ان سب کو کوٹ کر پانچ من سرکہ اور ایک من قند اور تین رطل پانی مین پکا کر استعمال مین لائین ۱۲

زیادہ پلائین اور زمانہ انتہا مین محللات زیادہ کرین اور زمانۂ تزائد مین دونون برابر ہون اور
صفراوی مین جو بیان ہوچکا یہان بھی کام مین لائین نہ فصد اور اس مقام مین صرف رداع کا
لیپ کرنا ابتدا مین کافی ہی جیسے جو کا آٹا ہی اور سرکہ اور جہانتکہ محللات کی طرف حاجت پڑے
اُمین کافور بھی داخل کرین اور اگر بلغم کے سبب ورم سے ہو اُسکا نشان زیادہ ہونا بوجھ کا اور
ہونا تپ کا ہی مگر اُسوقت مین کہ شور بلغم ہو اور علاوہ اِسکے رنگ چہرہ بلغمی مین سپید ہوتا ہی
اور زبان اور براز کی رنگت بھی سپیدی مائل ہوتی ہی اور درد مین کمی ہوتی ہی **علاج** وہ جو
اوپر کی طرف جگر مین ہو اُسمین مدرات کا استعمال کرین اور جو کہ اندرونی طرف مین ہو اُس مین
مسہل دین اور بعد ازان اصلاح کرین اور اگر غلبہ سوداے ہو جگر کے قیام پر سختی ظاہر ہوگی
علاج منضج سودا کے دین اور قیروطی کا لیپ کرین اور جب سختی نرم ہو جاے مسہل سودا کا
اور مدرات دین اور اگر مناسب وقت دیکھین تو فصد کی اجازت فرمائین کہ جلد نفع دیگی
اور دودھ اُوٹنی کا ایک پیالہ بھر کر قند سے شیرین کرکے پلانا اِس قسم کو مفید ہی بشرطیکہ گرمی نہو
انتباہ اگر جگر پر چوٹ لگی ہو اور اُس سے ورم پیدا ہوا ہو **علاج** اُسکا یہ ہی کہ فصد کھولین
اور لعاب اسپغول اور گل ارمنی اُسکے واسطے مجرب ہی اور چنا چھلا ہوا اور ریوند چینی تین تین
درم لیکر کوٹ چھان کر روغن بنفشہ یا جو روغن کہ دستیاب ہو ملاکر لیپ کرین اور اگر اس سے
فائدہ نہو تو اور تدبیرین کہ موافق حاجت کے ہر مقام پر بیان ہوئی ہین عمل مین لائین **فصل**
نوین ورم عضلہاے شکم کے بیان مین پیٹ کے پٹھون کا ورم کرنا یہ ورم ایک طرف سے موٹا
اور ایک طرف سے باریک ہوتا ہی خواہ طول مین خواہ عرض مین لیکن مانند شکل ہلال کے نہین
ہوتا ہی یہی وجہ باعث فرق ہی اُسمین اور ورم جگر مین **علاج** فصد کرین اور مسہل دین اور ابتدا
مین صرف روادعات کا لیپ کرین اور خوف سخت اور پتھر بنجانے کا نہ کرین کیونکہ مرض عضویئس
مین نہین ہی تاکہ استعمال فقط روادعات کا یا محللات کا منع ہی اور جب بعد استعمال اشیاء مذکورہ
کے پختہ ہو جاے نشتر سے چھیڑین اور اسبات کا انتظار نکرین کہ خود بخود پھوٹ جائے یا منفجرات
لگائی جائین کیونکہ اتنی دیر مین ممکن ہی کہ صفاق پردہ کو جگر فاسد کردے یا کہ اس طرف کو پھوٹ نکلے

ف صفت سکنجبین بزوری حار عصارہ غافث ریوند چینی ہر ایک دو درم تخم کرفس تخم رازیانہ انیسون تخم کاسنی تخم کشوث ہر ایک
پانچ درم پوست بیخ کبر پوست و بیخ رازیانہ پوست کرفس ہر ایک سات درم ان سب کو نیم کوب کرکے چار من سرکہ اور
تین رطل پانی مین ایک رات دن بھگا رکھین بعد ازان پکا کر استعمال مین لائین ۱۲

اللّٰہم احفظنا من کل بلاء و وباء لے اللہ میرے اپنی حفاظت مین رکھ تو ہمکو کل بلا اور وبا سے
فصل دسوین دبیلۂ کبد کے بیان مین اور علامت اُسکی یہ ہی کہ تپ اور درد اور اور
بیماریان مانند پیاس کے اور شہوت کا جاتا رہنا اور منھ کا لال ہو جانا اور اسی طرح
اور امراض کا ظاہر ہونا **علاج** اُسکا وہی ہی جو ذات الریہ اور دبیلۂ معدہ مین گذرا لیکن
اُس صورت مین کہ مادہ آنت کی طرف مائل ہو جاے مسہل خفیف دین اور جو گردہ کی طرف
مائل ہو جاے مدرات دین اور اگر فضاے جوف کی طرف جاے منذر باستسقا ہووے
ساتھ تدبیر زنی کے کوشش کرین اور یہ زیادہ تر سخت ہی جسوقت کہ ورم بعد پختگی کے فرو ہو جا
باوصفیکہ بول و براز مین پیپ بروز کرے یا نہ کرے لیکن کمتر ایسا ہوتا ہی کہ مادہ فضاے جوف
کی طرف رجوع کرتا ہی **فصل گیارھوین** بثور سطح اور کبد کے بیان مین اور مراد اُس سے
جگر پر پھنسی کا پیدا ہونا ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ سوء مزاج گرم جگر کی علامتین ظاہر ہونگی اور
سوزش اُنکے ساتھ جلد پر اُس مقام کے جہان کہ جگر ہی ہوگی اور کبھی کبھی رونگٹے کھڑے
ہونگے اور لرزہ بھی ظاہر ہوگا **علاج** اُسکا وہ ہی جو کہ سوء مزاج گرم مادی مین مذکور ہوا
فصل بارھوین خفقۃ الکبد کے بیان مین یہ عبارت اس سے ہی کہ جگر بھڑکا کرے اور
یہ معلوم ہو کہ اُسکو کوئی پکڑ کر ہلاتا ہی اور جلد ہو کر یہ حالت جاتی رہے اور اُسکا سبب سُدہ
جگر کا ہی **علاج** اُسکا سدہ کا کھولنا ہی اور فصد اسلیم داہنے ہاتھ کی کرنا **فصل تیرھوین**
حصاۃ الکبد کے بیان مین نشان پیدائش پتھری کا جگر کے اندر یہ ہی کہ بعد ہضم غذا کے
تمے آئے اور اینٹھن اور درد جگر مین محسوس ہو اور کبھی ورم یا سختی بھی جگر پر ہاتھ لگانے
یا نظر کرنے سے معلوم ہو **علاج** فصد باسلیق داہنے ہاتھ کی کھولین اور خون کا امتحان کرین
کہ اُس مین اُسکے ریت دکھائی دے بشرطیکہ نشتر گہرا لگایا جاے **علاج** اُسکا حصاۃ الکلیہ
مین ہم مفصلاً بیان کر آئے ہین دوبارہ بیان کرنے کی حاجت نہین ہی **فصل چودھوین**
تصغر الکبد کے بیان مین اور اُس سے مُراد جگر کا چھوٹا ہونا ہی علامتین اُسکی وہ ہین جو کہ ضعف
معدہ مین بیان کی گئین اور علاج اُسکا بھی مثل اُسکے علاج کے ہی مگر یہان لحاظ جگر کا ضروری

ف صفت شربت دینار ریوند چار مثقال تخم کشوث پانچدرم گلسرخ پندرہ درم تخم کاسنی تیئیس درم ریوند کو لیکر ایک کپڑہ مین باندھکے
ہمراہ کل دواؤن کے پانی مین بھگو دین اور صبح کو جوش کرین اور صاف کرین بعد ازان دو رطل قند سیاہ ملاکر قوام کرکے دس درم سے
وزن مثقال تک بلکہ پندرہ درم تک نوش کرین کیا معنی کہ مقدار سے زیادہ دوا کا ہو جانا یہ بھی غیر مفید ہوتا ہی بلکہ بجاے فائدہ کے ضرر
پہونچاتا ہی ۱۲

خواہ ملینات سے خواہ مدرات سے **فصل پندرھوین قیام کبدی کے بیان مین یعنی اسہال**
جگر کا بیان اور یہ چھ قسم پر ہی پہلے قیحی سبب اسکا پھوٹ جانا دنبل کا ہی جو کہ جگر پر ہو علاج
اُسکا دبیلہ مین بیان ہوا دوسرے غسالی یعنی گوشت کے دھوون کے رنگ کا سبب اسکا ضعف
جگر کا ہی اس اسہال کے دفع کے لیے شیخ الرئیس یعنے بوعلی سینا رحمہ اللہ نے مویز کا کھانا مجرب
لکھا ہی تیسرے دموی یعنی خون کا اُسکا نام یونانی زبان مین ذوسنطاریا کبدیہ ہی سبب
اُسکا اگر امتلاء خون ہو فقط یعنے اُسکے ساتھ زخم نہو تو نشان اسکا یہ ہی کہ خون بہت سا دفعۃً
نکلے اور پھر بعد دیر کے ایسا ہی نکلے اور اور نشانیان امتلا کی پیدا ہونگی اور جو اُسکے ساتھ زخم
ہو یا جگر پر چوٹ لگے خون بلا توقف قطرہ قطرہ چلا آئیگا جبکہ معدہ اور امعا خالی ہونگے اور
علامتین سبب زخم کی پیدا ہونگی **علاج** جو کہ امتلا کے سبب سے ہو اُسکو بند نکرین جبتک
کہ ضعف بدرجۂ کمال لاحق نہو جاوے اور بھی ابتدا مین فصد کرین اور امالہ مین کوشش یعنی
مادہ کو ایک طرف سے دوسری طرف کو رجوع کرین اور اُسکی تدبیر یہ ہی کہ ہاتھ پاؤن کو باندھین
اور خون کم لین اور فاصلہ دیکر کئی بار لین اور اگر قبض کی طرف حاجت پڑے قرص کہربا
تخم خرفہ آب بارتنگ دین اور غذا کم کرین اور جو کہ امتلا اور زخم کے سبب سے ہو تو تدبیر
اُسکی بھی یہی ہی اور جو کہ امتلاء سے نہو اُسمین ازالہ سبب کا کرین اور قرص نفث الدم جسمین راوند
اضافہ کرلی ہو واسطے قبض اور زخم بھرنے کے بہت فائدہ کریگا چوتھی قسم اسہال صفراوی
کی ہی علامت اُسکی ہونا گرمی کا جگر پر ہی علاج اُسکا سوء مزاج جگر مین بیان کیا گیا مگر پہلے
تنقیہ اور تعدیل سے ہرگز بند نکرین پانچوین صدیدی ہی سبب اُسکا خون کا یا اور خلط کا جگر مین
جل جانا ہی علامت اور علاج اُسکا وہی ہی جو کہ صفراوی مین مذکور ہوا اور نکلنا زردپانی کا دستون
مین اسواسطے صندل اور گلاب کو جگر پر لگائین اور دائین ہاتھ سے فصد اسیلم کی لین چھٹوین
خاثری یعنے دست کیچڑ سے نکلین سبب اُسکا پھوٹنا دُنبل جگر کا ہی یا سدہ جگر کا کھل جانا
ہی یا جل جانا خلط کا جگر مین ہی **علاج** بموجب سبب کے تدبیر کرنا چاہیئے **فائدہ** اسہال
کبدی اور اسہال معدہ مین فرق یہ ہی کہ ہر قسم کے علیحدہ نشان ہونگے جو خاص اس عضو کے ہین

ف چاہیے کہ واسطے تسخین جگر کے قرص گل سُرخ اور انیسون اور تخم کرفس اور رفقاح اذخر اور مصطگی اور سنبل اور
اسارون اور ریوند اور لک منقی اور رفوہ اور زعفران وغیرہ سے بنا کر نوش کرین مگر قبل تنقیہ کے بجز پانی چنے وغیرہ کے اور
کوئی چیز نکھائین اور بعد تنقیہ کے تیہو اور دراج ساتھ نخود اور زیرہ اور دارچینی کے پکاکر استعمال مین لائین ۱۲

اور باوجود اُنکے سمجھنا چاہیے کہ جو اسہال کبدی ہی بدبو پیدا ہوگی اور اکثر نوبت کرکے آئیگا اور خالی پیٹ مین کمی کریگا اور لاغری اور ضعف روز بروز زیادتی کرتے جائینگے اور اگر اسہال معدی ہوگا یہ باتین نہونگی مگر جبکہ اسہال کبدی تادیر رہتا ہی اس سے اسہال معدی پیدا ہوجاتا ہی اُسوقت نشان زخم رودہ کے ساتھ اسہال جگر کے مل جاتے ہین ایسے حالمین دونون کی رعایت واجب ہی

فصل سولھوین سوء القینہ کے بیان مین یہ بیماری جگر کے استسقا ہونے کو ہوتا ہی پیدا ہوتی ہی اُسکا نشان یہ ہی کہ بھر بھراہٹ چہرہ پر اور اور عضا پر پیدا ہوجاتی ہی اور نشانیان ضعف جگر کی ظاہر ہون علاج اُسکا وہی ہی جو کہ استسقا کی بحث مین بیان کیا گیا لیکن چونکہ یہ مرض قوی نہین ہی چاہیئے کہ سرد دوائین جو کہ غیر قوی ہون کام مین لائین بہتر تدبیرون کا اس مرض مین سفر مکہ کا ہی اور پیادہ چلنا اور اگر یہ مرض قریب ہے استسقا پیدا ہو اُونٹنی کا دودھ یا پیشاب ایک وانگ سکنجبین ملا کر دینا مفید ہی اور میوون مین سے انار زیادہ فائدہ رکھتا ہی اور پانی سرد سے پرہیز چاہیئے بلکہ پانی کے عوض عرق کاسنی اور سونف کا دینا ضرور ہی اور جبکہ یہ مرض خون حیض یا بواسیر کے خون کے رُکنے سے پیدا ہو چاہیئے کہ اُسکے جاری کرنے کی تدبیر کرین اُسکے واسطے مدرات کا پلانا اور ریبون کا کرنا فائدہ رکھتا ہی اگر اسپر بھی جاری نہو فصد کرین مگر خون کم لین اور اول فصد تنے مسہل پلائین

فصل سترھوین استسقا یعنے جلندھر کے بیان مین یہ بیماری تین قسم پر ہی ایک لحمی دوسرے زقی تیسرے طبلی لحمی وہ ہی کہ سارے بدن پر بھر بھراہٹ ہلکی سی ہو اس بیماری کا مواد گوشت مین ہوتا ہی اور جو کہ پیٹ بڑا ہو اور خواہ ہاتھ پیر پر سوجن چڑھے یا نہ چڑھے پس اگر اسکا سبب پانی کا آجانا بر دون شکم مین ہو اُسکو زقی کہتے ہین اور وجہ تسمیہ اسکی یہ ہی کہ زق مشک کو عربی مین کہتے ہین اور اس قسم مین پیٹ مثال مشک پر آب کے ہوجاتا ہی اور اگر مادہ اسکا ریح ہو اُسکو طبلی کہتے ہین اُسکا یہ نام رکھنے کی یہ وجہ ہی

ف اور چاہیے کہ واسطے استفراغ کے ماء الاصول اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین عنصلی دین اور اسیطرح مطبوخ کہ افتیمون اور سنا اور بابونہ اور اصل السوس اور گاؤزبان اور تخم کاسنی سے بنایا ہو شکر ملا کر نوش کرین اور معجون نجاح بھی نافع اور فائدہ بخش ہی چاہیے تنہا استعمال مین لائیں اور چاہیے اسے مطبوخ مین ملا کے تناول فرمائین اور اسی طرح وہ سفوف ہلیلہ کہ ہلیلہ کابلی اور ہلیلہ سیاہ ہر ایک تین درم تخم کرفس اور انیسون اور بادیان ہر ایک ایک درم لیکر کھلانا نفع عظیم اور فائدہ تمام بخشتا ہی مگر مقدار خوراک یہ ہی کہ آدھ مثقال سے زیادہ نکھائین اور بعد ازان اونٹنی کا دودھ نوش فرمائین یعنی سفوف پھانک کر نوش کرین ۱۲

کہ اِس قسم مین پیٹ پر ہاتھ مارنے سے آواز طبلہ کی سی آتی ہی علاج اول سبب کے دور کرنیکی
فکر کرین اور اُسکے بعد اصلاح جگر اور گرم کرنے مین اُسکے کوشش کرین اور جبکہ گرمی ہو
تسکین ایسی چیزون سے کہ جنکا ذکر گرمی جگر مین بیان ہوا عمل مین لائین اور پھر استسقا کے
دور کرنیکی تدبیر مین مشغول ہون یعنی مسہلات اور مدرات دین اور معرقات کام مین لائین
اور بدن کا ریت مین گاڑنا اور مخففات کا لیپ کرنا اور بہت گرم دوا کے استعمال سے بچنا
واجب جانین اسی طرح ٹھنڈے پانی سے بھی پرہیز کرین اور اگر ضرورت ہو تو تنگ ٹونٹی
سے چوسکر پئین اور پہلے پانی کو پکالین اور اُسمین سرکہ ملائین اور اگر عوض پانی کے کاسنی کے
عرق کو شامل کرلین تو بہتر ہی اور وہ بھی کمتر ہو تو اچھا ہی خلاصہ یہ ہی کہ غذا کے وزن سے
پانی تین حصہ سے زیادہ نہو اور غذا حال صحت کی نسبت چھٹا حصہ ہو اور انار کا کھانا
سب دواؤن سے مفید زیادہ ہی اور گوشت مرغ یا بکری کا چنے اور سماق کے ساتھ پکاکر
شوربا دین اور جہانتک ممکن ہو غلہ کی قسم سے ہرگز ندین مگر عند الحاجت چانول کے
کھلانے کا مضائقہ نہین ہی اور جس روٹی مین سونف پڑی ہو کباب یا شوربا ے گوشت
کے ساتھ دین اور اگر بیمار قوی ہو اور روٹی کھاتا رہا ہو اُسکو خشک روٹی بہتر ہوگی
اور سب سے بہتر اور مفید چیز اُونٹنی عربی کا دودھ ہی کہ وہ غذا اور پانی کے عوض دیا جاے
اور ترکیب اُسکے دینے کی یہ ہی کہ پہلے دن چالیس درم کے وزن کے بموجب دین پھر ہر روز
دس دس درم بڑھاتے جائین جہانتک کہ طبیعت کو سہارا ہو مگر بعد پینے اُس دودھ کے
احتیاط کرین کہ معدہ مین وہ جم نجاے اُسکے واسطے پودینہ اور سکنجبین دیا کرین ایسا ہی پلانا عربی
اُونٹنی یا بکری کے بول کا بھی مفید ہی اور قسم لحمی مین مسہل زراوند کا دیا جاتا ہی اور اگر گرمی
کے ساتھ ہو تو مطبوخ ہلیلہ کا اور شربت ورد مکرر کا دینا چاہیے اور قسم زقی مین کلکلانج حار
دین بشرطیکہ گرمی نہو اور اگر ہو تو بارد دین اور ہلیلہ زرد بھی اس قسم کو نافع اور مفید ہی اور
قسم طبلی مین بموجب مزاج کے مسہلات مذکور دین اور سب قسم مین تنقیہ تقویت جگر کے
واسطے قرص انبرباریس اور اُسکے مانند دین اور ادرار کے واسطے قرص مازریون دینا چاہیے

ف صفت قرص کہربا و طباشیر نشاستہ دم الاخوین گل ارمنی راوند گلنار عصارۂ لحیۃ التیس ہر ایک حاجت کے موافق لیکے
قرص بنائین اور استعمال مین لائین خدا چاہیگا تو نفع عظیم بخشیگا اسمین کسی طرح کا شک نہین ہی ف صفت کلکلانج زرم
ریوند عصارۂ غافث انیسون سنبل ہر ایک دو دو درم ایرسا دو درم مازریون دو درم غاریقون ہلیلہ زرد سکنجبین ہر ایک پانچ درم کوٹ
چھان کر شہد مین ملاکر تین درم سے چار درم تک نوش کرین ۱۲

اور چاہیے کہ دوا کو ہر روز بدلتے رہین تو ایک چیز پر طبیعت خوگرفتہ نہو اور جو دوا دیجاے
چاہیے کہ خوب باریک پیسی جاے تاکہ آسانی سے پی لیجاے اور طریقہ تعریق یعنے پسینا لانیکا
یہ ہی کہ بورہ ارمنی کو بابونہ کے روغن مین ملاکے بدن پر مالش کرین اور نمک اور گاے کی چربی
ملاکر ملین اگر چاہین کہ پسینا زیادہ آئے تو حمام گرم مین بیٹھین اور جو پسینا آتا جاے اُسکو پونچھتے
جائین اور اگر تنور گرم مین بیمار کو بٹھائین بہتر ہوگا اور دفان کا طریقہ یہ ہی یعنی ریت مین بدن کا
گاڑنا کہ بیمار کو لنبا لٹائین اور گرم ریت مین چھپائین اور جبکہ ریت سرد ہو جاے اور گرم ریت
ڈالین اس تدبیر سے فوراً ورم مین تخفیف ظاہر ہوتی ہی اور اگر سوجن کسی عضو مین ہو اُسی
عضو کو گاڑین ایسا ہی آفتاب مین بیٹھنا اور چشمون گرم اور سمندر کے پانی سے بدن دھونا
مفید ہی اگر نمک کو پانی مین گھول کر کئی دن آفتاب مین رکھین تو وہ مثل پانی سمندر کے
ہو جائیگا وہ لیپ کہ بدن کی رطوبت کو چوسے یہ ہی آرد حلبہ یعنی میتھی کا آٹا اور کبوتر کی بیٹ
علک البطم چربی کہنہ ان سب کو ملاکر لیپ کرین قسم لحمی مین اسکا لیپ سارے بدن پر
اور طبلی مین ہاتھ پاؤن اور زقی مین فقط پیٹ پر کرین اور سداب اور اسبند اور سولف اور
پانی سونف کا شیاف بناکر کام مین لائین زقی قسم مین بعض نے چیرا دیا ہی اور زرد پانی نکالا ہی
مگر اسمین خطرہ زیادہ ہی طریقہ پانی پکانے کا سرکہ کے ساتھ یہ ہی کہ خالص پانی ایک حصہ اور سرکہ
ایک حصہ لیکر جوش کرین یہانتک کہ وہ سوم حصہ رہجاے اُسکو سرد کرین اور بعد ازان پلائین
اس سے پیاس کو تخفیف ہوگی اور جاننا چاہیے کہ سرکہ واسطے تشنگی صاحب استسقا کے اور کھولنے
سدہ جگر کے مفید ہی خصوصاً جو کہ گرمی سے ہو اور زرشک بھی اسواسطے مفید ہی لیکن اگر کھانسی ہو تو
زرشک ندین ایسا ہی عارضہ جو ساتھ استسقا کے جمع ہو جاے اُسکی رعایت کا لحاظ رکھین اور
قسم زقی مین پیٹ پر اسکا لیپ کرین بورہ ارمنی بیخ سوسن قردمانا مویزج تین درم
تخم کرنب کو ٹکر آب برگ سولف سبز یا آب کاسنی مین ملاکر پیٹ پر لگائین فائدہ استسقا
طبلی جب پُرانا ہو جاتا ہی تو پیٹ پر سختی زیادہ ہو جاتی ہی اور مریض کا حال روز بروز ردی

ف نسخہ مسہل فیقرا افتیمون افسنتین اور چاہیے کہ اس مرض مین تنقیہ فرق کرکے کرین اور مسہل مین ادویہ خوشبو مانند عود
مصطگی و سنبل کے واسطے تقویت معدہ کے داخل کرین اور سلیخہ یعنے تج اور سفیل یعنے بالچھڑ اور دارچینی اور بورہ
راوند ان سب کو گلاب مین ملاکے اوپر جگر کے طلا کرین تو فائدہ کثیر بخشیگا اور اگر روغن مصطگی اور ربسوس اور شبت
معدہ پر ملا جاے فائدہ بہت کرے ۱۲

ہوتا جاتا ہی اور صرف پیٹ کا بڑا ہونا رہجاتا ہی تب اُسکو جبن کہتے ہین ایسی حالت مین
ضماد اُن چیزون کا مفید اور سود مند ہی کہ سختی کو نرم کرین اور جب سختی نرم ہو جاے بابونہ
واکلیل الملک و مرزنجوش و صعتر و تخم سداب و جند بید ستر اور طرفا کی راکھ اور بورۂ ارمنی
کوٹ چھان کر سداب کے پانی مین یا بول شتر مین ملا کر پیٹ پر لیپ کرین تاکہ سختی کو تحلیل
کردے اور جبکہ استسقا مین دوا مفید نہ پڑے داغ دین اُسکی یہ صورت ہی کہ ایک داغ
بجاے کوڑی کے دین اور دوسرا جگر پر اور تیسرا تلی پر اور چوتھا معدہ کی جگہ پر اور پانچوان
ناف پر اِسمین اگر مریض قوی ہو سب داغ برابر دین ورنہ تھم تھم کر باب پندرھوان

یرقان اور امراض طحال کے بیان مین یعنی اس باب مین کنول باد کی

بیماری اور تلی کی بیماریون کا بیان ہی اور پتہ کی بیماریون کا ذکر یرقان یعنی کنولی باد مین
ہوگا **فصل پہلی یرقان کے بیان مین** یہ ایک ایسی بیماری ہی جسمین رنگ بدن کا زرد
ہو جاتا ہی یا کالا پہلے کا نام یرقان اصفر ہی دوسرے کا اسود ہی یرقان اصفر اکثر جگر اور
پتہ کی شرکت سے پیدا ہوتا ہی اور یرقان اسود تلی کی آفت سے بیان ہر ایک کا انشاء اللہ
تعالیٰ علٰحدہ علٰحدہ کیا جائیگا یرقان اصفر کئی قسم کا ہوتا ہی ایک وہ کہ بحران کے طور پر ظاہر
ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ صفراوی تپ کے اندر پیدا ہو اور جس دن کہ ظاہر ہو بحران کا دن ہو
تو علاج ایسے حالمین زردی کا ظاہر ہونا طبیعت کی کمک کو چاہتا ہی بشرطیکہ طبیعت کمزور
ہو ورنہ طبیعت کے اوپر چھوڑنا چاہیے اور واسطے مدد طبیعت کے ایسے وقت مین گرم پانی
سے نہانا کہ جلد پر مواد آئے اور شربت سکنجبین کا دینا فقط یا شیرۂ کاسنی مین ملا کر ہی اور اگر
اسکے بعد زردی خود بخود جاتی رہے فہو المراد ورنہ وہ چیز کہ جلد کو جلا دے کام مین لائین
دوسری قسم وہ ہی کہ سوء مزاج گرم سے پیدا ہو علامت اور علاج اُسکا اور سوء مزاج جگر کا
ایک ہی یہ قسم اکثر تپ خون کے ساتھ ہوتی ہی تیسری یہ کہ سوء مزاج تپ کیسی پیدا ہو
اُسکا نشان یہ ہی کہ اچانک پیدا ہو اور پہلے پیشاب سپید ہو اور پھر زرد ہو جاے اور اُسکے
بعد غلیظ اور سیاہ ہو جاے اور ساتھ اُسکے سوء مزاج جگر اور سدۂ جگر ہو اور بھوک برقرار ہے
علاج سکنجبین شیرۂ کاسنی کے ساتھ پلائین اور اور تدبیر کہ گرمی جگر کو مفید ہون استعمال مین لائین

ف صفت حب راوند۔ راوند ایکدرم غاریقون ایکدرم تربد دو درم زراوند مدحرج دو دانگ مقل نیم درم ہلیون ایک درم
حسب قاعدہ استعمال کرین ۱۲

چوتھی قسم وہ ہی کہ پتہ کے ورم کرنے سے پیدا ہو نشان اُسکا تپ کا لازم ہونا ہی اور بزبان پر کانٹا پڑنا اور ابکائی آنا علاج اُسکا اور ورم جگر کا برابر ہی پانچوین قسم وہ ہی کہ گرمی تمام بدن کے سبب سے پیدا ہو نشان اُسکا بدن کا گرم ہونا ہی اور قبض کا رہنا اور خارش بدن مین ہونا اور پھنسیان پیدا ہونا اور اور سبب نشان گرمی کے موجود ہونا ہی **علاج** اگر سادہ ہو تبرید دین اگر مادی ہو تنقیہ کرین اور اصلاح عام کافی ہی اور روغن تر کرنے والے مالش مین لائین اور آبزن مرطب مین بٹھا دین چھٹی قسم یہ ہی کہ مسامات بدن کے بند ہونے سے پیدا ہو علاج اُسکا حمام مین نہانا اور بنفشہ اور خطمی اور گیہون کی بھوسی کو جوش کرکے پینا ساتوین قسم وہ ہی کہ ورم جگر کے سبب سے پیدا ہو اُسکا ذکر ہو چکا ہی آٹھوین قسم وہ ہی کہ سدہ جگر سے ہو وہ بھی بیان ہو چکا نوین قسم یہ ہی کہ زہریلہ جانور کے کاٹنے یا زہر کے کھانے سے پیدا ہو علاج اُسکا دفع کرنا زہر کے اثر کا ہی اور اُس تدبیر سے جو کہ مناسب ہو کرین اور اسواسطے کافور اور سرد چیزین زہر گرم مین اور تریاق فاروق سرد زہر مین دینا چاہیے دسوین قسم یہ ہی کہ پتہ ضعیف ہو جاے اور پتون جگر کو نہ کھینچے اور اسوجہ سے یرقان پیدا ہو نشان اُسکا جی متلانا اور صفراوی قے کا ہونا اور قبض طبیعت کا اور فضلہ براز کا بیرنگ یا کم رنگ ہونا ہی علاج اُسکا اور ضعف جگر کا ایک ہی گیارھوین قسم یہ ہی کہ اُس راہ مین جو جگر اور پتہ کے درمیان مین ہی سدہ پڑ جاے نشان اُسکا اور اس قسم کا جو ضعف سے پتہ کے ہو ایک ہی ہی اور اس قسم مین براز سپید ہو گا علاج اُسکا سدہ جگر کا کھولنا ہی بارھوین قسم پیدا ہونا سدہ کا ہی اُس راہ مین کہ درمیان پتہ اور رودون کے ہی اُسکا نشان یہ ہی کہ براز ایکبارگی سپید ہو جاے اور طبیعت مین قبض ہو علاج اُسکا بھی سدہ کا کھولنا ہی اور اس قسم مین حقنہ کرنا بہت مفید ہی اور دو قسمون سدہ مین املتاس اور روغن بادام تلخ ملا کر کھلانا مفید ہی تیرھوین قسم یہ ہی کہ دونون راہون مذکور مین گوشت زاید پیدا ہو یا مسہ نکلے اُسکا نشان وہ ہی جو کہ سدہ والی قسم مین گذرا اُسکا علاج کچھ نہین ہی چودھوین قسم یہ ہی کہ قولنج بلغمی ہو اور اُسکے بعد یرقان پیدا ہو اور اُسکا سبب یہ ہو کہ بلغم چیپدار اُس رگ کے

ف صفت کلکلانج سرخ گل سرخ اصل السوس تخم کاسنی اور مغز تخم خیار رب السوس ہر ایک دو درم عصارۂ افسنتین تین درم مازریون مدبر ہلیلۂ زرد ہر ایک پانچ درم اور ترنجبین منقے فلوس خیار شنبر قند سفید ہر ایک پندرہ درم ان سب کا شربت بنا کر دو درم سے تین مثقال تک نوش فرمائین

دہانہ پر آکر جم جاے جس سے کہ صفرا اگرتا ہی علاج اُسکا قولنج کا ہی فائدہ اگر سبب اس بیماری کا
رفع ہو جاے اور آنکھ مین زردی رہجاے اُسکے رفع کیواسطے پُرانا سرکہ سکنجبین اور سرکہ
اور گلاب ملا کر آنکھ مین ٹپکائین اور افسنتین کے مطبوخ کا غرغرہ کرین اب بیان اُس
قسم یرقان کا ہوتا ہی جسکو یرقان اسود کہتے ہین یہ بھی چند قسم کا ہوتا ہی اول یہ ہی کہ
طبیعت کے دفع کرنے سے مواد کو بحران کے طور پر ہو اور یہ بیماری تلّی کے بحران کی نشانی
ہی اسکے بعد حقنہ کرنا واجب ہی علاج اُسکا طبیعت کی مدد کرنا ہی بشرطیکہ وہ محتاج مدد کی ہو
اسکی صورت وہ ہی جو کہ صفرا کی قسم مین گذری اور روغن بابونہ اور سوئے کا تیل ملنا اس قسم
کو مفید اور سودمند ہی دوسری قسم یہ ہی کہ اُس راہ مین کہ درمیان جگر اور تلّی کے ہی گرٹھا
پڑجاے نشان اِن دونون کا یہ ہی کہ یرقان آہستہ آہستہ پیدا ہو اور پہلی قسم مین ثقل جگر مین
اور اشتہا آہستہ آہستہ بالکل جاتی رہتی ہوگی اور دوسری قسم مین تلّی کا بوجھل ہونا اور
بھوک کا یکبارگی جاتا رہنا علاج اُسکا کھولنا سدہ کا ہی منضج اور مسہل دیگر اور فصد باسلیق
استعمال مین لائین نہایت سودمند ہی چوتھی وہ قسم ہی یرقان اسود کی کہ خون کے جل جانے
سے پیدا ہو اور خون کے جلجانے کا سبب حرارت زائد جگر کی ہو اِس قسم کا نشان و
علاج سوءمزاج جگر سے معلوم کرین اور پانچوین قسم وہ ہی کہ تلّی کے ضعف سے پیدا ہو خواہ ضعف
جاذبہ مین ہو خواہ ماسکہ مین لیکن نشان ضعف جاذبہ تلّی کا اشتہا کا جاتا رہنا ہی اور آنکھ کی
سپیدی کا میلا ہونا اور نشان ضعف ماسکہ کا اُسکے نکلنا سودا کا ہی قے اور دست مین اور
ہونا نشان زیادتی سودا کا بدن مین علاج اُسکا ضعف طحال مین مذکور ہوا ہی چھٹی قسم
یہ ہی کہ ورم سے تلّی کے پیدا ہو ساتوین قسم وہ ہی کہ سوءمزاج سرد سے جگر کے جو کہ بافراط ہو پیدا
ہو فائدہ جبکہ یرقان زرد اور سیاہ باہم جمع ہو جائین تب لائق ہی کہ دونون ہاتھ سے
فصد کرین اور تین دن کے بعد اُس مطبوخ سے کہ سودا و صفرا کو نکالے طبیعت کو نرم کرین
اور پھر جو خلط غالب معلوم ہو رعایت اُسکی اصلاح مین بہت ملحوظ رکھین اور ایسا ہی اصلاح جگر
اور سپرز یعنی تلّی اور کلیجہ کی کرین **فصل دوسری** سوءمزاج طحال کے بیان مین اور

ف صفت قرص انبرباریس زرشک منقے لک مغسول ریوند چینی گل سُرخ عصارہ طلخشقوق تخم کاسنی
تخم کشوث اِن سب کو مساوی الوزن لیکر ساتھ ترنجبین کے قرص بنائین اور عندالحاجت
کام مین لائین ۱۲

اُس سے مُراد تلی کے مزاج کا بگڑ جانا ہی اور اگر وہ گرمی سے ہو نشان اُسکا جلنا تلی کا اور پیشاب اور براز کا
رنگ لال مائل بہ سیاہی اور اور نشانیان گرمی کی ظاہر ہونا اور اگر سردی سے ہو تلی کے مقام کا
قراقر ہوگا اور نشانیان سردی کی ظاہر ہونگی اور بھوک جاتی رہیگی اور اگر خشکی سے ہوگا نشانیان
اُسکی یہ ہین کہ تلی پر سختی پیدا ہو جائیگی اور خون مین غلظت اور بدن مین لاغری ظاہر ہوگی اور
اگر رطوبت سے ہوگا تلی کی جگہ پر بوجھ ہوگا اور بدن کا رنگ شیشہ کے مانند ہوگا **علاج**
وہ جو سادہ ہو اُسمین فقط تعدیل کافی ہی اور جو کہ مادہ کے باعث ہو اُسمین تنقیہ اور تعدیل ضرور
ہی اور دونون جگر کی بحث مین مذکور ہین لیکن اس مقام مین جو دوا لگانی ہو وہ تلی پر لگائین
اور فصد باسلیق دہنے ہاتھ سے کرین اور سوء مزاج گرم سیرز کو یہ دوائین مفید اور سودمند ہین
آب برگ بید و سکنجبین و مغز فلوس اور قرص کافور جسمین اسقولوقندریون اضافہ کر لیا ہو اور
سوء مزاج سرد مین اجمود کا پانی سکنجبین ملا کر نہار منھ پینا مفید ہی ایسے ہی پانی سولی کا اور
تریاق اربعہ اور گلقند اور پوست بیخ کنیر سکنجبین بزوری کے ساتھ اور سوء مزاج خشک مین
شربت بنفشہ و ماء الجبن وغیرہ جو تری پیدا کرنے والا ہو خواہ پلانے خواہ لگانے مین نفع رکھیگا اور اگر
سوء مزاج تلی کا مواد سے ہو فصد اور مسہل سے اول تنقیہ چاہیئے اور اگر مادی رطب ہو گلسرخ اور بیخ کبر
اور ریوند اور سنبل اور لاکھ اور زرشک کو پیسکر قرص بنائین اور استعمال مین لائین
اور لیپ اُن چیزونکا جو خشکی لانے والی ہون کرین اور بعد نظر تلیین کے حب ایارج کھائین
اور اگر وہ مادہ مرکب ہو علاج مین ترکیب کا لحاظ کرین اور پوست بیخ کبر اور افتیمون دونون برابر
کوٹ چھان کر شہد مین ملا کر دو درم دینا واسطے پاک کرنے تلی کے مواد سرد و تر سے معمولی ہی
فصل تیسری ورم طحال کے بیان مین اگر ورم گرم ہو اُسکے ساتھ تپ لازم ہو اگر سبب
اُسکا خون ہو تپ چوتھے دن زور کریگی اور نشان خاص غلبہ خون یا صفرا کے موجود
ہونگے اور اگر سبب ورم کا غلبۂ بلغم ہو اُسکا نام تہبج الطحال ہی اور اگر سودا ہو اُسکو
جساوۃ طحال کہتے ہین نشان رطوبت اور یبوست کے سوء مزاج طحال مین بیان ہو چکے ہین
علاج جیسا خلط سبب ورم ہو گیا ہو اُسکا تنقیہ کرین اور گرم مین تعدیل اور جھاؤ
کے پتون کا لیپ تلی پر چاہیئے اور بلغمی مین انگور کی لکڑی کی راکھ روغن گل مین

ف صفت قرص ماذریون ماذریون مدبر پوست ہلیلہ اصفر آرد جو ہر ایک کو مساوی الوزن لیکے طبرزد کے ساتھ
قرص بنا دین اور ایک مثقال جلاب کے ساتھ دین ۱۲

ملا کر مینگنیان بکری کی جلا کر سرکہ مین ملا کر لیپ کرین اور سوداوی مین اشق کو سرکہ مین
ملا کر یا سداب و پودینہ مین سرکہ کو ملا کر یا بھوسی کو سرکہ مین جوش دیکر تلی پر طلا کرین
اور کہتے ہین کہ اگر ایک باسن جھاؤ کی لکڑی کا بنائین اور کھانا پانی اُسمین کھلا یا کرین ایک
چلہ مین تلی کو گلادے اور اگر پرسیاوشان و زوفا خشک اور تخم فنجنکشت یعنی سنبھالو کو برابر
کوٹ چھان کر شہد مین ملا کر دو درم دین تلی گھل جائیگی ایسا ہی انجیر سرکہ مین ڈالا ہوا اور کبر
اور تلی والے کو پینا تین چلو کا ہر ایک صبح کو اپنے پیشاب سے بڑا نفع کرتا ہی اور اسلیم بائین ہاتھ
سے یعنی بعد نرم کرنے سختی کے مرہمون سے بہت مفید ہی **فصل چوتھی** تقیح الطحال کے
بیان مین واضح ہو کہ ورم تلی کا اکثر گھل جاتا ہی یا سخت ہو جاتا ہی اور بہت کم ہوتا ہی کہ پک کر
پھوٹے نشانِ پیپ پڑ جانے کا تلی مین درد ہوتا ہی چھاؤ کے ساتھ اور پیشاب مین اجنبی
چیزون کا نکلنا اور اُسکا بدبو ہونا ہی اور کبھی ایسا ہو کہ تلی کا ورم پھوٹ کر معدہ پر بھی آجاے
اور قے اور دست کی راہ نکلے علاج اُسکا وہ ہی جو کہ دبیلۃ الکبد مین بیان ہوا مدرات کے
دینے مین مزاج کی رعایت واجب ہی اور اگر بعد جاری ہونے پیپ کے بھی تلی پر سختی
باقی ہو ورم سوداوی کے لیپ اُسوقت کام مین لائین اور ہر حال مین قابضات سے بچین
اور جب ورم سخت ہو کر پرانا پڑے اور دوا مفید نہ ہو داغ دین اور اُسکا طریق یہ ہی کہ پیٹ
کے چمڑے کو مقام تلی پر سے الگ اُٹھا کر اور اُس لوہے کے آلہ سے جسکے سر پر دو شاخ ہون
داغ دین اور اُسی داغ کے اِدھر اُدھر دو داغ اور لگائین تا کہ تین بار مین چھ داغ ہو جائین
اور اگر چھ شاخ رکھتا ہو ہو سکتا ہی اور ممکن ہی کہ ایکبار داغ دین **فصل پانچوین** ضعف طحال کے
بیان مین واضح ہو کہ اگر ضعف تلی کی قوت جاذبہ مین ہوگا بھوک بالکل جاتی رہیگی اور سوداوی بیماریان اسکے ماسوا
بھی ظاہر ہونگی و اگر ضعف اُسکی قوت ماسکہ مین ہوگا ستے اور دست سوداوی جاری ہونگے اور اگر ضعف
اُسکے ہاضمہ مین ہوگا بھوک زور کی ہوگی یا دست سوداوی جاری ہونگے اور اگر ضعف دافعہ کا ہو تلی بڑی ہو جاویگی
اور بھوک جاتی رہیگی **علاج** اُسکی تقویت کے واسطے اکاس بیل اور بالچھڑ اور جھاؤ اور
قردمانا اور اذخر کی کلی کو نرم کوٹ کر اور جھاؤ کے پتون کے پانی مین یا سداب کے پانی مین

ف صفت شربت بزوری بارد تخم کاسنی تخم خربزہ اور تخم خیارین پانچ پانچ درم پوست بیخ کاسنی دس درم
ان سب کو نیم کوب کر کے چار مثقال پانی مین جوش کرین جب آدھا پانی رہجاے صاف کر کے تیس ۳۰ مثقال قند
سفید ملا کر قوام کر کے استعمال مین لائین ۱۲

ملاکر سرکہ اضافہ کرکے تلی پر لیپ کرین اور تلی کو ملین اور سینگی بھو کی اُسپر لگائین **فصل چھٹی** سدہ طحال کے بیان مین نشان اُسکا ثقل سیرز کا محسوس ہوتا ہی اور اثر ورم کا نہونا علاج اُسکا جو کچھ کہ سدہ کے باب مین بیان کیا گیا اُنھین دواؤن کو کام مین لیجائین اور سکنجبین بزوری اور قرص کبر بدرجہ غایت فائدہ بخشتا ہی **فصل ساتوین** نفخۃ الطحال کے بیان مین اور وہ ضعف ہضم اور ردافعہ سے ہوتا ہی علاج اُسکا سپرز کو قوت دین اور گیہون کی بھوسی اور باجرے کی اور نمک اِن تینون دواؤن سے تکمید کرین اور بورہ اور پودینہ اور سداب کو سرکہ اور روغن گل مین ملاکر ضماد کرین اور محاجم ناری لگائین اور سفوف حرُف کھلائین **فصل آٹھوین** حجارۃ الطحال کے بیان مین اور اُس سے مُراد تلی مین پتھری کا پڑ جانا ہی علامت اُسکی یہ ہی کہ پیشاب مین ریت آئے اور تلی مین چبھن ظاہر ہو اور سب اعضا درست ہون علاج انجیر کھلائین اور اُسی کا لیپ کرین اور مدرات اور وہ چیزین کہ جو پتھری کو پراگندہ کرنے والی اور گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑنے کے لیے دیجاتی ہین استعمال مین لائین

باب سولھوان امراض امعاء کے بیان مین

یعنی اس باب مین انتڑیون کی بیماریون کا بیان ہی **فصل پہلی** زلق الامعا کے بیان مین یہ عبارت اِس سے ہی کہ انتڑیون مین کھانا نہ ٹھہرے سبب اِسکا اکثر پھنسی ہو کہ وہ انتڑی کے اندر کی سطح پر پیدا ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ جلن اور گدگداہٹ پیٹ مین پیدا ہوا اور درد گاہے زیرناف اور گاہے پسلیون مین ظاہر ہوا اور کھانا نہ پچا ہوا نکلے علاج اُسکا سوائے حقنہ کے وہ کہ جو مذکور ہوا اور سرد چیزون کا ناف کے تلے لگانا بہت فائدہ کرتا ہی اور اگر رطوبت سبب اُسکا ہو یعنے اُس سے امعاء کے سطح چکنے ہوجائین تب کھانا غیر منہضم ہوا ہوا نکلے گا ساتھ رطوبت کے علاج اُسکا سفوف ہاے خشک سے کرین اور روغن گل شکم پر ملین اور اگر غلط صفراوی ہو نشان اُسکے ظاہر ہون علاج اُسکا تنقیہ ہی اور ہلیلہ زرد اُسکے واسطے بہت مفید ہی اگر بلغم اور صفرا سے ہو دونون کے نشان پیدا ہونگے یعنی فضلہ مین رنگ دونون قسم کے خلط کا پایا جائیگا اور قبل ہونے اِس بیماری کے میوہ جات کیا گیا ہو اعلاج اُسکا تنقیہ کرنا ہی اور یہ سفوف بہت مفید ہی ہلیلہ زرد دو درم ہالون حب آلاس سماق کزمازج ہر ایک ڈیڑھ مثقال سوا ے

---

۱۵ صفت شربت بزوری حار پوست بیخ بادیان پوست بیخ کرفس ہر ایک دو مثقال بادیان انیسون ہر ایک پانچ مثقال ایک پیالہ بھر پانی مین جوش کرین جب نصف پانی رہجائے سترہ مثقال قند سفید مین ملاکر قوام کرکے عند الحاجت کام مین لائین ۱۲

حب الرشاد کے یعنے ہالون کے اور سب کو کوٹین اور شیرینی دو درم ملاکر پھانک جائین اگر
امعا مین بسبب فالج کے ضعف پیدا ہو یا استرخا ظاہر ہو اسکا علاج فالج سے لین اور اگر کوئی
مسہل قوی پیا ہو اور اسکے باعث زلق الامعا پیدا ہو چار تخم کو روغن گل مین چکنا کرین اور
اگر ہالون کو دوغ مین جوش کرین یہانتک کہ بستہ ہو جاے اور اسکو کھلائین جلد فائدہ کرے

فصل دوسری خروج المدۃ من الامعا کے بیان مین اور اس سے مراد انتڑیون سے
پیپ کا نکلنا ہی سبب اسکا یا زخم کا پڑ جانا انتڑیون مین ہی یا چھل جانا انکا یا پھوٹنا اس ورم کا
جو انمین ہو پہچان اسکی یعنی نشان اسکا یہ ہی کہ پہلے چھل جانا انتڑیون کا یا ورم ظاہر ہوگا
علاج اسکا شروع مین حقنہ ہی جلا دینے والا اور پھر وہ حقنہ جو کہ زخم کو بھر لائے حقنۂ مجلی یہ ہی
پوست انار سماق اشق اور جو اور چانول نیم کوب کرکے پانی مین جوش کرین اور ملین اور
قدرے چونہ آب نارسیدہ ملاکر حقنہ کرین اور حقنۂ مدمل یہ ہی یعنی زخم بھر لانے والا صمغ عربی
گل ارمنی دم الاخوین عصارۂ لحیۃ التیس جلا ہوا کاغذ باریک پیسکر بارتنگ اور توت مین ملاکر
حقنہ کرین **فائدہ** جہانتک سبب پیپ نکلنے کا چھلنا انتڑیون کا ہو اور ابھی وہ باقی ہو اسکی
تدبیر کرین اور پھر زخم کے بھرنے کی طرف متوجہ ہون **فصل تیسری** زحیر کے بیان مین اور
مراد اس سے پیچش ہی اس بیماری کا نام علۃ الدخانیہ بھی ہی وہ رطوبت جو پیچ کے ساتھ نکلے خواہ کسی
خلط یا خون سے ملی ہو خواہ نہ ملی ہو یا احتباس ثقل سے درمیان انتڑیون کے نکلے اسکا نام زحیر
کاذب ہی نشان اسکا یہ ہی کہ اسبغول وغیرہ تخم مثل اسکے اگر بیمار کھائے وہ پیٹ سے نہ نکلے
علاج اسکا تلئین اور حقنہ اور فقط گرم پانی کبھی پینا مفید ہوگا اور ہرگز قابض چیز نہ دینا چاہیئے
کہ وہ مار ڈالتا ہی اسی جہت سے حکماے نامدار سابقین تجربہ کار فرما گئے ہین کہ زحیر مین پہلے
تحقیق سبب سے بند کرنے کی دوا نہ دین گو کہ مدت بیماری پر گذر گئی ہو اور اگر اسکا سبب
بلغم یا صفرا یا سودا ہو علامت اور علاج اسکا ہیج سے معلوم کرین اور واضح ہو کہ زحیر کے علاج
مین حقنہ اور شافہ نسبت پینے دواے بہت نفع کرتا ہی اور اگر سبب زحیر کا ورم گرم تلے کے
انتڑیون کا ہو اسکا نشان معلوم ہونا لیک اور بوجھ کا انتڑیون مین ہی اور کبھی اسکے ساتھ
تپ اور پیشاب کا مشکل سے آنا پیدا ہو **علاج** فصد کرین اور کمر کے تلے سینگی لگائین

ف ایک نسخہ اس جگہ ہم طب اکبر سے نقل کرتے ہین کہ کل اقسام استسقا مین کام آے صفت سناسات درم ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک پانچ درم بنفشہ
نیلوفر تخم کاسنی تین درم مویز منقے پندرہ درم آلوے سیاہ عناب ہر ایک دس عدد سوڑہ تخمین درم املتاس کا گودا دو درم عند الحاجت حسب ضرورت بنائین اور کام مین لائین ۱۲

اور غذا کھائین اور وہ چیزین کہ تسکین بخش ہون دین اور جبکہ مواد گرنے سے ٹھہر جاے خطمی اور میتھی
اور بنفشہ اور بابونہ اور برگ کرنب کو جوش کر کے اُسکا نطول پیٹ اور مقعد پر کرین اور جھانکہ دست
آئین یہ مفید زیادہ ہوگا اور اگر زحیر کا سبب پہونچنا بہت سردی کا مقعد کو ہو پہلے اُسکے ہونے
سے سردی پہونچیگی علاج اُسکا گرم پانی سے طکور کرنا اُس مقام پر ہی اور روغن قسط کو
گرم کر کے وہان ملنا اور گرم اینٹ پر بیٹھنا اور ہالون دو درم بھون کر ثابت کے ثابت
نہار منھ کھانا مفید ہی اور اگر سبب زحیر کا مقعد یا انتڑی پر پہونچنا ایذا کا بسبب سواری کے
یا بیٹھنے سے کسی سخت چیز پر ہو وہان موم روغن کا فقط ملنا کافی ہی اور زردہ بیضہ کا خالص
روغن مین لت کر کے اِس قسم مین اور اور سب اقسام مین نفع کریگا فائدہ کبھی ایسا بھی
ہوتا ہی کہ خالی پیٹ مین کھٹی چیز آدمی کھا جاے اور اُس سے زحیر پیدا ہو علاج پینا
مصری کا شربت اور مرغ کا انڈا نیم برشت کر کے صمغ عربی اور گل ارمنی کے ساتھ کھانا ہی

فصل چوتھی مغص کے بیان مین یعنی انتڑی کا درد کرنا یہ قولنج اور سحج اور زحیر مین
ضرور ہوتا ہی اور اگر انکے ساتھ نہو اُسکا سبب دیکھکر دوا کرین بحث قولنج اور کرم معاء مین
اُسکا ذکر آئیگا اور اگر بعد پینے دوا مسہل کے انتڑیون مین درد ظاہر ہو گرم پانی گھونٹ
گھونٹ پینا اور روغن گل کی مالش کافی ہوگی

فصل پانچوین نفخ اور قراقر امعاء کے
بیان مین اور مراد اِس سے انتڑیون کا پھولنا اور بولنا ہی سبب اسکا بادی غذا کا کھانا
یا حد سے زیادہ کھانا بُری یا غلیظ چیز کا مثل بھینس کے گوشت کا کھانا ہو اُسکا علاج غذا کا
بدلڈالنا ہی اور گلقند اور گلاب اُسکو مفید ہی اور اگر سبب نفخ اور قراقر امعاء کا سردی انتڑی
کی ہی نشان اُسکا پیدا ہونا قراقر کا ہوگا باوجودیکہ غذا اچھی اور معتدل المقدار کھائی ہوگی
اسکا علاج غذا کا کم کرنا ہی اور فلاسفہ اور کمونی کا دینا ہی اور اگر نفخ اور قراقر ساتھ دستون
کے ہو معجون خوزی مفید ہی

فصل چھٹی اسہال دموی کے بیان مین اور مراد اُس سے
خونی دست کا آنا انتڑی سے ہی واضح ہو کہ یہ دو طور پر ہی ایک تو یہ ہی کہ انتڑی چھل جاے
اُسکا نام سحج ہی دوسرے یہ کہ رگین انتڑی کی خون سے بھر جائین اور اُسکے زور سے رگ کا
منھ کھل جاے یہ فصل دو قسم سے بیان کی جاتی ہی اول قسم سحج ہو سبب اسکا اگر صفرا ہی

ف صفت قرص کبر زراوند طویل دو دو درم پوست بیخ کبر اشق ہر ایک چار درم فنجنکشت فلفل ہر ایک چھہ درم اشق کو سرکہ
کہنہ مین حل کرین اور باقیماندہ چھانکر اُس سرکہ مین ملا کر قرص بنالین اور ایک مثقال سکنجبین کے ساتھ نوش کرین ۱۲

اِسکا نشان یہ ہوگا کہ پہلے دست صفراوی آئینگے اور بعد ازان صفرا اور اخلاط مین ملکر آئیگا اور اسکے
بعد خون اور چھلکے اور چیپ دار اور زخم کے کھرنڈ نکلین گے علاج ابتدا مین انگور کا اور انار ترش کا
پانی اور وہ چیزین جو کہ ترش اور قابض ہون استعمال مین لائین اور اگر مواد بکثرت ہو تنقیہ کرین
اور جب سبب کی تدبیر ہوچکے چیزین لعاب دار اور مُغریات دین مانند شیرۂ خرفہ وغیرہ کے کہ اسواسطے
خوب ہی ایسا ہی سفوف مقلیاثا اور جبکہ بند کرنا دست کا جلد منظور ہو تو تخمون کو بھون لین
اور فقط تخم بارتنگ مفید ہی کہ وہ مواد کو قطع کرتا ہی اور سحج اور اسہال کو بھی فائدہ بخشتا ہی اور جہان
کہ درد بہت ہو چار تخم کو گرم پانی مین لت کرکے اُسکا لعاب نکالین اور پلائین اور
اگر بلغم ہو اسہال بلغمی اول پیدا ہوگا اور اکثر نزلہ کے بعد ظاہر ہوگا علاج اول سبب کو دور
کرین اِسکا طور یہ ہی کہ بلغم کو نکالین اور دماغ سے آمد بلغم کو روکین پھر مُغریات دین اور ہلیلہ سیاہ
کو روغن مین بھون کر اور کوٹ چھان کر بقدر تین ماشہ کے برابر قند اسمین ملا کر کھائین نفع کریگا
اگر سبب سحج کا سودا ہو اسکا نشان ہمیشہ پیچش کا رہنا ہی اور بیقراری اور سودا کا نکلنا ہی خون
اور چھلکون کے ساتھ ثفل مین علاج اول سبب کو رفع کرین اور پھر تلّی کی تقویت کرین
اور تخم ملین دین اور سفوف ملین اور اگر سبب سحج کا ثفل غلیظ اور خشک ہو کہ نکلنے مین
انتڑی کو چھیل دے اول پیدا ہونے سحج سے قبض ظاہر ہوگا اور کچھ قابض اور خشک چیز
کھانے مین آئی ہوگی اور ثفل خشک باہر آئیگا علاج وہ چیزین جو کہ تر کرین اور پیٹ کو
نرم کردین مثل بہدانہ اور بنفشہ اور روغن بادام وغیرہ کے جبکہ انتڑی مین ثقل کچھ نرہے
اور سحج باقی ہو تب قابض چیزین مناسب حال کے دین لیکن خبردار رہین کہ پہلے
پاک ہونے سے انتڑیون کے ہرگز قابض چیزین ندین اور اگر سبب سحج کا کھانے کسی

ف صفت سفوف خرنُوب ترہ تیزک کو لیکر ایک رات من سرکۂ انگوری مین بھیگا رکھین بعد ازآن تھوڑا جو کا آٹا اُسمین ملاکر روٹی اُسکی بناکر
تنور مین پکائین اسطرح کہ بالکل پختہ ہو جاے پھر نکال کر کوٹ ڈالین اور اُس طریق سے کہ بیان ہوگا سفوف بنائین سحیق نان مذکورہ چالیس درم
تخم کشنست اسکولو قند ریون پوست بیخ کبر خمرۃ الطرفا ہر ایک پانچدرم تخم گندنا اِن سب کو کوٹ کر زیرہ ملا کر ایک رات دن سرکہ مین تر کرین بعد
ازان سب کو کوٹ کر اور ہر ایک چھ درم لیکر اور نیمکوب کرکے سفوف بنالین اور تین درم سے پانچ درم تک نوش کرین ۱۲ ف صفت
سفوف مقلیاثا اسپغول بریان ۲ درم تخم ریحان تخم مرو بارتنگ صمغ عربی گل ارمنی اور تخم خشخاش ہر ایک پندرہ درم تخم حماض خرفہ نشاستہ
ہر ایک سات درم اِن سب دواؤن کو پہلے بھون لین اور سوائے چار تخم کے سب دواؤن کو کوٹ کر باہم مخلوط کرکے حسب حاجت
ٹھنڈے پانی کے ساتھ نوش کرین انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ ہوگا لیکن اِس بات کا ضرور خیال رہے کہ دواؤن مین کمی و بیشی نہ ہونے
پائے ورنہ بالعوض فائدہ کے نقصان ہوگا ۱۲

زہرے ہوا ہو مثل ہرتال یا نوشادر یا کچلہ وغیرہ کے علاج اُسکا قے ہی اور تازہ دودھ اور حریرہ پلانا ہی اگر سبب سحج کا پینا دوا ے مسہل کا ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ تسکین دینے والی سرد چیزین پلائین اور چھاچھ بہت مفید ہی قسم دوسری اسہال ہی جسکا سبب چھلجانا رگ انتڑی کا ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ خون دستون کے ساتھ آئے اور اُسکے ساتھ نشان سحج کے اور بواسیر اور اسہال جگری کے نہون یہ قسم اکثر بے درد کے ہوتی ہی بخلاف سحج کے کہ اُسکو درد لازم ہی **علاج** اگر خون بہت آئے اور قوت بدن مین ہو فصد باسلیق کرین اور پھر خون بند کرنے کو کھانا گل ارمنی کا شربت حب الآس کے ساتھ بہت مفید ہی اور پوست انار مازو گل ارمنی کوٹ چھان کر گولیان بنائین اور دو درم کھائین اور پیٹ پر سینگی لگانا اور چار گھنٹہ تک دینا دست بند کرنے کا خاص علاج ہی **فائدہ** تا بمقدور محذرات نہ دین اور اگر شافہ مین عند الضرورت ڈالین تو مضائقہ نہین اور گلاب مفید ہی اور اگر سبب اسکا ضعف امعا ہو نشان اُسکا قراقر کا پیدا ہونا ہی باوجود استعمال غذا نیک اور کم زور کے علاج اسکا کم کرنا غذا کا ہی اور فلافلی اور کمونی کھلانا اور اگر دست آتے ہون تو جوارش خوزی نفع کریگی

فصل ساتوین

قولنج کے بیان مین یہ عبارت درد کرنے انتڑی سے ہے اور اُسکے ساتھ قبض بالکل ہونا یا کہ فضلہ بدشواری نکلنا ہی اگر اسکا سبب بلغم ہی نشان اُسکا یہ ہی کہ غذا غلیظ کھائی ہوگی اور پیٹ گنگ ہوگا اور مریض کو اشیاء ترش اور شور کی طرف نہایت درجہ رغبت ہوگی **علاج** طبیعت کو شافہ اور حقنہ سے کھولین اور بعد از آن بمدنظر تنقیہ کامل کے مسہل پلائین اور وہ دوا جو کہ دست آور ہو اور معدہ کو قوت دیتی رہے اور جی متلانا دور کرے سفوف جلی ہی اور شہریاران **فائدہ** آبزن اور کماد اور ضماد قبل از رفع قبض کے استعمال نکرین اور اسکے بعد ایک رات دن غذا ندین اور بہتر غذا اِسکے واسطے نخود آب کا شوربا ہی جس مین گوشت پُرانے مرغ کا پڑا ہو اور گوشت کبک اور کنجشک اور بکری کا بھی جائز ہی مگر گرم مصالح ڈالنا ضرور ہی اور پانی کم کرنا واجب ہی بلکہ پانی کے عوض سونف کا عرق اور شہد بہتر ہی اور اگر مواد غلیظ ہو درد ایسا ہو جیسا کہ سوئی کے چبھنے سے ہوتا ہی نشان اُسکا یہ ہی کہ پہلے پیدا ہونے سے درد کے میوہ جات اور غذاے بادی کھائی ہوگی اور پیٹ بولیگا اور ایک جگہ سے

ف صفت سفوف الطین اسغول تخم مو تخم ریحان نشاستہ تخم حماض بریان گل ارمنی صمغ عربی طباشیر ان سب کو ہموزن لیکر سوائے تین دانہ اول کے سب کو ایکجا کر کے تین درم لیکر ساتھ روغن گل یا بادام کے چرب کر کے اور گلاب سے تر کر کے نوش کرین ۱۲

دوسری جگہ درد پھیلیگا علاج اُسکا بھی وہی ہی جوکہ اوپر مذکور ہوا اسجگہ سینکنا اور تڑپڑا دینا
پیٹ کو پہلے رفع قبض سے کچھ ضرورت نہین رکھتا مگر روغن سویہ پیٹ پر ملنا اور کمونی اور وہ
دوا جو کہ نفخ معدہ کو مفید ہی دینا مفید ہوگا اگر ایک روٹی ماش کے آٹے کی بناکر ایک طرف سے
اُسکو پیٹ پر باندھین بہت فائدہ کرے ایسا ہی مفید ہی اگر پیٹ پر سینگی لگائین اور ایک قسم
قولنج کی ہی یابانی سے کہ اُسکا سبب سودا کا گرنا ہی پیٹ پر چنانچہ بعض اشخاص مراقی کو ہوتا ہی
نشان اُسکا یہ ہی کہ اچانک ہوجاے اور پیٹ پھوٗلے اور کھٹی کھٹی ڈکار آئے اور درد بشدت
ہو علاج اُسکا تنقیہ ہی اور فصد اسلیم اُسمین بہت مفید ہی اور مالش تیل کی نفع کرتی ہی اور اگر
ورم امعا ہو بموجب غلبۂ مادہ کے تنقیہ کرین اور جو کہ ورم معدہ مین مذکور ہوا وہی یہان پر بھی
مفید ہی اور سابق مین بیان ہوچکا ہی کہ قولنج مین جبتک قبض رفع نہو دوا مسہلکی ندین اور
ورم بلغمی انتڑی مین کم ہوتا ہی اور اگر ہوتا ہی تو خفیف ہوتا ہی اور ورم سوداوی مین حقنہ
اُن دواؤن کا جو بادی کو کھودے اور ساتھ اُنکے مرغ کی چربی اور روغن کا ملنا مفید ہوگا
اور اگر سبب قولنج کا انتڑی کا بھیجا ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ کوئی حرکت سخت کی ہوگی جیسے
کودنا اور اُچھلنا اور کشتی لڑنا یا اور حرکت بیجا کا کرنا ہو علاج اُسکا ٹھکانے سے لانا انتڑیکا
پیٹ کے پاس سے یا بیمار کو چت لٹا کر ہاتھ پانوٗن اُسکے اُٹھا کر ہلانا واسطے بیجا ہونے
ناف کے عوام مین جاری ہی مفید ہوگا اور اگر بیجا ہونا انتڑی کا سبب اُتر جانا نیچے کا
ہو پھر اُسکو اُسکی جگہ پر لا کر تدبیر فتق کی کرین اور اگر سبب قولنج ثقل کا انتڑی مین
بند ہوجانا ہو علاج اُسکا ثقل کا نکالنا ہی اِن چیزون پھیلانے والی سے جوکہ زحیر مین
مذکور ہوئی ہین اور اگر سبب کچھ باقی رہجاے اور پھر عارضہ کا ظہور متوقع ہو سبب کے
رفع مین کوشش کرین اور اگر سبب قولنج کا اجتماع صفرا انتڑی کے اندر ہو وہان
صرف تنقیہ کافی ہی مگر ایسا کم ہوتا ہی اور جہانکہ قولنج کسی اور عضو کی شرکت سے پیدا ہو
مثلاً گروہ یا مثانہ یا جگر یا رحم یا سپرز وغیرہ ورم کرین اور اُسکے ورم سے درد انتڑی مین
پیدا ہو تب علاج اُس آفت رسیدہ عضو کا کرین اور ایک قسم قولنج کی ہی کہ اُسکو ایلاوس
کہتے ہین یہ قسم سب اقسام قولنج سے بدتر ہی اُسکو قے اور اُبکائی لازم ہی اور اگر زور کرٹے

ف صفت شربت حب الآس تازہ ایک رطل اور مازو تازہ سبز ہچند اُسکے لیکر اِن دونون کو نیم کوب کرکے سات دن پانی مین
بھگا رکھین بعد ازان جوش کرکے قند سفید ہچند پانی کے ملا کر قوام کرکے حسب حاجت عمل مین لائین ۱۲

برازقے مین نکلے علاج اُسکا وہ ہی جو کہ مذکور ہوا حسب سبب کے تدارک کرین اور اس بیماری کے
شروع مین فصد مفید ہی علی الخصوص جبکہ خوف ورم امعا کا ہو وہ دوائین کہ ہر قسم قولنج کو فائدہ
کرین یہ ہین ہدہد کا گوشت اور کیچوا خشک اور بچھو بھونا ہوا اور بارہ سنگے کے سینگ
جلائے ہوئے ان دواؤن سے زحیر اور درد سخت ایکدم مین فرو ہوتا ہی **فصل آٹھوین**
حصر کے بیان مین یہ مُراد طبیعت کے قبض سے ہی جسمین درد نہو **علاج** اُسکا قولنج کے
علاج سے قریب ہی اسواسطے شربت بنفشہ روغن بادام مین ملا کر دینا نہایت درجہ مفید
اور سودمند ہی

باب سترھوان امراض مقعد کے بیان مین

یعنی اسباب
نشستگاہ کی بیماریون کا بیان کیا ہی اور اس باب مین چند فصول ہین **فصل پہلی**
بواسیر کے بیان مین اور یہ عبارت ہی ایک زیادتی گوشت سے کہ بجاے پاخانہ پیدا ہو اگر اس
سے خون یا زرد پانی جاری ہو اُسکو بواسیر دموی کہتے ہین یعنے خونی بواسیر اور اگر نہ جاری ہو
اُسکو عمیا کہتے ہین وجہ تسمیہ اُسکا یہ ہی کہ عمیا بمعنی اندھے کے ہی اور چونکہ اس قسم مین مسہ ظاہر نہین
ہوتا لہذا بواسیر کی تشخیص نہین ہوسکتی گو یہ مسہ کی آنکھ ہی اور نام بواسیر کے بہت ہین سبب
اُسکا یہ ہی کہ جیسی شکل اس زیادتی کی ہوتی ہی ویسا ہی اُسکا نام ہوتا ہی مثلاً اگر مسہ دور تک
جڑ رکھتا ہو اُسکو نخلی کہینگے گویا کھجور کے پیڑ کی جڑ کے ہمشکل ہی اور اگر دم انگور سا گول ہوگا اُسکو
عنبی کہینگے علی ہذا القیاس تینی اور ثولولی اور تمری اور توتی کہینگے اُسکو جو ہمشکل انجیر یا ہمشکل
مسّے کے یا ہم شکل کھجور کے پھل یا شہتوت کے ہوگا سبب اس مرض کا فساد خون ہی
یعنی خون غلیظ اُسکا پیدا کرنے والا ہی اور گاہے اختلاط صفرا سے پیدا ہو ایسی قسم مین سوزش
اور درد وچبھن بہت ہوگا اور اینٹھن اور درد وبھاری اور چبھن کم اُسمین ہو جنکا سبب خون
غلیظ یعنے سودا ملا ہوا ہوگا **علاج** فصد کرین اور بقدر حاجت خون نکالین اگر فصد سے کوئی
سبب مانع ہو درمیان دونون سرین کے سینگی لگائین اور رفع قبض کا کرین اور خون کے
اصلاح کی تدبیر کرین اگر خون بکثرت آئے قرص کہربا کھلائین مگر جبتک کہ خون کی رنگت کالی ہو
اور طاقت موجود ہو ہرگز بند کرنا نچاہیے کہ اُسکا نکلنا اور بیماریون سے بچاتا ہی اگر بواسیر کا مسہ بھرا ہو
اور درد کرتا ہو اور خون اُس سے نہ آتا ہو خطمی اور سویہ کی ٹکیا بنا کر اُسپر رکھین اور روغن شفتالو اور

ق صفت حمول کہ درد وچبھن کو دفع کرے انڈا ایک مرغ کا لیکر روغن گل مین حل کرین اور مرداسنگ گلاب مین بھگو کر
خشک کرکے اُسمین ملائین اور ایک کپڑا اُسمین آلودہ کرکے حمول کرین ۱۲

گوداکوہان شترکا یا گاے کی تلی کا ملین پھر پیاز کا پانی اور پتہ گاے کا وطینثا ملاکر لتہ سے آلودہ کرکے
مقعد پر رکھین اور اگر فقط پیاز کو جھلبھلاکر اُسجگہ رکھین منہ مسے کا کھولدے اور اگر شہو کہ سینگ
اور مالش تیل کی کافی ہوجاے اور یہ مفتحہ مذکورہ کی حاجت نہ پڑے **فائدہ** مرہم واسطے تسکین
درد کے خاص علاج ہی ایسا ہی زردی بیضہ مرغ اور روغن گل کا لیپ ہی جہانتک بواسیر درد کے
ساتھ نہو اور منظور ہو کہ اُسکو کاٹ ڈالین یا سوکھادین ہوسکتا ہی کاٹنے مین خطرہ ہی اگر کاٹین
تو ایک مسہ رہنے دین کہ بے آسیب ہو اور گوگل اور بول اور اندراین اور سانپ کی کیچلی اور
اور بیگن کے ٹنڈی کو جلاکر دھونی مسہ کو بواسیر کے دین کہ یہ دوا اُسکو گرانے والی ہی خواہ
تنہا تنہا دین خواہ ملا ملاکر **فصل دوسری** بواسیر ریحی کے بیان مین اور اس سے مراد
بادی بواسیر ہی یہ عبارت اُس سے ہی کہ انتڑی مین غلیظ ریح پیدا ہو اور درد بھی اُسکے
ساتھ ہو اور وہ ریح کبھی تلی کی طرف اوترجاے اور کبھی پشت کی طرف اور کبھی ہاتھ اور پانوٗن
کی طرف جاے اور کبھی اُسکے ساتھ خون کے دست آئین اور پیٹ کا بولنا اُسمین ضرور ہو علاج
اُسکا سوداکا تنقیہ ہی اور دوائیان ریح کی توڑنے والی دینا اور پوست بیخ کبر ایکدرم صعتر فارسی
آدھا درم پیسکر دینا فائدہ رکھتا ہی اور ملنا بدن کا اور حمام کرنا اور گھوڑے پر سوار ہونا اور
محنت اُسمین بہت مفید ہی اور اکثر اس بیماری مین فصد باسلیق کمال فائدہ بخشتی ہی
فصل تیسری ناسور مقعد کے بیان مین اور یہ مراد اُس سے ہی کہ سر مقعد پر مستقیم انتڑی سے
متصل زخم ٹھہرا پڑ جاے اور پیپ اُس سے ہمیشہ جاری ہو یہ بیماری سخت ہی **علاج** پہلے
زخم کو نچوڑین تاکہ پیپ نکل آئے پھر شیاف غرب[۱] کو پیسکر صبح و شام دو بوند ٹپکایا کرین اور صورت
اُسکی یہ ہی کہ بیمار کو چت سلائین اور سُرین دوسرے تکیہ کے اوپر رکھدین اور دوا لگائین اور جبتک
دوا سوکھے اسی طرح پر رکھین اور اگر ناسور مین بتی جاسکتی ہو ایک بتی دواؤن شیاف غرب سے
آلودہ کرین اور اُسکو گوند کے پانی مین بھگو کر رکھدین اور اگر سلائی کو روئی سے لپیٹ کر بجاے
بتی کے رکھین اُس سے بہتر ہی اور اگر ناسور گہرا ہوجاے اور فضلہ اُسکی راہ سے نکلا کرین اُسوقت

ف صفت معجون فلافلی فلفل سیاہ و سفید دارفلفل ہر ایک دو اوقیہ عود بلسان یک اوقیہ سنبل الطیب حماما ہر ایک چار درم زنجبیل تخم کرفس بیسا لیوس سلیخہ اسارون
واسن ہر ایک ایک درم ان سب دواؤن کو کوٹ چھان کر تین حصہ شہد ملاکر ایک درم گرم پانی مین نوش کرین ۱۲ ف[۲] صفت جوارش خوزی کندر انانخواہ مصطکی
سعد سنبل ہر ایک پانچدرم خرنوب نبطی گلنار کزمازج ہر ایک دس درم دانہ مویز کہ سرکہ سے خارج ہون بریان کرکے سرمہ کی طرح باریک پیسین اور تیس
درم حب الآس اور ساٹھ درم قند چینیہ مین شہد ملاکر قوام کرکے تین درم سے چار درم تک نوش کرین ۱۲ ف[۱] صفت شیاف غرب تخم حنظل ڈیڑھ
دانگ قنبیل نیمدرم ان دونون کو کوٹ کر گاے کے پتہ مین رکھکر تمول کرین ۱۲

لا علاج ہی **فصل چوتھی** ورم مقعد کے بیان مین اگر ورم مقعد کا درد کے ساتھ ہو اور سوزش رکھتا ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ فصد کرین یا حجامت کمر کی اور سپیدی بیضۂ مرغ کی روغن گل مین ملاکر ہاون دستہ قلعی کے یا شیشہ مین گھسکر مقام ورم پر لگائین اور اگر درد سخت ہو تھوڑی افیون بڑھادین اور واضح ہو کہ قے بہت نفع رکھتی ہی اور عمدہ تدبیر تعدیل سے ساتھ پلانے اور کھلانے شربتون اور غذاؤن مناسب کے اور جبکہ مواد ورم کا اکٹھا ہو جاے اُسکو چیرا دین اور انتظار پک جانیکا نہ کرین کیونکہ دیر کرنے مین احتمال ہی کہ مواد اندر کو طول پکڑلے اور ناسور پیدا کرے اور اگر ورم سرد یا بلغم سے ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ ورم نرم ہوگا اور نشان گرمی کے نہ ظاہر ہونگے علاج اُسکا قے ہی اور مرہم محلل لگانا اور اگر پختہ ہو جاے چیرا دینا اور اگر سخت ہو نرم کرنے والی دواؤن اور تحلیل کرنے والی لگانا مثل چربی بطخ وغیرہ کے **فصل پانچوین** شقاق مقعد کے بیان مین یعنے پھٹ جانا مقام نشستگاہ کا علاج اُسکا وہ ہی جو کہ شقاق مین مذکور ہوا اور پرہیز کرنا سرد یا بہت ترش پانی سے لازم ہی ایسا ہی شکم کا قبض رفع کرنا اسکے واسطے شربت بنفشہ روغن بادام مین ہر صبح ملاکر دینا چاہیئے اور اغذیۂ نرم تناول کرانا مقرر ہی **فصل چھٹی** استرخاء شرج کے بیان مین اسکو استرخاء المقعد بھی کہتے ہین نشان اُسکا یہ ہی کہ ثفل بے ارادہ باہر نکلے پس اگر سبب اِسکا برودت رطوبت باطنی سے ہو یا خارجی ہو اُسکے ہونے پر پہلے ہونا اسباب مذکور کا گواہی دیگا اور ہونا نرم مقعد کا ظاہر ہوگا علاج اُسکا تنقیہ مادہ مرض کا ہی اور بعد اُسکے اصلاح اُن چیزون سے کہ فالج مین بیان ہوئین کرنا اور اگر سبب اِسکا ورم مقعد ہو وہ بیان ہو چکا ہی اور اگر سبب اِسکا چوٹ ہو کر اس سے پٹھہ روکنے والا کھل گیا ہو یا کہ بواسیر کے کاٹنے سے پیدا ہو نشان اُسکا اچانک ہو جاتا ہی اور اسباب مذکور کا پہلے واقع ہونا اس قسم کو لاعلاج بتایا ہی **فصل ساتوین** خروج المقعد کے بیان مین اگر یہ بیماری ورم سے ہو تدبیر ورم کی کرین یہ بہت درد دہندہ ہی تدبیر اندر داخل کرنے مقعد ورم کے یہ ہی کہ بنفشہ اور خطمی کو جوش کرین اور بیمار کو اُسکے اندر بٹھائین اور مقعد کو موم روغن سے چکنا کرکے اندر کردین اور اگر ورم مقعد کا سبب خروج کا نہو بلکہ اُس عضلہ کا ڈھیلا ہو جانا جس سے وہ تھما ہوتا ہی پس نکل آنا مقعد کا اور اندر اندر جانا اُسکا سہل ہوگا تدبیر اُسکی یہ ہی کہ روغن گل خام کو مقعد پر ملین اور سپیدہ قلعی کا

ف صفت مرہم سپیدہ از زیرہ موم سفید روغن گل یکجا حل کرکے کام مین لائین **ف** صفت مرہم اسود زیت تین رطل مردار سنگ مسحوق ایک ادقیہ ان سب کو ایک جگہ جوش کرین یہانتک کہ سیاہ ہو جاے بعد ازان کندر وم الاخوین انزروت ہر ایک دو درم کوٹ چھان کر اسمین ملاکر استعمال مین لائین ۱۲

اور انار کی کلی اور مازو اور شیرۂ پوست انار کا باریک مثل غبار کے پیسین اور گدی کپڑے کی اوپر
جماکر بجاے مقعد رکھدین اور اُسکے اوپر پٹی باندھین **فصل آٹھوین** قروح المقعد کے بیان مین
علاج مرہم اسود سائیدہ کرکے لگائین اور جوکہ قوی التجفیف دوائین ہین اُنکا ذرور بنائین اور بشدت
وجع افیون کی مالش کرین اور اصلاح اور تدبیرین دوسری وہی ہین کہ بیچ قروح کے مطلقًا بیان
کیا گیا **فصل نوین** حکۃ المقعد کے بیان مین یعنے خارش مقعد کا بیان اگر سبب اُسکا پیدائش
کرم کی پیٹ مین ہو تو یہ چار طور پر ہوگا ایک یہ کہ کرم لنبے ہون اُنکو حیات کہتے ہین دوسرے
یہ کہ کرم چوڑے مثل تخم کدو کے ہون اُنکو حب القرع کہتے ہین تیسرے یہ کہ گول ہون چوتھے یہ کہ چھوٹے
چھوٹے ہون نشان کرم کے ہونے کا یہ ہی کہ دن مین بیمار کے ہونٹھ خشک رہا کرین اور رات کو
تر ہو اور پانی منہ سے بہے مگر سوزش ہونا گوڑی پر بھوک کے وقت اور اوپر کو چڑھنا کسی چیز کا
اور حرکت کرنا کرمونکا حیات مین ہوتا ہی اسواسطے کہ مقام پیدائش اُنکا روده کے اوپر ہی
اور زیادتی اشتہا کا ہونا اور نکلنا کرمون کا براز مین حب القرع کا خاصہ ہی یا تیسری قسم کا یہ
دونون قسم کی پیدائش روده اعور و قولون مین ہوتی ہی اور قسم چوتھی کا خاصہ خارش شعل
اور دغدغہ ہونا مقام نشستگاہ مین ہی محل پیدائش کا اس قسم کی مستقیم انتڑی ہی یہ قسم
اکثر بچون کو پیدا ہوتی ہی **علاج** یہ ہی کہ کرم مارین اور نکالین اور ترکیب اُسکی یہ ہی کہ دودھ
تازہ قند ملا کر پے درپے پلائین اور تین دن کے بعد دوا دودھ مین ملا کر دین اور وہ دوائین
یہ ہین بابے بڑنگ چھیلا ہوا اور ملیم اور نسوت اور کمیلہ پانچ پانچ درم ترمس کہنہ و تلخ سات سات
درم نمک ہندی ایکدرم کوٹ چھان کر تین درم کی مقدار کے برابر بناوین اور پیتے وقت ناک کو
بند کرلین اور اگر مزاج گرم ہو ہرگز دوا گرم نہ دینا چاہیئے پس ایسے حال مین یہ دوا مفید ہی
پوست درخت انار ترش او بیج اُسکے جوش کرکے پلائین اس سے کرم مرجائین اور نکلجاوینگے
اور اگر بیمار دوا کے پینے سے نفرت کرے حقنہ اور شیافہ کام مین لائین اور اگر وہ بھی نہو سکے
تو سماق اور اقاقیا اور گل مختوم کو شراب مین ملا کر پیٹ پر لگائین یا بادام تلخ و کبر و ترمس
و کرنب کو سرکہ مین ملا کر لیپ کرین اور بہتر تدبیر واسطے نکالنے کرم کے یہ ہی کہ مہندی
اور موم کو ملا کر شیافہ بنائین اور اُسکو مقعد مین رکھین اور بعد ایک لحظہ کے

ف صفت شیاف غرب صبر کندر انزروت دم الاخوین سرمہ خبث یا نی گلنار ہر ایک ایکدرم زنگار دو سرخ کوٹ چھان کر ساتھ
آب کرے شیاف بنا کر وقت حاجت کے کام مین لائین ۱۲

بچہ کی مقعد کو روبرو چراغ کے رکھین اور مقعد کے کنارون کو کھولین اور جو کرم نکلے لیتے جائین
اور روغن غاریقون نکالنے مین سب قسم کے کرم کے فائدہ رکھتا ہی خواہ کھلائین خواہ مقعد پر
لگائین اور اگر سبب خارش مقعد کا غلبۂ کسی خلط سے ہو تو علاج اُسکا تنقیہ اُسی خلط کا کرنا ہی
اور سینگی لگانا ٹھڈی پر سب قسم مین مفید ہی اور مالش سرکہ و روغن گل کی خصوص اس قسم کو
فائدہ رکھتی ہی **باب اٹھارھوان امراض کلیہ یعنی بیماریون گروہ کے بیان مین** **فصل پہلی** بیان سوء مزاج گروہ مین نشان اُسکا آفت ہونا مقام گروہ مین
سوائے اِسکے اور نشان سردی اور گرمی کے اور سادہ اور مادی کے موافق اُن نشانون کے
ہین جو کہ سوء مزاج جگر مین مذکور ہی ایسا ہی علاج کا حال ہی مگر واسطے سوء مزاج گرم گردہ
کے کافور بہت مفید ہی مگر اُسکا استعمال افراط سے بچنا ہیے کہ وہ قوت باہ کو کھو دیتا ہی اور پتھری
پیدا کرتا ہی **فصل دوسری** ہزال الکلیہ کے بیان مین یعنی گردہ کا لاغر ہو جانا سبب اسکا
یا سوء مزاج گردہ کا ہی یا افراط جماع سے یا پیشاب کا حد سے زیادہ روان ہونا یا دستونکا افراط
سے جاری ہونا ہی نشان لاغر ہونے گروہ کا سفید ہونا پیشاب کا ہی اور گروہ کا درد
کرنا اور بدن کا بیطاقت ہو جانا اور کم ہو جانا باہ کا اور درد جانب پشت مین اور سر کے
پیچھے ہونا ہی **علاج** اول سبب کے رفع کرنے کی کامل تدبیر کرین اور پھر بدن کو استعمال
سے اُن چیزون کے جو موٹا کرنے والی ہین موٹا کرین اور اُنکا ذکر آئیگا اور علاوہ اُنکے وارانجبین
اور وادویہ بھی اس بیماری کو فائدہ رکھتی ہین **فصل تیسری** ضعف الکلیہ کے بیان مین اور
وہ گُردہ کا ناطاقت ہو جانا ہی نشان اُسکا کمر مین درد کا رہنا ہی خالی پیٹ مین اور سیدھا
ہونے کے وقت اور کروٹ لیتے مین علاوہ نشان مذکورہ کے کمی شہوت کی اور کمی خواہش
بول کی اور رنگین پیشاب کا آنا بعد ہضم جگر سے اور سپید آنا پہلے ہضم جگر سے نشان خاص
ضعف گُردہ پر ہی **علاج** اگر سوء مزاج کا سبب ہو تو بتدیل مزاج مین کوشش کرین اور اگر
سبب اُسکا لاغر ہونا گُردہ کا ہی تو علاج اُسکا کرین اور اگر سستی اور ڈھیلا ہونا جسم کا
گُردہ کے یا چوڑا ہونا راہ گردہ کا سبب اِسکے ضعف کا ہو پہلے ضعف کے پیدا ہونے سے
مدرات بکثرت استعمال مین آئی ہونگی یا کہ جماع بافراط کیا ہوگا یا چوٹ اُس مقام پر لگی ہوگی

ف صفت اُس ضماد کی کہ واسطے ورم سخت کے مفید ہی اکلیل الملک خطمی سپید عدس مقشر برگ عنب الثعلب ہر ایک ہموزن لیکر اور
ساتھ روغن گل بنفشہ اور زردہ تخم مرغ اور آب کاسنی کے ملا کر استعمال مین لائین انشاء اللہ تعالیٰ نفع تمام بخشے گا ۱۲

اور بعد اُسکے ضعف پیدا ہوگا علاج اُسکا رفع کرنا سبب کا اور بعد اُسکے تقویت مین کوشش کرنا چاہیے جو دوا کہ گردہ کو تقویت بخشتی ہی ان سے معجون لبوب ہی اور غذائین شہوت کی لانے والی ہین **فصل چوتھی** ریح الکلیہ کے بیان مین اور اُس سے مراد بادی کا گردہ مین ہونا ہی نشان اُسکا درد اور کھینچاؤ ہی گرد کمر کے اور بوجھ کا ہونا اور بھوک مین درد کا ہلکا ہو جانا ہی علاج زیرہ و سویہ و تخم سداب و بابونہ پیسکر مقام گردہ پر لیپ کرین اور شربت بزوری پلائین اور وہ جو ریح کی توڑنے والی چیزین ہون کھلائین اور ملین اور ہضم کے خوب ہونے کی تدبیر کرین **فصل پانچوین** وجع الکلیہ کے بیان مین یعنی درد گردہ مین ہونا سبب اسکا یا ریح ہوتی ہی یا ضعف گردہ کا یا ورم اُسکا یا پتھری یا زخم کہ اُسمین پیدا ہو علاج اُسکا سبب کا رفع کرنا ہی اور سب قسم مین آبزن بابونہ اور خطمی اور برگ کرنب کا بہت مفید ہی **فصل چھٹی** ورم الکلیہ کے بیان مین اور اُس سے مراد ورم گردہ کا ہی نشان اور علاج اُسکا بموجب مادہ کے ایسا ہی جیسا کہ ورم جگر مین بیان ہو چکا ہی مگر ورم گردہ کو کمر کا درد لازم ہی اگر ورم داہنے گردہ مین ہو تو درد تھوڑا اوپر کو ہوگا اور بائین گردہ کے ورم مین درد اُتر کر ہوگا کیونکہ دایان گردہ بائین گردہ سے بلند ہی اور درد کی شدت اسبات کی دلیل ہی اور گردہ وہان سے ورم کر گیا ہی جہانکہ وہ پردہ علایق سے لگا ہوا ہی اور باعث ورم کا مواد گرم ہی اور اگر ورم پیشاب کی راہون مین ہوگا پیشاب بمشکل آئیگا اور اگر گرد نواح مین انتڑیون کے ہوگا درد اندر ہوگا اور ممکن ہی کہ وہ ورم قولنج پیدا کرے اور ورم گردہ جو مدت کا ہو گا اُسمین فصد رالبعض مفید تر ہی **فصل ساتوین** قروح الکلیہ کے بیان مین یعنی اس فصل مین گردہ کا بیان ہی نشان اُسکا باہر آنا ہی پیپ اور خون اور چھلکون کا پیشاب کی راہ سے اور درد ہونا مقام گردہ مین علاج اُسکا اصلاح خلط کی ہی اور فصد اسطرف کے ہاتھ کی کرنا جسطرف کہ آفت ہو اس بیماری مین ہرگز مسہل قوی ندین مگر ہلکی تلیین کا مضائقہ نہین جب اصلاح کر چکین فصد کرین اور مدرات بموجب لحاظ گرمی اور سردی کے پلائین اور اُسکے بعد وہ دوائین جو زخم کو بھر لائین کام مین لائین اسکے واسطے قرص کاکنج اور بنادق البزور سودمند ہی **فصل آٹھوین** جرب الکلیہ کے بیان مین اور اُس سے مُراد خارش گردہ کی ہی اور نشان اُسکا مقام گردہ مین کھجلی اور گدگداہٹ کا

ف ضعف طلا کہ ورم نوہم کو فائدہ بخشتا ہی عدس گل سرخ ان دونون کو برابر لیکر کوٹ چھان کر ساتھ آب عنب الثعلب اور روغن گل کے طلا بنا کر عمل مین لائین نہایت فائدہ بخشیگا بارہا آزمایا اور مجرب ہی ۱۲

پیدا ہوتا ہی علاج اُسکا تنقیہ ہی اور ہفتہ مین دو بار قے کرنا اور شربت کا پینا اور شیاف ابیض کو
روغن گل اور بادام مین گھسکر احلیل مین ٹپکانا اور بنادق البزور کا کھلانا بہت نفع کریگا **فصل
نوین** ذیابیطس کے بیان مین یہ وہ بیماری ہی جسمین پانی پیتے ہین اور پیشاب سے نکلجایا
کرتا ہی اور اُسکی تدبیر بلحاظ سردی و گرمی ظاہر ہی گرمی کے اندر قرص کافور و قرص طباشیر و
قرص ذیابیطس اور سردی مین مثرودیطوس اور معجون ماسک البول دین **فصل دسوین**
حصات و رمل کے بیان مین اور اس سے مراد ریت اور پتھری کا گردہ مین پیدا ہونا ہی یہ
بیماری اکثر باری سے ظاہر ہوتی ہی اور عرصہ ظاہر ہونے دوسرے بار کا کبھی مہینا کبھی برس
کبھی کم زیادہ ہوتا ہی نشان اُسکا بوجھ اور کھنچاوٹ ہونا کمر مین اور زردی یا سرخی پیشاب کی اور
باریک پتھریونکا نکلنا کبھی کبھی اور غلبہ درد کا اور انتڑیون کا بھرا ہونا ہی اور جہانکہ پتھر پیدا ہو وہان
یہ سب عارضہ شدت سے ہونگے اور ریت مین ہلکے **علاج** پہلے قے کرائین پھر مدرات اور مسہلات
مناسب اور دوائین قے لانے والی کھلائین اور درد جب نہ دور کرے اُس آبزن مین بٹھائین کہ درد
گردہ مین جن کا بیان ہوچکا ہی اور معجون عقرب اور معجون حجر الیہود پتھری کے توڑنے کے واسطے
بہتر دوا ہی اور ایسی چیزون سے پرہیز کرنا جو غلیظ ہون لازم ہی اور فکر خوب ہضم ہونے کی واجب ہی
ایسا ہی حمام مین جانا اور ریاضت کرنا اور بافراط جماع کرنا اور بستر کتان پر سونا اور کھانے کے
اندر ٹھنڈے پانی کا پینا پتھری کو پیدا ہونے سے مانع ہی **باب اُنیسوان امراض مثانہ
کے بیان مین** یعنی اسباب مین ان بیماریون کا بیان ہی جو کہ پیشاب کے پھکنے مین
پیدا ہون **فصل پہلی** ورم مثانہ کے بیان مین اور وہ اگر گرم ہو پیڑو مین درد بشدت ہوگا
اور اُسکے ساتھ جلن اور پھیلاوٹ ہوگی اور تپ تیز اور پیشاب کے آنے مین سختی پائی جائیگی
علاج اُسکا شروع ورم مین فصد باسلیق ہی اور تین دن کے بعد فصد صافن اور ملین مبارک
ملکو کے پانی مین دینا مگر ابتدا مین ہرگز مدرات قوی ندین ایسا ہی رواد عات یعنے وہ چیزین کہ
مواد کو اور طرف پھیکین ہرگز نہ لگائین خصوصًا اُس ورم مین جو غلبۂ خون سے ہو جب مواد جمع ہونے
کو ہو پکانے اور پھوڑنے ورم اور پاک کرنے مین جیسے کوشش کرین یہ قاعدہ سارے اعضائے
اندرونی مین جاری ہی اور اگر وہ ورم سرد ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ بلغم کے اندر ورم نرم اور سودا مین
سخت ہوگا **علاج** بلغمی مین قے اور نیز حقنہ اور آبزن محلل مین بیٹھنا اور مدرات گرم کا پینا
شہد اور املتاس کے ساتھ فائدہ کریگا اور سوداوی مین ملین چیزون کا لیپ کرین اور اُنکا

تر بڑہ دین اور بابانی کرنب اور چنے کا پلائین اور تخم خیارین اور حلبون اور انیسون اور پر سیاوشان اور املتاس کا جلاب بنا کر دین اس جلاب مین روغن بادام ڈالین اور ادرار کی زیادتی ہرگز ہرگز نہ کرین کہ ضرر رسان ہی اور ورم جبکہ تر ہو جاے فصد صافن اور باسلیق مفید ہی

فصل دوسری

قروح مثانہ کے بیان مین نشان اُسکا نکلنا چھلکون کا پیشاب مین اور بدبو اور سوزش و بیکلی پیشاب مین پیدا ہوتا ہی علاج اُسکا وہ ہی جو کہ قروح الکلیہ مین بیان ہو چکا جبکہ درد کی شدت ہوا اور نشان تنگی کا پیشاب مین پیدا ہوتا ہی علاج اُسکا وہ ہی جو کہ قروح الکلیہ مین بیان ہو چکا ہی مکرر بیان کرنے کی اسجگہ حاجت نہین ہی جبکہ درد کی شدت ہو شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھولکر احلیل مین ٹپکائین اور جسجگہ میل بہت جاری ہو وہان صرف شہد کا پانی زخم کے پاک کرنے کے واسطے کافی ہوگا اور یہ امر بھی ظاہر ہی کہ امراض مثانہ مین پیشاب کی راہ سے دوا کا پہونچانا جلد مفید ہوگا اور عورتون کے پیشاب کی راہ مین پچکاری سے دوا پہونچیگی

فصل تیسری

جرب مثانہ کے بیان مین اور مراد اُس سے مثانہ مین خارش کا پیدا ہو جانا ہی علامت اُسکی دغدغہ اور درد کا پیدا ہونا اور پیشاب مین بدبو آنا ہوگا اور کبھی خون پیشاب مین آئیگا علاج تنقیہ اور اصلاح مین کوشش کرین اور نسبت تنقیہ کے اصلاح کا خیال زیادہ رکھین کہ یہان اصلاح مفید تر ہی برخلاف جرب الکلیہ کے کہ وہان تنقیہ نسبت اصلاح کے مفید تر ہی اور لعاب بہدانہ اور روغن بادام احلیل مین ٹپکانا نہایت نفع کرتا ہی اور اسیطرح اگر اسکا حقنہ مثانہ کو پہونچائین غذا سے بہتر آس یا کلہ یا پایہ اور شوربا روغن کا کم نمک اور رکھیر چاہیئے

فصل چوتھی

جمود الدم فی المثانہ کے بیان مین یعنے مثانہ مین خون کے جم جانے کے بیان مین کہ یہ اکثر چوٹ لگنے کے بعد پیدا ہوتا ہی نشان اُسکا غشی ہی اور بیقراری اور ہاتھ پانؤن کا سرد پڑجانا اور کبھی لرزہ پیدا ہوتا ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ تنہا سکنجبین یا اُسمین راکھ انگور کے درخت کی ملاکر پلائین اور خرگوش کا جستہ پانی اور راکھ درخت انگور سے ملاکر کھلائین اور اُسی دوا کا مثانہ مین پہونچانا اور احلیل مین ٹپکانا نافع اور مفید تر ہی اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو تب قوی مدرات اور چیزین پتھری کی توڑنے والی دین اور جوشاندہ کالی چینی اور سداب کا پلانا اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور انجیر کی لکڑی کی راکھ پانی مین گھولکر

ف صفت دوا الترنجبین ترنجبین سفید تیس درم خاک اور خار سے پاک کرکے دش رطل تازہ دودھ مین جوش کرین حتی کہ قوام ہوجائے پھر ہرشب کو قدرے قدرے نوش کرین ۱۲

احلیل مین ٹپکانا از حد فائدہ کریگا اور جبکہ کوئی دوا مفید نہ پڑے اور خوف رگ ہو دستکاری کرکے
خون بستہ کو بموجب پتھری کے مثانہ چیر کر نکالین اس بیماری مین غذا مرغ کا گوشت پانی مین
چنے کے یا دانہ چینی کے ساتھ پکا کر دین **فصل پانچوین** وجع مثانہ کے بیان مین اور وہ درد
مثانہ سے مراد ہی یہ یا ورم مثانہ سے یا زخم یا خارش مثانہ سے ہوگا ان تینون کا ذکر ہوچکا ہی
اور کبھی پتھری کی پیدائش سے یا بائی کے پیدا ہونے سے ہوتا ہی یا سوء مزاج مثانہ سے یا دفع
کرنے طبیعت کے سے مواد اور طرف سے اسطرف کو ہوا کرتا ہی یہ اگر گرمی سے ہوگا پیاس اور
سوزش پیشاب کے پہلے بیماری سے کھانا گرم چیزون کا اور مدرات کا اسپر گواہی دیگا علاج
اسکا تبرید کرنا ہی کھانے اور لگانے مین اور بنادق البزور بارد اس قسم کو مفید ہی اور اگر سردی سے
درد ہوگا اسمین پیشاب سپید آئیگا اور پہلے بیماری سے سرد چیزین کھائی ہونگی جیسے کافور وغیرہ
ہین یہ قسم سرد ہوا کے چلنے سے بھی ہوتی ہی علاج اسکا گرم کرنا ہی غذا اور دوا سے اور گرم
پانی مثانہ پر ڈالنا فائدہ جلد بخشیگا اور وہ درد مثانہ کہ طبیعت کے رفع کرنے سے مواد کو اور
طرف سے اسطرف ہو نشان اسکا یہ ہی کہ بحران کے دن پیدا ہو علاج اسکا ادرار کرنا ہی **فصل**
چھٹی مثانہ کے بیان مین اور اس سے مراد بیجا ہونا مثانہ کا سبب اسکا پیٹھ کی چوٹ ہی علاج
خصیہ خرگوش کا جلا کر شراب ریحانی سے ملا کر کھلائین اور مرغ کا حنجرہ جلا کے گرم پانی کے ساتھ
دینا فائدہ کریگا اور ایسا ہی غالیہ کا طلا کرنا مفید ہی **فائدہ** اگر خلع بسبب پہونچنے چوٹ کے
اس عضلہ پر ہو کر کھنچا ہوا ہی فوراً پیشاب بند ہو جائیگا اور جب وہ عضلہ چھوڑ جائیگا پیشاب
جاری ہو جائیگا جہانتک عضلہ کا کھنچ جانا سبب ہو وہان فصد صافن مفید ہوگی اور جبکہ امراض
مثانہ کی خلع مثانہ کے ساتھ جمع ہو جائین پہلے انکے رفع کرنے کی فکر کرین اور بعد ازان
تدبیر خلع پر متوجہ ہون **فصل ساتوین** انتفاخ مثانہ کے بیان مین اور مراد اس سے بھکنے کا
پھول جانا ہی اور نام اسکا ریح مثانہ ہی اور تمدد مثانہ کا ظاہر ہونا اسکی علامت ہی پس اگر
اسکے ساتھ بوجھ نہو اور بائی بھرتی رہے موجب اسکا صرف بائی ہوگی اور اگر بوجھ ہوگا
اور اپنے مقام سے نہ سرکے گا اسکا سبب بائی اور رطوبت ہوگی **علاج** چند روز ماء الاصول
چار دین خواہ فقط انڈے کا تیل ملا کر اور اسکے بعد دو مثقال ہمیشہ کھلایا کرین اور جو روغن بائی کے

ف مفت کرنا سے حرارت کے مفید ہو دم الاخوین گلنار گل ارمنی حصارہ لحیۃ التیس صمغ عربی ہر ایک بیسکر ساتھ شیرہ لسان الحمل کے نوش کرین اور مرہم
اور روغن گل پیچھے پر ملین اور گل سرخ اور ماقاقیا اور رامک اور آس اور سک آس کے پانی کے ساتھ ملا کر ضماد بنائین ١٢

توڑنے والے ہون اُنکو ملین اور احلیل مین ٹپکائین اور اسواسطے روغن زعفران کا کھانا اور ملنا بڑا مفید ہی اور جبکہ پیشاب سختی کے ساتھ آئے پوست خربزہ خشک کو کوٹ کر قند ملا کر دین اور آبزن مین بٹھائین اور جہانکہ رطوبت کا باعث ہو وہان قے بار بار کرائین اور تریاق فاروق و مثرودیطوس اور انجیر فائدہ کریگا **فصل آٹھوین** حصاۃ المثانہ کے بیان مین اور اُس سے پتھری مثانہ کی مُراد ہی نشان اُسکا کھاجانا ہی آلت کی جڑ کا اور پیشاب کے بعد پھر تقاضا معلوم ہوتا ہی اور بار بار آلت کی تیزی پیدا ہوتی ہی اور پھر تھم رہتا ہی لیکن بند ہونا پیشاب کا اور درد نہو گا مگر جبکہ منھ پر مثانہ کے جو کہ پیشاب کا راستہ ہی پتھری اڑ جاے خواہ پتھری مثانہ کے اندر پیدا ہوئی ہو خواہ گردہ سے پیدا ہو کر مثانہ مین اُتر آئی ہو جبکہ درد گردہ اور پڈھے مین ہو مگر تھم جاے جاننا چاہیئے کہ پتھری مثانہ مین اوپر سے اُتری ہو علاج وہ ہی جو حصاۃ گردہ مین بیان ہوا کام مین لائین اور قوی تر دوا کا استعمال کرین اور روغن عقرب اور اُسکے مثل پیڑو پر ملین اور احلیل مین ٹپکائین اور اگر ضرور ہو تو دستکاری سے باہر نکالین مگر جبکہ عمر بیمار کی اٹھارہ اُنیس برس کی ہو تو دستکاری روا ہی اور باوجود اِسکے حتی المقدور نکرین کہ خطرہ رکھتی ہی جب پتھری مثانہ سے اُتر کر پیشاب کی راہ مین پھنس رہے اور پیشاب کو روکے اور درد پیدا ہو بیمار کو بیٹھ کے بھل لٹا کے اُسکے دونون پانون اُٹھے کرین اور اُسکے پیڑو پر گرم پانی ڈالین اور نیچے سے اوپر تک ہاتھ سے مالش کرین شاید کہ اُس سے پتھری نکلکر مثانہ کے پیٹ مین اُتر جاے اور پیشاب کھلکر آئے مجرا لیھو د اصیل اسواسطے مجرب اور آزمودہ ہی **فصل نوین** حرقۃ البول کے بیان مین اور مُراد اُس سے پیشاب مین جلن کا پڑنا ہی اگر سبب اسکا خارش گردہ یا مثانہ کی تیزی اُس پیپ کی باعث سے ہو جو کہ بسبب زخم پہونچنے اُن اعضا کے آتی ہو علاج اُسکا زخم اور خارش کا رفع کرنا ہی اور اگر اسکا سبب زخم راہ آلہ تناسل مین ہو اُسکی تدبیر علیحدہ بیان ہو گی اگر سبب اسکا جگر کی گرمی اور غلبہ صفرا ہو تو نشان حرارت جگر کا اور غلبہ صفرا کا گواہی دیگا **علاج** اُسکا تبرید ہی ساتھ اُن چیزون کے جو کہ سوء مزاج جگر مین بیان ہوئین اور اگر تعدیل کفایت نہ کرے اور مادہ کثیر ہو تنقیہ واجب ہی اور شیاف ابیض کو عورت کے دودھ مین گھولکر روغن گل یا روغن بادام مین ملا کر آلہ تناسل کے سوراخ مین ٹپکائین

ف صفت معجون لبوب بہمن سفید بہمن سرخ لسان العصافیر خولنجان دارچینی ہر ایک دو درم مغز تخم خیارین ہر ایک تین مثقال مغز فندق مغز پستہ مغز بادام مغز کنجد مقشر مغز تخم خربزہ خشخاش سفید ہر ایک چھ درم قند سفید دس استار نصف من شہد مین ملا کر معجون بنائین اور پانچ درم تک نوش فرمائین ۱۲

اور آلۂ تناسل کو لعاب بہدانہ مین رکھین اور اگر سبب اسکا صاف ہو جانا اس رطوبت کا ہو جو کہ
راہ بول کے پیچھے ہوتی ہی نشان اسکا یہ ہی کہ پہلے مدرات گرم کا استعمال بکثرت کیا ہوگا اور جماع
وغیرہ کی افراط ہو گئی ہوگی علاج اسکا بعد رفع سبب کے شیاف ابیض کو عورتون کے دودھ
مین گھولکر احلیل مین ٹپکانا اور لعابون اور مغزون کا استعمال کرنا ہی خواہ شرباً خواہ قطوراً

فصل دسوین احتباس بول کے بیان مین اور مراد اس سے پیشاب کا بند ہو جانا ہی اگر
ایسے طور پر ہو کہ بالکل نہ نکلے اسکو اسر[ل] کہتے ہین ساتھ الف کے اور اگر اس طور پر نہو تو عسر ساتھ
عین کے بولتے ہین سبب اسکا اگر گروہ یا مثانہ ورم پیڑی گروہ یا مثانہ کی ہو یا جم جانا خون کا
یا پیپ کا یا ریح کا مثانہ مین ہو اسکا بیان ہو چکا ہی اور اگر نکلنا گوشت کا زائد راہ پیشاب مین
ہو تو اور بیماریون کے نشان کچھ نہونگے یہ قسم لاعلاج ہی لیکن تخفیف کے واسطے مطبوخ کے
مرخیات کا آبزن کرتے ہین اور اگر باعث اسکا پیدا ہونا استرخا کا اس عضلہ مین جو کہ مثانہ
کی گردن مین نچوڑنے والا پیشاب کا ہی پہچان اسکی یہ ہی کہ جب مثانہ کو دبائین پیشاب آسانی
سے نکل آئے اور خون جاری ہو علاج اسکا تسخین ہی خواہ شرباً ہو خواہ طلاءً اور وہ روغن جو کہ
بیان فالج مین ہم بیان کر چکے ہین مکرر بیان کرنیکی ضرورت نہین ہی ملنا اور اگر اسکا سبب
بند ہو جانا لزج کا ہو اس راہ مین جو کہ مابین قضیب اور مثانہ کے ہی نشان اسکا ثقالت عانہ کی
ہی اور پہلے بیماری سے مغلظات کا کھانا اور اور آفات سے معرا ہونا ہی علاج مدرات
قوی پلائین اور آبزن مین بٹھائین اور فوراً بعد نکلنے کے آبزن سے روغن خسک اور
عقرب کا احلیل مین ٹپکائین اور جہانتک رطوبت لجھی ہوئی راہ پیشاب مین گرم خلط کے
آپڑنے سے فنا ہو گئی ہو اسکا نشان گرمی کے نشانون کا ظاہر ہونا ہی یہ قسم بھی بالکل
پیشاب کو بند نہین کرتی علاج اسکا ترطیب اور تبرید اور تعزیہ ہی یعنی سرد اور تر چیزون
کا لگانا یا کھانا اور جو کہ قوت دافعہ مثانہ کی کمزور ایسی ہو اسکا نشان یہ ہی کہ بیمار نے
پیشاب کو مدت تک کسی شغل مین بند رکھا ہو اور اسکے بعد پیشاب بند ہو جاے

ف سفوف کا تھمانے ورم اور نیز خروج ورم مین نافع ہی مغز تخم خیارین مغز تخم خربزہ تخم خرفہ تخم کاسنی تخم خشخاش ان سبکو مساوی الوزن لیکر ادویہ
خفیف سا کوٹ کر بچھند قند ملا کر ہر صبح کو دو مثقال نوش کرین مگر پہلے اسکے شربت بنفشہ پی لین ۱۲ ف صفت قرص کا کنج مغز تخم کرفس بہدانہ
گل ارمنی صمغ عربی دم الاخوین جز ہر ایک ہر ایک دو درم افیون ایک درم ان سب کو لیکر قرص بنائین اور بضرورت کے وقت تین درم کہ
نوش کرین ۱۲ ل اسر اس لفظ مین اتحاد مخارج تھا یعنی تلفظ عوام مین اسر بالالف اور عسر بالعین ایک ہی صورت سے نکلتا ہی اسواسطے
مصنف رحمہ اللہ تعالی نے بخیال التباس لفظ عسر اسر بالالف تشریح فرما دی تاکہ کتابت ملائے مجنیر کی تمیز رہی یہ امر مصنف رحمہ اللہ کا تسہیلاً بہت

علاج اُسکا آبزن مین بٹھانا اور اُسمین مثانہ کو ہاتھ سے دبانا ہی تاکہ پیشاب باہر آئے اور روغن بلسان اور قسط کا واسطے مدد قوت دافعہ کے مثانہ پیڑو پر ملین اگر یہ حیلہ کافی نہو قاثاطیر کام مین لائین اُسکا طریق معمولی ہی اور اگر پیشاب کی راہ مین زخم ہوجاے اور جبکہ پیشاب باہر کو آئے اُسجگہ درد اور سوزش ہو اِس سبب سے طبیعت پیشاب کو روک لے نشان اُسکا زخم اور پھنسی کے آثارون کا ہونا ہی علاج اُسکا بحث زخم سے معلوم کرین اور اگر باعث سوزش بول بسبب چوٹ مثانہ کے ہو تب دیکھین کہ چوٹ سے ورم پیدا ہوا ہی اور اُسنے پیشاب کو روکا ہی یا کہ بناوٹ مین مثانہ کے کھچاوٹ یا سُستی آگئی ہو درصورتیکہ ورم کا سبب ہو اُسکا علاج کرین اور صورت دوم مین فصد باسلیق کرین اور روغن گل کو ملین اور اگر شدید گرمی کے سبب سے پیشاب کی راہون مین خشکی پڑی ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ گرمی کے آثار ظاہر ہونگے اور وہ چیزین جو کہ تر کرنے والی ہونگی آرام دینگی اور پیشاب تھوڑا نہ نکلیگا اور جو بہت ہوگا تو دھترے کے ساتھ نکلیگا علاج اُسکا ترطیب ہی اور تبرید اور اگر اُسکا سبب تشنج مثانہ یا بول کی راہ ہونکا ہو اور اُسکے باعث سے گرنا بلغم کا پٹھون اور باطون پر ہو اُسکا نشان تشنج کا پیدا ہونا ہی اور اگر کبھی پیشاب تھوڑا سا آئے پچکاری سے آئیگا برخلاف نشان استرخا کے اُسکا علاج تشنج کا علاج ہی بموجب سابق کے اور اگر اسکا سبب خصیہ کا چڑھ جانا ہو اُسکی تدبیر بتائی جائیگی اور اگر سبب اُسکا ضعف ہوجانا حس کا مثانہ کے ہو یعنے جب پیشاب آنے کو ہو اُسکی تیزی سے مثانہ کو خبر نہو تو وہ اسکو دفع نکرے اگر بالکل حس مثانہ مین نہ رہیگی بالکل تیزی دریافت نہوگی **علاج** روغن بلسان اور زعفران کو احلیل مین ٹپکانا ہی اور خوشبودار چیزون کا مثانہ پر لیپ کرنا مانند برگ شبت اور پودینہ اور سوسن وغیرہ کے اور ماءالاصول کو روغن بیدانجیر مین ملا کر دینا اور تریاق کا کھلانا ہی اور اگر سبب اِسکا امتلا ہو تو پہلے سبب سے قے فرمائین اور اگر خلع مثانہ سے ہو اُسکی تدبیر مذکور ہوئی اور اگر سبب ورم کرنے کسی تر ویک اور عضو کے یا اُسکی آفت رسیدگی سے ہو

ف صفت بنادق البزور مغز تخم خربزہ مغز تخم خیار یا نچدرم مغز تخم کدو بزرالبنج سپید تخم خرفہ تخم خطمی مغز بادام مقشر کتیرا نشاستہ رب السوس خشخاش سفید گل ارمنی تخم کرفس ہر ایک دو درم اِن سب دواؤن کو کوٹ چھان کر ساتھ لعاب بہدانہ کے بقدر ایک درم کے حبوب بنائین اور تین درم ساتھ شربت بنفشہ یا خشخاش کے اور اُسمین مصری ملا کر عمل مین لائین ہوسا قاثاطیر ہر ایک آلہ مجوف ہوتا ہی کہ موافق طول قضیب مریض کے بناتے ہین اور ایک طرف اُسکے سوراخ کرتے ہین اور اُسکو ریشم وغیرہ سے باندھکر اندر احلیل کے ڈالتے ہین اور پھر یکبارگی بقوت تمام کھینچ لیتے ہین تاکہ رفع حاجت ہو اور عندالضرورت کام آسے لیکن اس آلہ کو موافق ترکیب مسطورہ کے تیار فرمائین اور یہ خیال رکھین کہ اگر ذرا بھی فرق ہوگا باعوض فائدہ کے نقصان پہونچے گا ۱۲

اُس عضو کی درستی مین کوشش کرین اور اگر بسبب اوترجانے فقرون کے جوکہ پیشاب کی راہ مین ہین ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ فقرون کو چڑھادین اور اُسکا حال سلس البول مین مفصل اور مشرح انشاء اللہ تعالیٰ مین بیان کرونگا **فصل گیارھوین تقطیر البول** کے بیان مین اور اُس سے مراد بوند بوند آنا پیشاب کا ہی اُسکے اسباب اور اسباب بند ہوجانے پیشاب کے ایک ہین بموجب سبب کے علاج کرین **فصل بارھوین سلس البول** کے بیان مین یعنے پیشاب بے ارادہ نکلجانا اگر سبب اُسکا مثانہ کا استرخا ہو یا سوء مزاج گرم مثانہ کا یا ورم اور عضو نزدیک مثانہ کا یا خلع کا ہو اُسکا علاج حبس البول کے بحث سے دریافت کرین اور اگر سبب اسکا پینا مدرات کا مثل شراب اور خربزہ کے ہو علاج اُسکا ترک کرنا اُنکا ہی اور اگر اسکا سبب اوترجانا فقرون پیشاب کی راہ کا ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ چوٹ کے لگنے کے بعد ظاہر ہو تب دیکھین کہ فقرے اندر کو اُتر گئے ہین یا نہین اگر اُتر گئے ہون تو اُس مقام پر سینگی رکھکر چوسین یا زفت کا لیپ کرین کہ کھینچ لائے اور اگر فقرے باہر کو نکل آئے ہون اُنکو ہاتھ سے اندر کردین اور جبکہ چوٹ مین مثانہ کی بندشین ٹوٹ جاین تو وہ لا علاج ہی **فصل تیرھوین بول الفراش** کے بیان مین اور اُس سے مراد سوتے مین بستر پر پیشاب کردینا ہی اور بچون کو یہ بیماری اکثر ہوتی ہی علاج اُسکا تسخین ہی اور سستی عضلہ کا علاج کرنا بہتر ہی کہ نیند سے دوبارہ جگا کر فراغت کرائین اور رات کو کھانا پانی ندین اور زیرہ اور کندر اور حب الآس پانچ پانچ مثقال لیکر چالیس مثقال شہد خالص مین ملائین اور دو دو درم کھلائین **فصل چودھوین بول الدم** کے بیان مین اور وہ لہو کا پیشاب مین آنا ہی سبب اُسکا کھلجانا یا پھٹ جانا گردہ کی رگ کا ہی نشان اُسکا صاف لہو کا نکلنا ہی اور درد کا اور پیپ کا نہونا وہ جو قطرہ قطرہ آئے نشان اُسکا یہ ہی کہ رگ کا منہ کھل گیا ہوگا اور جو بہت آئے اُسکا نشان یہ ہی کہ رگ پھٹ گئی ہوگی علاج اُسکا کھولنا فصد باسلیق اور صافن کا ہی اور قرص کہربا اور قرص بول الدم کا دینا ہی اور سینگی کا لگانا سفرہ اور پیڑو پر فائدہ رکھتا ہی اور جہانتک خون کی تیزی سبب اُسکا ہو سرد پانی مثانہ پر گرائین اور سرد چیزون کا اُسپر لیپ کرین مگر خبرداری رکھین کہ مبادا خون سرد چیزون کے استعمال سے مثانہ مین جم نہ جائے اور گشنیز خشک کا نقوع شربت عناب مین ملاکر دینا خون کا

ف صفت ماء الاصول حار تخم کاسنی تخم رازیانہ تخم کرفس سورنجان نانخواہ زیرۂ کرمانی ہر ایک پانچ درم پوست بیخ کرفس پوست بیخ کاسنی اصل السوس خطمی ہر ایک دس درم انجیر زرد مویز منقے ہر ایک تیس درم تین رطل پانی مین جوش کرین جب آدھا پانی باقی رہجائے صاف کرکے ہر روز تیس درم گلقند کے ساتھ نوش کرین ۱۲

بند کرنے والا اور مسکن گرمی ہی یعنی گرمی کو تسکین دینے والا ہی اور اگر سبب اُسکا ضعف گردہ اور
جگر کا ہو جسمین خون پانی سے وہ الگ نکر سکے نشان اُسکا یہ ہی کہ پیشاب ہمرنگ گوشت کے دھوون
کے نکلیگا پس اگر ضعف گردہ کے باعث ہوگا اسمین پیشاب سپیدی مارتا ہوگا اور گاڑھا نکلیگا
اور اگر ضعف جگر سبب اُسکا ہوگا سُرخی مائل اور رقیق نکلیگا **علاج** تقویت گردہ اور جگر کی کرین
اور اگر سبب اُسکا اعضاے بول کی رگون مین خوزہ کا لگجانا ہو پس اس حالت مین نشان زخم
کے ظاہر ہونگے تدبیر اُسکی مذکور ہوئی قرص کاکنج اُسکے واسطے ازبس مفید اور سودمند ہی **باب**
بیسوان اُن بیماریون کے بیان مین جو کہ مردون کو ہوتی ہین اور یہ
باب مشتمل ہی چوبیس فصول پر یعنی اس باب مین چوبیس فصلین ہین **فصل پہلی** نقصان باہ
کے بیان مین اور اُس سے مُراد شہوت مردی کا کم ہوجانا ہی اس عمل کی خوبی صحت اعضاء رئیسہ
پر موقوف ہی مخفی نرہے کہ کمی قوت باہ کی دو طرح پر ہی ایک تو یہ کہ خواہش جماع کی کم ہوجاے
دوسرے یہ کہ آلت سُست ہوجائے **پہلی قسم** یعنی خواہش جماع کا کم ہونا کئی سبب سے ہوتا ہی
ایک یہ کہ بدن ناطاقت ہوجاے اور سبب اُسکا یہ ہو کہ غذا کم ملے اور وہ باعث کمی روح اور ریح
اور خون کی پیدائش کا ہو نشان اُسکا پہلے ظہور بیماری سے بھوکا رہنا ہی علاج اُسکا مزہ دار
غذاؤن کا کھلانا اور مقوی دواؤن کا دینا اور رکھیل کو وناچ رنگ مین رہنا ہی **دوسری قسم**
وہ کہ منی کم پیدا ہو باوجودیکہ غذائین خوب وافر کھائی جائین نشان اُسکا منی کا جاری ہونا ہی اور
اور بافراط و بلا ہونا ہی سبب اسکا سوء مزاج آلات منی کا ہی نشان ہر سوء مزاج کا موافق چیزون
کے استعمال سے آرام پانا اور مخالف مزاج سے نقصان پانا ہی کہ یہی دلیل قوی ہی سوء مزاج
کی قسم کے دریافت کو علاج اُسکا تبدیل مزاج ہی **تیسری قسم** یہ ہی کہ منی مین حرکت اور تیزی
اور گدگداہٹ نرہے گو کہ بہت پیدا ہوا کرے ظاہر ہی کہ جبتک منی حرکت نکرے اور اُس سے بخارات
نہ اُٹھین شہوت اُس سے ظاہر نہوگی نشان اُسکا یہ ہی کہ منی بکثرت ہو اور غلیظ ہو مشکل سے نکلے
اور شروع نعوظ ضعیف ہو اور تھوڑی دیر کے بعد دخول کرنے سے قوی ہوجائے علاج اُسکا تسخین ہی

ق صفت روغن عقرب زراوند مدحرج جنطیانا سعد پوست بیخ کنیر ہر ایک اوقیہ لیکر کوٹ ڈالین اور کوٹ کر ایک شیشہ مین رکھکر ایک رطل
روغن بادام اُسپر ٹپکائین بعد ازان اُس شیشہ کو دو ہفتہ تک آفتاب مین رکھین اور ایام گرما مین ایک ہفتہ اور دس عقرب
زندہ اوس روغن مین ڈالکر سر شیشہ کا باندھکر دو ہفتہ اور آفتاب مین رکھین بعد ازان صاف کرکے نگاہ رکھین اور وقت
حاجت کے کام مین لائین ۱۲

اور اِسکے سواے معجون ارغوانی اور لبوب اور معجون بزور اور مثل اُنکے دین چوتھی قسم یہ ہی کہ مدت سے
اتفاق جماع نہ پڑا ہو اور وہ سبب کمی خواہش کا ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ آدمی خواہ مخواہ جماع کی طرف
رغبت کرے ایسا ہی حیوانات کی جفتی کرنے کو دیکھنا اور کہانیان جماع کرنے کی سننا اور دوائین شہوت
کی کہانا اور عاقرقرحا روغن بنبہ کے ساتھ ملا کر پیڑو پر اور خصیون اور عضو تناسل پر لگانا مفید ہوگا
پانچوین یہ کہ کچھ بات وہم کی دلمین بیٹھ جاے جیسے کہ عورت کی حشمت یا بدصورتی وغیرہ کا
خیال آئے اور یہ خیال کرے وقت صحبت کے کہ کسی نے مجکو جادو کرکے بند کردیا ہی اِن
باتون سے شہوت جاتی رہتی ہی اگرچہ اعضا صحیح اور سلامت ہون اور منی بھی بافراط ہو
علاج اُسکا خیال وہم کا دور کرنا ہی جسطرح کہ ممکن ہو چھٹی یہ کہ دل یا معدہ یا جگر یا دماغ
یا گردہ مین آفت اور یا ناطاقتی پیدا ہو علاج اُسکا عضوون مذکور کی اصلاح ہی اگر ضعف
شہوت کا سبب آلہ تناسل سے ہو یا سبب اُسکا اگر ناطاقتی بدن کی یا ترک جماع کا مدتون سے
ہو اُسکی تدبیر قسم اول مین مذکور ہوئی جسکا سبب ترک جماع ہو اُسمین گرم پانی کا تریڑا دینا
اور اُسکے بعد تیل ملنا اور دودھ بھیڑی کا مالش کرنا اور اِسکے بعد زفت کا لیپ کرنا آلت پر
واجب ہی اور اگر سبب سستی آلت کا کمی پیدائش ریح کی سے ہو بدن زیرین مین اگر یہ بات
سردی سے ہو اُسکا علاج کرین اور اگر گرمی سے ہو اُسکی تدبیرین کرین اِس قسم مین بدن کا
زور قائم ہوگا اور نفخ والی چیزین فائدہ کرینگی اور اگر کچھ فالج پٹھون پر پڑا ہو کہ اُسکا سبب
بلغم کا گرنا پٹھون پر یا سرد پانی یا برف کا لگنا اُمپر ہو تو یہ حوادث اول بیماری گذری ہونگی
اور منی مین رقت ہوگی اور وہ کھڑے ہونے آلت کے ساتھ نکلیگی اسکا علاج اور فالج
کا ایک ہی ہی اور تنقیہ اور حمول اُن دواؤن کا جو گرمی بخشین بہت فائدہ رکھتا ہی اور
جس بیمار کا عضو تناسل اس بیماری مین سرد پانی کے لگنے سے نہ سمٹے اُسکا علاج
نہو سکے اب چند دوائین آلت کی بڑا کرنے والی مذکور ہوتی ہین اول آلت کو درشت
کپڑے سے خوب ملین تاکہ لال ہو جاے پھر چیونٹی کا تیل اور مانند اُسکے اُسپر لگائین
بعد ازان زفت کا لیپ کرین اس عمل کو چند مرتبہ کرنا چاہیے کہ بارہا مؤلف کے تجربہ
مین آیا ہی اگر اجمود کے پانی سے بارہا آلت کو دھوئین البتہ بڑا ہو جاے اسی طرح

لہ صفت ادویہ آبزن بابونہ بنفشہ تخم خطمی خشک برگ کرنب برسیاوشان تخم کتان اور مانند اُسکے جو دوائین ہین لیکر آبزن کرین اور
جمو قت آبزن سے فارغ ہون حلبہ خبازی بنفشہ بابونہ اکلیل الملک ساتھ آب کرنب اور روغن خشک کے ملا کر شانہ سے جگر تک ضماد کرین ۱۲

اگر بکری کے روغن سے آلت کو کئی بار چکنائین اور خشک کیجوے یا جونک روغن سوسن مین پیسکر اُسپر لیپ کرین وہی عمل کرے **فصل دوسری** سرعت انزال کے بیان مین اگر اُسکا سبب ضعف قوت ماسکہ کا بسبب سردی اور تری کے ہو اُسکا نشان کثرت اور سپیدی اور رقت منی کی ہی اور گرمی کے نشانون کا نہونا ہی علاج اُسکا تنقیہ کرنا گرم مسہلون سے اور قے بہت مفید ہی اور اسواسطے شراب فنجنوش اور خبث الحدید فائدہ رکھتے ہین اور اگر تھہدانہ کو جوش کرین اور شہد ملاکر دین نہایت نفع کرے اور اگر سبب سرعت انزال کا منی کی کثرت اور غلبۂ خون سے ہو نشان اُسکا کثرت سے منی کا ہونا ہی اور قوام بھی اسکا بخوبی ہونا اور آلت کو قوت بدستور ہونا علاج اُسکا فصد ہی اور کم کرنا غذا کا اور ترش چیزون کا استعمال کرنا اور وہ چیزین کہ منی کی پیدائش کم کرنیوالی ہین استعمال مین لانا ہی اور اگر سرعت انزال کا باعث منی کی گرمی ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ منی تیلی اور زرد اور جلتی ہوئی نکلے اُسکا علاج تبرید ہی اور اسواسطے تخم کاہو بہت مفید ہی اور اگر سبب اسکا اعضا کا ضعف ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ ساتھ سرعت انزال کے ضعف باہ اور ضعف آلت کا ہوگا علاج اُسکا عضو کی تقویت ہی **فصل تیسری** کثرت شہوت کے بیان مین اگر کثرت شہوت کی بسبب کثرت خون اور منی کے ہو بدن کی خوبی اُسپر گواہی دیگی اُسکا علاج ضرور نہین کہ ضرر لائیگا اور اگر بہت ضرور ہو فصد اور اسہال اور ترشیون کا استعمال اور غذا کا کم کرنا کافی ہوگا اور اگر سبب منی کی تیزی ہو تبرید کافی ہوگی اور اس قسم مین سرد پانی سے آلت کو دھونا مفید ہوگا اور اگر مادہ منی کا بسبب زیادتی کے بڑے اور اُسکے ساتھ ضعف اور کمی خون کی ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ منی کم اور رقیق اور سپید ہوگی اور بائی کا زور ہوگا اُسکا علاج دینا کلونجی اور تخم سنبھالو اور تخم سداب کا اور جوارش کمونی کھلانا ہی کہ بہت مفید ہی اور اگر قوت اعضاء منی کی باعث ہو اور اُسکے ساتھ اعضاے رئیس مین ناطاقتی ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ اعضاء رئیس مین نشان ناطاقتی کے پیدا ہون اور اعضاء منی مین نشان قوت کے پائے جائین اُسکا علاج اعضاء منی کے حس کو کم کرنا ہی اور اعضاے رئیس کی تقویت اور اگر اُسکا سبب نکلنا پھنسی کا ہو یا زخم کا یا خارش کا ہو اعضاے منی اور درد ہون منی مین اُسکا نشان یہ ہی کہ جماع سے اور شہوت زیادہ پیدا ہو اور جلدی مزہ کے ساتھ منزل ہو اور اگر پھنسی مین سے پیپ نکلتی ہوگی

ف صفت مدرات قویہ انیسون تخم نرگس تخم شلجم برابر دو قوان سب کو کوٹ چھان کر طبیخ شبت کے ساتھ نوش کرین یا سنگدان مرغ کو خشک کرکے ماسا مثقال مین اور نمک ہندی ایکدرم کوٹ چھان کر ساتھ آب گرم یا شیر خر کے ملاکے کام مین لائین یا آب کرفس اور آب ترب ساتھ روغن بادام کے ملاکر عمل مین لائین

البتہ درد پیدا ہوگا اور نشان زخمون کے نمایان ہونگے علاج اُسکا قروح مثانہ سے دریافت کرین اور اگر کثرت نفخ کی بدن مین اِس بیماری کا سبب پڑے چنانچہ اکثر نفخ والون کو ہوتا ہی اُسکا نشان یہ ہی کہ نعوظ مین شدت ہوئی ہوگی اور پہلے بیماری سے بیمار نے نفاخ چیزین کھائی ہونگی علاج اگر گرمی غالب ہو مبردات دین اور اگر رطوبت زیادہ ہو خشکی کی چیزین اور تحلیل کرنے والی ریح کی دین اور اگر سودا غالب ہو فصد باسلیق کرین اور مسہلات سودا دین **فصل چوتھی** جاری ہونے منی اور مذی اور ودی کے بیان مین سبب اسکا اگر منی کی کثرت ہو یا اُسکی تیزی یا سستی اُسکے رہنے کی تدبیر اُسکی سرعت انزال مین مذکور ہی اور اگر عضلہ اوعیہ منی کا تشنج سبب اُسکا ہو یعنی جس عضلہ مین منی رہا کرتی ہی اُس عضو کی کھنچاوٹ کسی سبب سے پیدا ہو نشان اُسکا یہ ہی کہ نعوظ کے ساتھ منی جلد نکلے اور آلت جلد جلد کھڑا ہو علاج اُسکا پیڑو اور خصیون پر مالش کرنا روغن کا اور تشنج کا علاج کرنا ہی اور اگر ضعف گردہ کا ہو کہ اُسکے سبب سے چربی پگھلتی ہو اُسکا نشان یہ ہی کہ جب جماع کے بعد پیشاب کرے کچھ چیز غلیظ اور سپید نکلے اور اُسکے نکلنے مین مزہ نہو اور ضعف گردہ کے نشان ظاہر ہون علاج ضعف گردہ کا بیان ہو چکا ہی اِس قسم کو مجازاً سیلان منی کے شمار مین رکھا ہی ورنہ درحقیقت یہ گردہ کی چربی کا جاری ہونا ہی نہ منی کا اور اگر بسبب سننے کلام جماع کے یا خیال جماع کے منی نکل جایا کرے علاج اُسکا رفع سبب ہی پھر اگر یہ بات ساتھ زیادتی منی یا تیزی منی یا ضعف کے ہو بموجب حالات کے تدارک کرین **انتباہ** عورتون کو بھی سیلان منی کا انھین اسباب سے جو مذکور ہوے پیدا ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہو کہ فم رحم یعنے دہانہ رحم کا سست ہو جاوے علاج اُسکا قے ہی اور آبزن قابض مین بیٹھنا اور رانون کا اُس قسم سودا کو مفید ہین استعمال کرنا اور وہ دوائین یہ ہین تخم سداب تین درم تخم فنجنکشت اور بیخ سوسن ہر ایک دو درم گلنار و برگ گل ہر ایک ایک ؤ نیم درم کوٹ چھانکر دو درم دوغ یا آب غورہ مین ملا کر کھلائین اور دوا کہ جریان مذی اور ودی کو مفید ہی وہ یہ ہی کہ شہدانج یعنی بھنگ کو بھونکر شہد مین ملا کر دین **فصل پانچوین** منی الدم کے بیان مین سبب اُسکا ضعف خصیون اور گردونکا ہی علاج اُسکا خصیون کو روغن مصطگی مین رکھنا ہی

ف صفت قرص بول الدم مغز خیار چار درم نشاستہ کتیرا گلنار سنگ دم الاخوین صمغ عربی ہر ایک ایک درم اِن سب کو کوٹ چھانکر ساتھ آب خرفہ یا لسان الحمل کے ملا کر قرص بنائین اور وقت حاجت کے ساتھ آب خرفہ یا لسان الحمل کے کام مین لائین ۱۲

نشان اور علاج اُسکا وہ ہی جوکہ درد ورمنی مین گذرا اور سیسہ کا ٹکڑا کمر پر گردہ کے مقابل رکھنا
مفید ہی **فصل ساتوین** فریسموس کے بیان مین یہ وہ بیماری ہی کہ جسمین قضیب ہر وقت
کھڑا رہے علاج اگر غلبۂ خون سے ہو فصد کرین اور تبرید دین اور اگر رطوبت اور سردی سے
ہوتے کرین اور دوائین ریح کی دفع کرنیوالی کھلانے اور پلانے مین کام مین لائین اور روغن
سداب کو بیڑو اور پشت پر ملین اور اسہال سے احتراز فرمائین **فصل آٹھوین** عذیطہ کے
بیان مین یہ ایک بیماری ہی کہ منزل ہونے مین براز نکل پڑے اسکا سبب اعضاء رئیس کا
ضعف ہی یا کثرت رطوبت کی علاج اُسکا تقویت اعضاء رئیس ہی اور اقاقیا اور رامک و گلنار
اور صمغ عربی اور کندر کا شافہ بنا کر رکھنا علی الخصوص وقت جماع مین اور مقعد کو روغن نار دین
سے چکنا کرنا مفید ہی اور جماع کے وقت پائخانہ سے فراغت کرنا واجب ہی **فصل نوین** ابنہ
اور علت المشایخ کے بیان مین یہ بیماری ہی جسمین کہ مستقیم انتڑی خارش کرے اور جماع
کرنیکی خواہش اُسمین پیدا ہو علاج اگر سبب اِسکا مادہ ہو تنقیہ کرین اور اگر انوثیت ہو
مار بیٹ وغیرہ سے باز رکھین **فصل دسوین** اورام خصیون کے بیان مین سبب ورم
خصیون کا اگر خون ہو ورم کا حجم زیادہ ہوگا اور بوجھ اور سوزش پیدا ہوگی اور اگر صفرا کے غلبہ
سے ہوگا تو گرمی کی شدت ہوگی **علاج** فصد اور حجامت پشت اور ساق کے بعد روادعات
کا ابتدا مین لیپ غلبۂ مزاج ہو تو کرین اور اُسکے بعد محللات اور روادعات ملا کر اور اُسکے بعد
صرف محللات جیسا کہ قاعدہ ہر ورم کے علاج کا ہی اور اگر غلبۂ بلغم سے ہو ورم مین ڈھیلا ہونا
اور سپید ہونا ہوگا اُسکا علاج قے ہی اور منضج اور مسہل بلغم کا دینا اور باقلا اور نخود کو میبکر شہد
مین ملا کر لیپ کرنا اور اگر غلبۂ سودا سے ہو ورم سخت اور نیلا ہوگا علاج اسکا ملین دواؤن کا لیپ
کرنا ہی اور اسکے بعد منضج اور مسہل سودا کا دینا اور اگر ریح کے غلبہ سے ہو ورم پھولا ہوگا
اور مواد وغیرہ کے نشان کچھ نہونگے علاج اُسکا تکمید ہی اور کمونی کھلانا اور اگر یہ مفید نہ پڑے
تو قے اور مسہل مفید ہوگا لیکن قے مسہل کی بہ نسبت اس مرض مین بہتر ہی **فائدہ** وہ ورم
کہ خصیہ کی تھیلی مین ہو اُسمین عوارض خفیف ہونگے اور ورم دیکھنے مین آئیگا اور اگر بیضہ مین
ہوگا عوارض سخت ہونگے اور تپ اور تشنگی زور کریگی **فصل گیارھوین** تعظم الانثیین کے

ت صفت زرغونی فلفل دار فلفل قسر فہ زنجبیل دارچینی قرنفل خولنجان ہر ایک ایک جزو تودری خرد تودری کلان بہمنین بوزیدان و بسلن
العصافیر و قسط شیرین اور سعد اور سنبل ہر ایک تین جزو کوٹ چھان کر ساتھ شہد کے معجون بنائین اور عند الحاجت کام مین لائین ۱۲

بیان مین اور اُس سے مُراد خصیون کا بڑا ہونا ہی یہ دلیل موٹے ہو جانیکی ہی نہ ورم کی علاج
اُسکا بنج و شوکران اور لفاح و خشخاش وحکاکہ حجرۃ المسّن کشنیز تر کے پانی مین پیسکر لگائین اور اگر
اگل رمنی اور سرکہ بڑھادین بہتر ہو اور اگر یہی دوا عورت کی چھاتی پر لگائین اُسکو بڑا ہونے
ندے مگر تقلیل غذا شرط ہی **فصل بارھوین** عاقورہ کے بیان مین یہ عبارت ہی اِس سے
کہ آلت یا رحم مین پھڑک ظاہر ہو علاج اُسکا تنقیہ عام اور تبرید ہی اور بعد تنقیہ عام کے
مقام اختلاج مین جونک لگانا اور غذا کی اصلاح ہی **فصل تیرھوین** وجع الانثیین مین
یعنے درد خصیون کا سبب اِسکا اگر ورم ہو اسکا ذکر ہو چکا اور اگر ریح ہو تو درد کو انتقال
ہوگا اور سینکنا اور مالش کرنا گرم روغن کا کافی ہی اور اگر سبب سوء مزاج ہو اصلاح
کرنے والی چیزین خواہ گرم ہون خواہ سرد لگانے خواہ پلانے مین کام مین لائین اور اگر سبب
اسکا چوٹ ہو یا کوئی اور صدمہ ہو اُس مین فصد ضرور ہی اور بنفشہ اور نیلوفر اور عنب الثعلب
اور کدو کا لبیپ مفید ہی **فصل چودھوین** تصغر الخصیہ کے بیان مین اور مُراد اُس
سے چھوٹا ہو جانا خصیہ کا ہی سبب اِسکا اگر سردی ہو علاج اُسکا حمام کرنا اور گرم دوائین
لگانا ہی **فصل پندرھوین** ارتفاع الخصیہ کے بیان مین اور اُس سے مُراد چڑھ
جانا خصیہ کا ہی اور اگر کبھی ایسا اتفاق ہو کہ سارا خصیہ مراق مین چلا جائے اور کچھ معلوم نہو
جب ایسا ہو عسر بول اور تقطیر بول اور نقصان حرکات مین پیدا ہو مگر جبکہ تھوڑا
چڑھ گیا ہو سوائے درد خفیف کے اور کچھ آسیب نہوگا بلکہ کبھی درد نہوگا مگر جب مدت
اسطرح پر گذرے البتہ آفت پیدا کرے علاج اُسکا حمام کرنا ہی اور روغن فرفیون کا واسطے
کھنچنے اُسکے کے ملنا اور حمام سے نکلکر اور آبزن کرکے سینگی خصیہ کی رگ پر لگائین اور آہستہ
آہستہ اِسکو چوسین یقین کامل ہی کہ خصیہ تلے کو اُتر آئیگا فائدہ کبھی ایسا ہو کہ آلت اوپر کو
چڑھ جاے اور بالکل نا معلوم ہو جاے اُسکی تدبیر وہ ہی جو کہ خصیہ کے اُتارنے کے واسطے مقرر ہی
فصل سولھوین دوالی الصفن کے بیان مین اور نشان اُسکا وہ ہی کہ رگین خصیہ کی
مثل پنڈلی کی رگون کے پھول جائین علاج اُسکا دوالی مین بیان ہوگا اور اگر تھیلی مین

ف صفت معجون لبوب مغز بادام شیرین مغز چار مغز مغز حب القرطم مغز حب البطم مغز حب الصنوبر مغز حب الزلم مغز فندق مغز پستہ
مغز نارجیل مغز حب القلقل بہمنین زنجبیل دار فلفل کبابہ قرفہ تخم خشخاش تودری خورد و کلان کنجد مقشر تخم خربزہ تخم جرجیر
تخم بیاز تخم شلغم اجمینی شقاقل تخم بلیون خولنجان ہر ایک۔ کو انمین سے ہوزن لیکر سہ چند عسل ملا کر عمل مین لائین ۱۳

خصیہ کی سختی ہوجاے اُسکا علاج ورم سخت خصیہ مین بیان ہوچکا ہی **فصل سترھوین** استرخاء الصفن کے بیان مین اور مراد اُس سے خصیہ کی تھیلی کا لٹک پڑنا ہی **علاج** مازو اور رراسن اور اور قابضات دواؤن کا لیپ کرین اور اُنکو جوش کرکے تڑیڑا دین **فصل اٹھارھوین** قروح قضیب اور خصیہ اور اُسکے حوالی کے بیان مین یعنے بیان اُن زخمون اور اُن چیزون کا جو آلت اور خصیہ اور چڈھون وغیرہ مین پیدا ہون یہ دو قسم ہی ایک تو یہ کہ زخم تازہ ہو علاج اُسکا یہ ہی کہ مردار سنگ اور توتیا کا مرہم بنا کر لگائین اور نہین تو زخمون پر چھڑکین اور اگر خون غالب ہو تنقیہ کرین دوسری یہ کہ مدت گذر گئی ہو اُسکا علاج یہ مرہم ہی کندر دم الاخوین دو دو مثقال صبر مردار سنگ انزروت دو دو درم و موم سپید دو مثقال روغن گل مین مرہم بنا کر لگائین فائدہ وہ زخم کہ احلیل مین پڑے سوزش پیشاب مین اور درد مقام مین ہوگا اُسکی تدبیر قرحہ مثانہ مین مذکور ہی **فصل اُنیسوین** ورم قضیب کے بیان مین یعنے آلت کا ورم اسکی تدبیر وہ ہی جو خصیہ کے ورم مین مذکور ہی **فصل بیسوین** حکہ قضیب اور خصیہ کے بیان مین اور مراد اُس سے آلت اور خصیہ مین خارش کا پیدا ہونا ہی علاج اُسکا فصد ہی اور سینگی زانو اور ران پر لگانا اور مسہل صفرا کا دینا اور گرم پانی کا تڑیڑا اور سرکہ اور روغن گل ملنا اور سپیدی بیضہ مرغ کی لگانا ہی **فصل اکیسوین** شقاق قضیب کے بیان مین اور اُس سے مراد تڑقنا اور پھٹ جانا آلت کا ہی اُسکا علاج اور شقاق مقعد کا ایک ہی ہی اُسیکو عمل مین لائین **فصل بائیسوین** ثاٰلیل اور بثور صلب کے بیان مین یعنے مسون اور پھنسیون سخت کا قضیب پر پیدا ہونا علاج اُسکا یہ ہی کہ کلونجی اور سرکہ کو مرغ کی چربی مین ملا کر لیپ کرین اور باقی علاج بحث ثاٰلیل سے دریافت کرین **فصل تیئیسوین** سدۂ مجرا قضیب کے بیان مین اور اُس سے مُراد بند ہوجانا آلت کی راہ کا ہی اُسکا سبب اگر پھنسی ہو پیشاب دشواری سے آئے اور سوزش کرے علاج اُسکا فصد ہی اور شیرہ خرفہ اور تخم خربزہ مین شربت ملا کر دین اور اسبغول روغن بنفشہ و روغن بادام مین ملا کر آلت پر لگائین اور جب پھنسی پھوٹ جاے شیاف ابیض کو روغن گل اور لڑکی والی عورت کے دودھ مین گھول کر احلیل مین ٹپکائین اور اگر درد شدت سے ہو قدرے افیون بھی ملا دین اور اگر پیشاب

صفت معجون ممسک تخم گزر تخم شلجم تخم پیاز تخم ترب تخم هلیون تخم رطبہ تخم جرجیر حب الزلم تودری زرد لسان العصافیر شقاقل بہمنین بوزیدان قسط شیرین زنجبیل دار فلفل کو خوب حلیت ان سب دواؤن کو مساوی الوزن لے کے اور شہد خالص ملا کر معجون بنائین ورتین درم ساتھ ایک اوقیہ شیر تازہ یا شراب شیرین کے نوش فرمائین اور جاننا چاہیئے کہ اوقیہ ایک مقدار ہی کتب اعلی طبیات اسکے وزن کی اچھی طرح تحقیق فرمائین ۱۲

دشواری سے آئے اور جلن نہو اور پیشاب مین خلط ظاہر ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ مدرات دین اور مرخیات کے مطبوخ کا تر ڈیڑا کرین اور اُسے مطبوخ مین تھوڑا روغن بابونہ ملاکر پچکاری سے احلیل مین پھونکین اور اگر قضیب کی راہ مین مسا پیدا ہو پیشاب دشواری سے آئے اور جلن نہو اور پیشاب مین بلغم نہ آئے **علاج** اگر مستا باہر کو معلوم ہوا ہو وہ سپیدۂ قلعی کے روغن مین ملاکر احلیل مین ٹپکائین اور اگر درد شدت کے ساتھ ہو فصد صافن کرین اور سینگیان لگائین **فصل چوبیسوین اعوجاج قضیب کے بیان مین** اور اُس سے مراد آلت کا کج ہو جانا ہی یا ورم علاج اُسکا سبب کے رفع کے بعد عضو کو نرم کرنا ہی اور طریق اُسکا یہ ہی کہ روغن وغیرہ اُسپر مالش کرین اور ہاتھ سے حمام مین جاکر سیدھا کرین **باب اکیسوان امراض صفاق وثرب ومراق کے بیان مین** پیٹ کے چمڑے کو مراق کہتے ہین اور وہ پردہ مثل جھلی کے ہی اور جو تلے اُسکے ہی اُسکا نام صفاق ہی اور وہ پردہ جو موٹا اور چکنا ہی اور جو کہ صفاق کے تلے ہی اور احشا سے چپٹا ہوا ہی اُسکو ثرب کہتے ہین **فصل پہلی قیلہ کے بیان مین** یہ عبارت اس سے ہی کہ راہ صفاق مین جو چڑھے خصیہ مین اُتر جاوے یا پردہ مذکور وہان سے پھٹ جاوے اُس سے ثرب یا انتڑی یا پانی خصیہ کی تھیلی مین اُتر آئے اُسکو فتق کہتے ہین اور عوام مین ادرہ اور فرد مشہور ہی اور جہانکہ خصیہ مین غلیظ مادہ اُترا ہو اُسکو قرد اللحمی کہتے ہین ہم اس مرض کو پانچ قسم مین بیان کرتے ہین پہلی قسم قیلۃ الامعا یعنی اُتر آنا انتڑی کا تھیلی مین خصیہ کے اُسکا نشان یہ ہی کہ تھوڑی اُترے اور مشکل سے چڑھے اور چڑھانے مین قراقر پیدا ہو اِس قسم مین کبھی قولنج ہو جاتا ہی اُسکا علاج آہستہ آہستہ ملکر چڑھانا ہی اور اگر جلد نہ چڑھ جاوے اُسپر گرم پانی ڈالین اور آبزن مین مریض کو بٹھائین اور چڑھائین جبکہ وہ جلد چڑھ جاوے چڑھے اور خصیہ کے جڑ مین اور پیڑو پر مصطگی اور انزروت وکندر وجوز السرو وبرگ سرو واقاقیا وگلنار ودم الاخوین وشب یمانی وحضض وابہل وصبر کو برابر کوٹ چھان کر سریش مچھلی کے مین ملاکر اور پانی مکو کے مین پگھلا کر ایک کپڑے پر بچھا کر خصیہ پر چپٹائین اور گدی جماکر باندھین اور تین دن تک بندھا رکھین اور بیمار چت پڑا رہی اور پھر تین دن کے بعد کھڑا ہو اور راہ چلے اور کھانے پینے مین پرہیز کرے اور آہستگی سے چلے پھر اور جوارش کمونی کھاوے اور وہ لگام کہ اسکے واسطے معمولی ہی چڑھائے رکھے دوسری قسم قیلۃ الثرب

ف صفت روغن مورچہ مورچۂ سیاہ بزرگ کہ گورستان مین اکثر ہوتا ہی سو عدد زندہ لیکر ایک شیشہ مین رکھین اور روغن زنبق ایک اوقیہ اوپر اُسکے ٹپکائین اور شیشہ کا منھ بند کرکے تین ہفتہ جس وقت کہ آفتاب برج اسد مین ہو رکھین بعد ازان استعمال مین لائین ۱۲

یعنی ثرب چادر کا خصیون مین اُترآنا اُسکا نشان یہی ہی کہ مشکل سے اوپر کو چڑھے مگر اُسمین قراقر نہوگا اُسکا فرق قیلۃ الامعا سے اسی وجہ سے ہی علاج اُسکا وہ ہی جو گذرا تیسری قسم قیلۃ الریح مین یعنے بادی کا اُترآنا پیٹ سے خصیون مین نشان یہ ہی کہ ادویۂ شکنندۂ ریح یعنی ریح توڑنے والی دوائین استعمال مین لائین اور ریح کی پیدا کرنیوالی چیزون سے پرہیز کرین اور خصیون پر لنگوٹ باندھین چوتھی قسم قیلۃ الما یعنی اُترنا پانی کا شکم سے خصیون مین اُسکا نشان یہ ہی کہ تھیلی خصیون کی بھاری اور بھری ہوئی پانی سے ہو اور کسی تدبیر سے وہ پانی اوپر کو نہ چڑھے علاج اُسکا اور استسقاء زقی کا ایک ہی ہی اگر اِس سے فائدہ نہو چیر دیا جاے پانچوین قسم قروِ لحمی مین نشان اُسکا یہ ہی کہ خصیہ کی تھیلی سخت اور کشیدہ معلوم ہو لیکن سختی تھیلی کی ذات مین نہو اسی علامت سے ورم خصیہ مین فرق کرتا ہی علاج اُسکا تنقیۂ سودا ہی اور وہ جو ورم سخت خصیہ کے مین مذکور ہوا عمل مین لائین

فصل دوسری

فتق مراق البطن اور فتق الاربیہ کے بیان مین جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ صفاق ناف یا اوپر اِس سے ہو کر یا تلے اُتر کر اِس سے پھٹ جاے اور مراق سالم رہے پس جو کہ صفاق کے تلے ہوا و پر صفاق سے نکل آئے اور اُسجگہ سے مراق کو اونچا کرے ایسا ہی کبھی اتفاق پڑے کہ چڈھے کی جگہ سے صفاق پھٹ جاے اور وہان اونچاوٴ پیدا ہوا ور فتق البطن اور فتق الاربیہ اکثر عورتون کو ہوتا ہی علاج اُسکا اُسمقام کی بندش ہی گدی اور پٹی سے اور اسیطور پر دوا اور پرہیز ہی جو کہ قبل مین بیان ہوا یہ بیماری جاتی نہین ہی مگر علاج کرنے سے فائدہ یہ ہی کہ زیادتی نہو گی فائدہ ابتداء قیل اور فتق مین داغ دینا گرم سیخ سے ایسا ہی پانون کی اُنگلیون پر مفید بتاتے ہین ایسا ہی وہ رگ موٹی کہ انگوٹھے مین ہی مخالف ہاتھ سے داغ دیجاے یعنی اگر فتق بائین خصیہ مین ہو داہنے ہاتھ کے انگوٹھے کو داغ دین اور اگر دائین مین ہو بائین ہاتھ کے انگوٹھے کو داغ دین

فصل تیسری

نتوء السرہ کے بیان مین یعنے ناف کا اُبھرآنا اور اگر یہ بیماری پیدایش کے دن بسبب بے احتیاطی دایہ کے ہو کہ اُسنے بقاعدہ ناف نکاٹی ہو یا اور کسی سبب سے ہو جاے اُسکی تدبیر اُسیوقت باندھنے ناف سے کرین اور جگہ

ف صفت شراب فنجنوش آب انگور خام چھ رطل سماق مازو گلنار گل سرخ کندر صعتر سعد ہر ایک دس درم زعفران شب یمانی ہر ایک ایکسو درم خبث الحدید تیس مثقال اِن سب دواؤن کو بہ احتیاط کمال کوٹ چھان کر ساتھ آب انگور کے جوش کرین جب تین حصہ بجاے تب اُتارلین اور حسب حاجت نوش کرین انشاء اللہ تعالیٰ فائدہ بہت جلد ہوگا لیکن ترکیب اور وزن ادویہ کا خیال رکھین کہ کمی و بیشی نہونے پاے ۱۲

یہ پُرانی پڑجاے علاج مفید نہو اور اگر بعد از ولادت بسبب شق ہوجانے صفاق کے اِس مقام سے ہو یا جمع ہونے رطوبت بلغمی سے اُسجگہ پیدا ہو جیساکہ استسقاء زقی مین ہوتا ہی یا ہوا اور ریح کے جمع ہونے سے جیساکہ استسقاء طبلی مین ہوتا ہی یا کسی گوشت کے جمنے سے نیچے پوست ناف کے یا پھٹ جانے کسی رگ سے جو تلے پوست ناف کے ہی اور جمع ہونے سے اُسکے لہو کے ہو نشان فتق والے قسم کا دبانے سے ملنے کو ہوجانا ناف کا ہی مگر ساتھ اسکے قراقر ہو اور نشان جمع ہونے رطوبت کا بوجھ ہی اور نشان بادی کا نرمی ہاتھ لگنے مین اور زیادتی اور کم ہونا اُبھار کا ناف کے استعمال دوا دافع ریاح اور مولد ریاح سے اور نشان گوشت زائد کا سخت ہونا ناف کا اور ایک حال پر رہنا ہی اور نشان جمع ہونے خون کا نیلا ہونا اور کالا ہونا اُبھار کے رنگ کا علاج جو کہ فتق سے ہو اُسکا علاج مذکور ہوا اور جو کہ رطوبت یا ریح سے ہو استسقاء زقی اور طبلی کا اور اسکا علاج یکسان ہی اور جو کہ پیدایش گوشت زائد سے ہو اُسکو ہاتھ نہ لگائین اور جو کہ خون کے جمع ہونے سے ہو جونک وہان لگا کر اُسکو رفع کرین اور وہ دوائین جو کہ قابض ہون اور رگون کے دہانون کو بند کرین وہان رکھین اور اُن دواؤن کا ذکر بحث رعاف مین ہوچکا ہی

باب بائیسوان امراض مخصوص عورات کے بیان مین

یعنی اس باب مین اُن بیماریون کا بیان ہی جو عورتون سے خصوصیت رکھتی ہین

فصل پہلی عقر کے بیان مین

یعنے پیٹ نہ رہنا سبب اُسکا اگر بگاڑ ہو مزاج رحم مین یعنے بچہ دان عورات مین خواہ گرم ہو خواہ سرد خواہ تر خواہ خشک خواہ سادہ ہو خواہ مادی اُسکا علاج بموجب سبب کے ہی نشان اُسکی گرمی مزاج کا رحمی لہو کا گرم اور گاڑھا اور کالا ہونا ہی اور نشان سردی مزاج کا پتلا ہونا خون حیض کا اور دیر کر آنا باری سے اور جلن کا نہونا خون مین اور نشان خشکی مزاج کا فرج کا خشک اور حیض کا کم ہونا اور نشان رطوبی مزاج کا رطوبت کا جاری رہنا فرج سے ہی اس مزاج والی عورت کو اگر حمل رہے زیادہ تین مہینے سے نہ رہے اور جو مادہ سے ہو نشان قسم مادہ کا رنگ سے اُس رطوبت کے

ف صفت معجون خبث الحدید ہلیلہ سیاہ بلیلہ آملہ زنجبیل فلفل دار فلفل شیطرج ہندی سنبل الطیب ہر ایک ۳ درم تخم گندنا تخم شبت ہر ایک چار درم خبث الحدید ۲۰ درم ان سبکو کوٹ چھان کر ساتھ روغن بادام کے چرب کرین بعد از ان شہد ملائین اور پھر دو درم مشک اضافہ کرین اور ایک پیالہ چینی مین رکھکر چھ مہینہ تک بند رکھین بعدہ ایک درم سے چار درم تک استعمال مین لائین ۱۲ ف صفت حب بادکو توڑنے تخم کرفس انیسون ہر ایک اسپند مصطگی زعفران ہر ایک دو درم ہلیلہ کابلی بلیلہ آملہ ہر ایک تین درم سکبینج حنظل ہر ایک دو درم تودریہ قسط زرنباد درونج سادہ و ناخونہ سکبینج اور حنظل کو سونف کے پانی مین بھگووین اور ادویہ مذکور کو کوٹ کر پانی مین ڈالکر گولیان بنائین اور وقت صبح ہر روز قریب ایک مثقال کے تناول نمائین

معلوم ہو جائیگا جو کہ رحم سے جاری ہو گی اور اگر سبب اسکا زیادتی فربہی کی ہو اُسکا علاج دبلا کرنا بدن کا ہی اور اگر دُبلاپن سے ہو علاج اُسکا موٹا کرنا بدن کا ہی اور اگر اُسکا سبب حیض کا بند ہونا ہو اُسکا علاج جاری کرنا حیض کا ہی اور اگر ورم رحم کا یا بواسیر یا زخم یا سختی رحم کا باعث ہو علاج اُسکا دفع کرنا ہی ہر ایک کا بیان اُنکے مقام پر ہوگا اور اگر بائی غلیظ رحم مین پیدا ہو اور وہ سبب اُسکا ہو اُسکا نشان پھولنا پیڑو کا ہوگا اور نکلنا ہوا کا فرج سے جماع کے وقت اور آواز کا علاج اُسکا ریح کا توڑنا اور تونبڑی آتشی لگانا اور روغن رینڈی کا بقدر تین درم کے ساتھ ماء الاصول کے ہر روز پلانا اور گوشت جانوران پرند کا کھلانا ہی اور اگر اُسکا سبب کچھ آفت کا واقع ہونا ہو رحم کے دہانہ مین مثلاً اُسمین ورم سخت یا گوشت زائد یا مسّا وغیرہ پیدا ہو جس سے ہاتھ اُسکا بند ہو جاے علاج اُسکا دور کرنا سبب کا ہی چنانچہ ذکر اُسکا آئیگا اس قسم کو انقلاب رحم بھی کہتے ہین اور اگر سبب اُنکا دہانہ رحم کا بھرنا یا مقابل بچہ دان کے ہو اور اسوجہ سے منی اندر رحم کے نجاے نشان اُسکا رحم مین درد پیدا ہونا وقت جماع کے ہی اور اُسکا علاج میلان رحم مین آئیگا اور اگر اُسکا باعث خارجی امر ہو مثلاً عورات کا بعد انزال کے جلدی سے کھڑا ہو جانا یا کچھ سخت حرکت کرنا ہو کہ وہ باعث نکلجانے نطفہ کا رحم سے ہو علاج اُسکا ازالہ سبب کا ہی فائدہ گاہے حمل نہونا عورت کو مرد کے سبب سے ہو یعنی مرد قابل رکھوانے حمل کے نہو اس صورت مین علاج مرد کا چاہیئے اور یہ جب ہوگا کہ اُسکے منی کے فساد سے آگاہی حاصل ہو اور اُسکے عضو تناسل کے حال سے کماہی خبر ہو اور گاہے ایسا ہو کہ پیدایشی فساد سے منی مین مرد یا عورت کے قابلیت پیدایش کی نہو جیسے کہ بعض درخت پھل نہین لاتا ہی عقر حقیقت مین اسی سے عبارت ہی اور اُسکا علاج نہین خلاصہ یہ ہی کہ اسبات کا امتحان کرنا کہ عقر فی الحقیقت مرد کے سبب مزاج سے ہی یا عورت کے اسطور پر ہی کہ ہر ایک کی منی کو جُدا جُدا پانی مین ڈالین جسکی منی پانی پر آئے اور تہ نشین نہو عقر اُسکے سبب سے ہوگا وہ دوائین کہ اپنی خاصیت سے پیٹ کے رہنے پر مدد دیتی ہین برادہ ہاتھی دانت کا ایک مثقال عورت کو کھلائین اور ہاتھی کا پیشاب

ف صفت روغن مصطگی مصطگی رومی دس درم انزروت پچاس درم روغن زیت یا روغن گل سُرخ یا روغن کنجد ملاکر ایک شیشہ مین کرین اور ایک دیگ مین پانی بھر کر اُسمین اُس شیشہ کو رکھدین اور آنچ کرنا شروع کرین تاکہ خوب جوش ہو اور مصطگی یکجا ہوجائے بعد ازان نکال کر عمل مین لائین ۱۲ ف ۲۰ صفت دوا اللک صغیر نفع اُسکا موافق کبیر کے ہی لک مغسول قسط تلخ تفاح اذخر ترمس حب الغار حلبہ فلفل ہر ایک دس درم دارچینی پندرہ درم ان سب کو کوٹ چھان کر شہد مین ملاکر ساتھ ایک درم طبیخ افسنتین یا صرف پانی ہی کے ساتھ تناول فرمائین ۱۲

وقت حمل کے پہلے یا اُسوقت پلائین اور پنیر مایہ خرگوش وغیرہ کا فرزجہ رحم مین اُسکے رکھین جبکہ حیض سے وہ پاک ہو اُسکے عنقریب مجامعت کرین **فصل دوسری** کثرت اسقاط کے بیان مین یعنے حمل کا پھٹ کر گرجانا اسکا سبب امور خارجی ہو یا بدنی یا ذاتی دریافت کرکے کوشش کرین اور اُسکی تفصیل کو عقر سے معلوم کرین کہ دونون بیماری کے اسباب یکسان ہین **فصل تیسری** عسر ولادت کے بیان مین اُسکی تدبیر بموجب تقاضاے ہوا اور حال کے ظاہر ہی اور طریقہ بہتر پیٹ والی عورتون کے حق مین یہ ہی کہ آٹھوان مہینہ لگتے دودھ جتنا کہ اُنکی طبیعت کو سہارا اور ہضم ہوسکے پلانا شروع کرین جبکہ نشان جننے کے ظاہر ہون اُنکو حمام مین لیجائین اور گرم پانی اُنپر ڈالین اور اُنکو آبزن مین بٹھائین اور مالش روغن کی کرین اور چند قدم پھرائین اور پھر دائی جنائی کے روبرو لائین اور چاہیئے کہ وہ بھی اپنی حاجات ضروریہ سے فراغت کرلے اور سرد اور ترش چیز سے اور سرد پانی سے پرہیز کرائین اور عورت حاملہ کو چاہیئے کہ درد سے صبر کرے دم کو قایم کرے اور چپکی رہے اور پاؤن پر زور رکھے اور دائی جنائی روغن بادام اور لعاب تخم السی کو نیم گرم دہانہ رحم پر بہت ملے تو بچہ آسانی سے نکلے وہ دوائین کہ بالخاصیت عسر ولادت کو مفید ہین یہ ہین مقناطیس کا ٹکڑا بائین ہاتھ سے دین اور لبد دائین بازو پر باندھین اور پوست املتاس کا چار متقال لیکر خوب پیسین اور چھانین اور شربت بنفشہ یا آب نخود سے ملاکر کھلائین مجرب ہی اور اسی طرح دارچینی کا کھلانا اور ہینگ اور جند بیدستر باہم ملاکر دینا جلد اثر کرتا ہی لیکن اگر گرمی نہو تو دینا چاہیئے اور خوشبوئین پیٹ والی عورت کو سنگھانا بہت منع ہی علی الخصوص جبکہ جننا نزدیک ہو **فصل چوتھی** احتباس مشیمہ و موت جنین کے بیان مین یعنی اس فصل مین بند ہوجانے اُس پردہ کا بیان ہی جسمین بچہ لپٹا ہوتا ہی نشان مرجانے بچہ کا یہ ہی کہ وہ حرکت نہ کرے اور ہاتھ پاؤن حاملہ کے ٹھنڈے ہوجائین اور اُسکا دم نہ ٹھہرے اُسکا علاج نکالنے بچہ پر جراحت کرنی ہی چاہیئے کہ مشکطرامشیع و پرسیاوشان اور رام ہل تین تین درم ترمس پودینہ ہر ایک دو درم لیکر جوش کرین اور دس متقال مصری ملاکر پلائین اور نکچھکنی وغیرہ اور کلونجی سونگھائین

ف صفت روغن ناردین قضیب الزریرہ ورق الغار سعد عود بلسان لک سافنج ہندی برگ مورد سنبل رومی اذخر راسن اہل قرو ماناً مرزنجوش ان سب دواؤن کو مساوی الوزن لیکے نیمکوب کرین بعد ازان شراب آب مین ایک رات دن بھگوئین پس صاف کرکے ساتھ روغن کنجد کے جوش کرین یہانتک کہ پانی جلجاے اور روغن رہجاے بعد ازان استعمال مین لائین ۱۲ ف ۲ صفت جوارش کہ باد کو دفع کرے زرنباد درونج جوز بوا ہیل بوا نحا قلہ قرنفل جوالی تخم کرفس زنجبیل ہر ایک دو درم زیرہ مدبر دس پانچ درم جند بید ستر نیم درم کوٹ چھان کر دو حصہ شہد مین ملاکر ساتھ آب گرم کے نوش کرین ۱۲

تاکہ چھینک آجائے اور جبکہ باربار سُنگھانے سے چھینکیں آنے لگیں ناک اور منھ اُسکا بند کرین تاکہ
زور اندر کو ہو اور اُس سے بچہ کے نکل پڑنے پر مدد پیدا ہو اور اگر پوست مازو اور کبوتر کی بیٹ
ملاکے الگ جلا کر اُسکی دھونی رحم مین دین بچہ جلد نکل پڑے اور اگر کوئی تدبیر مفید نہ پڑے تو بچہ کو
کاٹ کر نکالین اَللّٰھُمَّ احفظنا من کل بلاء **فصل پانچوین احتباس نفاس کے بیان مین** اور
مُراد اُس سے بند ہو جانا اُس خون کا ہی جو بعد جنے بچہ کے جاری ہوتا ہی اُسکا علاج اور احتباس
طمث کا برابر ہی وہ دوائین کہ جو درد رحم کو بعد جنے کے بعض عورتون کو ہو جاتا ہی دور کرتی ہین وہ
یہ ہین تخم السی کو جوش کرین اور رحم پر ڈالین اور گدھی کا دودھ گرم کر کے اُس سے آبدست کرائین
اور خچر اور گدھے کے سم کا دھوان رحم کو دین اور صعتر کا پانی یا خبازی کا جوشاندہ پلائین اور رحم
پر بھی ڈالین اگر ان دواؤن سے فائدہ نہو پوست خشخاش کو پانی مین بھگو دین اور قدرے پلائین
انتباہ کبھی ایسا ہو کہ گرادینے پیٹ کی ضرورت پڑے گو بچہ مین جان پڑ گئی ہو ایسی حرکت
بے ضرورت نکرنی چاہیئے اسکی تدبیر یہ ہی کہ بتی کاغذ کی دہانۂ رحم پر رکھدین اور اگر اُسکو اندراین
کے پانی مین یا گائے کے پتہ سے اُسکو آلودہ کر دین زیادہ قوی ہو اور ہینگ بھلبھلاتی ہوئی
سداب خشک تین تین درم بول ایک درم کوٹین اور اُسکو ابھل کے مطبوخ کے ساتھ دین
صبح اور شام اور آب نخود غذا کے عوض کرین اور تریاق اربعہ بھی اسواسطے آزمایش مین آئی ہی
اور جو دوا کہ واسطے نکالنے بچہ اور مشیمہ کے لکھی ہی یہان بھی مفید ہی وقت ارادہ اسقاط کے اول
روغن رینڈی سے مالش شکم کی کرین اور شوربا چرب پلائین پھر دوائین اسقاط کی دین اور
بعد اسقاط کے گوگل اور رائی کی دھونی رحم کو دین تاکہ خون پگھلکر جاری ہو اور غلیظ نہو جائے
فائدہ جب چاہین کہ عورت کو حمل نہ رہے اُسکی تدبیر یہ ہی کہ اُسکو حکم کرین کہ بعد جماع کے
سات یا نو بار کود دے اور انزال کے بعد مرد کے نیچے سے فوراً کھڑی ہو جائے اور چھینک
دے اور مراد اپنی آلت کے سر کو روغن کنجد سے آلودہ کر کے جماع کرے کہ اس سے منی بہکر
باہر آجاتی ہی اور مرچ کا جماع کے بعد رحم مین رکھنا اور مینگنی چوہے کی شہد مین ملاکر اسکا
فرزجہ لینا تاثیر کرتا ہی اور یہ دوا سارے عمر کا چھٹکارا ہی کہ ہاتھی کی لید خشک لیکر اور

ف صفت ضماد اشق کندر صبر ہر ایک ایک درم لیکر کوٹ ڈالین اور کوٹ کر ایک رات دن سرکہ مین بھگا رکھین بعد ازان نکالکر
ہاون دستہ مین کوٹ ڈالین تھوڑا سا ابہل باریک پیسکر اُسمین ملاکر کام مین لائین ۱۲ **ف** صفت معجون زرنباد درونج
عقربی ہر ایک دو درم مروارید ناسفتہ کہربا عود ہر ایک تین درم اشنہ سنبل الطیب ہر ایک نیم درم کوٹ چھان کر شہد ملاکر
ایک مثقال تک نوش کرین ۱۲

اُسکو شہد مین ملاکر عورت کو کھلائین **فصل چھٹی** رجا کے بیان مین یہ بیماری حمل کے مانند ہی اور
اُسمین اور حمل مین فرق کرنا نہ حرکت کرنا بچہ کا ہی وقت مقررہ حرکت مین یہ بات حاملہ کو ظاہر ہوگی
ایسا ہی استسقا اور رجا مین سختی شکم سے کہ رجا مین ہوا کرتی ہی سبب اور ہمشکل مرض سے تمیز
دینے والی ہی سبب اسکا اگر ورم سخت رحم کا ہو اُسکی تدبیر مذکور ہوگی اور اگر ریزش کسی خلط کی
یا پیدایش ریح کی اُسکا سبب ہو عقر مین اُسکا بیان ہو چکا ہی اور کچھ ناقص صورت رحم مین ہو
اُسکے نکالنے کی تدبیر اُن دواؤن سے ہی جو اسقاط جنین کے باب مین مذکور ہین **فصل ساتوین**
کثرت طمس کے بیان مین یعنی خون حیض کا زیادتی کے ساتھ جاری ہونا اور جو کہ غیر ایام مقررہ مین
آجائے اُسکا نام استحاضہ ہی سبب کثرت حیض کا اگر زیادتی خون بدن سے ہو نشان امتلا کے ظاہر
ہونگے علاج اُسکا کم کرنا خون کا ہی اور خون کو اُدھر سے ہٹانا اور تدبیر اُسکی یہ ہی کہ عورت کی
چھاتیان کس کر باندھین اور سینگیان لگائین اور فصد کرین بعد ازان قرص کہربا دین یا شیافہ
ممسک کا استعمال کرین اور اگر سبب اُسکا رقت ہو اور تیزی خون کی ہو نشان صفرا کے ظاہر
ہونگے علاج اُسکا تنقیہ ہی اور غلیظ کرنا خون کا اور وہ قرص و شیافہ جو کہ مذکور ہوا کام مین لانا
اور پیڑو پر صندل کا لگانا اور اگر سبب اُسکا زیادتی رطوبت بلغم کی ہو خون رقیق اور سفید ہوگا علاج اُسکا
تنقیہ ہی اور اگر تیزی اور زیادتی سودا کی باعث ہو خون سیاہ یا نیلا یا سبز نکلے گا علاج اُسکا تنقیہ ہی
سودا کا فصد اور اسہال سے اور اگر سبب اُسکا بواسیر رحم کی یا زخم کا ہو اُسکی تدبیر چاہیئے اور اگر
بسبب پھوٹ جانے رگ رحم کے ہو کہ بسبب سختی ولادت رحم کے اتفاق پڑا ہو اُسکی تدبیر زخمون
اور شقاقون رحم سے معلوم کرین اور اگر وہ زوال بکارت سے ہو اُسکا علاج یہ ہی کہ قابض دواؤن کے
جوشاندہ مین بٹھائین اور انھین کے پانی سے آبدست کرائین اور روغن گل کی رحم پر مالش کرین
اور انگور کی لکڑی کی راکھ کپڑے پر جما کر گدی کے طور پر فرج مین باندھین اور زہر مہرہ دوغ کے
ساتھ دینا اور شق کے مقام پر مرہم رکھنا فائدہ کریگا **فصل آٹھوین** جروح اور قروح
رحم کے بیان مین اور وہ زخم اور پیپ کا پڑنا رحم مین ہی نشان اُسکا لازم رہنا درد کا رحم مین
اور نکلنا پیپ کا ہی یا خون کا یا دونون کا ایک ہی ساتھ خلاصہ یہ ہی کہ قرحہ بے پیپ نہین ہوتا

ف صفت تخم کرفس بادیان پرسیاوشان شکطرامشیع ان سب کو جوش کرین بعد ازان مصری ملا کر نوش کرین یہ بھی نسخہ واسطے دفع
باد کے عجیب النفع اور غریب المفاد ہی ۱۲ ف صفت مشکطرامشیع برنجاسف اگر ترکی قسط تلخ سلیخہ نانخواہ فو تبنج مرزنکوش تخم ہلیون جلبہ
فراسیون جعدہ عود بلسان ہر ایک ایک جز ان سب کو پہلے جوش کرین اور عورت کو بیچ اُسکے بٹھائین تو واسطے پیدا ہونے لڑکے
زندہ اور مردہ کے عجیب النفع اور سریع التاثیر ہی ۱۲

علاج جبتک کہ زخم مین پیپ نہ پڑے اور کوئی مانع نہو فصد کرین اور غذا کی اصلاح فرمائین اور قرص کہربا دین اور حقنے فرزجے بند کرنے والے کلم مین لائین لیکن اگر زخم پیپا گیا ہو یا ورم پھوٹ گیا ہو اُسکا نام قرحہ ہی تدبیر اُسکی حقنہ کرنا رحم کا ہی روغن گل اور روغن بنفشہ کا جسمین پانی اور شکر ملا یا ہو تاکہ میل نکلجاے اسکے بعد مرہم باسلیقون روغن گل مین ملا کر اسکا حقنہ کرین تاکہ کھرنڈ جم جائے اور اگر زخم شق رحم مین ہوان دواؤن کا فرزجہ کافی ہوگا اور حقنہ کی حاجت نہوگی اور تنہا شہد یا شہد دودھ مین جوش کیا ہوا صوف یا روئی مین آلودہ کرکے فرج مین رکھنا واسطے پاک کرنے فرج کے بہت سودمند ہی اور جبکہ درد کی شدت ہو افیون اور زعفران کو عورتون کے دودھ مین ملا کر حمول کرین

فصل نوین رحم کے بیان مین

نشان اُسکا ہونا زیادتی درد کا ہی جماع کے وقت اور نکلنا آلۂ تناسل کا خون سے آلودہ ہو کر علی الخصوص جبکہ تڑقنا گردن رحم کا ہو علاج اُسکا اُن مرہمون سے کرین جو کہ واسطے شقاق مقعد کے مقرر ہین اسبات مین مرہم باسلیقون اور چربی بطخ کی اور روغن بنفشہ بہت مفید ہی فائدہ کبھی ایسا ہو کہ ولادت سے یا ازالۂ بکارت سے وہ پردہ کہ درمیان دبر و قبل کے ہی پھٹ جائے اُسکا علاج یہ ہی کہ گائے کی نلی کے گودے اور موم سپید اور چربی گردہ سے تر کرین اور سنگ جراحت بہت پیسکر ایک گدی رکھکے باندھین اور مضر چیز سے پرہیز فرمائین

فصل دسوین حکہ رحم کے بیان مین

معنی حکہ کے خارش ہین اور سبب اسکا یا خلط صفرا حادہ ہی یا فالج بورقی یا اکال سوداوی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ منی مین حدت ہو جائے اور خارش پیدا کرے الغرض استدلال ایک بیان کا نوعیت سبب پڑسے کہ رنگ طمث یعنے خون حیض سے معلوم کرتے ہین علاج اُسکا بعد تنقیہ کے برگ پودینہ اور پوست انار اور دلی مسور کی دال اِن سب کو کوٹ چھانکر ساتھ مثلث یا شراب یا سرکہ کے ملا کر اور ایک کپڑے کو تر کرکے اور روغن بنفشہ اضافہ کرکے حمول کرین اور یہ دوا مجرب اور واسطے خارشت قبل کے بھی یہی تدبیر کافی ہی

فصل گیارھوین بواسیر الرحم کے بیان مین

یہ بیماری مانند بواسیر مقعد کے ہوتی ہی اور علاج بھی اُسکا وہی ہی

ف صفت دوا کہ اسقاط جنین اور اخراج حیض کو نفع بخشے مرقنہ حاد شیرہ ایک الیجز ولیکر ساتھ آب کرفس کے یا ساتھ آب سنوف کے تناول کرین یقین ہی کہ بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا ۱۲ ف صفت شافہ ممسک سرمہ گلنار خشب یمانی تنکار صناعی فشار کندر مازو اقاقیا ہر ایک ایک جز لیکر کوٹ چھان کر شیاف بنا کر اندر رحم زن کے رکھدین ۱۲ ف صفت فرزجہ حابس کندر انزروت دم الاخوین مر خشب یمانی پوست انار جوز سرو کوٹ چھان کر ساتھ لسان الحمل یا اُس کے ملا کر فرزجہ بنا کر مقام معلوم مین رکھدین بہت جلد فائدہ کریگا ۱۲ ف صفت مرہم باسلیقون درا تینج یتہ گاؤ زفت ہر ایک بقدر حاجت لیکے اور اُسمین دلق اضافہ کرکے استعمال مین لائین سریع التاثیر اور زود نافع ہی ۱۲

جوکہ ہم بواسیر مقعد مین بیان کر آئے ہین مکرر بیان کرنیکی حاجت نہین ہی جسجگہ کہ ادویۂ نافع بواسیر
مقعد کا بیان کیا گیا ہی اُسجگہ ملاحظہ فرمائین اور تدابیر بیان شدہ کام مین لائین **فصل بارھوین**
بثور رحم کے بیان مین اور وہ خون ردی سے یا صفرا سے کہ مخلوط ساتھ خون کے ہوتا ہی پیدا ہو جاتا
ہی اور ساتھ چھُونے کے معلوم ہوتا ہی اور کبھی ایسا بھی ہو جاتا ہی کہ کھُجلی پیدا ہو جاتی ہی اور علاج اُسکا
تنقیہ اور تعدیل ہی اور مرہم اسفیداج کی مالش کرنا اور اگر پھُنسیان گردن رحم مین ہون حقنہ کرین
فصل تیرھوین ثالیل رحم کے بیان مین اور یہ بھی چھُونے سے معلوم ہوتا ہی علاج اُسکا فصد
لینا اور مسہل سودا کا دینا ہی اور طبیخ بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور تخم السی کا آبزن کرنا
اور ہمیشہ قبل کا دھونا **فصل چودھوین** ناصور رحم کے بیان مین اور معنی اُسکے زخم کہنہ کے
ہین اور تدبیر اُسکی قروح رحم مین بیان ہوئی تکرار کی احتیاج نہین ہی **فصل پندرھوین**
سیلان رحم کے بیان مین یعنے نکلنا رطوبت کا رحم سے علاج اُسکا تنقیہ کرنا ہی اور استعمال ادویۂ
خشک کا ساتھ گرمی اور سردی مزاج کے **فصل سولھوین** سیلان منی عورتون کے
بیان مین اور فرق رطوبت اور منی مین یہ ہی کہ رطوبت ساتھ بدبو کے ہوتی ہی اور منی سفید
اور قوام مین گاڑھی زیادہ ہوتی ہی بہ نسبت رطوبت کے اور علاج اُسکا وہی ہی جوکہ بیچ
سیلان منی مردون کے بیان کیا گیا **فصل سترھوین** احتباس طمث کے بیانمین
یعنی حیض کا بند ہو جانا علاج اُسکا اگر قلت خون سے بند ہوا ہی تو لاغری بدن کی ہوگی
اور سوائے اِسکے جو کچھ لوازم اُسکے ہین وہ بھی پائے جائینگے علاج قلت خون کا زیادہ کرنا
خون کا ہی ساتھ غذاؤن مقویہ کے اور اگر سبب بند ہونے حیض کا غلظت خون ہو تو اسباب کا
دیکھنا چاہیئے اگر بسبب سردی کے خون غلیظ ہو یا ملنے کسی اور خلط سے غلیظ ہوا ہو مقدم ہونا
ہر ایک سبب کا اور پایا جانا نشان سردی کا ظاہر ہوگا علاج اُسکا تنقیہ ہی خلط ہائے غلیظ
کا اور استعمال کرنا لطیف چیزون کا شرباً خواہ بخوراً اور اگر بند ہونا حیض کا مونہون اور
رگون رحم سے ہو تو نظر کرین کہ سبب گرمی ہی یا سردی ہی یا خشکی ہی پس موافق ہر ایک سبب
کے تعدیل کرین جیسا کہ مرض عقر مین اور عقر اُسکو کہتے ہین جو عورت کہ بانجھ ہو خوب واضح
کرکے بیان کر آئے ہین اور اگر موجب بند ہونے حیض کا اندمال زخم رحم ہو فائدہ لینے

ف صفت مرہم کہ عجیب النفع ہی اقلیمیا زرد چوبہ مردار سنگ ہر ایک تین درم موم سپید پانچ درم روغن خستہ زرد آلو
یا شفتالو بیس درم لیکر موافق رسم مشہور کے مرہم بناکر عمل مین لائین ۱۲

زخم بڑا ہو کسی سبب سے اور وہ زخم تدبیر یا دوا سے بھر آئے اور وہ باعث بند ہونے حیض کا ہوا ہو ہرگز
علاج نہین قبول کرتا مگر واسطے اُن کے آفتون سے کہ مبادا مریضہ کے واسطے کوئی اور سبب ضرر
نہو جائے کثرت فصد کی اور ریاضت کی اور قلت ہونے غذا کی لازم جانین اور اگر سبب بند ہونے
حیض کا رتق ہووے کہ ذکر اُسکا فصل علٰحدہ مین انشاء اللہ ہم بہ توضیح تمام بیان کرینگے وہی تدبیر
اُسکی ہی اور اگر فربہی باعث بند ہونے حیض کا ہو کہ راہین بند کردی ہین علاج اُسکا لاغر کرنا ہی
فصد اور دواؤن مدرہ وغیرہ سے اور اگر اطراف رحم علت بند ہونے رحم کی پڑے تدبیر اُسکے
مائل ہونے کی بجاے اصلی کے کرین **فصل اٹھارھوین** رتق کے بیان مین اور وہ یہ ہی کہ
ایک چیز زاید فم فرج یا مابین فرج اور فم رحم یا فم رحم مین ظاہر ہو پس ان تینون قسم مین ہی
اول قسم مانع دخول قضیب کی ہی اور دوسری مانع دخول پورے کی ہوگی اور قسم تیسری مانع دخول
نہین ہو لکن مانع حیض کے نکلنے کی ہی اور قرار پانے حمل کی علاج اس مرض کا دستکاری ہی
فصل اُنیسوین تنور رحم کے بیان مین تنور کے معنی لغت مین بلندی کے آئے ہین اور
اطبا کی اصلاح مین ظاہر ہونا رحم کا نشان اس خروج اور ظہور رحم کے یہ ہین کہ غانہ یعنی پیڑو
مین اور قطن یعنی اُس ہڈی مین کہ جسپر بیٹھتے ہین اور مقعد مین درد شدید پیدا ہوگا اور عجب
نہین کہ کزاز اور رعشہ بھی ہو جائے اور فرج مین ایک جسم نرم نادر محسوس ہوگا علاج اُسکا
وہ کہ اول تنقیۂ امعا یعنی آنتون کا تنقیہ کرین حقنہ ہاے مناسب کے ساتھ اور پھر مثانہ کا تنقیہ
یعنی پھکنے کا ادویۂ مدرہ کے ساتھ یعنی اُن دواؤن کے ساتھ جو ادرار کرنے والی ہین بعد ازان
روغن زنبق یا روغن گل لین اور قدرے قلیل روغن خلوق اور روغن خلوق روغن زعفران
کو کہتے ہین اور تھوڑا اغالیہ کہ وہ بھی دواے مرکب ہی باہم ملائین اور نیم گرم چند قطرہ رحم مین
ٹپکائین اور ملین اور چت لٹائین اور دونون رانین بلند رکھین اُس صورت سے کہ کھلی رہین
اور آپسمین نہ ملین اور دایہ سے کہین کہ مرغزی کا ایک گیندہ بنا کر اور ساتھ جوشاندہ ادویۂ قابضات
کے کہ شراب مین جوش کی ہوئین ہون تر کرے اور اقاقیا اور سک اور رامک باریک پیس کر کے اُس
گیندہ کو آلودہ کرین اور اُس گیندہ کے وسیلہ سے رحم کو اُٹھائین پس اُس گیندہ کو بھی اُسی جگہ رکھین
اور ساتھ گدیون چھوٹی چھوٹی کے فرج کو ہر طرف سے پُر کرین اور ساتھ پٹی کے مضبوط کر کے باندھین
جسطرح کہ لایق اور مناسب دیکھین اندر اور باہر لیٹنے اوپر پیڑو اور نواحی فرج کے ضماد قوابضات
کا کرین اور اوپر کمر کے وہ جگہ کہ مائل طرف ناف کے ہی سینگیان کھچوائین اور چاہیے کہ سینگھی کھینچنے والی

بزور منھ سے کھینچے الغرض تین دن تک لایق ہی کہ اسی ہیئت مذکورہ پر تدبیرین کام مین لائین
اور جو اشیا کہ ضرر پہونچانے والی اور حرکت دینے والی ہین اُنسے پرہیز کرائین اور محترز رہین اور
اس ما بین مین خوشبوئین بکثرت سونگھائین پھر تیسرے دن مریضہ کو اُٹھائین اور اُس گیندہ کو
دور کرکے نیا گیندہ بنا کر رکھین اور اگر بعد تین دن کے چلنا پھرنا منظور ہو تو پٹی بندھی رکھین
اور نہایت نرمی سے کہ اونچے نیچے پر پانُون نہ پڑے مشی کرین یعنی چلین پھرین اور یہ جملہ
تدابیر اسواسطے ہین کہ رحم اسفل سے اعلیٰ کی طرف مایل ہو اور جبتک اطمینان خاطر نہو اور
اچھی طرح خاطر جمع نہون تدبیرون سے غافل نہون **فصل بیسوین رحم کے بیان مین** اور
مراد اُس سے کسی جانب رحم کا مائل ہونا ہی اور یہ میلان رحم اُنگلی کے چھونے سے بھی دائیون کو
معلوم ہوتا ہی اور علامت بڑی اُسکی یہ ہی کہ وقت جماع درد ہوگا اور گاہے ایسا بھی ہوجاتا ہی
کہ زحیر یعنے مادۂ پیچش ظاہر ہوجاتا ہی اور اکثر پیشاب اور براز بند ہوجاتا ہی **علاج** جو سبب اس
مرض کا امتلا یا امتدا درگون کا ہو خون سے فصد صافن مقدم جانین اُس جانب سے کہ مقابل
طرف مائل کے ہی اور جو قبض ہو یہو پہنچنے سردی سے آبزن مرطب مین بٹھانا چاہیے اور روغن
بابونہ اور چربی بط کی اطراف کمر یعنی زیر و بالا مالش کرین اور جو کوئی رطوبت رحم پر گری ہو
اور اُس سبب سے یہ مرض پیدا ہوگیا ہی تو حقنہ ایارجات لازم ہی اور پس از زوال سبب
پھر میلان مذکورہ باقی رہے تو اُسیوقت مین دایہ سے کہین کہ اُنگلی سے راست کردے اور
موم روغن یا چربی اُنگلی مین مل لے کہ اذیت مریضہ کو نہو **فصل اکیسوین ورم رحم کے
بیان مین** اور سبب اُس ورم کا جو مادۂ حارہ ہوگا تو تپ حادہ اور تواتر نبض مین اور رحیر طھنا سانس
کا مع تواتر اور فساد معدہ و دماغ اور ظاہر ہونا درد کا اوپر عانہ یعنے پیڑو کے یا قطن یعنے استخوان
نشست گاہ مین ہوگا یہ درد قطن عانہ حسب وقوع ورم ہوگا یعنی ورم مقدم جانب
رحم ہی تو عانہ مین اور جو مؤخر رحم ورم ہی تو قطن مین اور جو دونون جانب رحم مین ورم ہی تو
خاصرہ مین کہ تہیگاہ کو کہتے ہین یعنے درمیان ہر دو سرین درد ہوگا غرضکہ علاج اُسکا وہی ہی
جو کہ ورم مثانہ مین مذکور ہوا اور جو اُس ورم مین پختگی ہوجائے اور پیپ برآمد ہونے لگے
اور شگافتہ ہوجائے تو تدبیر قرحہ کی طرف متوجہ ہون اور جو ورم رحم کا باعث بلغم ہوگا تو
درد نواحی عانہ یعنی پیڑو کے گرد مع ثقل پایا جائے علاج اُسکا نفع ہی اور وہ چیزین کہ ورم
سرد مثانہ مین بیان ہوئین استعمال کرین اور جو یہ ورم سودا کا ہو نشان اُسکا ظہور سختی ہی

اور میلان کرنا رحم کا بھی اور قلت درد اور کثرت ثقل علاج اُسکا بھی تنقیہ سودا ہی فصد اور اسہال سے اور استعمال مرہمون کا اور شحوم یعنے چربیون محللہ کا اور روغنون کا بھی پچکاری دین خواہ شیافہ رکھین خواہ طلا کے طریق پر لگائین اور خطمی اور سویا وغیرہ جوش کرکے رات دن مین دو تین بار آبزن کرین فصل بائیسوین دبیلۂ رحم کے بیان مین جب ورم پختہ ہو جاے اور سر کرے اُسکا نام دبیلہ اصطلاح اطبا مین رکھتے ہین علاج جو منھ پر رحم کے یہ پھوڑا ہو شگافتہ کرین تا کہ پیپ باہر نکل آئے اور جو قعر رحم مین ہو تو مدرات پلائین اور وہ دوائین کہ مرخیہ ہین یعنے سُست اور ڈھیلا کرنے والی دبیلہ کی ضماد کرین اور ایسی ایسی تدبیرین کرتے رہین اور جو دیر ہو جاے تو انجیر اور خردل جوش کرکے اُسکے پانی کا حقنہ رحم مین کرین اور رحم دوائون کا کوٹ کر یا ملکر عانہ پر ضماد کرین اور جب پختہ ہوکے پھوٹ جاے تو بعد تنقیہ ریم اندمال کی تدبیرین کرین جیسا بیان بالا بھی ہوا ہی فصل تئیسوین سرطان رحم کے بیان مین اور یہ اکثر ورم گرم رحم کے عقب مین ہو جاتا ہی اور نشان اُس ورم خبیثہ کا نہایت صلابت اور شدت حرارت اور ٹیسین ہونا اور دوڑنا درد کا حجاب سینہ تک اور پشت پا مین ورم ظاہر ہوتا ہی ہر چند کہ ورم مذکور دوا پذیر نہین لیکن بوجہ اس امر کے قوت پذیر ہو اصلاح کرتے رہین مرہم کے استعمال سے کہ دافع درد ہو اور رفرزجہ یعنے شافہ وغیرہ کا بھی استعمال ضرور ہی اور مرہم رسل اس مادہ مین عجیب خاصیت اور تاثیر رکھتا ہی اور تنقیہ سودا کے واسطے گاہے ماہے فصد اور مسہل بھی دینا لازم ہی بہر نوع اعانت ترطیب کے طرف واجب جانین فصل چوبیسوین اختناق رحم کے بیان مین اور اُس سے مراد گھٹنا رحم کا ہی اور یہ مرض مشابہ صرع اور غشی کے ہی اور فرق اسقدر ہی کہ اس مرض اور صرع مین کہ کف دہن سے نہین آتا ہی اور اضطراب نہین ہوتا یعنی ہاتھ اور پانؤن کج نہین ہوتے لیکن بیہوشی بغایت درجہ اور حد سے زیادہ ہوتی ہی کہ اُس غفلت مین ہر گز کوئی چیز نہین[1] سنتا علاج عین حالت مرض مین جو کچھ کہ تدبیر غشی اور صرع کی ہی استعمال کرنا لازم جانین اور جو چیز کہ خوشبو کی ہین قطعاً و سہواً نہ سونگھائین بلکہ گوگرد اور مقل یعنے گوگل کی دھونی ناک مین دین اور عطریات یعنے خوشبودار کل چیزین مانند مشک اور عنبر وغیرہ[گندھک ۱۲] البتہ رحم مین ملین اور انگلی سے دغدغہ کرین اور ایسی حالت مین اگر ممکن ہو جماع کرین خاصۃً جو یہ مرض عدم جماع

[1] لیکن بالکل عقل زائل نہین ہو جاتی ہی کیونکہ اکثر تجربہ کارون نے امتحان کیا ہی کہ جب صاحب مرض کو ہوش آیا ہی تو جو باتین کہ اُسکے بیہوشی مین آپسمین کی گئی ہین اُنکو بعینہٖ اُسنے بیان کر دیا ہی ۱۲

یا جمع ہونے منی کے باعث ہوا ہو بہت سود مند پڑیگا اور جو یہ مرض بسبب بند ہونے خون حیض کے ہو فرفیون اور فلفل کا حمول بہتر ہی پس جب افاقہ ہو تو حسب حاجت تنقیہ مسہل اور فصد سے کرین اور تقویت کا بھی ادویۂ مقویہ سے خیال رکھین **فصل بچیسوین اجتماع آب در رحم** کے بیان مین یعنی جمع ہونا پانی کا رحم مین اور نشان اسکا بند ہو جانا حیض کا ہی اور ظاہر ہونا ایک ایسی حالت کا کہ مشابہ استسقا کے ہونے کے ہو اور کبھی ایسا بھی ظاہر ہوتا ہی کہ رطوبت اوپر رحم کے آجاتی ہی علاج اسکا تنقیہ ہی اور ادویۂ ادرار دینا اور جو کچھ تدبیرین استسقا اور سیلان رحم مین گذرین کام مین لائین اور بھوک اور ریاضت اس مرض مین نفع تمام دیتی ہی اور خربق سپید کا حمول کرنا بہت مفید اور نافع ہی **فصل چھبیسوین نفخۂ رحم** کے ذکر مین نشان اور علامت اسکی پھولنا پیڑو کا ہی ریاح سے مع درد کے اور ہاتھ کے بجانے سے آواز طبلے کی پیدا ہوتی ہی چونکہ یہ حالت مشابہ استسقاے طبلی سے ہی بعضون نے یہی تعریف کی ہی علاج تنقیہ بدن اور ریاح کی دوائین دین اور وہ دوائین جو مغشیات حقنہ اور فرزجہ اور لیپ اور آبزن اور سینکنا فائدہ مند ہی **فائدہ** مغشیات ان دواؤن کو کہتے ہین کہ ریاح کو پراگندہ کرین اور جو دوائین طبلی مین بکار آتی ہین اس مرض مین بھی سودمند ہین **فائدہ** نمذیطہ اور ابنہ اور عاقونا اکثر عورات کو بھی ہو جاتا ہی تدبیر وہی ہی جو تدبیر مردون کے واسطے لکھی گئی

باب تئیسوان امراض ظہر واطراف کے بیان مین یعنی اسباب مین ان بیماریون کا بیان ہی جو پیٹھ اور ہاتھ اور پانؤن کو لاحق ہوتی ہین

فصل پہلی جذبہ کے بیان مین اور جذبہ کے معنی ہٹ جانا فقرون پشت کا ہی آگے کو خواہ پیچھے کو اور جو داہنے خواہ بائین کو ہو تو التوا کہتے ہین گو کہ مصنف علیہ الرحمۃ نے یہ قیدین جذبہ کی مقرر ٹھہرائی ہین مگر پس پشت یہ مرض اکثر ہوتا ہی اور اکثر دیکھا بھی ہی اور ہندی مین اسکو کُبڑ کہتے ہین اور جذبہ کی مطلقاً پانچ قسم ہین ایک ورم عضلہ نواحی فقرات دوسرے ریح غلیظ کہ زیر فقرات پشت بند ہو جائے تیسرے رطوبت بائی جو رباط فقرات مین بیٹھ جائے اور رباط کو ڈھیلا کر دے چوتھے تشنج رباط یعنی کھینچنا پشت رباط کا پانچوین گر پڑنے یا چوٹ سے یہ علت جذبہ ظاہر ہو جو جذبہ کہ سبب ریاح غلیظ اسکا سبب ہوا اسکا نام ریاح افرسہ رکھتے ہین اور علامات ورمی پہلے ہونا درد سخت پشت ہی مع تپ تیز و تند و عظم نبض بھی ہوگا اور نشان بادی شدت درد ہی بے تپ و علامت رطوبت سپیدی

رنگت کا ہی اور پہلے سے تدابیر مرطبہ ہونا اور علامت گر پڑنے اور چوٹ کی ہر ایک پر بخوبی ظاہر
ہوتی ہی علاج ورمی مین فصد اور تلیئن کرین اور حسب حاجت لیپون کا استعمال کرنا اور باقی جو
تدبیر ورم کی ہی عمل مین لائین اور ریحی مین جو تدبیر اور علاج ریح الکلیہ یعنے گردہ کے مرض مین
کہا گیا کار بند ہون اور رطوبی مین بھی ایسی تدبیر کافی ہی جیسا کہ ریحی مین ہی اور تشنجی مین جو کچھ
کہ بحث تشنج مین لکھا وہ عمل مین لائین اور ضربی اور سقطی مین اوّل مہرہ کہ بیٹھ گیا ہی اپنی جگہ پر لائین
اور جو بہت دھس گیا ہو تو سینگھی سے فقرہ کو جذب کرین یا زفت اور مقل یعنے گوگل ہمراہ تھوڑے
عاقرقرحا کے گوندھ کر لگائین اور جو باہر ہو گیا ہو تو ہاتھ سے یا جس طرح سے ہو سکے مہرہ کو پھیر کر درست کرین اور ادویہ
قابضہ کا لیپ لگائین کہ محافظت خوب ہو جائے **فصل دوسری** وجع ظہر یعنے پشت کے بیان مین پس جو سبب
اس درد کا سوء مزاج سادج ہو تو پیٹھ مین نشان سردی یعنی سردی معلوم ہوگی اور درد بے ثقل ہوگا اور گرمی سے
نفع ہوگا علاج اسکا اشیاء گرم کا استعمال کرنا ہی کھانے مین اور لیپ مین اور جو تولد بلغم سے ہوگا یا بلغم کسی جانب سے گرا ہوگا
تو نشان اسکا پایا جانا درد کا مع ثقل ہی اور پہلے چیزین بلغم پیدا کرنے والی کھائی ہونگی معلوم ہو جائینگا
اور یہ درد کا حدوث غضب و تعب وغیرہ کے عقب مین ہوتا ہی کیونکہ غضب و تعب سے تحریک
مادہ لازم ہی اور یہی امر گرنے بلغم پر یہی گواہ ہی علاج تنقیہ ہی و تقلیل غذا و استعمال شافون کا
نافع زیادہ ہی اور اگر بلغم گرا ہو تو لیپ محلل چیزون کا اکثر اوقات کفایت کر جاتا ہی بے تنقیہ بھی
اور جو ریح پشت مین داخل ہو گئی ہو نشان اسکا بھی وہ ہی کہ بلغم کے گرنے مین مذکور ہوا مگر
اسقدر فرق ہی کہ بلغم مین گرانی ہوگی اور ریاح مین نہین یا کمتر لیکن درد اکثر منتقل رہیگا پس
اس صورت مین بھی علاج وہی بلغم کا ہی کیونکہ اصل اس ریح کی بھی بلغم ہی اور جو یہ درد بسبب
کثرت جماع کے ہو تدبیر اسکی ترک جماع ہی اور روغن ملنا پشت پر یعنے روغن گل مین سورنجان
تلخ ملا کر اور جو کافی نہو تو تنقیہ کرین بلغم کا اور جو ضعف گردہ سے ہو تو علامت و علاج ان دونون کا
ابھی بالا گذر چکا ہی اور جو امتلا یعنے بڑی رگون پشت کے خون سے یہ درد پیدا ہو تو نشان اسکا
وہی ہی کہ ابتداے فقرہ پشت سے قطن تک درد کریگا اور ٹیس ہوگی علاج فصد باسلیق و باعض
ہی اور دوائین ٹھنڈی ٹھنڈی پلانا اور لگانا اور جو مشارکت رحم سے ہو جیسا کہ بعض عورات کو

سلہ چاہیے کہ واسطے تبدیل مزاج کے ماءالاصول اور ماءالعسل اور مشرودیطوس اور مانند اسکے جو دوائین ہون کھلائین
اور روغن قسط اور سداب اور بابونہ کی مالش کرین اور حلبہ اور بابونہ اور مقل اور اشق لعاب تخم کتان اور روغن بیدانجیر مین
ملا کے ضماد کرین تو بہت جلد فائدہ حاصل ہوگا ۱۲

وقت آنے حیض کے ہوتا ہی جب خون حیض فراغت سے نہین آتا علاج اور حیض کا ہی بخوبی اور روغن گل
پشت پر نیم گرم ملنا **فصل تیسری** خاصرہ کے بیان مین یعنی تہیگاہ مین درد ہونا اور اسباب
وعلامت وعلاج اُسکا درد پشت مین ڈھونڈھین **فصل چوتھی** جوڑون مین درد ہونے کے
بیان مین اور عام ہی کہ یہ درد بادرم ہو یا بے ورم الغرض جو یہ درد جوڑمین سرین کے ہو
وجع الورک کہینگے اور جو درد سرین سے اُٹھے اور پانٔون تک اُتر آئے عرق النسا نام رکھتے ہین
اور جو درد ٹخنے مین یا پانٔون کی اُنگلیون مین ہوگا نقرس کہلاتا ہی مگر اکثر انگوٹھے مین پانٔون کے
ہوا کرتا ہی اور جو درد جوڑون اطراف یعنی ہاتھ پانٔون کے جوڑون مین ہوگا کوئی نام مانند
اُن نامون کے علٰحدہ مقرر نہین کیا ہی اور اسی نام سے کہ وجع المفاصل ہی نام لیتے ہین اور چونکہ
سب اقسام درد کے اسباب وعلاج مین ایک ہی ہین تدبیر بھی ان سب کے مجموع کی لکھی جاتی
ہی لیکن جو اُمور ان جملہ امور سے مخصوص ہین البتہ اُنکا اشارہ کیا جائیگا اب معلوم ہو کہ جو سبب اسکا
سوء مزاج سادہ ہو خواہ سرد خواہ خشک ہو نشان اُسکا وہ ہی کہ بتدریج حادث ہوگا اور کسیطرح سے
ورم اور ثقل یعنے بوجھ نہوگا پس آثار مذکور ہر کیفیت کے اوپر اُس کیفیت کے دلیل ہونگے علاج تعدیل
ہی پلانے اور لگانے سے اب رہا سوء مزاج رطب یعنی تری سبب درد نہین ہوتی ہی مگر وہان کہ جہان
کثرت خون کی ہوگی علامت اُسکی سرخی عضو کی ہی اور کھنچنا اور ٹیس علاج اُسکا بھی فصد
ہی طرف مخالف سے جبکہ علت درد کی ایک طرف سے ہو اور جو دونون طرف ہو تو دونون
طرف فصد لینگے اور جو درد ہاتھ مین ہو فصد سر کھولین اور جو درد پانٔون مین ہو باسلیق
جسطرح سے ہو خون کثرت[1] سے لینا لازم ہی اور بعد فصد حسب حاجت تلیئن شکم کرین
اور پلانے مین معدلات ہون اور ابتدا اور تزائد مرض مین رادعات کا طلا چاہیئے بعد
فصد کے جو درد شدت کرے تو مخدرات بھی بڑھائین اور قریب انتہا مرخیات کا
ضماد لازم ہی مانند خطمی وبنفشہ اور جو زمانہ انتہا کو پہونچے تو صرف محللات مثل اکلیل الملک
وبابونہ کا خواہ ضماد خواہ نطول ہو کام مین لائین اور جو فساد خون بسبب ملنے صفرا کے ہو
آثار صفراوی ظاہر ہونگے یعنے شدت درد اور سوزش وغیرہ علاج اُسکا بھی فصد اور تلیئن ہی

---

[1] احیاناً فصد مانع کسی مرض کو ہو تو سنگھیان کھینچین کہ اس سے بھی استفراغ خون ممکن ہی اور بعد دو یا تین دن کے
سکنجبین گرم پانی کے ساتھ ملا کر اور دو درم بیخ کرنزہ کوٹ چھان کر اضافہ کرکے پلائین اور قے کرائین تو نفع تمام تر حاصل ہوگا
اور اکثر اطبا تجربہ کار نے تجربہ فرمایا ہی اور بفضلہ تعالیٰ خاطر خواہ نفع ہوا ہی ۱۲

اور اُس جگہ خون زیادہ نکالنے کی حاجت نہین پس بعد تنقیہ کے استعمال مدرات بارد نافع ہی اور
ضماد محللات اصلا ایسی جگہ پر نچاہیئے مگر سکنجبین ہر دو کے واسطے نفع بخش ہی بہت ترش نہو
اور جو خالی صفرا ہوگا تو اُسکے ویسے ہی آثار ظاہر ہونگے علاج اُسکا بھی تلیین اور تعدیل ہی
اور قے نافع زیادہ ہی فصد کی چندان حاجت نہین اور بخوبی معلوم ہو کہ صفرا صرف سے
وجع مفاصل نادر ہی اور جو درد بلغم سے ہوگا نشان اُسکا کثرت ثقل ہی اور دوسرے نشان سردی
کے علاج اُسکا بھی قے ہی اور جو کفایت نکرے تو منضج اور مسہل دین مکرر سہ کرر اور بعد تنقیہ
تام مدرات حار دین اور اِس جگہ کسیطرح اور کسیوقت روادع صرف و محلل صرف استعمال
نکرنا چاہیے اور جو سودا ہو نشان اُسکا کدورت رنگ ہی اور قلت درد اور تمدد اور کثرت سختی
ورم علاج اُسکا فصد و تنقیۂ سودا مسہلون سے بعد نضج تام اور ضماد مرہمون ملینہ کا کرنا فائدہ
جب امراض سودا مین فصد کھولین رگ پر نشتر وسیع لگائین یعنے گہرا در آن حالیکہ خون گاڑھا
اور سیاہ نکلے بہت نکالین اور جو صاف اور سُرخ ہو تو فورًا بند کردین اور تلطیف مادہ مین
کوشش کرین علاج گلقند اور گلاب اور عرق سونف اور شربت بزوری دین اور
روغن گل ملین اور تنقیہ بلغم و جودت ہضم مین متوجہ ہون اور ایک قسم درد ریح سے ہی
کہ نہایت شدت اور حدت سے ہڈی تک پہونچے اور ہڈی کو توڑے بلکہ فاسد کردے ہڈی
کو اِس درد کو ریح الشوکہ کہتے ہین تدبیر اُسکی اخراج خون اور تنقیہ صفرا کا ہی تنبیہ وجع المفاصل
کہ مواد مرکب سے پڑے علاج اُسکا بھی مرکب چاہیے اور معلوم ہو کہ سورنجان جمیع قسمون
وجع المفاصل مین نافع ہی خواہ کھلائین خواہ لگائین علی الخصوص بلغمی مین اور جب سورنجان کھائین
تو زیرہ اور سونٹھ ملالین کہ معدہ کو نقصان نہ پہونچائے اور درمیان اُسکے کھانے کے مفاصل کو
ساتھ موم روغن کے چرب رکھین تاکہ عضلات مفاصل کو صدمہ نہ پہونچے ذکر اُن دواؤن کا
جو کہ درد کو ٹھہرائین سورنجان سپید و نبات سپید مساوی الوزن لیکر کوٹ چھان کر تین
درم پانی سرد سے دین اور کشنیز خشک تین درم ہمراہ ہمچند شکر کے دین مگر تخم خشخاش
سپید دو درم یا ہموزن شکر دین دیگر اسپغول پانی گرم مین لت کرین اور روغن گل ملا کر
طلا کرین دیگر میتھی کو سرکہ مین ملا کر مانند طلا کے لگائین فائدہ جو استعمال روادع و مخدر سے
نقرس و سوائے اِسکے مین اختلال دماغ ظاہر آئے چاہیئے کہ اُس دوا کو فورًا عضو سے
چھوڑا لین اور جوشاندہ بابونہ اور خطمی سے نطول کرین اُسی عضو پر تاکہ مادہ دماغ سے

اپنی جگہ پر آجائے اور رہر گاہ وجع الورک وعرق النسا مین دوا فائدہ نہ دے داغ دین اور اُس رگ کو
کہ جہان درد ہوتا ہی اور ٹخنہ پر مرض عرق النسا مین رگ عرق النسا کا کھولنا بہت نافع ہی اور
نشان اُس رگ کا وہ ہی کہ گرہ دار ہو اور احتیاط داغ دینے مین وہ ہی کہ سیخ آہنی گرم کرین
اور ٹخنہ سے بالاتر آٹھ اُنگل ناپ کے داغ دین بیچ چوڑائی کے اور ایک داغ اوپر جڑ چھنگلی
اور یا اُس اُنگلی کے کہ پاس چھنگلی کے ہی جسکو عربی مین نبصر کہتے ہین پشت پا پر داغ دین خط
کے مانند اور استعمال چوب چینی کا بھی محافظت شرط پر اثر تمام رکھتا ہی بیچ دفع کرنے جملہ
امراض مفاصل وغیرہ کے **فصل پانچوین** دوالی کے بیان مین اور وہ یہ ہی کہ رگین
پنڈلی کی بڑی اور موٹی ہو جائین علاج تنقیہ کرنا سودا اور بلغم کا ہی اور بعد فصد و اسہال
وقے کے رگون مذکورہ کا فصد کرنا لازم ہی تاکہ اُسکی ذات سے مادہ نکلے اور جب عبو خفت ہو
تو سپیدۂ بیضہ ساق پر طلا کرین یا بہ نرمی باندھین تا مادہ دوبارہ نگرے **فصل چھٹی**
داء الفیل کے بیان مین داء الفیل وہ ہی کہ بیمار کا پاؤن ہاتھی کے پاؤن کے مانند دکھائی
دے علاج اُسکا بھی وہی ہی کہ دوالی مین گذرا اور جو شدت سے بڑھجاے پھر تعرض نچاہیئے
فصل ساتوین درد عقب یعنی اڑی کے بیان مین سبب اُسکا جو زخم ہو مرہم لگائین
اور جو چوٹ سے یا گر پڑنے سے ہو درد تو مامیثا اور گل ارمنی پانی یا گلاب مین ملا کر لگائین
اور پانی سرد اکثر گرایا کرین اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ سینگھی کھینچی جائے اور جو درد بانے
موزہ سے پیدا ہو تدبیر اُسکی بھی وہی ہی اور جو درد گرنے کسی مواد سے ہو اُسمین دیکھنا
چاہیئے کہ اگر مادۂ خون ہو فصد لین اور جو اور مادہ ہو تو قے اور اسہال مفید ہوگا اور حار مین
روغن گل اور بارد مین روغن بابونہ اور فرفیون اور قسط ملین **فصل آٹھوین** وجع الرجل
یعنی تلوون کے درد کے بیان مین اور یہ وہ مرض ہی کہ کف پا درد کرے اور پاؤن رکھنا دشوار
ہو علاج اُسکا مسور سرکہ مین پکا کر لیپ کرنا ہی اور جو خون غالب ہو فصد لینا اُسمین مقدم
جاننا چاہیئے **باب چوبیسوان حمیات یعنی بپتون کے بیان مین**
اور یہ تپ تین طرح پر ہی تپ[۱] ایکدن کی اور تپ خلطی[۲] اور تپ دقی[۳] **فصل پہلی**
تپ یک روزہ کے بیان مین اور یہ ایک تپ ہی کہ روح کے ساتھ اصالتًا تعلق رکھتی
ہی اور یہ تپ اکثر ایک ہی دن مین زائل ہو جاتی ہی اسوجہ سے یہ نام رکھا گیا اور اُسکے
حسب سبب نام خاص ہین جیسا کہ حسب ذیل ہم لکھتے ہین غمی[۱] دہمی[۲] فزعی[۳] فکری[۴] غضبی[۵] فرحی[۶]

تپهری قشقی ـ [9]تعبی ـ [10]استفراغی ـ [11]وجعی ـ [12]غشی ـ [13]جوعی ـ [14]عطشی ـ [15]سدی ـ [16]استحصافی ـ [17]تخمی ـ [18]ورمی ـ [19]شمسی
[20]ناری ـ [21]غذائی ـ [22]دوائی ـ [23]زکامی ـ [24]نزلی ـ [25]شرابی ـ [26]زحیری ـ گوکه معنی هر تپ کے هر ایک لفظ سے
سمجھے جاتے هین اور هر ایک اِن اشیاؤن سے جب زیاده هوتی هین روح کے تپے گرم کر دیتے هین
اور تپ آجاتی هی پس اگر تعلق حرارت کا زیاده ساتھ روح نفسانی کے هو یا ساتھ روح
حیوانی کے یا ساتھ روح طبعی کے تپ کو بھی ساتھ اُسی روح کے نسبت کرینگے اسی طرح جسطرح
که حمی یوم نفسانی اور حمی یوم حیوانی اور حمی طبیعی اور علامت تپ یومیه کے مطلق وه هی که
حرارت اُسکی یکسان غیر سوزان هوتی هی اُسی طرح جس طرح که حرارت ریاضت سے هو
اور نشانون تپ عفنی اور دقی سے خالی هوئینگے اور اکثر بیچ ایک رات دن کے جاتی رهتی
هی اس شرط پر که ساتھ دوسری تپ کے منتقل نهو جائے اور علاج اُسکا دفع کرنا سبب کا هی
جس سبب سے هوئی هو اور معلوم کرنا لازم هی که اِس تپ مین غذا سے باز نهین رکھتے
مگر وه تپ که تخمی سے هوئی هو اور بھی حاجت استفراغ اس تپ مین نهین لیکن جوکه تپ سده
کے باعث سے هو اُسمین استفراغ کرینگے کیونکه سده امتلا سے پڑتا هی اور استحصافی مین باوجود بچے
بدن ممتلی هو استفراغ نه کرینگے اور تخمی مین بھی که ثقل موجود هی علی هذا القیاس نزلی مین بھی که جاری هووے
مخفی نرهے که هاتھ پاؤن کی مالش اور ریاضت کرنا اعتدال پر اور حمام کرنا تپ استحصافی مین
بهت نافع هی اور سدی مین بھی اسیطرح نافع هی تپ استحصافی اُسکو کهتے هین که مسام بند هو جائین
اور بشره کثیف هو اور سدی وه هی که بیچ رگون تنگ کے ماده بند هو اور تپ قشقی وه هی که ریاضت
اور حمام اور جو چیزین که فضلون کو تحلیل کرتی هین واقع هون خواه سده پڑے یا نه پڑے اور تپ
زحیری اگرچه مانند اور مرضون کے بھی خالی اُس سے نهین هی که پیدا کرنا تپ مذکور کا ساتھ
درد کے کرتی هی یا بسبب استفراغ کے لیکن خصوصیت اُسکی بسبب کثرت وقوع اُس تپ کے هی
یا اتفاق کرے

فصل دوسری

حماے خلطی کے بیان مین اور جو خلط چار هین ساتھ چار
قسم کے تپ بھی منقسم هی

قسم اول

حماے دموی یعنے تپ خونی اور یه دو طرح پر هی ایک
تو وه هی که خون گرم هووے اور بڑھ جاے اور تپ لائے بدبو آنے کی خون مین کچھ ضرورت
نهین هی اور دوسری وه هی که خون مین بدبو هو اور اُس سے تپ آئے نام اُس تپ کا
مطبقه هی اور جو خون مین بدبو نهو فقط گرم هونے سے تپ آئے تو سونا خس نام رکھتے هین
اور نشان اُس تپ کا نشانون غلبۂ خون یا بدبو هونے اُسکے سے اور بھی لازم رهنا تپ کا

اور نہ آنا پسینے کا پوشیدہ نہوگا اور اگر تپ متعفن یعنے بدبودار ہوگی تو بول و براز مین عفونت یعنی
بدبو لازم ہی اور علامات ہیجان بھی سوناخس سے زیادہ ہونگے علاج اس تپ کا خون نکالنا ہی
جسطرح ممکن ہو اور تدبیر آسانی سے نکلے اور حسب حاجت وقت تطفیہ[۱] و تصفیہ خون مین کوشش
کرین اور افراط تبرید بھی اس تپ مین منع ہی کیونکہ لیثرغس[۲] ہوجائیگا تب سوناخس یعنے جوش خون سے
جو تپ ہوتی ہی اُسمین خون جسقدر زیادہ لینگے اُسی قدر بہتر اور سودمند ہی اور عفنی مین بقدر مناسب
وحال اور رای اطبار دانشمند اور ذوی العقول کی راے پر موقوف ہی کہ جو خون رقیق ہو عناب وغیرہ سے
اُسکو غلیظ کرین اور جو خون غلیظ ہو اُسکو سکنجبین سادہ سے رقیق کرین اور اشیار ملین طبع یعنی وہ چیزین
جو کہ ملین کرنے والی طبیعت کی ہین دینا چاہیئے اور بعد بحران جو مادہ کہ رگون مین باقی رہا ہو ہری کاسنی
کا پانی بیس درم جوش کرین اور کف نکالکر پندرہ درم سکنجبین سادہ ملاکے دین اور اگر کھانسی ہو یا مادہ
اور مزاج سے معلوم ہو کہ کھانسی پیدا ہوجائیگی اور حموضات[۳] کے دینے مین ضرر متصور ہی تو لعاب بہدانہ
اور لعاب اسپغول اور شربت بنفشہ ملاکر دین اور اگر شربت بنفشہ چٹائین بھی اور جو عوض ترشی کے اور کوئی
چیز دوسری کہ تپ کو بھی نفع دے اور کھانسی کو بھی نفع بخش ہو وہ دین بالجملہ اُس تپ مین عناب خواہ تر کرکے
خواہ جوش کرکے اُسکا پانی بکرات و مرات پلانا اور مداومت اُسکی نہایت درجہ نافع ہی خاصکر ایسے مقام پر
اگر تغلیظ خون مطلوب ہی اور اسپغول بھی تصفیہ خون مین اکثر کفایت کرجاتا ہی اور آب آلو بھی نافع ہی
اور سرفہ کو بھی مضرت ندیگا دوسری قسم مین بیان تپ صفراوی مفرد و مرکب کا ہی اور نشان
صفرا وغیرہ مقدمہ کتاب مین بہت توضیح سے بیان ہوا ہی اب اس مقام مین اسقدر معلوم کرنا
چاہیئے کہ جو مادہ صفرا داخل رگون کے تعفن یعنے بدبو پیدا کرے تپ لازم ہوگی اور ایک دن
درمیان دیکے آئیگی اور شدت کریگی اس تپ کا نام غب لازم ہی اور مادہ مذکور رگون مین
حوالی دل و معدہ عفن ہوجاے بہت عوارض لشدت تمام ہونگے اس تپ کو محرقہ کہتے ہین
اور جو خارج رگون کے عفن ہو غب دائر بولتے ہین پس جہان مادہ صفرا خالص ہو غب خالص
ساتھ بلغم کے ہو ترکیب اُس صفرا کی جلد بند ہونے اسدرجہ پر امتیاز و فرق صفرا و بلغم مین موجود
ہو غب غیر خالص اور جو ترکیب شدید ہو شطر الغب حاصل مرام خاصہ خالصہ او یہ ہی کہ ایک دن

---

[۱] تطفیہ کے معنی یہ ہین کہ ایسی چیزون کا استعمال کرے کہ حرارت خون کی بجھ جاے اور تصفیہ خون کے صاف کرنے کو کہتے ہین ۱۲
[۲] لیثرغس یونانی زبان مین نام ہی سرسام بلغمی کا حقنیات اطفاے حرارت خون کے واسطے استعمال مبردات بافراط کرینگے برودت تاثیر دماغ مین کریگی اور مادہ لیثرغس کو پیدا کریگی فصل سرسام مین مذکور ہوا ہی ۱۲ [۳] حموضات ترشی کو کہتے ہین مثل آلو املی وغیرہ کے ۱۲

آئے اور ایک دن نہ آئے مگر جہان دو غب جمع ہو جائین اور خاصہ غیر خالصہ کا بھی دورہ ہی کہ ایکدن
شدت سے آئیگی اور دوسرے دن بھی باندک تغیر لازم رہیگی لیکن شطر الغب کہ دونون مادہ
اُسکے خارج رگون کے متعفن ہو خاصہ اُسکا یہ ہی کہ ایکدن نشان تپ بلغم اور دوسرے دن
کچھ نشان بلغم اور کچھ نشان صفرا ظاہر ہونگے کیونکہ بلغمی ہر روز اور صفراوی ایک روز درمیان
دیکے آئیگی اور جو دونون صفرا بلغم داخل رگون کے اور بلغم خارج اُن رگون کے وہ صفراوی
لازم رہیگی اور بلغمی بھی ہر روز آئیگی اور کچھ شدت بھی ملزوم رہیگی چنانچہ یہ امر پوشیدہ نہین ہی
ان تینون تپون کا شطر الغب شے خالص نام رکھا ہی اور صفرا خارج رگون کے اور بلغم داخل
رگون کے ہو تو بلغمی لازم ہوگی اور صفراوی ایک دن درمیان دیکے آئیگی اور روز نوبت صفرا
کی شدت اور عوارض تمام ہونگے اور اِس قسم کو شطر الغب خالصہ کہتے ہین فائدہ غب خالص
لازم زیادہ ایک ہفتہ سے اور غب خالص دائر زیادہ سات نوبت کہ دو ہفتہ ہوتے ہین نہین رہتی
ہی اُس شرط پر کہ سو تدبیر نہو علاج ظاہر ہی کہ مادہ صفرا محتاج تبرید اور ترطیب[1] کا ہی اور
محتاج تنقیہ کا بھی ہی اگر طبیعت مین قبض ہو مگر اسقدر دھیان رہے کہ جہان مادہ داخل
عروق عفن ہوا ہو وہان افراط تبرید منع ہی اور بنا بر نضج مادہ حتی الامکان رعایت بہت
لائق ہی اور تپ صفراوی محرقہ مین البتہ تبرید کثیر ضرور ہی کہ مبادا دق نہو جائے اور محرقہ مین
کہ مادہ اُسمین حرارت کا غالب ہوتا ہی ایسے موضع پر نضج اوپر تنقیہ مقدم رکھین مع رعایت
تبرید کے اور بعد تنقیہ کے بھی تبرید کی زیادتی ضرور ہی اور اُس تپ مین کہ جسمین خون بھی غالب
ہو پیشاب سُرخ اور غلیظ ہوگا فصد بھی جائز ہی خاصہ مادہ داخل رگون کے ہو لیکن اُسکا خیال
رہے کہ جرأت جو تپ دموی مین بفصد ہوتی ہی اِس تپ صفراوی مین نچاہیئے اور اگر خون
لین کمتر لین اور منع فصد سے صفراوی مین پس از نضج صفرا کہا ہی اُس صورت مین ہی کہ صفرا
خالص ہو اور خون غالب نہو اور واضح ہو کہ بیچ تپون دورہ کرنے والی کے اگر ممکن ہو روز نوبت
کے غذا ندین اور جب سردی اور لرزہ کے نشان معلوم ہون سکنجبین پانی گرم مین ملا کر
پلائین اور قے کرائین اگر صفرا نکل آیا بہتر ہی اور جو نہین ساتھ قوت اُسکی کے تحلیل ہو جاتا
ہی اور لرزہ بھی جاتا رہتا ہی اور جو تپ آجائے پاشویہ کرین اور پانون ملین تاکہ باقی
حرارت سر سے اُتر آئے اور سکنجبین اِس وقت مین نہایت موافق ہی استفراغ

[1] ترطیب تر کرنیکو کہتے ہین اور تبرید ٹھنڈے کرنیکو بولتے ہین چونکہ مزاج صفرا حار یابس ہی اور قاعدہ دوا بالمقابل ہی یعنی مقابل حار بارد و مقابل یابس تر دوا

موافق میل مادہ کے کرنا چاہیئے مثلاً اگر متلی ہوتے کرائین اور اگر قراقر امعا مین ہو مسہل دین اور
اگر تقاضاے بول ہو مدرات پلائین اور اگر تری اور نمی جلد بدن مین پائی جائے اور پسینہ
خوب نہ آتا ہو تدبیر پسینہ لانے کی کرین اور اُسجگہ کہ میل مادہ کسی جانب نہو اسہال موافق زیادہ ہی اور
پتون گرم مین بہتر زیادہ ہی کہ ترنجبین ندین مگر آلو یا املی کے ہمراہ اور جبتک کہ کام آب فواکہ سے نکلے
کوئی چیز روزنہ دینا چاہیئے سواے ملین مبارک کے اور اُسجگہ کہ صفرا خالص نہو قبل نضج مسہل
ندین بلکہ ملینین بھی استعمال نکرین مگر بوقت ضرورت کہ مادہ برانگیختہ ہو جاے اور جن پتون مین
بلغم زیادہ دیکھین تبرید کم کرین مگر جسجگہ کہ بلغم شور ہو وہان تبرید کی ضرورت ہی خلاصہ یہ کہ بیچ علاج
تپ کے جبتک جنس فصل نوع اور ترکیب کماحقہ سمجھی نجاے دلیری علاج مین نکرین قرص گل
تپ مرکب مین بہت نافع ہی اور سکنجبین ہمراہ گلقند کے ایسا ہی نفع کرتی ہی اور وہ عوارض جو کہ
تپ محرقہ مین ظاہر ہوتے ہین اور زیادتی پسینہ کی اور نکسیر پھوٹنا اور غلبہ نیند کا اور سانس
چڑھنا اور چھینک متواتر آنا اور شہوت کلبی اور غشی اور مانند اُسکے چنانچہ تدبیر ہر ایک کی
اُسکے مقام سے ڈھونڈھین ساتھ رعایت تپ اور محافظت طبیعت کے اور ایک قسم ہی تپ
صفراوی سے کہ باطن مین گرم ہوتی ہی اور ظاہر مین سرد اور اُس تپ کو لیفوریا کہتے ہین
اور علامت اُسکی یہ ہی کہ تپ لازم رہتی ہی مگر ایک دن بیچ شدت کرتی ہی اور دوسرے
نشان بھی صفرا کے ظاہر ہوتے ہین علاج اُسکا علاج تپ غیر خالصہ کا ہی وہی سکنجبین
ساتھ گلقند کے نافع ہی اور ایک قسم تپ صفراوی کی کہ ساتھ غشی کے ہوتی ہی اُسکے تئین
غشیہ کہتے ہین علاج اُسکا تپ غشی سے ڈھونڈھین اور وقت نوبت تپ کے روٹی
آب لیمون مین تر کرکے چند لقمہ کھلائین **تیسری قسم** بیان تپ بلغمی مین ہی مادہ اُسی
بلغم کا اگر داخل رگون کے بدبو کرے اُسکا نام تپ لثقہ ہی جو یہ مادہ بلغم شور کا رکھاے
نواحی دل اور معدہ مین ہو اُسکا بھی نام محرقہ ہی لیکن محرقہ صفراوی اور محرقہ بلغمی مین ظاہر ہونا
ہر مادہ کے نشان کا مخصوص ہی اور فرق ظاہر ہی اور جو مادہ بلغم خارج رگون کی بدبو کرے اُسکو
نائبہ مواظبہ کہتے ہین لیکن تپ لثقہ لازم رہتی ہی اور بے لرزہ اور بدن نیم گرم رہے اور محسوس
نہو اور نائبہ ہر روز ایکبار دوبار شدت کرے اور پھر جائے اور آثار بلغم کے بھی ظاہر ہون مگر
جبکہ بلغم شور ہو تو علامت حرارت کی اُسمین ظاہر ہوتی ہی اور جسطرح کی ہو حرارت
تپ صفراوی کو نہین پہونچتی اور نشان بلغم مالح یعنے نمکین کا وہ ہی کہ ابتدا تپ مین قشعریرہ یعنے

رونگٹے کھڑے ہونا اور سردی اور لرزہ کم ہوگا اور نشان بلغم زجاجی کا وہ ہی کہ لرزہ سخت ہوگا اور نشان
بلغم حامض کا وہ ہی کہ سردی بہایت شدت سے ہو اور نشان بلغم حلو کا وہ ہی کہ سودا اُسمین بہت
کم ہو اور اکثر تپ چند نوبت آتی ہی اور رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور سردی اور لرزہ کچھ نہین
ہوتا علاج ایک ہفتہ تک سکنجبین عسلی اور پانی شہد کا کہ زوفا اُسمین جوش دیا ہو دین اور
آش جو بھی تھوڑی سونف ملا کر دین اور چنے کا پانی بھی جوش کرکے دیتے ہین اور بھی سکنجبین
اور گلقند ہمراہ گلاب کے اور بعد ایک ہفتہ کے سکنجبین اور گرم پانی سے قے کرائین خصوصاً جب
تپ شروع ہو اور پانی گرم اور سکنجبین کثیر المقدار دین اور جو تدارک کرین آسانی سے کرین
تو بہتر ہی مبالغہ نہ کرین انیسون پودینہ مصطگی ہمراہ گلقند کے کھلائین اور جو طبیعت مین قبض
ہو بعد نضج تمام کے مسہل دین اور ہر شب کو دوا اطریفل موافق حاجت کے اور صبح کو گلقند
یا نخود رم کھلائین اور اُسکے پیچھے سکنجبین عسلی پلانا نفع بخش ہی کہ رفع قبض مطلوب ہی اور جو
بول غلیظ رنگین ہو فصد جائز ہی اور جو دماغ ضعیف ہو سکنجبین نہ دین بعد استفراغ کے قرص گل
مفید ہی اور اجواین کو کوٹ چھیکر شہد مین ملا کر تین درم دین وہ تپ بلغمی کہ کہنہ ہو اور بہت
لرزہ ہوتا ہو اور بدن دیر مین گرم ہوتا ہو دفع کریگی اور اگر غاریقون ایک درم ساتھ
شہد کے دین تو وہ یہی عمل کرتا ہی اور تپ لثقہ مین دینے منضجات اور ملطفات سے اُسقدر
دلیری نکرین جسقدر کہ تپ نائبہ مین کرتے ہین خصوص اُس شخص کے واسطے کہ درد سر
یا ضعف دماغ رکھتا ہو اور قسم تپ بلغمی سے ہی کہ اندر سرد ہو اور باہر گرم اُسکے تئین حمی انقیالوس
کہتے ہین اور یہ اکثر نائبہ مین ہو جاتی ہی اور یہ خلاف لیفوریا کے ہی علاج اُسکا وہی ہی کہ بالا
مذکور ہوا فائدہ کبھی ہوتا ہی کہ لیفوریا صفراوی ہو جیسا کہ تپ صفراوی مین بیان ہوا اور
ایک قسم تپ کی اور ہی بلغم سے کہ اُس مین گرمی اور سردی بہم محسوس ہو ظاہر اور باطن مین
اور ایک قسم سدی ہی کہ سردی اندر ہو اور ظاہر حالت اصلی پر ہو اور لرزہ زور کرے
بے حرارت کے اِن دواؤن کا کچھ کام نہین ہی اور ایک قسم تپ کی ہی کہ دن کو آئے
اور رات کو نہ آئے اور دوسرے ضد اُسکی دن والی کو نہاری لکھتے ہین اور رات والی کو
لیلی علاج اُن سب کا تلطیف خلط ہی اور سوائے اسکے جو بیان ہوا چوتھی قسم تپ
سوداوی کے بیان مین اور یہ بھی اگر مادہ اندر رگون کے ہوگا چوتھے دن کی تپ لازم
ہوگی اور یہی اُسکا نام ہی اور نشان اُسکا برابر رہنا تپ کا ہی اور دو دن درمیان دیگر

شدت کرنا اور اگر مادہ خارج رگون کے ہو ربع دائر یعنی چوتھے دن کی تپ دورہ کرنے والی اُسکو کہتے ہین اور نام اُس تپ کے کہ جسدن شروع ہوا اور جسدن چھوڑے طبیبون نے مقرر کیے ہین چنانچہ نام اسکے لکھتے ہین ۵۔دن کے ۶۔ دن کے ۷۔ دن کے ۸۔ دن کے ۹۔ دن کے ۱۰۔ دن کے اور زیادہ اوپر اس عدد کے بھی مشہور ہین لیکن چوتھے دن کی تپ اکثر ہوتی ہی برعکس اُن تپون کے کہ جنکے نام اوپر لکھے گئے ہین پس جو تپ کہ چوتھے دن کی ہی دو قسمون سے باہر نہین ہی ایک تو وہ ہی کہ سودائے طبعی مین عفونت یعنی بدبو ہوجائے علامتین اُسکی پہلے کھالینا چیزون سوداز یادہ کرنیوالی کا ہی اور نبض کا چھوٹا ہونا گواہی دیگا دوسری قسم تپ کی سوداوی غیر طبعی سے ہوتی ہی پس یہی تپ خواہ خونی ہو خواہ بلغمی خواہ سوداوی اور یہ ثابت ہوا ہی کہ جو خلط کہ جلجاتا ہی سودائے غیر طبعی وہی کہلاتا ہی لہذا ظاہر ہونا نشانون اِن خلطون کا اوپر اُسکے گواہی دیگا وہ تپ چوتھے دن کی کہ صفرا کے سبب سے ہو اُسمین حرارت بھی ہوگی اور بہت جلد دفع بھی ہوجائیگی اور مخفی نرہے کہ تپ چوتھے دن کی جملہ امراض کہنہ سے ہی کہ اکثر دیر تک رہتی ہی کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پانچ یا چھ نوبت مین جاتی رہتی ہی اور پھر آتی ہی علاج تدبیر مشترک سب قسمون مین ہی اول یہ ہی کہ نوبت کے دن بیمار کو کھانا اور پانی ندین خصوصًا ٹھنڈا پانی اور جو کچھ کہ میوہ تر کی قسم سے ہو یا وہ چیز کہ ریاح پیدا کرتی ہی اور جو چیز کہ گرم اور خشک یا وہ چیز کہ جلد سڑجاتی ہو منع کرین اور حتی الامکان نضج مین ادویہ اور اغذیہ مرتب کے ساتھ کوشش کرین اور نضج مادہ کے بعد تنقیہ کرین موافق خلط کے کئی بار اور خونی مین فصد لین اور بعد دو تین نوبت کے دوسری قسمون مین بھی فصد جائز ہی یہ سب صورتین نضج کے بعد ہون اور اُسجگہ کہ خون صاف اور سُرخ فصد مین نکلے فصد نہ لین اور چونکہ یہ تپ دیر تک رہتی ہی رعایت قوت کی رکھنا ضرور ہی اور پرہیز بہت نکرین اور ہر مہینہ کے شروع مین اُسیلم کی فصد سے تھوڑا سا خون لینا فائدہ مند ہی اور دن نوبت سے تین گھڑی آگے تپ سے لیینگی اوپر تلی کے کھینچنا روز بر دز بہت فائدہ کرتا ہی فائدہ تپین کہ مرکب ہوتی ہین اُنکے نام علیحدہ مخصوص نہین ہین مگر شطر الغب اور غب غیر خالص پس جو تپین کہ بلا انتظام ہین اُنکے مختلف نام رکھتے ہین اب ترکیبات مرکبات کی تین وجہ پر ہی ایک تو وہ ہی کہ تپ بدن مین ابھی تک موجود ہو اور تپ دوسری آجائے اس ترکیب کا نام تپ مداخلہ ہی دوسری وہ ہی کہ جو ایک تپ جاتی رہ

دوسری تپ شروع ہو اس ترکیب کا نام مبادلہ ہی تیسرے وہ ہی کہ دونون تپین ساتھ ہی شروع
ہون خواہ ترک اُنکا ایک مرتبہ ہو یا نہو اس ترکیب کو مشارکہ اور مشاریحہ کہتے ہین علاج
مین اُسکے تامل کرین اور تحقیق فرمائین اور جو کچھ کہ حالت ہو اُسکے دور کرنے مین زیادہ لحاظ
رہے **فصل تیسری حمی دق کے بیان مین** اور وہ ایک تپ ہی کہ حرارت غریب اعضاے
اصلی خصوص دلمین ملتی ہی اور رطوبات اصلی بدن کو فنا کرتی ہی یہ تپ جبتک کہ ابتدا مین
ہی دق نام رکھا جاتا ہی لیکن جو درجۂ دوم کو پہونچے اور اعضا گلنے لگین ذبول نام ہی اور جو
اس سے بہت بڑھ جائے اور بال گرنے لگین مفتت اور مخشف کہتے ہین اس درجہ مین تدارک
مشکل ہی علامت دق مفرد کی وہ ہی کہ تپ لازم رہیگی اور بعد کھانے غذا کے بھڑک اُٹھیگی
اور نبض سخت اور ضعیف اور متواتر ہوگی اور کھانے کے بعد نبض مین قوت اور عظم ہوگا اور کوئی
چیز چکنی پیشاب مین آئیگی اکثر علاج ترطیب اور تبرید کرین حسب حاجت اصلاح غذا کی
اور مکان کی اور ہوا کی اور دوا کی ضرور ہی اور شیر خر اور وہی اس تپ مین نہایت درجہ
فائدہ کرتا ہی اور نفع بخشتا ہی اگر کوئی اور تپ اُسکے ساتھ نہو اور طریق اُسکے پینے کا طب کی
بڑی کتابون مین ڈھونڈھین اس بیماری مین جہانتک ممکن ہوسکے تقویت اعضاے رئیسہ
ضرور ہی اور رعایت ترطیب کی حتی المقدور اور احتیاط کرین کہ طبع نرم نہو اور جبکہ ضعف ہو
ماء اللحم اچھا ہی دینا اور ایک مرض ہی مشابہ بدق کہ طبیب اُسکو دق الشیخوخیہ اور دق الہرم
کہتے ہین اور وہ یہ ہی کہ حال جوان مشابہ پیران ہو اور حال پیران بدتر زیادہ اُس سے چونکہ
یہ دق بے حرارت ہوتی ہی اور اکثر بوڑھون کو اور جوانون کو کم اور لڑکون کو بہت کم پس
سبب اُسکا سرد ہونا دل کی حرارت کا ہی تبرید کی زیادتی سے کہ تپون مین استعمال ہوتا ہی
یا آب سرد پینے سے بعد ریاضت یا اور سبب سے علاج اُسکا تعدیل مزاج ہی استعمال گرم
اور تر سے کہ افراط اور تفریط عمل مین نہ آئے اور کبھی کبھی عسل چاٹنا نہار منھ نافع ہی اور جو یہ مرض
استحکام پذیر ہو جائیگا متعذر ہی اچھا ہونا مگر تدبیر سے غافل نرہین کہ ہلاکت جلد انجام ہوتا ہی
اور ورق طلائی وخصوص ہمراہ شہد یا شربت کے سودمند ہی ماء اللحم اور زمرد بعینہ مرغ بھی
بدستور نافع ہی **فصل چوتھی حمی یعنی تپ جدری وحصبہ کے بیان مین** نشان اُنکا
اضطراب وبیقراری اس تپ مین بہت ہوتی ہی اور پشت مین درد اور ناک مین خارشت
اور آنکھ مین آنسو بھر آنا اور خواب سے ڈر ڈر کے چوکنا اور بھی علامات سخت کا ظاہر ہونا

اور تپ حصبہ مین جدری کے نسبت اضطراب زیادہ ہی مگر درد کمر اسمین کمتر علاج اس تپ کا
قبل نکلنے دانتون کے خواہ خرد ہون خواہ کلان خون کا کم کرنا ہی اور تلیین کرنا بہر گونہ
شربت عناب کی مداومت مناسب اور اولی ہی اور جب ظہور دانہ ہو جائے ہر گز توجہ طرف تنقیہ
کے نکرین بلکہ ایسی تدبیر مین کوشش کرین کہ بخوبی اور بتمامہ دانے نکل آئین اور لازم ہی
کہ بدن جامہ سے چھپائے رکھین اور آب سرد قطرہ قطرہ دین اور خاکشی کا بہت اگلاً و شرباً
اور چھڑکنا فرش پر مفید اور پانی مین خاکشی جوش کرکے بھپارہ دینا سودمند ہی **فصل پانچوین**
تپ وبائی کے بیان مین اور یہ تپ مہلک ہی ہنگام وبا ہوتی ہی علاج جبتک طاعون نہ نکلا ہو
تنقیہ اور تلطفیہ مین کوشش کرین اور دماغ و دل کو قوت دین و پس از ظہور طاعون البتہ
معالجہ اسکا کہ ختم کتاب مین بیان ہوگا رجوع کرین **باب پچیسوان ورمون اور
پھنسیون کے بیان مین** کہ ظاہر بدن اور وہ چیز کہ ظاہر بدن سے تعلق رکھے
فصل پہلی ورمون اور مانند ورمون کے بیان مین ورم خرد کا نام پھنسی ہی اور ورمونکی
بہت قسمین ہین ہر ایک قسم کا ایک ایک نام ہی چنانچہ بیان ہوتا ہی فلغمونی ورم غلیظ کثیر العظم
یعنے بہت بڑا ہی جو خون سے ہو تو درد اور ٹیس بہت ہوگی علاج اُسکا فصد ہی ابتدا مین لیپ
رواد عات کا کرین مانند صندل اور فوفل یعنے چھالیا سپاری گل ارمنی ماميثا اقاقیا گل سرخ
کاسنی اور مثل اسکے جو چیزین ہٹانے والی مادہ کی ہین اور تزاید ورم مین قدرے مرخیات
اور محلل مانند باقلا کا آٹا اور آرد جو اور دھنیاے تر اور خطمی اور خبازی اور رد وایک چیز
رواد ع کی بھی ملا لینا عمدہ ہی اور انتہا مین مرخیات اور محلل مثل کنوچہ وغیرہ ہمراہ خطمی
و باقلا و خبازی شریک کرنا اور انحطاط مین محلل و قسط چنانچہ بابونہ اکلیل الملک السی
میتھی کا استعمال کرنا اور جو مادہ تحلیل نہو اور پختگی کی جانب میل ہو تو ایسی چیزین کہ
پختہ کردین مانند کنوچہ السی انجیر وغیرہ کا لیپ کرین تا بخوبی پختہ ہو جائے اگر خود بخود پھوٹ
جاے تو فبہا اور جو نہ پھوٹے تو سرگین کبوتر و اشق لگائین یا نشتر سے شگافتہ کرین اور
بعد فصد جو کچھ مادہ باقی رہے اور تلیین کی حاجت ہو مطبوخ فواکہ ہمراہ تلیین مبارک دین
فائدہ جو کچھ ہمنے بیان کیا سب ورمون مین اسی قاعدہ کو جاری رکھین مگر اورام معابن یعنی
زیر بغل و پس گوش مین خیال رکھنا چاہیے کہ یہ مادہ اُن مقام پر اعضاے رئیسہ سے آکے گراہے
استعمال رواد عات سے مضر ہو گا لہذا جائز نہین ہی **سقاقلوس** ورم عظیم اور خبیث ہی کہ جس

عضو مین ہو اُس عضو کو بحس یعنی مردہ کر دیتا ہی اور سیاہ اور فاسد ہو جاتا ہی علاج قبل اِسکے
کہ عضو سیاہ اور فاسد ہو بچھنے گہرے لگائین اور نفس عضو سے خون لینا مفید ہی اور بعد خون
لینے کے آرد کرسنہ یعنی مٹر کا آٹا سکنجبین مین ملا کر طلا کرین اور جو عضو مین سیاہی آگئی ہو تو
بلا مہلت و تردد اُس عضو کو کاٹ ڈالین کہ فساد اُسکا دوسرے عضو مین سرایت نکرے
اسی واسطے اِس مرض مین فصد نہین لیتے اور جو عضو قابل قطع نہو گرد مین داغ دین اور
جبتک سقاقلوس مستحکم نہوا ہو غانغرایا بھی نام ہی حمرۂ ورم صفراوی ہی کہ فارسی مین
سُرخ بادا نام ہی پس جو صفراوی خالص ہو حمرۂ خالصہ نام ہی اور یہ سوزان اور درخشان ہوتا ہی
اور ساعی یعنے بڑھتا جاتا ہی اور رنگ زرد ہوتا ہی اور جو مرکب خون کے ہمراہ ہو گا بہت جلد
بڑھیگا اور اُسمین سوزش ہو گی اور سُرخ ہو گا علاج خالص مین تنقیہ صفرا کرین اور لیپ
مین قاعدۂ فلغمونی جاری رکھین باعتبار و قتون ورم کے حمرہ فارسی مین آتشک کو کہتے ہین
اور یہ والے چوڑے اور سُرخ باور دہوتے ہین اور درد بہت ہوتا ہی اور جلتا ایسا ہی کہ گویا
آگ رکھدی گئی ہی علاج تنقیہ کرنا صفرے کا ہی اور جو خون غالب ہو فصد بھی لین اور بعض
نے کہا ہی کہ خون اِس مرض آتشک مین اسقدر لین کہ غشی ہو جلے اور بعدہ یہ دوا طلا کرین
کہ مخصوص بحمرہ ہی دُردی یعنی تلچھٹ سرکہ کی زمین گرم پر ڈالین تاکہ سرکہ پڑنے سے زمین جوش
کرنے لگے ہاتھ سے اُس جوش کو اُٹھالین اور تھوڑا کافور ملا دین اور طلا کرین اور جو گل ارمنی
یا گل سرشوی اِسی کافور کے ہمراہ ملالین تو بہت اچھا ہی نملہ اور یہ نملہ پھنسیان خرد یا ثبور
کے مانند ہوتی ہین سوزش بہت ہوتی ہی اور خارش بھی یہانتک کہ اپنی جگہ سے بڑھ جاتا ہی
جو مادہ صفرا خالص ہو اُسکو نملہ رسافج کہین گے اور جو خون بھی مختلط ہو اِس سے متاکلہ نام
ہی اور رسافج ظاہر جلد بدن پر ہو اور متاکلہ کو اُسکے معنی کھانے والے کے ہین پوست اور
گوشت دونون مین بیٹھ جاتا ہی علاج اُسکا حسب سبب کرنا چاہیے اور طلاے حمرہ کی اُسمین
بھی نافع ہی اور دوا اور دوار الزرد گرد مین ضماد کرین اور تدارک زخمون کا مرہم اسفیداج
یعنی سفیدہ کاشغری سے چاہیے جاورسیہ یہ پھنسیان باجرہ کے مانند کہ سر اُنکا سپید
اور جڑ سُرخ ہوتی ہی اور متفرق بدن پر نکلتی ہین علاج تنقیۂ بلغم و صفرا ہی اور پوست انار
گلاب مین قدرے سرکہ ملا کر طلا کرین فصد کی جو حاجت ہو تو بھی جائز ہی نار فارسی
پھنسیان ہوتی ہین کہ آب رقیق بہت جلتا ہوا بہت خارش پیدا ہوتی ہی اور نکلتی جاتی ہین

اور جلدی کھرنڈ بندھ جاتا ہی اور پھنسیون کے نکلنے سے پہلے سرخ طاؤسی خطوط جلد پر
ظاہر ہوتے ہین پھر اُسی مقام پر پھُنسی پیدا ہوتی ہی اُسکو بھی آتشک کہتے ہین اور بعضے جمرہ یعنی
سُرخ بادہ نام رکھتے ہین علاج بدستور فصد ہی و تنقیہ صفرا و ضماد مردار سنگ مین حلکر کے مازو
اور سرکہ مین گھسکے لگانا **نفاطات** پھنسیان بڑی آبلہ کے مشابہ کہ اکثر جلنے سے جلد پر پڑجاتا
ہی اُسمین اکثر آب رقیق اور کبھی خون رقیق اور کبھی ریح غلیظ کے سوا کچھ نہین ہوتا ہی تو اِس
صورت پر اِسکا نام **نفاخات** بھی ہی علاج فصد اور غلیظ کرنا خون کا ہی اور جب نفاخہ
نہایت کلان ہو جائے لازم ہی کہ سوزن زر سے چھیڑدین اور ٹھنڈی چیزین طلا کرین **شری**
پھنسیان سطح یعنی چھیلی ہوتی ہین سرخی مائل کہ بعضی خرد اور بعض چھتہ کی طرح کلان
اور دفعۃً ہو جاتے ہین بخارش اور کرب بتی بھی اُسکو کہتے ہین اور جو رطوبت اسمین سے
نکلے تو ورم بولتے ہین اور یہ اکثر دموی ہوتا ہی اور گاہ بلغمی آثار ہر ایک کے ظاہر ہین علاج
دموی کا فصد اور تلیین اور لیپ سرکہ و گلاب و روغن گل اور بلغمی مین تنقیہ اور تقطیع بلغم
اور شراے بلغمی کا نام بعض نبات اللیل رکھتے ہین **ماشرا** ایک ورم ہی کہ صفرا اور خون
سے ظاہر ہو منجر پر اور علامت اُسکی یہ ہی کہ منھ نہایت سرخ ہو اور درد ہو ساتھ ٹیسون کے
اور سر اور کان ناک اور رخسارہ اور پیشانی وغیرہ پھول جائین علاج اُسکا خون نکالنا ہی اور
بور اُسکے طبع کا نرم رکھنا اور وقت تلیین کے حلق اور سینہ پر ٹھنڈے لیپ کرنا تاکہ مادہ منھ سے
سینہ پر نہ گرے اور جوشاندہ دانون عناب کلان کا قریب تئیس دانہ سکنجبین ملاکے پلانا
سودمند ہی **طاعون** یہ بھی ایک ورم ہی کہ اکثر ایام وبا مین ظاہر ہوتا ہی اور کرب و سوزش
بشدت تمام ہوتی ہی اور رنگ بھی اُسکا سُرخ ہوتا ہی یا زرد یا نیلا یا سبز یا سیاہ اور
ہر ایک بترتیب بدتر ایک دوسرے سے ہی علاج تبرید مین اور تقویت دل و دماغ مین مبالغہ ضرور ہی
اور نواحی ورم مین چیزین سرد طلا کرین نہ ذات ورم پر مگر ذات ورم پر پچھنے لگائین نہایت
گہرے اور گرم پانی سے دھوئین تاکہ خون بہت نکلے اور جب امتلاے خون ہو فصد بھی جائز ہی
خصوص کہ اول پچھنے اوپر ورم کے لگائین **اورام مغابن** یہ ورم غیر تام ہی کہ بغل مین یا کان
کے پیچھے یا ران کی جڑ مین ہوتا ہی جو یہ ورم سبب زخم نو یا کہنہ عضو کا ہو جیسا کہ ران کی جڑ مین
پانوُن کے زخم سے ظاہر ہوتا ہی جدوار طلا کرنا کافی ہی احتیاج تنقیہ کی نہین ہی اور جو اعضاے
رئیس سے مادہ دفع ہو کر گرا ہو ادویہ مرخیہ کا لیپ کرین قطعاً رادع نہ لگائین

اور جو مادہ کا پختہ ہونا چاہین تو تدبیر نضج و شگافتگی کی کرین اسکو پارسی مین خوزہ کہتے ہین
اور اسکا خاصہ ہی کہ گوشت نواحی کا کھا جاتا ہی اور فساد اعضا اور تعفن ہوتا ہی نہایت جلد مثلاً جو صبح
کسی عضو مین ہو موافق دانہ گندم یا جو کے تو شام تک فلوس کی چوڑائی کے موافق ہو جائیگا
بلکہ اس سے بھی زیادہ وسیع علاج اسکا داغ دینا ہی اور گل ارمنی سرکہ مین ملا کر طلا کرنا اور دیدنکا
تنقیہ بہت ضرور ہی اور سرکہ اور پانی اور شراب سے زخمون کو دھونا اور جو فائدہ ندے ذات
اکلہ پر داغ دین اسطور پر کہ روغن شیرین کو خوب سا جوش کرین پھر گرد مین اس زخم کے خمیر سے
چارون طرف دیوار بنائین اور اس گرم تیل کو اسمین ڈالدین دنبل مشہور ورم ہی علاج اسکا
تنقیہ خون کا ہی اور خلطون کا بھی اور سکنجبین پلانا ابتدا سے تین دن تک اور رداوعات رکھنا
اور چوتھے دن اسبغول سپیدہ تخم مرغ مین ملا کر ضماد کرین اور جو صورت پختگی پیدا کرے
پکانے اور پھاڑنے والی دوائین لگائین اور بعد پاک کرنے پیپ کے اندمال کی تدبیر
کرین دوائین پکانے والی انجیر علک گیہون کا خمیر قدرے نمک اور السی کا تیل اور
شہد دیگر دوائین شگافندہ خمیر ترش تخم کنوچہ کبوتر کی بیٹ چونے کی بری انڈے کی زردی
شہد اور جوان دواؤن سے نہ پھوٹے نشتر دینا بہتر ہی فائدہ جس کو دنبل ظاہر ہو چونہ میٹھے
تیل مین سپیدی انڈے کی ملا کر لیپ کرین کہ بڑھنے نہ پائے دبیلہ وہ بھی ایک ورم ہی بہت
بڑا دنبل سے کہ دردکرتا ہی اور یہ بات عام ہی کہ تمام بدن پر ظاہر ہوتا ہی اور کبھی اندر بدن
کے بھی ہوتا ہی اور مادہ اسکا رنگون مین مختلف ہی اور قوام مین مانند مٹی سیاہ اور ٹکڑے
ٹھیکری اور ریزون وغیرہ کے ہوتا ہی علاج اسکا بعد تنقیہ کے تلطیف ہی اور تدبیر مرہم
داخلیون کے لیپ کرنے کی کرین اور بعد پختہ ہونے کے پھوڑ دین کہ مادہ کئی بار نکلے کیونکہ
دفعۃً مادہ نکالنے مین غشی آتی ہی اور بعد پاک کرنے کے پیپ سے دری پرانی زخم مین بھر دین
تاکہ پیپ کو بخوبی جذب کرے پس ساتھ بھرنے زخم کے توجہ فرمائین اور وہ دبیلہ جو کہ اعضاے
باطن مین ہوتا ہی بیان اسکا اور تدبیرین اسکے مقام پر گذرین خراج وہ بھی ورم بڑا ہی
کہ پختہ ہوتا ہی تدبیر اسکی وہی ہی جو کہ دبیلہ مین گذری فائدہ جب تک کہ ورم پختہ نہو بہاون
فصد نہ کرین اور بہترین شگاف کی جگہ وہ ہی کہ پستی کیطرف چھیڑین تاکہ مادہ خوب نکل
سکے اوذیما یہ ورم ہی نرم سپید رنگ بے حرارت کے اور بے درد کے عربی مین اسکو
ورم کہتے ہین علاج اسکا اصلاح مزاج اور تنقیہ بلغم کا ہی نطرون پانی خاکستر درخت انگور

تھوڑا سرکہ اور ایلوا سرکہ اور گلاب کا لیپ کرنا ہی **نفخہ** ورم ریحی کو کہتے ہین اور نشان اُسکا بسکی ہی
اور بعد دبانے کے اُسیطرح صورت پر اپنی آجاتے بمشابہ مشک کہ ہوا سے بھری ہو علاج
اُسکا ریح پیدا کرنے والی چیزون سے پرہیز کرنا ہی اور کھانا اُن چیزون کا جو کہ ریح کو توڑین
اور باجرے سے سینکنا یا چینی سے اور طلاے اوزیماسو دمند ہی **سلعہ** ورم غلیظ غیر سختی کہ
نیچے چمڑے کے ہوتا ہی اور حرکت کرنے سے حرکت کرتا ہی اُسکی بہت سی قسمین ہین شہمیہ
عسلیہ ۔ آروہ ۔ حالیہ اور شیرازیہ علاج ان سب کا تنقیہ بلغم کا ہی اور داخلیون کا
ہمیشہ استعمال کرنا اگر تحلیل نپائے دوائین متعفنہ لگائین تاکہ سڑادین یا شق کرین پوست
کو اور سلعہ کو نکال لین احتیاط سے **غدود عقد** یہ فزونی سخت ہی کہ اکثر بدن پر ظاہر
ہوتی ہی اور فرق اسمین اور سلعہ مین اسقدر ہی کہ یہ سخت ہوتا ہی اور بڑی گرہ کی صورت
نہین ہوتا اور اگر مادہ بہت ہو مقابل اُسکے دوسرا غدہ پیدا ہوتا ہی بخلاف سلعہ کے کہ
کسی صورت مین بڑا نہوگا اور خالی نرمی مین علاج اُسکا بھی داخلیون کا استعمال ہی اور
ایک ٹکڑا بھاری سا سینہ پر باندھنا **فوجبشلا** ایک ورم ہی بیچ اعضاے غدوی کے
ظاہر ہوتا ہی اور جنس طاعون سے نہین ہی علاج اُسکا ورم مغابن کے مانند ہی **خنازیر**
مانند سلعہ کے ہوتا ہی بیچ بلندی کے اور قبول غمز نہین کرتا اور نسبت سلعہ کے سخت ہوتا ہی
اور اکثر گوشت نرم مین پیدا ہوتا ہی خاصکر گردن اور بغل مین علاج اُسکا تنقیہ بلغم کا ہی اور
داخلیون کا استعمال اور واسطے تنقیہ کے حب خیرزان اور حب داصلی اور اطریفل غدوی
سقیروس نام ورم سخت کا ہی علاج اُسکا تنقیہ سودے کا ہی اور مرہم داخلیون کا لگانا
اور کبھی بلغم سے اور کبھی بلغم اور سودا دونون سے بھی ہوتا ہی علاج اُسکا تنقیہ ہی موافق ہر خلط
کے اور بعض اس بیماری سے ذی حس ہوتا ہی یا ورد اور بعض عدیم الحس کہ بہت کم اچھا
ہوتا ہی **سرطان** ورم سوداوی ہی بہت سخت سیاہ رنگت گول شکل درمیان مین اُسکے موٹا پن
اور عضو کے اندر بیٹھا ہوتا ہی اور گرد اُسکے سرخ اور سبز رگین ظاہر ہوتی ہین چونکہ مشابہ سرطان
یعنی کیکڑا کے ہی لہذا یہی نام رکھا علاج اُسکا تنقیہ سودا کا ہی کئی بار اور بیچ اصلاح
مزاج جگر کے کوشش کرین ابتدا مین رواد عات کا لیپ کرنا تاکہ زخم پڑ جاے اور
بعد زخم کے ادویہ پر کنندہ یعنی دوائین بھرنے والی اور تسکین دینے والی اور مانع
بڑھنے کی جیسے سپیدا قلعی کا اور توتیاے مغسول روغن گل مین ملا کر لگانا اثر کا مل

رکھتا ہی **عرق مدنی** فارسی مین رشتہ کہتے ہین علاج اُسکا ابتداء ظہور مین فصد ہی اور بعد ازان ذات ورم پر جونک لگانا اور تنقیہ سودے کا اور ترطیب کرنا اور ایلوا کشنیز کے پانی اور ہری کاسنی کے پانی مین ملا کر طلا کرنا اور ایلوا اس مرض مین مخصوص ہی چنانچہ ایلوا دو ماشہ کاسنی کے پانی مین رات کو بھگو دین اور علی الصباح مصری کو ملا کر پلائین تین دن تک ایلوے کی کمی بیشی کرین اور ورم کے گرد روغن ملتے رہین اور جو رشتہ سر نکالے قطع اسرب کا لپیٹین تاکہ بھاری پن کے سبب سے رشتہ خود باہر آجائے اور آب گرم مثانہ بکری یا گاو مین بھر کر سینکین اور احتیاط لازم ہی کہ رشتہ شکستہ نہو جاے اور جو احیاناً ٹوٹ جائے طولاً شگافتہ کرین تاکہ مادہ فاسد جملہ نکل آئے پھر اندمال کی تدبیر اور معجون قنبل بخاصیت مانع اس علت کی ہی **جذام** ایک علت بد ہی کہ ہیئت اعضا کو فاسد کرے اور آواز کا بڑ جانا اور ناک کا چوڑا ہو جانا اور بھر بھراہٹ چہرے کی مشابہ چہرۂ شیر کے یہ سب خاصیتین اس مرض کی ہین اسکو داء الاسد ہی بھی کہتے ہین علاج اُسکا تنقیۂ بدن ساتھ فصد کے ہی اور مسہل متعددہ بدفعات دینے اور حمام دوام کرنا اور ترطیب دواءً و غذاءً و سعوطاً و مرخاً بہترین اغذیہ شیر بھیڑ کا ہی جو اِسی پر کفایت کرین بہتر اور ساتھ روٹی کے بھی کھائین اور جو سودا بڑھانیوالی چیزین ہین ترک کرین اور اُسکے معالجہ سے ملول نہون کہ بعد دیر کے علاج قبول کرتا ہی **سعفہ** یہ ایک زخم ہی کہ اکثر سر اور منہ مین ظاہر ہوتا ہی اگر تر ہو پیپ اُس سے نکلتی ہی اسکو سعفہ رطب کہتے ہین اور شیرینجہ بھی اور جو خشک ہو اور چھلکے سفید اُس سے جدا ہون اُسکو سعفۂ یابس بولتے ہین علاج رطب مین فصد لین اور بعد جوشاندہ کے ہڑ اور شاہترہ سے تنقیہ کرین اور اصلاح خون ضرور ہی اور ہلدی پوست انار مردہ سنگ مہندی باریک پیسکر سرکہ اور روغن گل مین ملا کر طلا کرین اور یابس خشک کے تنقیۂ سودا کا اور ترطیب مزاج کی لازم ہی اکلاً و غذاً و سعوطاً اور ایک قسم ہی رطب سے کہ اُسکو **شہدیہ روس** الرعجز کہتے ہین اور وہ مشابہ دنبل کے ہوتا ہی اور ابتدا مین سخت ہوتا ہی اور پیپ نہین کرتا اور ایک قسم ہی کہ اُسکو بھبھنی اور ایک قسم ہی کہ اُسکو سعفہ ہمراؤ بولتے ہین اور نشان اُسکا وہ ہی کہ جب سر کو تراشین پوست سر کا سُرخ ہو جائے غرض تدبیر سب کی تنقیہ اور اصلاح ہی جرب فارسی مین گرنا ہی اور وہ خارش ساتھ پھنسیون کے ہی پس اگر خشک ہو تو جرب یابس نام رکھتے ہین چاہیے کہ ساتھ تری کے کوشش کرین ظاہر اور باطن مین اور اگر تپ ہو

اور پیپ رقیق اُس سے نکلے تو اُسکو جرب رطب بولینگے بعد حاصل ہونے ترطیب کے
کئی بار تنقیہ کرین اور گرم پانی کے ساتھ غسل کرنا اور روغن گل سرکہ مین ملاکر ملنا مجرب ہی
اور بیچ کھجلی تر کے پہلے فصد لین اور بعد اُسکے موافق غلبۂ خلط کے مسہل دین اور سرگین کبوتر گرم کرکے
گرم لگائین حکہ خارش بے پھنسیون کے ہی علاج اُسکا وہی ہی جو کہ یابس مین گذرا اور
حکہ کہ بیچ اعضاے مخصوص کے ہو وہ اُسکے مقام مین بیان ہوچکا اور واسطے حکہ قبل یا دبر کے
میتھی اور السی شہد مین جوش کرین اور ایک لتہ اُسمین ملاکر اُٹھائین نفع دیگا فائدہ جرب
حکہ و شری جو لڑکون کو ہو تو نکالنے خون کے پچھنو یا جونک سے جوشاندہ گل سرخ بنفشہ نیلوفر
جو مقشر کوفتہ وغیرہ سے بدن کو دھوئین اور تدبیر دایہ کی کرین اور روغن لڑکے کے بدن پر
ملین حصف یہ پھنسیان چھوٹی سرخ ہین کہ خارش شدید اور خلش ہوتی ہی اسکو شوکی
بھی کہتے ہین علاج بعد اسہال و فصد ثمات اور حنا سرکہ مین ملاکر مالش کرین قوبا فارسی
مین گریون ہندی مین داد نام ہی ایک خشونت ہی دور دار کہ خارش سی جلد پر ظاہر ہوتی
ہی علاج اُسکا یہ ہی کہ اگر نیا ہی اور گوشت مین سرایت نہین کی سرکہ رسوت مین یا ہڑ سرکہ
مین پیسکر ملنا کفایت کریگا اور جو تھوڑی سی تاثیر گوشت مین کی ہو تو جونک لگائین اور اگر
تمام تاثیر گوشت مین اثر کرے اور ذی غفلت ہو پہلے فصد اور مسہل سودا کا دین اور اکثر حجام
کرین اور بعد اُسکے نفس عضو سے خون نکالین اور ادویۂ مقویہ طلا کرین مثل زرنیخ یعنے
ہرتال و اُشق درائی و گوگل و پھٹکری گیہون کے روغن اور سرکہ مین ملاکر لگائین فائدہ
جو داد زائل ہو ادویۂ رادعہ طلا کرین چند روز تک تو عود نہ کرے اور داد لڑکون کا
آب دہن نہارسے اکثر دفع ہو جاتا ہی اور جو داد کہ ساتھ دوا کے اچھا نہو تو شق کرین
اگر ممکن ہو پس دوا تیز تند لگائین کہ گوشت فاسد کو کھائے پھر زخم کے اندمال کی تدبیر
کرین بثور لبنی یعنے پھنسیان دودھ کے رنگت کی جو کہ پیشانی اور ناک پر نکلتی ہین
اور ایسا دکھائی دیتا ہی کہ گویا نقطۂ شیر کا ہی جب اُسکو دباوین تو ایک چیز مشابہ روغن منجمد
کے نکلتی ہی علاج اُسکا بعد تنقیہ بدن کے بلغم سے خاکستر چوب انگور سرکہ مین ملاکر طلا کرنا
ہی نبات اللیل پھنسیان چھوٹی ہین کہ وقت رات کے جاڑے کے دنون مین ظاہر
ہون اور خارش کرین علاج اُسکا بعد تنقیہ تفتیح مسام مین کوشش کرین جیسا کہ جرب حکہ مین
گذرا اور ملنا آب کرفس اور تلچھٹ سرکہ کا نفع رکھتا ہی ثالیل کہ ہندی مین مسہ کہتے ہین ایک

زیادتی ہی کہ وہ بہت سخت ہوتی ہی اگر مدور الراس اور دقیق الاصل یعنے گول سر جڑ پتلی ہو
مسماری کہتے ہین اور اگر لنبا اور بڑا ہو قرونا اور اگر ساتھ پیپ اور ریل کے ہو طرسیوس
کہتے ہین اور جو پیشانی اور منھ پر چوڑا اور زرد ہو عدسیہ نام ہی اگر دراز مائل بسبزی ہو خیطنہ
نام ہی علاج اسکا بعد تنقیہ کے نمک ساتھ سرکہ کے ملنا ہی اور روغن گل ور مرغ کی چربی سے ہمیشہ
چرب رکھنا ہی بلخیہ زخم ہی ساتھ پھنسی کے کھرنڈ دار کہ پیپ اس سے نکلتی ہی اور اکثر خفقان اور
غشی ہوتی ہی علاج اسکا بعد تنقیہ کے گل ارمنی اور سرکہ ہمیشہ طلا کرنا ہی تا کہ زخم خشک ہو اور
گوشت اچھا نکل آئے لبطم سیاہ پھنسی ہی کہ ران پر پنڈلی کے ہوتی ہی اور زخم ڈالتی ہی اور
کالی پیپ اس سے نکلتی ہی علاج اسکا فصد اور قے کے بعد نفس عضو سے حجامت سے
اور جونک لگا کر خون کا نکالنا ہی بعد ازان حناے سوختہ مامیران کوٹ چھان کر سرکہ اور روغن
زیت مین ملا کر مرہم بنائین اور لگائین توثہ ایک پھنسی ہی قرح دار کہ رخسار اور مقعد اور فرج
مین عمق یعنی گہرائی ظاہر ہو علاج اسکا تنقیہ کے بعد مرہم زنگار لگائین اور اسکے جاتے رہنے
کے بعد مرہم احمر سے مندمل کرین داخس یہ گرم ہی کہ جو ناخن کی جڑین درد ورم شدید
و تمدد قوی و طرباں سے ہوتا ہی کہ اس وجوہ مین تپ آجاتی ہی علاج اسکا بھی فصد و اسہال
کے بعد تعدیل مزاج مین متوجہ ہونا اور ابتدا مین اسبغول اور سرکہ کو برف پر سرد کرکے
طلا کرنا وقت شدت ورد بنج وافیون سرکہ مین طلا کرنا اگر ان تدبیرون سے درد نہ ٹھہرے
روغن زیتون کو گرم کرین اور انگلی اسمین رکھین تا کہ مادہ تحلیل ہو جائے اور اگر کفایت نہ کرے
السی کنوچہ کا لیپ کرین تا کہ ورم نہ پختہ ہو پس نشتر سے چھیڑین اور مندمل کرین انورسما
اسکو ام الدم بھی کہتے ہین اور سیلان الدم بھی اسکا نام رکھا ہی اور وہ یہ ہی کہ شریان نیچے پوست
کے نہ پھٹے ضربہ یا سقطہ سے پس خون اور ریح کہ زیر شریان باہر آئے اور نیچے پوست کے
جمع ہو جائے اور خاصہ اسکا ہی کہ وقت انبساط شریان ورم پست ہو اور وقت انقباض
بلند ہو اور واسطے بھرنے اور نکلنے خون کے رنگ ورم کا بنفشجی اور بادنجانی ہوگا علاج لیپ
لگانا قوابضات کا ہی مثل شاہ بلوط و مازو اور مثل اسکے اور اجتناب ان چیزون سے جو کہ خون
کی محرک ہین بثور غریبہ یہ بھی کئی قسم پر ہی ایک وہ کہ خرد و سپید و سخت ہو اور مشکل سے
پختہ ہو اور اگر بثور سے تھوڑی پیپ نکلے اسی کو ذات الاصل بھی کہتے ہین دوسرے
وہ کہ سخت ہو اور منھ پر نکلے اور حوالی اسکے بقدر ورم سرخ دکھائی دے اسکو شیلم کہینگے

تیسرے وہ ہی کہ پھنسیان بڑی مشابہ دُنبل خُرد کے ہون اور بناگوش پر نکلین اُسکو بثور الاصداغ کہینگے اور اگر اُسکو شگافتہ کرین تو بجز خون غلیظ کے کچھ نہ نکلے چوتھے وہ کہ شبیہ بثور الاصداغ پس سر و گردن نکلے اُسکو بثور القفا کہتے ہین درد شدید بھی اسمین ہوتا ہی اور کثیر العدد یانچوان وہ ہی کہ خرد اور سخت اور بے درد ہو اور جو نکلے زمانۂ مُمتد تک رہے پس اُسی جگہ غائب ہو اور دوسرے جگہ نکلے علاج بعد تنقیہ حسب المادہ لیپ کام مین لائین اور قبور القفا مین روغن بنفشہ عورتون کے دودھ مین ملا کر ناک مین ٹپکائین اور سر پر ملین **آبلۂ فرنگ** وہ ایک قسم بثور غریبہ سے ہی علاج اُسکا تنقیہ ہی حسب الخلط **حصبۂ** بثور سُرخ کہ باجرہ کے برابر ہوتی ہی اور اُسمین تپ بھی ہوتی ہی اور وہ مشہور ہی **جدری** بڑے بڑے دانے ہین مسور کے برابر اور تپ کے ساتھ ہوتے ہین اور اُسکو آبلۂ نغر کان بھی کہتے ہین **حمیقا** یہ دانے بڑے سپید بے تپ متفرق ہوتے ہین اُسمین عقل اور سانس برقرار ہوتی ہی اور یہ دانہ اور قسم سے اسلم ہین اور نام اُسکا خارک اور خشخشک اور آبادانہ ہی علاج تدبیر تپ اور بحث پتون سے کرین اور دانون کے پکانے کی تدبیر اور خشک کرنے کی اور کھرنڈ جدا کرنے کی ضرور ہی اور اُسکے زائل کرنے کی تدبیر طب اکبر مین بھی مذکور ہی اگر ضرورت پڑے ملاحظہ فرمائین **فصل دوسری** اُن چیزون کے بیان مین جو کہ تعلق ساتھ رنگت اور جلد کے رکھتی ہین **برص ابیض** ایک سفیدی ہی رقیق کہ پوست پر ظاہر ہوتی ہی جو تمام بدن پر ہو اُسکو برص منتشر کہتے ہین **بہق ابیض** یہ ایک سفیدی ہی رقیق کہ بدن کی جلد پر ظاہر ہوتی ہی ہندی مین چھیپ کہتے ہین برص مین اور چھیپ مین فرق یہ ہی کہ برص چمکتا ہی اور عمق بدن مین اثر کر جاتا ہی اور پھیلا ہوتا ہی اور چھیپ مدور ہوتی ہی اور دفعۃً ظاہر ہوتی ہی اور جاتی رہتی ہی اور جو سوئی برص مین چبھوئین خون نہ نکلے گا چھیپ مین خون نکلتا ہی **بہق اسود** چھیپ سیاہ کو کہتے ہین اور داد مقشر بھی اُسکو بولتے ہین اور ہر چند کہ پوست ان دونون کا جدا ہوتا ہی لیکن پوست بہق رقیق ہوتا ہی اور پوست برص غلیظ اور مانند فلوس ماہی کے سیاہی پڑجاتی ہی علاج بیچ سفید کے تنقیہ بلغم کا اور سیاہ مین سودیکا اور بعد تنقیہ کے ترمس مولی کے بیج سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور خربق سیاہ یعنی کٹکی سرکہ کے ساتھ بہق سیاہ اور سفید دونون کو نافع ہی اور خون کالے سانپ کا برص سفید مین بالخاصیت نفع اور فائدہ دیتا ہی **کلف** مشہور ہی منھ مین خاص ہوتی ہی ہندی مین اُسکو جھائین

کہتے ہین اور کبھی سیاہ جھائیان پڑجاتی اُسمین بھی ہوتی ہی **تمش** یہ نقطے سرخ ہین کہ بدن پر ظاہر ہوتے ہین اور اکثر منھ پر ہوتے ہین **برش** یہ نقطے ہین مائل بسیاہی یہ بھی اکثر منھ پر پڑتے ہین **علاج** ریوند چینی شہد مین ملاکر لیپ کرین یا ہڑتال زرد دھنیے کے پانی مین طلا کرین اور جو نفع نہو تنقیہ دین اور دوا لگانے کے وقت پہلے موضع علت کو گرم پانی سے دھوئین اور دوا بھی گرم لگائین **خیلان** جمع خال کی ہی وہ نقطہ خرد سیاہ مشہور ہی کہ ہندی مین تل کا نام ہی کالا اور نیلا بھی ہوتا ہی اور بدن سے کچھ بلند علاج اُسکا بھی وہی ہی کہ کلف مین بیان ہوا **خضرت** وہ ہی کہ خون پوست کے نیچے جمجائے اور یہ امر چوٹ لگنے یا دبجانے سے ہو علاج بعد تسکین درد برگ کرنب یا پودینہ کا لیپ کرین **وشم** اسکو ہندی مین گدنا کہتے ہین شہر کے خلایق اِس سے پاک ہی دہقانی اپنے عضو کو عمل سے نیلگون بناتے ہین تدبیر اُسکے زائل کرنے کی یہ ہی کہ نطرون گرم پانی مین گھولکر اُس جگہ ملین بعد ازان علک البطم اور شہد کا کئی بار لیپ کرین حتیٰ کہ بالکل زائل ہو جائے اور جو اِس دوا سے دور نہو تو بلاور لگا کے زخم ڈال دین **بادشنام** سُرخی مائل بہ کدورت ہو کہ منھ اور ہاتھ پاؤن پر ظاہر ہو خاصتہً وقت سردی کے علاج اُسکا فصد ہی اور اسہال مطبوخ ہلیلہ سیاہ سے اور جو زخم ہو مرہم سرخ لگانا اور نفس عضو سے خون نکالنا اور صابون طلا کرنا اور بعد خشک ہونے کے گرم پانی سے دھونا نفع رکھتا ہی **فساد لون** یعنے رنگت کا فساد بسبب دھوپ مین پھرنے کے یا بسبب بیماری کے یا باعث نقاہت یا بسبب کھانے غذاؤن کے مانند زیرہ اجواین وغیرہ کے یا غلبۂ اخلاط سے بدل جانا علاج قطع سبب کرین اور تنقیہ بھی لازم جانین حسب حاجت اصلاح کرین اور تقویت کا خیال رکھین اور منھ کا دھونا آرد باقلا سے سودمند اور نافع ہی **خراز** سبوسہ مری جسکو ہندی مین کفا کہتے ہین اور فارسی مین ابربہ بولتے ہین **علاج** روغن کا استعمال کرین اور چقندر کے پانی مین نمک ملاکر اکثر دھوئین اور جو کفایت نہ کرے تو تنقیہ بلغم اور سودا لازم جانین **شقوق اطراف دوجہ شفت** یعنی ہاتھ پاؤن منھ اونٹھ کا پھٹ جانا یہ اکثر سردی مین ہو جاتا ہی علاج جو اُمور خارجیہ سے ہو یعنی ہوائے گرم وسرد سے تو قیروطی یعنے موم روغن کا استعمال کرنا سودمند ہی اور جو اُمور باطنیہ سے ہو تو حسب سبب ترطیب اور تنقیہ مین کوشش کرین **تقشف وتقشر جلد** تقشف درشتی کو کہتے ہین اور مقشر کے معنی مشہور ہین علاج اُسکا تنقیہ کرنا

بدن کا ہی ساتھ تر مین روغنون مرطبہ کے **سحوج جلد** یہ جلد کا چھیلنا ہی **علاج** مردار سنگ
گلاب مین گھسکر لگانا اور جو قوی ہوا اور خوف ورم ہو تو فصد لین اور لتہ تر کرکے رکھین اور
جو اطراف عضلہ مین ہو تو وضع یعنے رکھنا لتہ تر کا نقصان کریگا **فصل تیسری** اُن چیزون
کے بیان مین جو کہ تالو سے حلق رکھتی ہین **داء الثعلب** یہ ہی کہ بال گر جائین اور پوست مین
ضرر ہو داء الحیہ وہ ہی کہ بال اور پوست دونون جدا ہو جائین غرضکہ دونون مرض مین فساد جلد
ضرور ہوگا علاج آثار فساد جلد کا اگر ہو تو اُسکا تنقیہ کرین **انتشار** و تساقط شعر یعنی بالونکا
گر جانا بے فساد ظاہر ہونے کے جلد مین علاج اُسمین بھی حسب سبب اور انتشار سر کے بالونکا
کہ پوست سر کا اُسمین نہایت نرم ہو جاے نام اُسکا **علت نعامہ** ہی نعامیہ فارسی مین
شتر مرغ کو کہتے ہین اور جو یہ مرض اُسکو اکثر ہوتا ہی تدبیر اُسکی مونڈانا سر کا ہی جلد جلد اور
روغن آس اور روغن آملہ سے سر کو تر رکھنا بطریق مداومت **صلع** وہ یہ ہی کہ بال
وسط سر کے گر جائین اور ہندی مین اُسکو چاندی کہتے ہین علاج جو کچھ کہ انتشار مین
گذرا وہی ہی اور جو بڑھاپے کے سن مین ہو تو وہ لا علاج ہی **تشقق شعر** یعنے بالون کا
پھٹ جانا علاج ترطیب اور تدھین ہی **شیب** یعنی سپیدی بالون کی کہ قبل وقت
سے ہو جائے تدبیر اُسکی یہ ہی کہ ایک عدد مربا ہڑ ہر نہار منھ تناول کرین اور ہر مہینے مین
ایک ہفتہ اطریفل صغیر اور سال مین تین چار بار مسہل بلغم لین اور حموضات یعنے ترشی
اور کثرت فصد اور جماع سے محترز رہین فائدہ محافظت واسطے بال کے روغن لادن
اور روغن مورد اکثر استعمال مین رہے تو بہتر ہی اور بالون کی درازی کے واسطے آبلہ
سے سر دھوئین اور آس اور گل سُرخ نرم کوٹ چھان کر آنولہ کے پانی مین ملاکر سر مین
ڈالین اور بالون کے اُگنے کے واسطے روغن زیت قیصوم کہنہ کی راکھ مین اور کف دریا
مین ملاکر ملنا نفع کامل بخشتا ہی اور جو داء الحیہ مین اور داء الثعلب مین مذکور ہی
سود مند ہی اور واسطے **حلق شعر** یعنے بالون کے مونڈنے کے واسطے چونا اور ہرتال مشہور
ہی کہ عوام نورہ کہتے ہین مگر نیم کا مونڈنا استرہ سے بہتر ہی کہ نورہ اس مقام پر خالی مضرت
سے نہین واسطے منع اُگنے بالون کے بیج افیون کے شوکران سرکہ مین ملاکر طلا کرنا اور
مازو اور خون سنگ پشت اور بیضہ مورچہ بھی نافع اور سود مند ہی اور اور گھونگر والے
بالون کے بنانے کیواسطے برگ سدر مازو میتھی پانی مین ڈالکر اکثر اُسکے پانی سے

دھونا اور بالون کو نیلا بنانے کے لیے ہلدی کی راکھ نورہ مین ملاکر گولی بنائین اور بالون پر دَمین
کئی بار پھیرین اور رکھا نہ چھوڑین کہ مونڈ جائینگے اور واسطے سیدھا کرنے بالون کے روغن
پانی مین ملاکر نیمگرم ملین اور واسطے سیاہ کرنے بالون کے مردار سنگ اور چونہ سرد اور گِل ملتانی
تینون برابر حلکرین اور بطور خضاب لگائین اور ریٹھے کے پتے سے باندھین اور گرم پانی سے
دھوئین اور ایک پہر بندھا رکھین پھر روغن لادن خواہ جو روغن ہو لگائین سوائے روغن گل
کے یعنی روغن گل نہ لگائین اور زرد و سُرخ رنگ بالون کے کرنے کے واسطے مہندی
اور دردی شراب اور راتینج اور شب یعنی پھٹکری اور ہرتال لاکر ملین اور واسطے صرف
سُرخ کرنے بالون کے طبیخ ناگرموتھا اور نخُلی سے دھونا ہی اور واسطے سفید کرنے بالون
کے ہوماش باریک پیسکر سرکہ مین ملاکر ضماد کرین **فصل پہلی** ناخونہ کی بیماریون کے بیانین
برص الاظفار یعنی سفید ہو جانا ناخون کا علاج حلبہ یعنے میتھی السی کوٹ کر ہمراہ شہد
ضماد کرین اور جو کفایت نہ کرے تنقیہ لازم ہی **صفرۃ الاظفار** یعنی زرد ہونا ناخونون کا
علاج تخم جرجیر کا سرکہ مین ملاکر طلا کرنا ہی اور تقلیل صفرا سے **وجع الاظفار** یعنے درد
ناخونون کا **علاج** برگ مورد برگ سرو کو کوٹ کر لیپ کرین **تعقف الاظفار** یعنے
غلاظت کہ اکثر ناخون کی جڑ مین پیدا ہوتی ہی اُسکو جذام الاظفار بھی کہتے ہین **علاج** تنقیہ
سودا ہی اور مرہم داخلیون اور موم روغن لگانا یا غلاظت سے محفوظ رہنا **تشقق الاظفار**
جو طولاً ناخن پھٹ جاے اسنان الاظفار بھی اُسکو کہتے ہین علاج اُسکا ترطیب و تنقیہ سودا ہی
اور چربی مرغ و بط و لعاب میتھی رکھین **تقلع الاظفار** یعنی اُکھڑ جانا ناخون کا سبب
اُسکا جو استرخا ہو بے درد ہو گا علاج تنقیۂ بلغم ہی اور جو حدت خون سے ہو یا درد ہو
علاج فصد صافن ہی اور حجامت پنڈلی کی اور جو درد ناخن دست ہو فصد باسلیق
اور جو درد ناخن پا ہو تو شربت عناب تسکین خون کے لیے لازم ہی **انتفاخ و حکۃ الاظفار**
علاج اُسکا یہ ہی کہ دریا کے پانی سے دھوئین اور انجیر کوٹ کر ضماد کرین **ارضاض الاظفار**
یعنی کوفتہ ہونا ناخن کا علاج ابتدا مین برگ آس اور برگ انار کوٹ کر لیپ کرین جب
بعد سکون درد آرد گندم و زیت لگائین طریقہ وہ ہی کہ ناخن ابرک کے مانند سفید و براق
ہو جاے اور آسانی سے ٹوٹ جاے **علاج** ماء الاصول و گلقند و سکنجبین کو روغن بادام
مین ملاکر پلائین اور بعد نضج مطبوخ افتیمون دین اور زوفا رطب اور بادام شیرین

اور بکری کی چربی لیپ کرین **موۃ الدم تحت الظفرۃ** یعنے نیچے ناخون کے خون مردہ ہو علاج
اُسکا آرد گندم اور زیت لیپ کرین اور شراب سے اکثر دھوئین اور کبھی کبھی تخم جرجیر اور سرکہ طلا
کرین دن مین کئی بار اور منھ سے چوسین نافع اور سودمند ہوگا فائدہ اگر ناخن کو اُکھیڑنا چاہین چاہیے
کہ ہرتال و چاؤشیر و روغن بادام تلخ لیپ کرین بہتر ہی اور جو پہلے مرہم داخلیون کا ضماد کرلین
تو جلد اثر کریگا **فصل دوسری** امراض متفرقہ کے بیان مین یعنی اس فصل مین متفرقات
بیماریون کا بیان ہی اور اگر جون اور لیکھ نہایت ہون علاج اُسکا تنقیہ بدن کا ہی کھاری
پانی سے اور کپڑے جلد جلد بدلنا اور ایک نوع جون کی ہی کہ اُسکا نام قمقام ہی اور وہ مسام مین
چسپان ہوتی ہی گویا بال کی جڑ ہی جب گرمی پہونچے حرکت مین آئے مینگنی سوسمار کی اور نوشادر
سرکہ مین حل کرکے ملین یہ دوا سب اقسام جون مین نافع ہی **عرق** یعنی پسینا اُسکا سبب اگر امتلاے
بدن ہو اخلاط سے تنقیہ کرین اور جو امتلاے بدن طعام سے ہو تو غذا کی کمی لازم ہی بلکہ بھوکا رہنا
چاہیے اور جو ضعف قوت ہو تقویت کرین اور مازو باریک کرکے ملین اور برگ مورد جلاکر بخور اُسکا
بدن پر پہونچائین اور غذا مین غلیظ کہ پسینے کو بند کرتی ہین نہ کھائین اور کپڑا بہت نہ پہننا اور ہوائے
معتدل مین بیٹھنا پسینے کو کم کرتا ہی بلکہ روکنے والا ہی آب سیب اور آب گلاب اور روغن گل یا روغن
کنجد نرم آنچ مین جوش کرین حتی کہ پانی ملایا ہوا جلجائے اور روغن رہجائے اور استعمال اس
روغن کا باوجود حس مقوی و مانع عرق و غشی ہی فائدہ کثرت عرق کہ بسبب دفع طبیعت کے ہو
چنانچہ یوم بحران ہوتا ہی اسکو نہ بند کرین مگر جب دیکھین کہ خوف ضعف ہی تو روکدین **عرق الدم**
کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خون پسینے مین آئے علاج اُسکا فصد ہی اور اسہال و تلطیفہ خون بعد ازان
باستعمال قابضات بدن پر تسدید مسام فرمائین **ہزال و سمن مفرطین** یعنے لاغری اور
فربہی از حد ہونا یہ بھی ایک مرض ہی تدبیر موٹا ہونے بدن کا وہ ہی کہ اول ازالہ یعنی دفع سبب
کرین بعدہ دوائین خواہ غذائین مسمنہ دین اور یہ نسخہ عجیبہ ہی تودری سپید و سرخ تخم خشخاش
سپید و مغز بادام مغز چلغوزہ چرونجی فندق حبۃ الخضرا سب برابر نرم کوٹین اور پیسین اور
روغن گاؤ مین ملاکر اور قوام شکر کرکے ملائین اور صبح و شام بقدر قوت ہضم کھلائین اور جو چیز
مرطب اور مغلظہ ہو اکیموس یعنی اخلاط صالحہ خصوصًا خون پیدا کرے غذا رہے اور تدبیر
لاغر کرنے کی وہ ہی کہ ادویہ اسہال اور ادرار کی دین اور غذا مین قلت کرین اور روغن سوسن
اور قسط ملین اور اطریفلات اور معجون کمونی کھلائین اور تشنہ رکھین اور زمین پر خواب کرائین

اور لک مغسول ایکدرم سرکہ مین ملاکر نہا دین اور ایک ہفتہ تک بلکہ زیادہ بدن کو لاغر کر دیگا
یہ بہت نافع ہی **تشنج** جلد و سر و جبہہ یعنی پوست سر کا کھینچ جانا اگر یہ عارضی ہوتا ہو تو روغن ملنے
سے دفع ہو جاتا ہی اور کبھی حاجت تنقیہ کی بھی ہوتی ہی سر کا بڑا ہو جانا علاج اسکا ٹوپی چمڑے
کی بہت تنگ بنائین اور پہنے رہین اور اکثر قدم اور پنڈلی ملاکرین اور تقلیل غذا منا سب ہی
پھولنا اور خارش کرنا انگلیون کا یہ اکثر جاڑے کے ایام مین ہوتا ہی **علاج** آب شور سے
دھوئین یا جوشاندہ شلغم اور چقندر سے **تقرح القطاة** ذحر تہا یعنی نشست گاہ مین زخم پڑجانا
اور سرخ ہو جانا اُسکا علاج اول ظہور سرخی مین چت لیٹنے اور بیٹھنے سے منع کرین اور کھجلا کر مرہم
سفیدہ لگائین **صنان** بوے بد کہ بغل سے آتی ہی **علاج** بعد تنقیہ مردار سنگ گلاب مین گھسکر
طلا کرین اور نوشدارو خوشبودار کھلائین کہ پسینا خوشبودار نکلا کرے **فساد الاطراف بالبرد**
یعنی سیاہ و گندہ ہونا ہاتھ پاؤن کا سردی از حد پہونچنے سے علاج وقت ظاہر ہونے نلاہرٹ
کے آگے ورم ہونے سے روغن زیت کا ملین یا جو روغن گرم ہو اور بعد ظاہر ہونے ورم کے
قبل سیاہ ہونے کے جوشاندہ اکلیل الملک میتھی سویا السی شلغم مین ہاتھ پاؤن کو رکھین اور
کبھی پانی گرم صرف کفایت کرجاتا ہی اور جب ہاتھ پاؤن کو پانی سے نکالین روغن گل ملین اور
مسور نرم کوٹ کر شراب مین جوش کرکے لگائین اور بعد ظاہر ہونے سیاہی کے پچھنے گہرے لگائین
اور اُسکے بعد گرم پانی مین رکھین تا کہ خون خوب نکلے اور بند نکرین جب تک کہ خود نہ بند ہو
یا گل ارمنی یا شہد اور سرکہ مین ملاکر طلا کرین اور تھوڑی دیر کے بعد سداب نیمگرم پانی و سرکہ
سے دن مین چند بار دھوئین **حرق النار** یعنی آگ سے جلنا علاج قبل آبلہ پڑنے سے ایک
پارچہ برف مین تر کرکے رکھین اور گھڑی گھڑی بدلین اور گل ارمنی اور سرکہ اور مسور پختہ
لگائین اور کاجل اور گوندہ اور سپیدی انڈے کی اور دودھ اور دہی ملنا سودمند ہی اور بعد
ظاہر ہونے آبلہ کے فصد کرین اور اگر بدن مین امتلا ہو مرہم سپیدہ یا مرہم نورہ لگائین
حرق الدہن الحار یعنے جلنا روغن گرم سے اسکی بھی تدبیر وہی ہی کہ آگ کے جلنے مین
بیان ہوئی ہی اور سفیدی انڈے کی ساتھ روغن زیت اور سپیدے کے ملاکر ملنا مخصوص
ہی گرم پانی سے جلنا جو کا خاکستر انڈے کی سفیدی مین ملاکر ملین **احتراق الصواعق**
یعنے بجلی سے جلجانا تدبیر اُسکی بھی وہی ہی **احتراق الشمس** جلنا آفتاب سے علاج اُسکا مرہم
کافور و مرہم سرکہ ہی جلد کا **غسل بھلانوہ** سے جلنا علاج اُسکا پچھنے اور حجامت کرنا

اور مرہم سرکہ لگانا زبان کا نورہ یعنی چونہ سے جلنا یہ پان کھانے والون کو اکثر ہو جاتا ہی اُسکو منھ پھٹ جانا بولتے ہین علاج اُسکا لعاب اسبغول اور لعاب دانہ بہی سے کُلی کرنا یا روغن بادام یا لونگ یا جوزبوا کھلائین **فصل تیسری** زخمون کے بیان مین تفرق اتصال کو جراحت کہتے ہین کہ گوشت اور پوست مین ہو اور جو پیپ پڑجائے قرحہ کہتے ہین اقسام اِسکے کثیر ہین صغیر کبیر بسیط مستوی الشفاہ غائر منفصل الشفہ مرکب نافذ غیر نافذ چونکہ یہ فن جراحون سے متعلق ہی اسلیے ذکر اِسکا طول کلام ہی مگر اسقدر جاننا چاہیے کہ دل جب زخمی ہوگا بجز موت مہلت نہ دیگا اور دماغ بھی ایسا ہی ہی نشان اُسکا پریشان ہونا عقل کا ہی اور گودہ اور مثانہ اور آنتین بھی حکم دماغ رکھتی ہین جو پیشاب مین خون یا پیپ آئے زخم مثانہ پر گواہی دیگا اور جو براز مین ہو رودہ پر اور زخم جگر پر مگر زخم جگر کا اگرچہ مخوف ہی لیکن اُمید سلامتی بھی ہی اور زخم پٹھے یا عصلہ کا بہت خوف رکھتا ہی بدلنے رنگ اور غشی اور تشنج سے معلوم ہوتا ہی اور زخم رانون کا کہ آگے ہو خلاصی اُس سے بھی کم ہی اور زخم پیٹ کا کہ اندر کی طرف ہو مخوف ہی اُبکائی ہچکی نشان اُسکا ہی اور زخم سینہ کا کہ گہرا ہو خوفناک اور نکلنا ہوا کا اسپر دلیل ہی اور زخم بردون سینہ کا بھی خوفناک ہی سانس چڑھنا اُسکو لازم اور زخم معدہ کا بھی ہو جب خوف او نکل آنا طعام کا دہن سے اُسپر گواہی دیگا اور جو کچھ کہ سوا ے اُن اعضا کے زخم پڑجاتا ہی اچھا ہو جاتا ہی فائدہ جو زخم کہ سیدھا ہو ٹانکے لگائین اور جس زخم مین کہ ہڈی رہگئی ہو نکالنا چاہیے اور اِس مقدمہ مین جراح دانا چاہیے کہ عامل یعنے خوب پختہ اور تجربہ کار ہو صرف علم فائدہ نہین دیتا ہی **نشوب النصل والشوک** یعنے چُبھنا گانسی اور تیر اور کانٹا وغیرہ کا علاج اُسکا یہ ہی کہ کندر کو باریک کرکے چھڑکین **فصل چوتھی** قروح کے بیان مین اور یہ بھی چند قسم پر ہی بسیط مرکب غیر الاندمال ناصور۔ قرحہ ساعیہ۔ قرحہ متاکلہ بسیط اُسکو کہینگے کہ اندمال کے منع سے خالی ہو اور مرکب اُسکی ضد ہی اور غیر الاندمال وہ ہی کہ نہایت فساد رکھے اور بھرنا اُسکا دشوار ہو اور ناصور وہ ہی کہ جس زخم پر چالیس دن ہو جائین پھر وہ اچھا نہوگا ساعیہ وہ ہی کہ رطوبت اُس زخم کی جسجگہ پر لگے اُسکو بھی تباہ کرے اور تپ بھی اُسکو لازم ہی متاکلہ وہ ہی کہ گرد زخم کے گوشت کو کھاے علاج اُسکا بھی جراحون پر منحصر ہی اور ظاہر ہی کہ جو زخم خفیف ہی جلد ہی دفع ہو جاتا ہی اور جو قوی ہی اُسمین مراہم بھی قوی چاہیے نسخے اُن مرہمون کے قرابادینون مین لکھے ہین

اور برگ نیب کہ عوام اُسکو نیم کہتے ہین اور اُس کا درخت مشہور ہی اور ہند مین بکثرت ہوتا ہی
کوٹ پیسکر شہد مین ملاکر لگانا نافع زیادہ سب علاجون سے ہی اور پرہیز سودمند اور تنقیہ بہت
جلد فائدہ کرتا ہی اور یہ تدبیر ناصور مین نہایت بہتر ہی کہ پہلے قرحہ اُس گلاب سے جسمین خاکستر
درخت انگور ملایا ہو دُھوئین اور جو قوت تیر مد نظر ہو آب دریا یا آب صابون کہ اُس مین قدرے
ہرتال اور نوشادر ملایا ہو دُھوئین اور بعد دُھونے کے پرانی روئی شراب مین آلودہ کرکے اور
انزروت چھڑک کر اور ایلوا و دم الاخوین و کندر و افیون و زعفران بھی بھرتے ہین اور یہانتک
ان ادویہ کا استعمال لازم ہی کہ بالکلیہ اچھا ہو جائے اور اگر دیکھین کہ دوا فائدہ نہین کرتی اور سودمند
نہین پڑتی ہی تو گوشت فاسد زخم کا کاٹ ڈالین اور پھر اندمال کی تدبیر کرین **فصل پانچوین**
ضربہ اور سقطہ کے بیان مین یعنی چوٹ لگنا اور گر پڑنا جو یہ صورت بے ورم و تپ ہو گل ارمنی
اور سپیدی بیضہ اور مانند اُسکے لیپ کرین اور جو با تپ و ورم ہو فصد اور حجامت ضرور ہی
اور اوپر جس عضو رئیس کے چوٹ پڑے تقویت اُسکی لازم ہی مع رعایت امالہ مادہ کے اور بیچ چوٹ
عضلہ کے تسکین درد واجب ہی **فصل چھٹی** تدبیر مبسوط کے بیان مین یعنی جس شخص کے کوڑے لگے
ہون اور گوشت نیچے پوست کے بیٹھ گیا ہو اور چوٹ لکڑی کی بھی یہی حکم رکھتی ہی علاج اُسکا ہاتھ
سے دبانا ہی تاکہ گوشت متفرق جمع ہو جائے اور بھیڑ یا بکری کو ذبح کرکے جلد اُسکی گرم گرم لپیٹ
دین تاکہ جلد خشک ہو جائے ایک رات اور دن مین اس تدبیر سے اچھا ہو جاتا ہی اور خون نیچے
چمڑے کے جمع ہو گودا روٹی کا اور مولی ملاکر لیپ کرین **فصل ساتوین** کسر اور خلع
اور وثی اور وہن اور وہی کے بیان مین کسر ہڈی کے ٹوٹنے کو کہتے ہین اور خلع ہڈی کا
تمام و کمال جگہ سے بڑھ آنا اور وثی پر آنا جگہ سے نہ تمام اور وہن و وہی یہ ہی کہ ہڈی یا عضا پر
کوفت پہونچے مگر اپنی جگہ سے استخوان نہ ہٹے علاج کسر اور خلع کا کما نگر دن پر مفوض ہی اور
دوسری تدبیر یہ ہی کہ عضو کو کھینچنا اور جنبش وغیرہ دینا اور یہ طریقہ معروف ہی اور وثی و وہن
و وہی مین روغن ملنا اور برگ مورد نرم کوٹ کر چھڑکنا اور مغاث یعنی میدہ لکڑی کا خطمی اور
زردی بیضہ مین ملاکر طلا کرنا اور معتدل باندھنا نافع ہی **فصل آٹھوین** تدبیر مسموم کے
بیان مین اور مسموم زہر دیے گئے کو کہتے ہین اور جب کوئی زہر کھالے تو علاج اُسکا یہ ہی
کہ اسی دم قے کرائین گرم پانی ملاکر اور روغن کنجد یا مسکہ بکثرت پلائین اور جو تے خوب آ گئے
سو یا جوش کرکے نمک ملاکے قدرے پلائین اور روغن آس پانی مین ملائین خلاصہ یہ ہی

جو کچھ واسطے قے کرانے کے دین کثرت سے ہو اور جب قے موافق مدعا کرا چکین دودھ تازہ
خاصکر گاؤ کا ہو پلائین جسقدر پیا جائے اگر اُس سے بھی قے آجائیگی بہت بہتر ہو گا اور مسکہ
اور روغین داغ کر کے بھی حکم شیر تازہ کا رکھتا ہی اور جب اُوپر نوعیت سمّ کے آگاہی ہو جو کچھ
اختیار پینے کا اور مناسب وقت ہو عمل مین لائین **انتباہ** جب زہر کھائے ہوے کو
غشی آئے اور پتلی آنکھ کی پھر جائے اور سیاہی آنکھ کی جاتی رہے یا سُرخ ہو اور نبض ساقط
ہو جائے اور زبان باہر نکل آئے اور پسینہ سرد جاری ہو تو اُسوقت امید خلاص
بجز موت کے نہین ہی اور زہر خواہ معدنی ہو خواہ قسم نبات سے خواہ جنس حیوان
سے پوشیدہ نہوگا **فصل نوین** جانوروں کے معالجہ کے بیان مین زہردار کے
کاٹے کا طریقہ چھ وجہ سے باہر نہین ہی جیسا موقع اور وقت ہو کام مین لائین ایک
وہ ہی کہ ایسی چیزین جو کہ حرارت غریزی اور احشا کو قوت دین اور زہر کو دفع
کرین مانند تریاق کبیر اور لعبت بربری اور مثل اُسکے دوسرے وہ ہی کہ تن کو
رطوبتون سے پاک کرے قے سے ہو خواہ اسہال سے فصد ہرگز نلین مگر زہر عقرب
جرارہ مین یا بعض سانپون مین فصد جائز ہی تیسرے فادزہر یا تریاق الخاصیۃ جو مخصوص
اُس زہر کا ہو دین مانند گوشت گھڑیال کے واسطے گزیدگی گھڑیال کے اور گوشت افعی
واسطے دفع زہر افعی کے چوتھے وہ دوا استعمال مین لائین کہ ضد مزاج اُس حیوان کے
ہو مانند ہینگ کے کہ ضد مزاج بچھو کے ہی پانچوین وہ دوا اور عمل کرین جو کہ اخلاط کو حرکت
مین لائے تا طبیعت زہر کو بر سبیل تموج و جنبش پوست پر دفع کرے مانند پسینا لانے کے
اور دوئے محرقہ سے یا دوڑانا اور سوا اسکے جس مین پسینا آجائے مگر یہ تدبیر خوف بھی رکھتی ہے
چھٹے ایسی تدبیر کرین کہ منع انتشار کرے یعنی زہر کو پھیلنے ندے اور یہ ایسا ہی کہ بمجرد
لسع عضو ملسوعہ کو باندھ دین اور جو ممکن ہو تو قطع بھی کرین جائز ہی پھر داغ دین یا بالائے محل
لسع عضو کو بہت کسکر باندھین اور دوائین مخدرہ یعنی جو بدن کو سُن کر دیتی ہین اُسپر رکھین
تاکہ زہر بڑھنے نہ پائے اور سینگی رکھکر نفس عضو پر کھنچین اور دہن سے بھی مس عضو نافع ہی
اور چوسنے والے کو لازم ہی کہ شکم سیر ہو اور منھ روغن گل سے چرب کرلے تاکہ زہر ضرر نہ پہنچائے
وہ دوائین کہ دفع زہر کے لیے مخصوص ہین لاغیہ اور اسکا شیر گزیدگی افعی کو بہت نافع ہی تخم ترنج دو
مثقال کہ وزن مین نو ماشہ ہوا جمیع زہرون کو حیوانات کے سودمند اور بار درخت چنار کہ تازہ ہو

عجیب اثر دار ہی وبطون ومعدہ بنولا کا خوب صاف اور پاک کرکے دھنئے مین بریان اور خشک کرکے دینا سودمند ہی سرگین سوختہ کا کھانا اور ضماد کرنا اثر کلی رکھتا ہی اسی طرح پودینہ کوہی کا کھلانا اور لیپ کرنا نافع ہی اور شیر پختہ وخام روغن گاؤ مین خلط کرکے عضو ملسوعہ پر رکھنا اثر کلی رکھتا ہی اور دھنیا تین کف کھلانا لدغ زنبور و مورچہ اور مگس شہد وغیرہ کو سودمند ہی جو یہ دوائین جامعہ واسطے ہر سمّ کے ہین جدا جدا علاج ہر موذی کا تحریر ہوا اور زخم سگ دیوانہ کو چالیس دن تک اچھا ہونے نہ دے اور جو زخم پپیائے پھر زخم ڈالدین تاکہ خوب رطوبت فاسدہ نکلجائے اور اسہال سودا مین مبالغہ کرین کہ زہر اُسکا بعد سالہا سال کے غلبہ کرتا ہی احتراز دیوانہ کتے سے اور اُس شخص سے جسکو سگ دیوانہ نے کاٹا ہو نہایت لازم ہی کیونکہ جو بیماری اور فساد کاٹنے دیوانہ کتے سے ہوتا ہی وہی اُس شخص سے ہوتا ہی اور چونکہ کتے کے کاٹے ہوے کو پانی سے نفرت ہوتی ہی اور نہ دینے پانی سے ہلاکت ہوجاتی ہی تدبیر پانی پلانے کی وہ ہی کہ نیزہ دراز لین اور ایکسر اُس نیزہ کو ظرف آب مین باندھین اور دوسرا سر حلق مین بیمار کے رکھین تاکہ وہ پانی کو نہ دیکھے اور بعض اہل تجربہ کہتے ہین کہ سگ دیوانہ کاٹے خون اُسکا قدرے لیکر اور پانی مین ملاکر اُس شخص کو پلائین تاکہ زہر اثر نہ کرے اور بعض نے کہا ہی کہ چھ مہینے تک مشک کھلانا اُسے زیادہ فائدہ بخشتا ہی اور ایک مہینے سے تین مہینے تک زخم کو اچھا ہونے نہ دیگا اور کہا ہی کہ کلیجہ اُسی دیوانہ کتے کا بریان کرکے کھلانا نفع رکھتا ہی بعونہ تعالیٰ

تمت

الحمد للہ والمنۃ کہ اس مقام سے بفضلہ تعالیٰ ترجمۂ میزان الطب کا تمام ہوا اور اب یہان سے ترجمۂ اُن بعض رسائل کیا جاتا ہی جو ضروری اور اُسکے ملحقات مین شامل اور داخل ہین۔

رسالۂ دلائل النبض

بسم اللہ الرحمن الرحیم

حامداً و مصلیاً اما بعد یہ رسالہ ہی مسمیٰ بہ **دلائل النبض** تحقیقات نبض کے بیانمین جمع کیے ہین اور
مین نے اُس مین فوائد لطیف اُردو زبان مین کہ بالفعل رائج الوقت ہی مخفی نرہے کہ نبض اطبا
کے نزدیک اکثر حرکت مکانیہ کو کہتے ہین مکانہاے روح حیوانی سے اس طرح کہ پھیلنے اور سمٹنے
سے شرائین کے راحت رسانی روح قلبی کے واسطے ہواے سرد کے ساتھ اور نکالنے فضلون
دخانی کے اُس سے پس اس صورت مین نبض کے حالات تابع ہین دل کے حالات سے
وقت شدت حاجت دل کی طرف ہوا کے نبض جلد اور تیز ہو گی اور وقت کمی حاجت کے
خفیف پس اسی واسطے نبض کی دلالت دل کی حالت پر قوی ہی یعنی قوی تر ہی بہ نسبت
حالات اور اعضا ر بدن کے اور مجموع ان دونون حرکتون کے یعنی پھیلنے اور سمٹنے شرائین
کے ان دونون کو نبضیہ سے اعتبار کرتے ہین اور دلائل نبض کی جنسین یعنی وہ صفات جو کہ
نبض اُنکی نسبت دلائل کرتی ہی حالت بدنی پر دس ہین **جنس پہلی** نکالی گئی ہی پھیلنے اور
سمٹنے سے اور اُسکی قسمین نو ہین اس لیے کہ قطر یعنی مسافتین کہ عبارت طول عرض عمق سے ہی تین
ہی ہین اور ان مسافتون کو اقطار ثلٰثہ اور ابعاد ثلٰثہ بھی کہتے ہین اور نبض ہر ایک مین انمین سے
یا زائد ہی یا ناقص یا معتدل اور تین کو تین جگہ ضرب کرنے سے حاصل نو ہوتے ہین اور وہ ۱۵ یہ ہین
طویل یعنی حد سے زیادہ لنبی قصیر یعنے حد سے کم لنبائی مین معتدل یعنی اپنی حد پر نہ لنبی نہ چھوٹی
عریض یعنی حد سے زیادہ چوڑی ضیق یعنی چوڑان مین حد سے کم معتدل ان دونون مین یعنی

یعنی اپنی حد پر نہ زیادہ چوڑی نہ تنگ مشرف یعنی حد سے زیادہ اُبھری ہوئی منخفض یعنی اپنی حد سے دبی ہوئی معتدل ان دونون مین یعنے نہ بہت اُبھری ہوئی اور نہ بہت دبی ہوئی اب تعریف ان سب کی حسب تفصیل ذیل مین مشرح بیان کیجاتی ہی واضح ہو کہ طویل یعنی لنبی اُسکو کہتے ہین کہ محسوس ہون اجزا اُسکے لنباؤ مین زیادہ نبض مقیس علیہ سے یعنی زیادہ اُس نبض سے جسپر قیاس کرتے ہین اس نبض کو دیا نبض صحیح اسی مریض کی ہی اور یہی اصح ہی اور یا نبض شخص معتدل مفروض کی اور سبب اس نبض کا زیادتی گرمی کی ہی قصیر یعنی چھوٹی وہ کہ محسوس ہون اجزا اُسکے لنباؤ مین کم مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کمی اور گرمی کا ہی معتدل یعنی بیچ کے وہ کہ محسوس ہون اجزا اُسکے لنباؤ مین برابر مقیس علیہ کے اور سبب اُسکا بیچ مین حال کا ہونا ہی اُن دونون حالون سے عریض یعنی چکلی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے چوڑائی مین زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا زیادتی تری کا ہی ضیق یعنی کوتاہ وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے چوڑائی مین کم مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کمی تری کی ہی معتدل یعنی بیچ کی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے چوڑاؤ مین برابر مقیس علیہ کے اور سبب اُسکا بیچ مین ہونا حال کا اُن دونون حالون سے مشرف یعنی اونچی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے اونچے زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا زیادتی گرمی کی ہی منخفض یعنی نیچی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے اونچائی مین کم مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کمی حرارت کی ہی معتدل یعنی بیچ کی وہ ہی کہ محسوس ہون اجزا اُسکے اونچائی مین برابر مقیس علیہ کے اور سبب اُسکا بیچ مین ہونا حال کا ہی اُن دونون حالون سے اب معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ نو قسمین جو ذکر کی گئین مفردات نبض کی ہین اور جب ملائیے ان دو دو کو یا تین تین کو تو ہر ایک کی ستائیس ستائیس قسمین ہوتی ہین اور قید ترکیب دو دو کی یا تین تین کی اسواسطے کی ہی کہ زیادہ اس سے یعنی چار چار یا پانچ پانچ یا زیادہ کی ترکیب ممکن نہین اسواسطے کہ اعتدال ہر قسم کا ساتھ زیادتی اور کمی اُسی قسم کے جمع نہین ہو سکتا ہی اور اسی طرح جمع ہونا زیادت اور نقصان ہر قسم کا آپسمین ممکن نہین اور دو دو کی ترکیب مین قاعدہ یہ ہی کہ لیجیے تینون قسمین مسافت لنباؤ سے یعنی لنبی چھوٹی بیچ کی اور ملائیے ساتھ تینون قسمین مسافت چوڑاؤ کے یعنی چکلی کوتاہ بیچ کی تو حاصل ہونگی نو قسمین پھر لیجیے وہی تینون قسمین لنباؤ کی اور ملائیے ساتھ اُسکے قسمین مسافت عمق کی یعنی اونچی نیچی بیچ کی تو حاصل ہون نو قسمین اور پھر لیجیے وہی تینون قسمین مسافت چکلان کی اور ترکیب

دیکھیے اُنھین تینون قسمون مسافت عمق سے تو حاصل ہون نو قسمین پس یہ مجموعہ ستائیس قسمین ہوئین چنانچہ ذیل کی اِس جدول مین لکھی جاتی ہین بخوبی سمجھ لیجیے

طویل عریض	طویل ضیق	طویل معتدل	قصیر عریض	قصیر ضیق	قصیر معتدل	معتدل عریض	معتدل ضیق	معتدل معتدل
طویل مشرف	طویل منخفض	طویل معتدل	قصیر مشرف	قصیر منخفض	قصیر معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل
عریض مشرف	عریض منخفض	عریض معتدل	ضیق مشرف	ضیق منخفض	ضیق معتدل	معتدل مشرف	معتدل منخفض	معتدل معتدل

اور تین تین کی ترکیب مین ضابطہ یہ ہی کہ محفوظ رکھی جائین دو قسمین پھر اعتبار کیے جائین تیسری قسم کے تینون مرتبے ساتھ اُسکے جیسا کہ لیجائے یعنی مسافت لنباؤ سے اور چکلی مسافت چکلاؤ سے تو حاصل ہو لنبی چکلی پھر ملائے جائین تینون مرتبہ مسافت اُنچان سے ساتھ اُسکے تو پیدا ہونگی تین قسمین لنبی چکلی اونچی اور لنبی چکلی بیچ کی پھر اعتبار کرین لنبی کے ساتھ کوتاہ کو اور ملائین اُنھین تینون مرتبون کو مسافت اُنچان سے تو پیدا ہونگی تین قسمین لنبی کوتاہ اونچی لنبی کوتاہ نیچی لنبی کوتاہ بیچ کی پھر اعتبار کرین ساتھ لنبی کے بیچ والی کو قطر چکلان کے سے اور ملادین اُنھین تینون مراتب کو مسافت اُنچان سے تو پیدا ہونگی اور تین قسمین لنبی بیچ کی اونچی لنبی بیچ کی یہ نو قسمین ہوئین پھر قیاس کرلین اوپر اُسکے باقی کو پس حاصل ہونگی ستائیس قسمین چنانچہ اِس جدول مین مشرح لکھی جاتی ہین سمجھنے والا بخوبی سمجھ سکتا ہی

طویل عریض مشرف	طویل عریض منخفض	طویل عریض معتدل	طویل ضیق مشرف	طویل ضیق منخفض	طویل ضیق معتدل	طویل معتدل مشرف	طویل معتدل منخفض	طویل معتدل معتدل
قصیر عریض مشرف	قصیر عریض منخفض	قصیر عریض معتدل	قصیر ضیق مشرف	قصیر ضیق منخفض	قصیر ضیق معتدل	قصیر معتدل مشرف	قصیر معتدل منخفض	قصیر معتدل معتدل
معتدل عریض مشرف	معتدل عریض منخفض	معتدل عریض معتدل	معتدل ضیق مشرف	معتدل ضیق منخفض	معتدل ضیق معتدل	معتدل معتدل مشرف	معتدل معتدل منخفض	معتدل معتدل معتدل

جنس دوسری اخذ کی گئی ہی کیفیت قرع یعنی ٹھوکنے نبض سے طبیب کی اُنگلیون کو اور اُسکے تقسیم کی صورت یہ ہی کہ وہ منقسم ہی اوپر قوی اور ضعیف اور بیچ کے **قوی** وہ ہی کہ ٹھونکے گوشت اُنگلیون طبیب کو زیادہ مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا شدت قوت حیوانی کی ہی اور **ضعیف** وہ ہی کہ ٹھونکے گوشت اُنگلیون طبیب کو کم مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا ضعف قوت حیوانی کا ہی اور **بیچ کی** وہ ہی کہ مساوی مقیس علیہ کے ہو اور سبب اُسکا متوسط ہو جانا حال کا ہی درمیان اُن دونون کے **جنس تیسری** نکالی گئی ہی زبان حرکت پھیلنے نبض سے اور وہ منقسم ہی اوپر سریع اور بطی اور معتدل کے **سریع** وہ ہی کہ پورا کرے حرکت کو بیچ زمانے کم کے مقیس علیہ سے یعنی زمانہ ملاقات نبض کا ساتھ پورون اُنگلیون کے چھوٹا ہو حرکت انبساطی مین اور سبب اُسکا زیادتی حاجت روح کی ہی ساتھ ہوا کے اور **بطی** وہ ہی کہ تمام کرے حرکت کو زمانہ دراز مین مقیس علیہ سے یعنی ملاقات نبض کی ساتھ پورون کے دیر تک رہے حرکت انبساطی مین اور سبب اسکا کمی حاجت کی ہی طرف ہوا کے اور **معتدل** یعنی بیچ کی وہ ہی کہ مساوی مقیس علیہ کے ہو یعنی زمانہ ملاقات رگ کا ساتھ پورون کے نہ بہت چھوٹا ہو نہ بہت لنبا اور سبب اُسکا ہونا حال کا ہی درمیان اُن دونون حالون کے **جنس چوتھی** ماخوذ ہی زمانہ سکون سے یعنی وہ زمانہ کہ اُس مین حرکت رگ کی معلوم نہو اور وہ منقسم ہی اوپر متواتر اور متفاوت اور معتدل کے **متواتر** وہ ہی کہ زمانہ ٹھہرنے اُسکے کا کمتر ہو زمانہ قیام مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا ضعف قوت حیوانیہ کا ہی اور فرق درمیان سریع اور متواتر کے یہ ہی کہ متواتر مین کوتاہی بین القرعتین[1] کی معتبر ہی اور سریع مین کوتاہی زمانہ قرع مقصود کی اور زمانہ قرع کا جیسے حرکت انبساطی ساتھ پورون کے معلوم ہو جبتک کہ حرکت مذکورہ تمام معتبر ہی اور **متفاوت** وہ ہی کہ زمانہ اُسکے ٹھہرنے کا کہ پیچھے حرکت انبساطی کے ہوتا ہی نہایت درجہ لنبا ہو زمانہ مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا شدت قوت حیوانی کی ہی اور **معتدل** وہ ہی کہ مساوی مقیس علیہ کی ہو سبب اُسکا ہونا حال کا ہی درمیان اُن دونون حالون کے **جنس پانچوین** اخذ کی گئی ہی قوام رگ سے اور وہ منقسم ہی اوپر صلب اور لین اور معتدل کے **صلب** وہ ہی کہ سختی اُسکی زیادہ ہو مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا زیادتی یبوست یعنی خشکی کی ہی **لین** وہ ہی کہ سختی اُسکی کم ہو سختی مقیس علیہ سے سبب اُسکا کم ہونا خشکی کا ہی

[1] لغوی معنی قرع کے ٹھوکنے کے آئے ہین اور اس جگہ مراد اس سے ہی کہ رگ کی حرکت اُنگلی کے نیچے محسوس ہو ۱۲

معتدل یعنی بیچ کی وہ ہی کہ مساوی ہو مقیس علیہ کے اور سبب اُسکا متوسط ہونا حال کا ہی درمیان اُن دونون حالون کے **جنس چھٹی** نکالی گئی ہی کیفیت جسم رگ سے گرمی اور سردی مین اور وہ منقسم ہی اوپر تین قسمون کے یعنی حار و بارد و معتدل پر وہ تقسیم کی گئی ہی حار وہ ہی کہ جسم رگ کا گرم زیادہ ہو مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کثرت گرمی کی ہی بارد وہ ہی کہ سردی زیادہ ہو اُسکی مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کم ہونا گرمی کا ہی **معتدل** وہ ہی کہ برابر مقیس علیہ کے ہو اور سبب اُسکا متوسط ہونا حال کا ہی درمیان اُن دونون حالون کے **جنس ساتوین** ماخوذ کی گئی ہی تری اُس چیز سے کہ جو رگون مین ہی اور وہ منقسم ہی اوپر ممتلی اور خالی اور معتدل کے **ممتلی** وہ نبض ہی کہ اُس مین رطوبت زیادہ پائی جائے مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا موافق تری کے ہی **خالی** وہ نبض ہی کہ اُس مین تری کم محسوس ہو مقیس علیہ سے اور سبب اُسکا کم ہونا تری کا ہی **معتدل** وہ ہی کہ رطوبت اُسکی برابر مقیس علیہ کے ہو اور سبب اُسکا درمیان مین ہونا حال کا ہی بیچ اُن دونون حالون کے **جنس آٹھوین** ماخوذ کی گئی ہی یکسان ہونے اور مختلف ہونے سے احوال نبض مین اور مراد ساتھ احوال بعض کے برابر ہونا اور چھوٹا ہونا اور قوی ہونا اور ضعف ہونا اور جلد چلنا اور دیر کرنا اور تواتر کرنا اور تفاوت کرنا اور سخت ہونا اور نرم ہونا اور معنی اِن سب کے اوپر بہ تفصیل بیان ہو چکے ہین اب حاجت مکرر بیان کرنے کی نہین اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ موصوف ہونا نبض کا ساتھ استوار اور اختلاف کے بیچ اُن احوالون کے تین قسم پر ہی **پہلی قسم** یہ کہ مجموع نبضات یعنی ثلث نبضات کو خیال کرے کہ آیا وہ آپس مین متشابہ ہین احوال ذکر کردہ مین متخالف ہین یا متشابہ بیچ بعض کے اور متخالف ہین بیچ اوروں کے پس اگر متشابہ ہون بیچ احوال مذکورہ کے اُس نبض کو مستوی علی الاطلاق کہتے ہین اور اگر متخالف ہون تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہین اور اگر متشابہ ہون بیچ بعض کے اور مختلف ہون بیچ بعض اوروں کے اُسے مستوی کہتے ہین اُس چیز مین کہ حاصل ہوا اُسمین تشابہ اور مختلف اُس چیز مین کہ جس مین تشابہ حاصل نہو **دوسری قسم** یہ کہ خیال کرے نبضہ واحدہ کو یعنی اُس مقدار کو رگ سے کہ نیچے چار انگلیون کے واقع ہی آیا متشابہ ہو احوال مذکورہ مین یا متخالف یا متشابہ بعض مین اور اگر متشابہ ہون بیچ احوال مذکورہ کے تو اُسے مستوی علی الاطلاق کہتے ہین اور اگر متخالف ہون

تو مختلف علی الاطلاق کہتے ہین اور اگر متشابہ ہون بیچ بعض کے اور متخالف ہون بیچ بعض اور کے تو
مستوی کہتے ہین ایسی چیز ہین کہ حاصل ہو تشابہ اس مین اور مختلف اُس چیز ہین کہ تشابہ اُس مین
حاصل نہو تیسری قسم یہ کہ لحاظ کرے جزو واحد کو نبضۂ واحدہ سے یعنی اول اُس چیز کو کہ واقع ہی
پیچھے اُنگلی واحد کے اور اوسط اُسی چیز کو کہ واقع ہی پیچھے اُسی اُنگلی واحد کے آیا متشابہ ہین بیچ احوال
مذکورہ کے یا متخالف اگر متشابہ ہین بیچ احوال مذکورہ کے تو اُسے مستوی علی الاطلاق کہتے ہین اور
اگر مخالف ہون تو مختلف علی الاطلاق بولتے ہین اور اگر متشابہ ہون بیچ بعض کے اور مختلف ہون بیچ
اور کے تو مستوی کہتے ہین بیچ اُس چیز کے جس مین تشابہ حاصل ہو اور مختلف کہتے ہین اُس
چیز مین کہ حاصل نہو اُس مین تشابہ اور سبب مستوی کا بہتری حال بدن کی ہی اور سبب
مختلف کا شدت ضعف یا ثقل مادہ کا ہی جنس نوین اخذ کی گئی ہی انتظام ہونے سے
بیچ اختلاف کے اور نہ انتظام ہونے سے بیچ اُسکے اور یہ منقسم ہی اوپر مختلف منتظم کے اور مختلف
غیر منتظم کے منتظم وہ ہی کہ محافظت کرے ایک دور یا دو یا زیادہ کو اور متغیر نہو مثال
اُسکی جو کہ محافظت کرے دورہ واحد کو یہ ہی کہ سرعت مثلاً بیچ ایک نبض کے مقدار معین ہو
اور دوسری نبض مین کہ اُسکے پیچھے ہی مثلاً اور تہائی اُسکی ہو اور استمرار کرے اسی طرح پر
اور مثال اُسکی کہ محافظت کرے دورہ کو وہ ہی کہ سرعت نبض اول مین بمقدار معین ہو اور
دوسری مین مثل اُسکے اور تیسری مین مثل اور تہائی مقدار اول کے اور اسی طرح استمرار
کرے تا بشمار معین اور بعد اُسکے سرعت بیچ ہر نبضہ کے مثل اُس نبض کے کہ متصل پیچھے اُسکے
ہی اور نصف اُسکی اور استمرار کرے اُسپر تا شمار معین پھر رجوع کرے طرف دور اول کے تا کہ
تمام کرے شمار مقررہ کہ پھر رجوع کرے طرف دور ثانی کے اسی طرح اور سبب اس قسم کا
ضعیف ہونا سبب اختلاف کا ہی اسواسطے کہ اگر سبب قوی ہوتا تو تفاوت اور تواتر پیدا
کرتا اور ایک حالت پر باقی نرہتا اور مختلف غیر منتظم وہ ہی کہ حفظ نہ کرے دو دور کو اور سبب اُسکا
قوی ہونا سبب اختلاف کا ہی اور یہ جنس داخل ہی مختلف مین اور اسی باعث سے واجب ہی
کہ یہ جنسین نو ہون نہ دس جیسا کہ شیخ الرئیس بوعلی سینا رحمۃ اللہ صاحب قانون اور امام ذکریا رازی
نے اختیار کیا ہی لیکن اکثر متاخرین نے مذہب جالینوس پر عمل فرمایا ہی اور وہ یہ ہی کہ جالینوس
قائل دس کا ہی اسواسطے کہ جنس مذکور مین شاخین بہت ہین ساتھ اُسکے اور صاحب مفرح القلوب
نے اُسکو خوب بشرح بیان فرمایا ہی جنس دسوین اخذ کی گئی وزن سے کہ وہ عبارت ہی

مقابلہ کرتے ایک چیز سے دوسری چیز کے ساتھ واسطے دریافت کرنے نسبت کے درمیان
اُن دونون چیزون کے کمی اور زیادتی اور برابری سے اور سمجھنا چاہیئے کہ ہر ایک کو افراد
انسان سے حالت صحت مین ایک نبض ہی کہ اُسکو وزن نہین ہی پھر اگر وہ وزن حاصل
ہو تو جید الوزن کہتے ہین اور سبب اُسکا جاری ہونا اسباب نبض کا ہی اوپر راہ
طبی کے اور اگر وہ وزن حاصل نہو ردی الوزن بولتے ہین اور ردی الوزن
منقسم ہی اوپر تین قسم کے مجاوز الوزن اور مبائن الوزن اور خارج الوزن
مجاوز الوزن وہ ہی کہ متشابہ ہو وزن اُس سن سے کہ پیچھے لگا ہوا ہی اُس سن
کے جیسا کہ لڑکا کہ اُسکی نبض کو وزن جوانکا ہو اور جوانی کا سن ملا ہوا لڑکپن کے سن سے
مبائن الوزن وہ ہی کہ متشابہ ہو اُس سن کو کہ پاس اُس سن کے نہو جیسے لڑکا کہ وزن
نبض اُسکا متشابہ نبض بوڑھون کے ہو کہ بڑھاپا ملا ہوا ساتھ لڑکپن کے نہین ہوتا اور
خارج الوزن وہ ہی کہ مشابہ نہو کسی سن کو اِن سنون مذکورہ سے جیسے لڑکا کہ نبض
اُسکی متشابہ نہو نبض کسی سن کو اور جیسے شخص صحیح کہ نبض اُسکی رعشہ دار ہو اور ظاہر ہی
کہ رعشہ دار نبض کسی سن کی طرف منسوب نہین ہی اور ایسا ہی کہا ہی صاحب مفرح القلوب
نے اور یہ قسم نہایت ندرت مین ہی اسواسطے کہ دلالت کرتی ہی اوپر تغیر عظیم کے مزاج مین
اور معلوم کرنا چاہیئے کہ حاجت طرف نبض کے جیسا کہ اوپر کہا گیا واسطے راحت پہونچانے
روح عزیزی کے یعنی روح اصلی کے ہی پھر اگر زیادہ ہو حاجت بسبب زیادتی حرارت
کے اور رگ جنبش کرنیوالی تابعدار ہو اور قوت محرکہ یعنی حرکت دینے والی مددگار ہو تو
نبض عظیم ہوگی اور ریا زیادتی حاجت کے اُس سے اور مساعدت قوت کی باوجود عظیم ہونے
کے سریع ہوگی اور اگر حاجت ساتھ افراط کے ہو کہ دفع نہو ساتھ اُسقدر ہوا کے کہ کھینچتی ہی
ساتھ نبض عظیم اور سریع کے تو ساتھ عظیم ہونے اور سریع ہونے کے متواتر ہوگی
ولیکن اگر رگ جنبش کرنیوالی تابعدار نہو باوجود زیادتی حاجت اور مددگاری قوت کے
اس صورت مین نبض سریع صغیر ہوگی اور اگر باوجود زیادتی حاجت کے اور تابعدار
ہونے آلہ یعنی رگ کے قوت ضعیف ہو پس اگر حاجت بغیر تواتر کے دفع ہو تو نبض
صرف سریع ہوگی اور اگر زیادہ ہو حاجت تو سرعت کے ساتھ تواتر بھی لاحق ہوگا اور اگر
قوت بہت ضعیف ہو یہانتک کہ سرعت کرنے پر قادر نہو تو اس صورت مین نبض متواتر

چھوٹی ہوگی اور چھوٹی ہو جاتی ہی نبض تھوڑی بسبب دبے جانے قوت کے نیچے مادۂ غذائیہ
کے جیسے پیچھے پیٹ بھر کھانے کے یا مادۂ خلطیہ کے نیچے جیسے کہ بیچ اوائل نوبتون تپ کے
اگرچہ قوت اصل مین قوی ہو اور نرم ہونا نبض کا بہ سبب رطوبت کے ہوتا ہی اور سخت
ہونا اُسکا بوجہ یبوست کے اور نبض بحران مین تھوڑی سخت ہو جاتی ہی بسبب دفع ہونے
مادہ کے طرف کسی عضو کے اعضاؤن سے جیسے سر اور معدہ اور امعا وغیرہ اسواسطے کہ طبیعت
جب دفع کرتی ہی کسی مادہ کو طرف کسی عضو کے تو کل اعضا متمدد ہوتے ہین اُسی عضو کی طرف
بوجہ متوجہ ہونے طبیعت کے اُسکی طرف پس کھینچتی ہی شرائین بھی اُسکی طرف اور کھنچاؤ کو صلابت
لازم ہی اور اختلاف نبض کا ہوتا ہی بسبب بوجھ مادہ کے یا بسبب شدت ضعف تئے اور سبب
اختلاف کا جو بہت ہو بگڑ جائے بند و بست نبض کا اور خوبی اُسکے وزن کی اور باقی اُسکا
علم خداوند تعالی جلشانہ کو ہی اور کئی قسمین ہین مرکب نبض کی کہ خاص ہین ساتھ نامون کے
تو اب لکھے جاتے ہین وہ نام اور وہ یہ ہین عظیم[1] صغیر[2] غزالی[3] منشاری[4] موجی[5] دودی[6] نملی[7]
ذنب الفار[8] مطرقی[9] ذو الفترہ[10] واقع فی الوسط[11] **عظیم** اُس نبض کو کہتے ہین کہ زائد ہو اقطار
ثلثہ مین یعنی ساتھ لنباؤ چکلاؤ گہراؤ کے اور سبب اُسکا زیادتی گرمی اور تری کی اور
تابعدار ہونا رگ کا ہی اور **صغیر** اُس نبض کو کہتے ہین کہ کم ہو بیچ اُنھین اقطار ثلثہ کے
اور سبب اسکا قلت حرارت کی ہی اور تری اور کم تابعداری آلہ یعنی رگ کی ہی اور **منشاری**
اُس نبض کو کہتے ہین کہ سریع اور متواتر اور صلب اور مختلف الاجزا ہو بیچ شہوق اور
غور اور تقدم اور تاخر اور صلابت اور لین کے اور معنی سرعت اور تواتر اور صلابت کے
اوپر بیان کیے گئے یہان اب ضرورت مکرر بیان کرنے کی نہین ہی لیکن معنی اختلاف
کے بیچ شہوق اور غور کے یہ ہین کہ بعضے اجزا رگ کے اونچے ہون اور بعضے نیچے اور
اسی وجہ سے متشابہ ہی ساتھ دندانون منشار کے یعنی آری کے اور یہی وجہ ہی نام رکھنے
اُس نبض کی ساتھ منشاری کے اور معنی اختلاف کے بیچ تقدم اور تاخر کے یہ ہین
کہ حرکت کرین اور اجزا رگ کے پہلے وقت سے یا پیچھے وقت سے اور معنی اختلاف
کے بیچ صلابت اور لین کے یہ ہین کہ بعضے اجزا رگ کے سخت ہون اور بعضے نرم
اور سبب اختلاف کا دو چیزین ہین اوّل مختلف ہونا اُس چیز کا جو کہ رگون کے
اندر ہی چار خلطون سے کہ خون اور صفرا اور بلغم اور سودا بیچ متعفن ہونے

اور پختہ ہونے اور کچی رہنے کے کیونکہ عفونت باعث نرمی اور کمال انبساط کا ہی اور نہونا عفونت کا باعث اُسکے خلاف کا ہی اور پختہ ہونا بھی سبب نرمی اور انبساط کا ہی اور کچا رہنا موجب اُسکے خلاف کا ہی دوسرا سبب اختلاف کا ہونا ورم کا بیچ اعضا ریشہ دار کے کہ باعث سخت ہونے بعض اجزا نبض کا ہوتا ہی اور کبھی سبب تفاوت کا ہوتا ہی بلندی اور پستی اجزاے نبض کا بھی جیسے کہ مرض ذات الجنب مین ہوتا ہی اسواسطے کہ شریانون کی دو جھلیان لپٹی ہوئین ہین ایک اوپر سے دوسری اندر سے کیونکہ ماہران فن حکمت نے یون ہی بیان فرمایا ہی اور جھلیان بنی ہوئی ہین پٹھون کے ریشون سے اور ریشہ ہاے رباط سے اور پٹھے آگے ہوے ہین دماغ سے یا دنبالہ اُسکے سے اور رباط آگے ہوے ہین ہڈیون سے پھر ان ریشون مین سے وہ ریشے کھنچے ہین جو متصل ہین ساتھ پٹھون جگہ ورم سے بسبب زیادہ کرنے ورم کے بیچ حجم عضو کے اور وہ ریشے کہ متصل نہین ہین ساتھ اُن اعصاب کے وہ نہین کھنچتے ہین اور اپنی حالت پر بدستور قائم رہتے ہین پس جو اجزا شریان کے کھنچتے ہین وہ سخت ہو جاتے ہین اور جو نہین کھنچتے ہین وہ نرم رہتے ہین اور وہ جو سخت ہوتے ہین تو کم اُونچے اُٹھتے ہین اور جو نرم ہوتے ہین تو زیادہ اونچے اُٹھتے ہین اور قول صاحب مفرح القلوب رحمہ اللہ کا یہ ہی کہ نبض منشاری دلالت کرتی ہی اوپر ورم گرم بڑی کے کہ بیچ اعضا عصبانی کے ہو موجی کہ سریع اور متواتر اور لین اور مختلف الاجزا ہو بیچ بلندی اور پستی اور تقدم اور تاخر کے یعنی نبض مشابہ ہی اُن لہرون کے ساتھ کہ ایک پتھر کے ڈالنے سے بند پانی مین لہرین بہت حلقہ حلقہ ہر ایک اندر دوسری کے پیدا ہوتی ہی اول اُن مین کی بلند دوسری اُس سے پست علیٰ ہذا القیاس پس اسی مشابہت سے اُسکا نام موجی رکھا ہی اور سبب اُسکا بشدت ہونا ضعف کا ہی اس درجہ کہ طاقت نہ رکھے طبیعت کہ کشادگی دے ساری نبض کو ایکبار بلکہ کشادگی دے جز کو بعد جز کے اور کبھی سبب اُسکا نرمی رگ کی ہوتی ہی چنانچہ اسواسطے نبض موجی ہوتی ہی بیچ استسقا اور ذات الریہ اور فالج اور سکتہ کے اور انکے سوا اُن امراض مین جو کہ رطوبت سے ہوتے ہین اور اسی طرح بیان کیا ہی صاحب مفرح القلوب نے **دودی** اُس نبض کو کہتے ہین کہ مشابہ موجی کے ہو مگر یہ صغیر ہوتی ہی بخلاف موجی کے اور سبب اُسکا زیادہ ہونا ضعف

ہوجی سے **فائدہ** چونکہ حرکت اُس نبض کی مشابہ ہی ساتھ حرکت اس کیڑے کے کہ بہت پانوُن رکھتا ہو جیسے کنکھجورا کہ اُسے کنسلائی بھی کہتے ہین اسواسطے اسکا نام دودی رکھا ہی نملی اُس نبض کو کہتے ہین کہ مشابہ ہو وہ دودی کے لیکن اصغر ہو اور تواتر زیادہ رکھتی ہو اُس سے اور سبب اُسکا زیادتی ضعف کی ہی دودی سے **فائدہ** اور حال اس نبض کا مشابہ چیونٹیون کے حال سے ہی اسیوجہ سے اسے نملی کہتے ہین اور نمل عربی مین چیونٹی کو کہتے ہین اور نبض نملی حق طفل نوزائیدہ مین طبیعی ہوتی ہی اور اسکے غیر کے حق مین نشانی موت کی ہی اور ایسا ہی کہا ہی مفرح القلوب مین مصنف مفرح القلوب نے **ذنب الفار** اُس نبض کو کہتے ہین کہ آغاز کرے ایک مقدار سے طرف مقدار بڑے کے یا چھوٹے کے اُس سے پھر رجوع کرے طرف مقدار اول کے اور یہ قسم ردی ہی جبکہ شروع کرے زیادتی سے طرف کمی کے کیونکہ وہ دلالت کرتی ہی طبیعت کے ضعف پر اور جبکہ شروع کرے کمی سے طرف زیادتی کے تو ردی نہین ہی بلکہ جید ہی اسواسطے کہ دلالت کرتی ہی اوپر قوت طبیعت کے اور قسم اول کہ شروع کرنے والی ہی نقصان سے طرف زیادتی کے مشابہ ذنب الفار کے ہی یعنی چوہے کی دُم کے اگر کیا جاے ابتداء طرف باریک کو اُس صورت پر اور قسم دوسری کہ شروع کرنے والی زیادتی سے طرف نقصان کے ہو مشابہ ذنب الفار کے ہی اگر کیا جاے سر اطراف موٹے کو اِس صورت پر مثال تدریج کی بیچ اختلاف عظم وصغر کے وہ یہ ہی کہ جو چیز کہ نیچے اُنگلی پہلی کی ہی مثلاً اور ایک حد کی ہو عظم سے اور وہ نیچے اُنگلی دوسری کے ہو کم ہو اُس سے اور وہ جو نیچے اُنگلی تیسری کے ہی وہ کمتر ہو اُس سے جو نیچے اُنگلی چوتھی کے ہو وہ کمتر ہو اُس سے جو نیچے اُنگلی تیسری کے ہو اور برعکس اُسکے یہ کہ وہ چیز کہ نیچے اُنگلی پہلی کے ہو ایک حد پر ہو صغر سے اور وہ جو نیچے اُنگلی دوسری کے ہو اعظم ہو اُس سے اور وہ جو نیچے اُنگلی تیسری کے ہو وہ اعظم ہو اُس سے جو نیچے دوسری کے ہو اور وہ جو نیچے اُنگلی چوتھی کے ہو وہ اعظم ہو اُس سے جو نیچے تیسری کے ہو اور کبھی یہ اختلاف نبضات کثیرہ مین ہوتا ہی اس طرح پر کہ زیادتی نبضہ اولی کی اوپر نبضہ دوسری کے مانند زیادتی دوسری کے اوپر تیسری کے اور اوپر اسی کے قیاس کرنا چاہیئے نقصانون کو اور کبھی اختلاف ہوتا ہی بیچ سرعت اور بطو اور تواتر اور تفاوت اور صلابت اور لین کے لیکن وہ اختلاف کہ بسبب اُسکے نام نبض کا ذنب الفار ہو وہ اختلاف عظم اور صغر کا ہی نہ غیر اُسکے اور اُس قسم ذنب الفار کو کہ رجوع کرتی ہی پہلی

حالت پر ذنب راجع بھی کہتے ہین اور وہ قسم کہ رجوع نہ کرے پھر اگر تمام ہو اسیطرح پر کہ پائی نجاتی ہو اُسکی حرکت اُسکو ذنب منقضی کہتے ہین اور اگر قدرے حرکت پائی جاے تو اُسکو ذنب ثابت کہتے ہین **مطرقی** یعنی ہتوڑی کی سی چوٹ مارنے والی یہ اُس نبض کو کہتے ہین کہ ٹھونکا کرے اُنگلیون طبیب کو پھر عود کرے قدرے قلیل جانب مرکز کے اور پہلے پہونچنے سے مرکز تک اُلٹی پھرے اور تمام کرے حرکت انبساطی کو یہ نبض مشابہ ہی ساتھ ضرب ہتوڑی کے کہ پھر رجوع کرتا ہی اُس چیز سے کہ جسپر چوٹ پڑتی ہی طرف اوپر کے تھوڑا سا اُٹھکر بیچ ہاتھ مارنے والے کے پھر عود کرتا ہی دوسری بار جالینوس کہتا ہی کہ پایا مین نے بیچ نبض مطرقی کے عود کو دو بار مگر اور اطبانے اختلاف کیا ہی یعنی اُنھون نے یہ کہا ہی کہ مطرقی نبض واحد ہی یا دو نبضہ اور اختیار کیا شیخ الرئیس بوعلی سینا رحمہ اللہ نے اول کو اور حجت پکڑی ساتھ اسکے کہ واسطے دو نبضہ کے زمانہ معتد بہ چاہیئے اور حاصل ہونا اُنکا اُسقدر زمانہ قلیل مین کہ جس مین مطرقی دو قرعہ کرتی ہی محال ہی نزدیک عقل اور تجربہ کے اور ایسا ہی کہا مفرح القلوب مین اور کہا امام رازی نے کہ یہ خلاف لفظی ہی نہ معنوی اسواسطے کہ اگر شرط کرین ہم نبضہ واحدہ مین پھیلنا اور سمٹنا پورا پورا تو مطرقی نبضہ واحدہ ہوگا اور نہین تو دو نبضی اور سبب مطرقی کا قوی ہونا قوت کا شدید اور ہونا حاجت کا اور سخت ہونا آلہ یعنی رگ کا پھر تابعداری نکرنی رگ کی بیچ حاصل کرنے کمال انبساط کے بلکہ منقطع ہونا پہلے پہونچنے سے طرف نہایت کشادگی کے پس شدت حاجت کی باعث ہوتی ہی قوت کو اور پورا کراتی ہی کام اُس سے پس لگاتی ہی وہ جزیہ دوسرا اور کبھی سبب مطرقی کا ضعف قوت کا ہوتا ہی اسواسطے کہ جب قوت عاجز ہوتی ہی کشادہ کرنے سے شریان کے تو عارض ہوتا ہی اُسکو قیام تھوڑا سا درمیان نقطہ مرکزیہ اور محیط کے آرام لینے کے واسطے اور کبھی ہوتی ہی نبض مطرقی بسبب روکنے والے کے کہ مشغول رکھے طبیعت کو کمال انبساط کرنے سے جیسا کہ عارض ہوتا ہی اندرون دہشت زیادہ کے پھر نزدیک اُسکے زوال کے پورا کرتی ہی طبیعت حرکت کو **ذوالفترة** بکسر فا اُس نبض کو کہتے ہین کہ واقع ہو اُس مین ٹھہرنا جسوقت کہ توقع ہو حرکت کی مثلاً یا جیسے درمیان مسافت کے یا بیچ مرکز کے پیچھے سکون داخلی کے بسبب مانع ہونے انبساط ثانی کے پس متصل ہو سکون دوسرا ساتھ سکون اول کے داخلی سے یا سکون ہو ایک محیط مین ایک سکون دوسرا مانند سکون خارجی کے اور سبب اُسکا تھکنا قوت کا یا آرام لینا اُسکا یا پیش آنا کسی مانع اچانک بگڑنے والے کا کہ سرو بوہ

اُسکی طرف نفس اور طبیعت دفعۃً جیسے کہ غم مفرط **واقع فی الوسط** اُس نبض کو کہتے ہین کہ پیدا ہو بیچ اُسکے حرکت جسوقت کہ توقع ہو سکون کی جیسا کہ درمیان دو حرکتون کے اور اُسکی یہ کیفیت ہوتی ہی کہ مثلاً بعد تمام ہونے پھیلاؤ کے شریان ساتھ سمٹنے کے رجوع کرے فوراً خواہ سکون پیچھے کشادگی کے کیا ہو یا نہ کیا ہو ساتھ مجرد شروع کرنے کے بیچ سمٹنے کے پھر اُلٹ کر ٹھونکے جلدی سے اُنگلیون کو تین زمانہ مین کہ بیچ اُسقدر زمانہ کے سکون متوقع تھا پھر حرکت کرے پوری سمٹنے کی خلاصہ کلام کا یہ ہی کہ درمیان دو حرکت متضادہ کے حرکت تیسری پڑے اسی سبب سے اُسکو واقع فی الوسط کہتے ہین اور ایسا ہی کہا ہی صاحب مفرح القلوب نے مفرح القلوب مین اور فرق درمیان واقع فی الوسط اور مطرقی کے وہ ہی کہ قرعہ ثانیہ بیچ واقع فی الوسط کے بعد پورا کرنے انبساط اول کے اور پہلے پورا کرنے انقباض اُسکے کے ہی اور قرعہ ثانیہ بیچ مطرقی کے جز ہی اُس انبساط کا کہ قرعۂ اولیٰ اول اُسکا ہی اور سبب واقع فی الوسط کا شدت حاجت کی ہی طرف ترویح کے کہ محتاج کیا طبیعت کو ساتھ اُسکے کہ حرکت دے رگ کو بیچ وقت غیر حرکت کے اور دلائل سانس کے بیچ سرعت اور بطو اور قوت اور ضعف اور تواتر اور تفاوت اور سوا اسکے نزدیک ہین ساتھ دلائل نبض کے اوپر حال بدن کے پس چاہیے کہ جب استدلال نبض سے پورا نہ کرسکین تو طرف سانس کے متوجہ ہو کر تلاش کرنے والے اُس کے علامات کے ہون واللہ اعلم وبیدہ الشفار

تمت

رسالۂ دلائل البول

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمد اللہ العلی العظیم ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وآلہ واصحابہ العظیم اما بعد معلوم کرنا چاہیئے کہ یہ چند صفحے مین تحقیق دلائل بول مین کہ بعد ختم کرنے رسالہ دلائل النبض کے اسکا ترجمہ کرنا بھی مناسب جانا وباللہ التوفیق یہ بات بخوبی سمجھنا چاہیئے کہ پانی غذا بدن کی نہین ہوتا کیونکہ غذا اور معدہ مین مناسبت ضرور ہی پس کھانے کے ساتھ پانی کا ملنا معدہ مین اسبات کے واسطے ہی کہ معدے کی گرمی پانی کے ساتھ غذا کو گھلا اور رگلا کر گاڑھے دلیہ کی طرح کر دے اور اُسکو زبان سریانی مین کیلوس کہتے ہین پھر وہ پانی ساتھ کیلوس کے راہ رگون ماساریقا سے کہ نیچے کی طرف کلیجے کے ہین اور رگون باریک بال کے مانند ہے کہ اوپر کی طرف کلیجے کے ہین کلیجے مین پہونچتا ہی پھر وہان سے بہت سا جاتا ہی طرف دونون گردون کے اور گردون سے طرف مثانہ کے اور تھوڑا سا جو کہ کلیجے مین رہتا ہی خون کے ساتھ بدن کی رگون مین جاتا ہی پھر وہان سے اُلٹ آتا ہی طرف مثانے کے اور اسی سبب سے پیشاب رنگین ہوتا ہی اُسکا جو لیپ کرے بدن کو ساتھ مہندی کے اور کم ہوتا ہی پیشاب اُسکا جسکو پسینا بہت آئے اور بہت ہوتا ہی پیشاب اُسکا جسکو پسینا کم آئے جب پانی سب جمع ہو جاتا ہی پس وہ منتقل طرف مثانے کے ہوتا ہی اور پھر مثانہ سے طرف احلیل کے یا فرج کے اور پھر دونون راہون سے نکلجاتا ہی اور انھین امور مذکورسے دو امر ظاہر ہوتے ہین اول یہ کہ پیشاب مین دو چیز ہین ایک تو مائیت منفصلہ کہ بہت سی وہ کلیجے سے جدا ہو کر آئی ہی وہ فضلہ ہضم دوسرے کا ہی کہ کلیجے مین

ہوتا ہی اور دوسری چیز ثفل یعنی تلچھٹ ہی کہ وہ رگون مین سے ساتھ تھوڑی مائیت کے آتی ہی وہ فضلہ ہضم تیسرے کا ہی کہ رگون مین ہوتا ہی اور یہ تلچھٹ ایک جسم ہی نام رکھا گیا ساتھ رسوب کے دوسرا امر یہ ہی کہ دلالت پیشاب کی اوپر احوال کبد اور مثانہ کے واضح تر ہے اُسکے دلالت کرنے سے اوپر باقی آلات غذا کے اسواسطے کہ اکثر اُسکا جدا ہوتا ہی کلیجے سے اور اکثر ٹھہرنا اُسکا مثانہ مین جیسے کہ دلالت براز کی اوپر احوال معدے کے اور امعا کے واضح تر ہی اور اطبا پیشاب کو تفسرہ کہتے ہین اسواسطے کہ ظاہر کرتا ہی حال بدن کا اور دلیل بھی کہتے ہین اسواسطے کہ وہ احوال بدن کی طرف راہبر ہی اور قارورہ بھی بولتے ہین مجازاً کیونکہ قارورہ بمعنی شیشہ کے ہی اور شیشہ پیشاب کا ظرف ہوتا ہی پس لفظ ظرف کا اوپر مظروف کے کہنا مجاز ہی اور **جنسین** دلائل بول کی سات ہین یعنی وہ چیزین کہ پیشاب بواسطہ اُن چیزون کے دلالت کرتا ہی اوپر حال بدن کے سات ہین زیادہ اُس سے نہین پائین اُن مین سے جنس اول رنگ ہی اور اصول اِس جنس کے پانچ ہین **اصل پہلی** اصول رنگ سے زرد ہی اور اُسکو اصل پہلی اسواسطے قرار دیا ہی کہ پیشاب طبیعی اترجی رنگ ہی اور یہ داخل زردی مین ہی اِس شرف کے سبب سے اول کہتے ہین اور وہ شامل ہی اوپر پانچ طبقون کے **طبقہ اول** تبنی ہی کہ زردی اُسکی تھوڑی اور طرف سپیدی کے مائل ہی یعنی رنگ اُسکا متشابہ ہی تبن کے رنگ کے ساتھ اور تبن سے مراد گیاہ پختہ زرد خشک ہی اور بعضون نے وجہ تبنی یہ بیان کی ہی کہ یہ قارورہ متشابہ ہی ساتھ اُس پانی کے کہ گھاس خشک پختہ زرد اُس مین دیر تک بھگوئی ہو یہان تک کہ رنگ اُسکا پانی مین آگیا ہو وہ قارورہ دلالت کرتا ہی اوپر سردی کے اسواسطے کہ رنگ تبنی یا بسبب زیادتی مائیت کے ہی یا بسبب کمی صفرا کے اور یہ دونون دلیلین سردی کی ہین لیکن یہ حکم اکثری ہی نہ کلی اسواسطے کہ ہوسکتا ہی کہ رنگ تبنی بسبب میل کرنے صفرا کے اور طرف کو ہو جیسا کہ کبھی سرسام صفراوی مین میل کرتا ہی صفرا طرف سر کے اور قارورہ تبنی ہوتا ہی **طبقہ دوسرا** اترجی ہی کہ زردی اُسکی متشابہ ہی ساتھ زردی پوست بیرونی ترنج کے اور وہ رنگ پیدا ہوتا ہی تھوڑے صفرا سے نہ زیادہ اُسقدر سے کہ بیچ تبنی کے ہی اور یہ رنگ دلیل اعتدال کی ہی **طبقہ تیسرا** اصفر ہی کہ زردی

اُسکی مائل ہی ساتھ سرخی کے اور وہ دلالت کرتا ہی اوپر گرمی کے **طبقہ چوتھا** ناری ہی کہ زردی
اُسکی متشابہ ہی آگ کے رنگ کے ساتھ اور وہ دلالت کرنے والا ہی اوپر حرارت زیادہ کے
اُسقدر سے کہ بیچ اشقر کے ہی **طبقہ پانچوان** احمر ناصع ہی یعنی سُرخ خالص نام رکھا
گیا ہی ساتھ زعفرانی کے اِسواسطے کہ رنگ اُسکا متشابہ ہی ساتھ تار زعفران کے بخلاف ناری
کے کہ وہ مشابہت رکھتا ہی ساتھ رنگ زعفران کے کہ تر کرنے زعفران سے پانی مین پیدا
ہوتا ہی اور وہ دلالت کرنے والا ہی حرارت زیادہ پر اُسقدر سے کہ بیچ ناری کے ہی
اصل دوسری اصول رنگ سے احمر ہی یعنی سرخ اور وہ شامل ہی اوپر تین
طبقون سے **طبقہ اول** اصہب ہی کہ اُس مین سُرخی تھوڑی ہی اور وہ نزدیک
ہی ساتھ سپیدی کے اور وہ لہو کہ سبب اُس رنگ کا ہی بالضرورۃ پتلا ہو گا
طبقہ دوسرا وردی ہی یعنی مانند پھول گلاب کے اُس مین سُرخی زیادہ ہی اصہب
سے اور وہ خون کہ موجب اُس رنگ کا ہی ضرور وہ گاڑھا ہو گا **طبقہ تیسرا** احمر قانی
ہی کہ سُرخی اُس مین غالب ہی اور احمر اقتم کہ سرخی اُس مین زیادہ ہو کہ سیاہی مارے
اور وہ لہو کہ سبب اُسکا ہو گا البتہ وہ بہت گاڑھا ہو گا اور سبب اِن تینون طبقات
کا غلبہ لہو اور گرمی کا ہی اپنے مرتبون پر اور کبھی پیشاب سُرخ ہوتا ہی باوجود سردی کے
جیساکہ فالج اور سوء القنیہ مین بسبب ضعف کبد اور کم تمیز کرنے مائیت کے خون سے اور
رنگ ناری طبقات زردی مین سے بہت گواہی دیتا ہی اوپر گرمی کے سب طبقات سرخی
سے اسواسطے کہ زردی ملنے صفرا سے ہوتی ہی اور سرخی ملنے خون سے اور حرارت صفرا
کی سخت خون کی ہی حرارت سے اور اُوپر صفرا کے بھی غالب ہی حصہ ناری اور اوپر
دم کے حصہ ہوائی اور حرارت آگ کی سخت ہی حصہ ہوا سے **اصل تیسری** اصول رنگ
سے اخضر ہی یعنی سبز وہ شامل ہی چار طبقون پر **طبقہ اول فستقی** یعنی پستئی اُسمین سبزی
ہی مائل ساتھ زردی کے اور وہ دلالت کرتا ہی اوپر سردی جمانے والی کے اسواسطے کہ
یہ رنگ حاصل ہوتا ہی ملنے سودا سے ساتھ صفرا کے اور غالب یہ ہی کہ سودا سردی جمانے
والی سے حاصل ہوتا ہی اور فاضل قرشی نے شرح کلیات قانون مین کہا ہی کہ رنگ
فستقی نزدیک میرے دلالت کرتا ہی صفرا کے جلنے پر اسواسطے کہ وہ سودا جو کہ سردی
سے حاصل ہوتا ہی رنگ اُسکا سیاہی مارتا ہی نہ زردی **طبقہ دوسرا** اہلیلجی ہی اور وہ

رنگ ہی کہ سبزی اُسکی زیادہ سبزی فستقی سے ہی اور یہ مشابہ اُس رنگ کے ہوتا ہی کہ نیل پانی
مین گھولا جاے اور یہ قارورہ بھی دلالت کرتا ہی سردی جمانے والی پر لیکن سردی اُسمین
قوی زیادہ ہی اور فستقی اور نیلنجی لڑکون کے فالج کی مخبر ہی یا تشنج کی خبر دینے والی ہی
اسواسطے کہ بدنون مین رطوبت غالب ہی پس جبکہ ملتی ہی اُسکو سردی جما دیتی ہی اُسکو
اور جبکہ قوت لڑکون کی اُسکی دفع کرنے سے عاجز اور ضعیف ہوتی ہی اور اگر مانع ہو
وہ رطوبت نفوذ کرنے روح سے بیچ اعصاب کے تو فالج ہوتا ہی اور اگر اندر آوے
وہ رطوبت بیچ اعصاب کے تو زائد ہوگا عرض اور کم ہوگا طول اور اُسی کو تشنج کہتے
ہین **طبقہ تیسرا** زنجاری ہی یعنی زنگاری وہ سبزی ہی مائل طرف سپیدی کے **طبقہ چوتھا**
کراثی ہی یعنی گندنائی وہ مشابہ ہی ساتھ گندنا کے سیاہی اُسکی زیادہ ہی نیلنجی سے
اور زردی اُسکی کم ہی اُس سے اور یہ دونون رنگ دلالت کرتے ہین جلانے والی
حرارت پر اور فرق اندونون مین یہ ہی کہ زنجاری مشابہ ہی ساتھ سفیدی کے بخلاف
کراثی کے **اصل چوتھی** اصول رنگ سے اسود ہی یعنی سیاہ اور اُسکے
کئی سبب ہین اول احتراق یعنے جلنا اس طرح کہ پایا جاے بدن مین صفرا تیز
کہ وہ جلاوے اُس چیز کو کہ وہ ملی ہوئی ہی ساتھ مائیت بول کے اور سبب سیاہ
ہونے جلی ہوئی چیز کا ساتھ گرمی کے وہ ہی کہ جو رطوبت جلی ہوئی باقی منع کرنے والی
پراگندگی سے متوجہ سطح ظاہر اُسکے کی ہوتی ہی پس نفوذ نہین کرتی روشنی اُسمین
پس اُسکو سیاہی عارض ہوتی ہی اسواسطے کہ کثافت سبب سیاہی کا ہی جیسا کہ
بیچ کوئلہ کے دیکھا جاتا ہی اور نشانی اُس سیاہی کی جو کہ حاصل ہوتی ہی بسبب
جلنے کے ایک دو چیزون مین سے ہی اول یہ کہ سیاہی ساتھ زردی کے ہو یعنی
زعفرانیت مارے اور ایسا قارورہ دلالت کرتا ہی کہ یہ سودا حاصل ہوا ہی صفرا
سے اور مخفی نہ رہے کہ علامت سوداء احتراقی کی یہ ہی کہ سوزش پیدا ہو پیشاب کے
مقام مین اور شعلہ مارے تمام مین اور ایسا ہی کہا ہی اقسرائی مین اُسکے مصنف رحمہ اللہ
نے دوسرے وہ کہ پہلے اُس سے. بول قوی الرائحہ یعنی تیز بو آتا ہوگا سبب دوسرا
جمود ہی اس طرح پر کہ پایا جاے بدن مین مادہ سرد کہ جما دے اُن اخلاط کو جو ملے
ہوے ہین مائیت بول مین اور جمود سیاہ کرنے والا ہی اسواسطے کہ بخارات تہ بتہ

ہوتے ہین اُسکی سطح مین پھر تکثیف اور مراد تکثیف سے گاڑھا کرنا ہی جسم کو یعنی جسم کو گاڑھا
کرے پس عارض ہوتی ہی سیاہی اور اسی سبب سے پیدا ہوتی ہی اُس پھل پر سیاہی
کہ جسے سردی پہونچتی ہی اور نشانی اُس سیاہی کی کہ جمنے سے ہو دو ہین سے ایک ہی
اول یہ کہ رنگ اُسکا ساتھ لکوت کے ہو یعنی سرخی اُسکی سیاہی مارے دوسرا وہ کہ
متقدم آیا ہو قارورہ سبز بدون بو کے یا بودار ایسی بو کہ دلالت کرے اوپر سردی کے
جیسے کہ پوست ترش تیسرے حرکت مادۂ سوداوی کی ہی کہ تحریک کرے طبیعت اُسکو اوپر
راہ تنقیہ اور بحران کے اور بول کی راہ سے اُسکو نکالدے جیسا کہ بیچ حمیات سوداویہ کے
اور نشان اُسکے یہ ہین کہ بحران کے دن ہو اور پیچھے اُسکے سبکی حاصل ہو اور پختگی مادہ کی
علامات اُس سے مقدم ہوا سواسطے کہ حاصل ہونا بحران کا پہلے پکنے مادہ سے خصوصًا
ساتھ اوراربول کے محال ہی اور ایسا ہی کہا ہی شارح اقسرائی نے شرح اقسرائی
مین سبب چوتھا کھانا چیز رنگ دینے والی کا ہی جیسے شراب سیاہ کہ طبیعت تصرف نکرے
اُسمین پس وہ باہر آئے اوپر حالت اپنی کے ساتھ بول کے اور یا تصرف کرنا طبیعت کا
اور یا سبب سقوط قوت کبدی ہی اور نہایت بُرا ہی اور یا بہ سبب ہونے اُسکے زیادہ
اوپر قدر کفایت کے اُسمین کچھ خطرہ نہین کیونکہ وہ قادر ہونے پر دلالت کرتا ہی اُسکے
دفع کرنے کے واسطے اور اسی طرح پر بیان کیا ہی شارح اقسرائی نے **اصل پانچوین**
اصول رنگ سے سفید ہی اور وہ منقسم ہی دو قسم پر **قسم اول** رنگ ہی پریشان
کرنے والا بینائی کا جیسے رنگ دودھ کا اور کاغذ کا اور چونے کا غیر شفاف ہی اور نفوذ
نہین کرتی بیچ اُسکے بینائی یعنے باز رکھتا ہی ماورا اپنے کو ابصار سے اور پائی نہین جاتی
قارورہ مین یہ صفت مگر ساتھ گاڑھے پن کے اور بولنا لفظ سپید کا اوپر اُسکے
حقیقتًا نہ مجازًا اور دلالت کرتا ہی یہ قارورہ اوپر غلبۂ بلغم اور سردی کے یا اوپر
پگھلنے چربی کے یا پگھلنے اعضاء اصلی کے اور نشانی پگھلنے چربی کی یہ ہی کہ بول مین
ساتھ سفیدی کے چکنائی ہو اور سبب اُسکا گرمی قوی ہی کہ بدن کی چکنائیون کو پگھلاتی
ہی اور وہ چکنائی پگھلی ہوئی قارورہ پر بسبب سردی ہوا کے جم جاتی ہی اور نشانی
پگھلنے اعضاء اصلیہ کی مانند پٹھون اور ہڈیون کے یہ ہی کہ بول شدید البیاض ہو کیونکہ
اعضاء اصلیہ شدید البیاض ہین اور ایسا ہی کہا ہی اقسرائی مین صاحب اقسرائی نے

اور یہ آخر وقت مین ہوتا ہی اور نشانی اُسکی ذبول اور ضمور قوی ہی یعنی انحلال رطوبت
اصلیہ کا اور اعضا کا نقصان اور مضمحل اور ضعیف ہونا اعضا کا اور یہ مہلک ہی اور محمد زکریا
رازی نے کہا ہی کہ ہو گی اُسکے ساتھ بدبو شدید بسبب زیادتی گرمی کے اور یہی مضمون ہی
اقسرائی مین **قسم دوسری** سفید کی شفاف ہی اور وہ دو نوع پر ہی **نوع پہلی** شفاف
ایسا ہی کہ اُسکو مطلق رنگ نہین ہی جیسے ہوا اور آسمان اور یہ روکنے والا نہین ہوتا اُس
چیز کو کہ پیچھے اُسکے ہی دیکھے جانے سے اور یہ رنگ نیلا کہ دکھائی دیتا ہی اور یہ جو یہ رنگ
آسمان کا نہین بلکہ بوجہ بعد مسافت کے نظر کو تیرگی پیش آتی ہی **نوع دوسری** شفاف
ایسا ہی کہ اُسکو کچھ رنگ ہی جیسے پانی اور یہ بھی روکتا نہین اُسکو جو پیچھے اُسکے ہی دیکھی جانے
سے مگر قدرے قلیل اور پہلی نوع کو سفید نہین کہتے اسواسطے کہ رنگ نہین رکھتا اور اسی
سبب سے ممکن نہین ہی دیکھنا اُسکا اور دوسری نوع کو سفید کہتے ہین اور اطلاق سپیدی
کا اُسپر مجاز ہی اسلیے کہ بیاض کے سوا اسکی ذات مین ایک رنگ ہی اور اسی سبب سے
ممکن ہی دیکھنا اُسکا بخلاف ہوا کے مثلاً اور منعکس ہوتی ہی شعاع اُس سے اور نہین الٹتی
ہوا اُس سے اور وجہ مجاز کی یہ ہی کہ جب ایسی شفاف کو عارض ہو تکاثف یعنی سمٹنا یا تفرق
یعنی ٹکڑے ٹکڑے ہونا تو بہت ہوتے ہین بسبب اُن اجزا ریزہ کے سطوح کہ دکھائی
دیتے ہین سفید مگر تکاثف جیسا کہ عارض ہو پانی کو جمنا چنانچہ یخ پس سفید دکھائی دے
اور لیکن تفرق کہ پیدا ہو پانی مین جبکہ کف کرے تو وہ دکھائی دینگے اور آدمی گمان
کرتے ہین کہ سفیدی پانی مین موجود ہی اور ظاہر کرنے والا اُسکو جماؤ اور پراگندگی ہی سو یہ
غلط ہی اور اِس قسم کی سفیدی قارورہ مین دلالت کرتی ہی یا اوپر نہونے تصرف طبیعت کے
پانی مین بسبب باطل ہونے ہضم کبدی کے بجہت غالب ہونے سردی کے کیونکہ اگر ہضم
کبد مین ہوتا تو فضلہ اُس ہضم کا قارورہ کے ساتھ باہر آتا تو قارورہ اُس سے رنگین ہوتا
نہ سپید اور بطلان ہضم کا بسبب سردی کے اسواسطے کہا کہ اگر بسبب گرمی کے ہوتا تو قارورہ
زرد ہوتا اور یہان قارورہ سفید ہی ایسا ہی کہا ہی صاحب اقسرائی نے اور یا دلالت کرتا ہی
سپیدی کے ہونے پر کہ منع کرتا ہی خلط کو باہر نکلنے سے کہ رنگ دینے والا قارورہ کا ہی پس
باہر آتا ہی بول ساتھ لون آب کے یعنی پانی کے رنگ کے ساتھ **جنس دوسری** قوام پیشاب
کا ہی اور قوام ایسی جسامت کو کہتے ہین کہ وہ چیز بسبب اُسکے سیلان اور بہنے کے قابل ہو تو

تو جلدی دیر کے ساتھ اور ایسا ہی کہا ہی مفرح القلوب مین صاحب مفرح القلوب نے اور بول قوام سے
یا رقیق ہی یا غلیظ اور یا معتدل درمیان دونون کے اسواسطے کہ خالی اس سے نہین کہ قوام
اسکا محسوس زیادہ اوپر قوام مائیت کے ہی یا نہین اگر زیادہ نہین ہی تو رقیق ہی یعنی تپلا
اور اگر زیادہ ہی تو قوام اسکا بدشواری بہتا ہی یا نہین اگر دشواری سے سیلان کرتا ہی تو غلیظ
ہی ورنہ معتدل ہی خلاصہ یہ کہ جسم بہنے والون مین سے جسکو چیرنا آسان ہو اور وہ متحرک ہو
جلدی سے پس وہ رقیق ہی اور جسکا چیرنا دشوار ہو اور وہ بدیر حرکت کرے تو وہ غلیظ ہی اور
جو متوسط غلظت اور رقت مین ہو تو وہ معتدل ہی اور باعث رقت قوام بول کا نہ پکنا مادہ کا ہی
یا پانی کا بہت پینا یا سدہ اور پہچانا جاتا ہی سدہ کا مقام اُس مقام کے ثقل اور کھچاوٹ سے
اور سبب غلظت نہونا نضج کا ہی یا نضج ہونا نہایت غلیظ کا اور علامت اُسکی پہلے بہت غلیظ
ہونا قارورہ کا ہی اور سبب اعتدال ہونے قارورہ کا بیچ رقت یعنی نضج اور غلظت کے ہونا
نضج کا ہی اسواسطے کہ نضج عبارت ہی مستعد اور لائق ہونے مادہ سے واسطے دفع کے اور
یہ حاصل ہوتا ہی اعتدال سے کیونکہ غلیظ دفع نہین ہوتا ہی بسبب غلظت کے اور رقیق
نہین دفع ہوتا بسبب بیٹھ جانے کے خلل عضو مین **جنس تیسری** صفائی اور کدورت
پیشاب کی ہی صاف اُسے کہتے ہین کہ متشابہ ہون اجزا بول کے اور منع نہ کرین بصارت کو نفوذ
کرنے سے اور کدورت یعنی غیر صاف اُسے کہتے ہین کہ یکسان نہون اجزا اُسکے اور بعض اجزا
اُسکے سے منع بصارت کو کرین نفوذ کرنے سے اور صفائی نشانی نضج اور سکون مواد کی ہی
اور کدورت نشانی نہو نضج اور سورش اخلاط کی اور کدورت تھوڑی سی واسطے سقوط
قوت اور جہت ورم کے ہوتی ہی اور قارورہ غلیظ جدا ہی قارورہ کدورت سے
بباعث مساوی ہونے یعنی یکسان ہونے قوام اپنے سے **جنس چوتھی** رائحہ بول یعنی
بو قارورہ کی سی بول یا بدبو رکھتا ہی یا بدون بو کے ہی یا معتدل سے بدبو دلالت کرتا ہی
اوپر ایک کے دو امرون سے **پہلا امر** بہت ہونا عفونت کا اخلاط مین **دوسرا امر** پھوڑے
یا کھجلی کا ہونا اعضا بول مین اور یہ اکثر مثانہ مین ہوتا ہی اسواسطے کہ پیشاب کا بند ہونا مثانہ مین
زیادہ ہوتا ہی اور فرق ان دونون امرون مین کئی طرح سے ہی **پہلے** یہ کہ جو قارورہ بدبو والا
بسبب پھوڑون و آلت بول کے ہو وہ ساتھ زردی کے بیچ عضو پھوڑے والے کے ہوتا
ہی بخلاف اُسکے جو عفونت اخلاط سے ہو **دوسرے** یہ کہ ہونے والا ساتھ پیپ

اور چھلکون کے ہوتا ہی بخلاف ہونے والے کے عفونت سے **تیسرے** وہ کہ ہونے والا عفونت سے
کم اور زیادہ ہوتا ہی بدبو مین موافق قوت مریض اور اُسکے ضعف کے بخلاف ہونے والے کے پھوڑون
سے لیکن قارورہ بدون بوکے ورنہ دلالت کرتا ہی اخلاط کے جمنے پر اور اُنکے کچے ہونے پر
اور جہت سقوط قوت سے بھی قارورہ بدون بو کے ہوتا ہی اور یہ اُسوقت ہوتا ہی کہ عاجز
ہو قوت طبیعت کی دفع کرنے خلط تعفن کرنے والی بول کی سے پس اگر ہو یہ پیچھے بول بد بو
شدید کے تو دلالت کرے اوپر منھ موڑنے طبیعت کے مقابلہ کرنے مرض سے پس ضرور ہی
انتظار موت کا لیکن معتدل دلالت کرتا ہی اوپر نضج مادہ کے بعد غالب ہونے طبیعت کے
اور یہ دلیل اوپر خیر اور سلامتی کے ہی **جنس پانچوین** زبد بول یعنی کف مین اور
کف بیچ بول کے حاصل ہوتے ہین چیپ دار رطوبتون سے کہ ملی ہوئی ہی ریح نکلنے والی سے
ساتھ بول کے اور دشوار ہی اوپر اُس ریح کے پھاڑ کر باہر نکلنا اُن رطوبتون سے پس اوپر
آتے ہین کف بول پر اور حباب کہ گھیرے ہوئے ہین رطوبات چیپ دار گرد ریح غلیظ
کے اور جتنی کہ یہ رطوبات زیادہ چیپ دار ہونگی اور ریاح زیادہ کھنچنے والی اُسکی
تو کف بول پر بہت ہونگے اور زیادہ ہونا کف کا اور بڑا ہونا اور دیر کو چھوٹنا دلالت کرتا ہی
اوپر کثرت مادہ غلیظ اللزج اور غلبہ ریاح کے **فائدہ** اور جاننا چاہیئے کہ ایسا بول امراض گردہ
مین بشدت ردی ہی اور منجر ہی طوالت مرض کا یعنی طول مرض کی خبر دیتا ہی اسواسطے کہ حرارت
گردہ کی قاصر ہی پس جبکہ غلبہ پایا اُسپر مواد اور ریاح نے کہ موجب کف کے ہین تو دشوار ہوگی اُسپر
تقطیع اور تحلیل اُسکی اور وہ آپہونچتی ہی گردے مین بعد سُست ہونے اُسکی قوت کے
پس یہ سبب طول مرض کا ہوگا ایسا ہی لکھا ہی اقسرائی مین اُسکے مصنف رحمہ اللہ نے
جنس چھٹی رسوب ہی اور معنی رسوب کے لغت مین قرار پکڑنا اجزاء غلیظ کا ہی
نیچے اجسام رقیقہ کے کہ ہندی مین اُسے گاد کہتے ہین اور اصطلاح مین اطبا کے جو جسم کہ ہیئت
سے زیادہ گاڑھا ہو اور جدا ہو اُس سے خواہ تہ مین ہو قارورہ کی خواہ بیچ مین خواہ اوپر پہلے کو
رسوب راسب کہتے ہین اور دوسرے کو متعلق اور تیسرے کو غمام کہتے ہین کہ وہ ابر کے مانند
ہوتا ہی اور رسوب کا بولنا اوپر غمام اور متعلق کے مجاز ہی یعنی وہ ایسا ہی کہ شان اُسکی یہی ہی
تہ نشین ہونا جبکہ کوئی منع نہ کرے منع کرنے والا تہ نشین ہونے سے پس بواسطہ
اسکے کہ تہ نشین ہونے کی اُس مین قوت اور استعداد ہی کہا جاتا اُسکو رسوب

اور رسوب یا دلالت کرتا ہی مادہ کے نضج پر اُسکو رسوب محمود کہتے ہین یا نہین دلالت کرتا اوپر
اُسکے اُسکو رسوب ردی کہتے ہین اور رسوب محمود کے چار وصف ہین **وصف پہلا** سفیدی
ہی اسواسطے کہ رسوب محمود نضج سے ہوتا ہی اور نضج قوت ہاضمہ سے تعلق رکھتا ہی اور کام ہاضمہ
کا مشابہ کر دیتا ہی اعضاء کے ساتھ اور اعضا سفید ہین پس مشابہت رنگ مین بھی نضج کے
ساتھ ہوگی اور یہ صحیح ہی دو مضمون پچھلون مین اور فضلات ہضم کبد ہی کے کہ ہضم تیسرا ہی
سُرخ ہوتے ہین کیونکہ کبد سُرخ ہی لیکن مثانہ وغیرہ مجازی تبدیل کرتے ہین سرخی کو لیس
ظاہر ہوتی ہی رسوب مین **وصف دوسرا** ملاست ہی اسواسطے کہ وہ اسپر دلالت کرتی
ہی کہ تمام اجزاء رسوب نے نضج قبول کیا ہی اور اختلاف جب ہوتا کہ بعضے اجزا عارضی ہوتے
قبول کرنے سے نضج کے **وصف تیسرا** استوا یعنی یکسان ہونا تمام اجزا کا نہ یہ کہ بعضے اجزا
غلیظ ہون اور بعض اُسکے بالعکس **وصف چوتھا** جمع ہونا اجزا کا اسواسطے کہ پریشان
ہونا اُنکا بسبب ریاح کے ہی کہ وہ مانع ہی اتصال بعض سے ساتھ بعض کے اسواسطے کہ اگر
نہوتی وہ تو ہوتے اجزا سب جمع بیچ تہ قارورہ کے کیونکہ شان اُنکی سے ہی میل کرنا طرف
نیچے کے جیسا حال مٹی کا ہی جب پانی مین ڈالی جاے اور ہونا ریاح کا ساتھ بول کے
بسبب فجاجت یعنی خامی کے ہوتا ہی اور **رسوب محمود** کی تین قسم ہین افضل اُنکا
رسوب راسب ہی کہ جو قارورہ کی تہ مین بیٹھے اُس سے کم ہی متعلق کہ بیچ وسط قارورہ کے
ٹھہرا رہے اور اُس سے کم غمام کہ اوپر قارورہ کے مثال ابر کے دکھائی دے دو وجہ سے
وجہ اول وہ کہ اوپر اعضا کے اجزاء ارضیہ غالب ہین تاکہ سخت اور قوی ہو اور فضول منفصلہ
ساتھ بول کے جبکہ نضج ہو شبیہ ہوگا ساتھ اعضا کے تو غالب ہوگی اسپر ارضیت پس
نشان اُسکا وہ ہی کہ وہ تہ نشین ہو لیس جو اجزا کہ رسوب مین سے تہ نشین ہونگے
نزدیک ہونگے نضج سے وجہ دوسری وہ کہ اکثر سبب اوپر چڑھنے کا ریح ہوتی ہی اور
جتنی کہ ریح زیادہ ہوگی چڑھنا زیادہ ہوگا اور کثرت ریح کی دلالت کرتی ہی اوپر عاجز
ہونے قوت کے دفع کرنے مادہ سے اور رسوب برادہ ہی کہ صفات مذکورہ اُس مین
نہ پائے جائین اور وہ بھی تین قسم پر ہی بہتر اُس مین کا غمام ہی اُس سے کم متعلق اور
اُس سے کم راسب اور یہ اُسوقت ہی کہ اونچا ہونا بسبب حرارت چڑھانے والی کے ہو
اسواسطے کہ حرارت جیسا کہ چڑھاتی ہی لطیف بھی کرتی ہی لیکن جبکہ چڑھنا بسبب ملنے

ریح غالب کے ہوتا ہی اور پر اجزاء ارضیہ کے کہ شان اُنکی ہے نیچے بیٹھنا ہی بسبب رجوع کرنے
ہوا کے طرف اوپر کے پس راسب افضل متعلق سے اور متعلق افضل غمام سے ہوگا اسواسطے
کہ اُسوقت مین ریح نیچے والے مین کمتر ہوگی اور فضول مندفعہ رسوب ردی مین یا اعضا سے
ہوتے ہین یا رطوبت سے کیونکہ نہین ہی بدن مین کوئی جسم کہ ہو رسوب اُس سے
غیر اندونون کے وہ رسوب کہ اعضاء اصلیہ سے ہی اُسے خراطی کہتے ہین اور اگر اعضاء اصلیہ
سے نہو اور اُس مین چکنائی ہو تو اُسکو وسمی کہتے ہین اور اگر اُسمین دہنیت نہو تو اُسکو
لحمی کہتے ہین اور خراطی یا ظاہر عضو سے ہوگی یا باطن عضو سے پس اگر ظاہر عضو سے ہوگی
تو اُسکو نشوری کہین گے اور جو باطن عضو سے ہوگی تو اُسکو منفصل کہین گے پس اگر یہ
باہر آنے والے اجزا بڑے چوڑے سفید اور سُرخ ہون اُسکو صفایحی کہتے ہین سفید مثانہ
سے اور سرخ گردے اور کبد سے اور اگر نہون اجزا چوڑے پس اگر ہون سُرخی مائل
تو اُسکو کرسنی کہتے ہین اور نہون سُرخ تو نخالی اور ہونیوالی رطوبات سے جو مائل ساتھ
سرخی کے ہو دلالت کرتا ہی لہو کے جلنے پر اور وہ جو سرخ ہی مائل ساتھ سیاہی کے دلالت
کرتا ہی اوپر جلنے بلغم کے اور وہ جو زرد ہو دلالت کرتا ہی غلبۂ صفراء پر اور وہ جو سیاہ ہو دلالت
کرتا ہی اوپر جلنے سودا کے اور یہ حال ہی اُس بول کا کہ رسوب دار ہو اور جو بول کہ رسوب
نہین رکھتا اُسکے تین اسباب ہین اوّل نہونا نضج کا دوسرے ہونا سدے کا تیسرے کم
ہونا مادہ رسوب کا اور رسوب تندرستون کو کمتر ہوتا ہی بجہت خالی ہونے اُنکی رگون کے
خلط واجب الاندفاع سے بول کے ساتھ اور اگر ہوگا تو رسوب عدیم الھضم ہوگا فضول
غذائی سے اور دبلے کے بول مین بھی رسوب کمتر ہوتا ہی بجہت کم ہونے فضول کے
خصوصًا جسوقت کہ وہ صاحب ریاضت ہو کیونکہ ریاضت تحلیل کردیتی ہی فضول کو اور بیچ
مریض اور فربہ کے کہ چھوڑنے والا ریاضت کا ہو رسوب کثرت سے ہوتا ہی اور انواع رسوب
سے ہی رسوب مدی کہ اُس مین پیپ جمع ہو اور پیپ اُسے کہتے ہین کہ مادہ ورم تبدیل ہو
ساتھ پیپ ہونے کے اور چھوڑ دینے اپنی صورت خلطیہ کو اور رسوب مخاطی جس کو رطوبت
غلیظہ بینی کہتے ہین اور رم اسکو ریٹھ بولتے ہین کہ ثفل اُمس غلظ مین جزام اور غلیظ ہو
اور اکثر ہوتا ہی ایسا رسوب عرق النساء اور وجع مفاصل مین اور فرق درمیان مدی
اور مخاطی کے شکل اور رنگت اور صورت سے ہی کیونکہ مدی مین بدبو ہوتی ہی اور تقدم

ہوتا ہی اُسمین ورم اور آسان ہوتا ہی اُسمین مجتمع ہونا ثقل کا اور جمع ہونا اُسکا بخلاف مخاطی کے کہ سب صورتین مذکورہ اُس مین نبائی جائینگی یعنی جمع رہیگا اور بدبو ہوگی **جنس ساتوین** مقدار بول ہی یا تھوڑا ہوگا اپنی مقدار سے یا بہت ہوگا یا برابر ہوگا پس اسباب زیادتی بول کے بہت ہین از انجملہ کثرت صرف پانی کی یا کسی چیز سے ملاکر کہ وہ مرطوب ہو اس صورت مین ممزوج اور مشروط دونون کا ایک ہی حکم ہی یا کثرت بول ہو کھانے میوون تر او منجملہ اُن اسباب کے ایک سبب یہ بھی ہی کہ ذوبان اعضا یعنی اعضا کا گلنا اور نکلنا گلی ہوئی چیزون کا بول کی راہ سے جیسا کہ تپون محرقہ مین ہمنے مشاہدہ کیا اور یہ بھی سبب ہی کہ طبیعت نکالنا کرے مادۂ محتقنہ کو کہ بدن مین ہی جیسا کہ بحران ادراری مین واقع ہوتا ہی اور درمیان بحران و ذوبانی کے فرق اسی قدر ہوتا ہی کہ بحرانی مین بیمار کو جوادرار ہو قوت پاتا جاتا ہی اور اُسکے پیچھے آرام و راحت ملتی ہی بخلاف ذوبانی کے کہ اُسمین قوت ضعیف ہو جاتی ہی اور راحت نہین ہوتی بلکہ نکایت و انہاک قوت یعنی سُستی زیادہ ہوتی ہی بسبب نکلنے اجزاء اعضاء اصلیہ کے اور بھی ذوبانی مین حرارت قویہ ہوتی ہی اور بول مین بوے تند آتی ہی پس بحران کے دن یہ اُمور مذکورہ کب وقوع مین آتے ہین اور کبھی ظہور نہین پاتے اور سالم ترین بول ردی کا جب سیاہ او غلیظ کوئی شے ہو کہ جمگئی ہو یعنی جب استفراغ کیا جاے دفعۃً بکثرت نہ بر سبیل انقطاع بقلت کیونکہ اول یعنی بکثرت دلالت کریگا اوپر قوت طبیعت کے اور ثانی ضعف طبیعت پر اسواسطے کہ زیادتی تحلیل رطوبت کی لامحالہ قلیل کریگی معیت کو پس تھوڑا ہوگا بول بھی اور **اسباب قلت بول کے بھی بہت ہین** اول یہ کہ زیادتی تحلیل رطوبات ہو واسطے شدت تخلخل بدن اور کشادہ ہونے مسام کے حرکت مفرطہ کے ساتھ اور یہ بھی سبب ہی قلت بول کا فنا ہی رطوبت ہونا بدن کا بسبب زیادتی حرارت کے اور یہ سبب غیر سبب پہلے کے ہی اسواسطے کہ پیشتر زوال رطوبت ہی اور دوسرا انتفا اُسکا ابتداءً اور یا قلت بول سدہ ہی کہ مجاری

سلہ بعض اطبا نامدار کے تجربہ اور امتحان مین اکثر آیا ہی کہ جب کثرت بول کی ذوبان اعضاے اصلیہ سے ہوگی سواے بو کے اکثر یہ بھی علامت پائی جائیگی کہ صاحب بول پر مکھیان بکثرت بیٹھین گی اور علامات دیگر بھی مثل اسکے ہین کہ تجربہ مین آچکی ہین ۱۲

سلہ۲ مسام کا کھلجانا اور تحلیل ہونا رطوبت کا مسام مین سبب پیدا ہونے استسقاء زقی کا ہی کیونکہ تفرق اتصال مجاری بول مین دلالت کرتا ہی اوپر منجمد ہونے مائیت کے گرداگرد امعا کے اور ضعف ہونے قوت دافعہ کے دفع فضلات سے پس محتبس ہوتی ہی مائیت خروج سے اور پیدا کر دیتی ہی استسقا کو فافہم وتدبر ۱۲

بول یعنی جن راہون سے آتا ہی طرف مثانہ کے یعنی بھکنہ کے پس باہر نہ آئے مگر تھوڑا اور باقی رہجائیگا غلیظ اور بہت اور قلت بول سے یہ بھی ہی کہ اسہال بکثرت ہو اور بسبب اسہال سے انصرف مائیت بجانب معدہ اور امعا ہو جاے بہر نوع زیادتی ہونا قلت بول مین خلل پیدا کرنے والا اور ڈرانے والا استسقا کا ہی اور دلائل براز کے بیچ زردی اور سیاہی اور سفیدی وغیرہ کے نزدیک ہین ساتھ دلائل پیشاب کے پس یہ باتین اطباء تجربہ کار اور حکمار نامدار پر پوشیدہ نہین ہین دبر وایا اولی الالباب۔

تمت

رسالۂ بحران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للمحامد الذی فطر السموات والارض خالق النعیم والجحیم والنعت للمنعوت الذی ہدانا علی صراط المستقیم صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ الکریم واصحابہ العظیم اما بعد ارباب فہم وذکا پر واضح ولائح ہو کہ یہ رسالہ ہی مختصر البیان فی ضروریات البحران مؤلفہ ارسطو زمان بقراط دوران جالینوس ہر لقمان عصر مسیح الدولہ حکیم علی حسن خان اور یہ فارسی زبان مین تھا اذہان عوام تفہیم مفہومات سے اُسکے قاصر تھے لہذا صاف صاف اُردو زبان مین بمحاورات سلیس مین نے اُسکا ترجمہ کیا واضح ہو کہ بحران کا لفظ سریانی ہی یا یونانی اور ایسا ہی شیخ الرئیس بوعلی سینا رحمہ اللہ نے قانون مین اور علی ابن عباس نے کامل الصناعہ مین اور جوہری نے صحاح مین مشرح بیان فرمایا ہی اور معنی اُسکے شدت تموز یعنی حدت گرمی کے ہین اور یا معنی اُسکے فصل خطاب ہین اور مراد اُس سے یہ ہی کہ فیصلہ ہونا جھگڑے کا اور اطبا کے نزدیک کوشش کرنا اور توجہ کرنا طبیعت کا مرض کے ساتھ اور اِس توجہ سے مریض کے بدن مین تغیر اور تبدل بہت ظاہر ہوتا اور وہ خواہ منجر بہ بدتری ہو خواہ فائز بہ بہتری کیونکہ تماثل کیا ہی مرض کو دشمن باغی سے اور طبیعت کو سلطان اور حاکم سے اور بدن کو قلعہ سے پس بحران کا دن لڑائی کا ہی جس طرح کہ سلطان اور باغی سے شہر مین لڑائی ہوا اسی طرح طبیعت اور مرض ملک بدن مین باہم مقاتلہ اور مجادلہ کرتے ہین اور بمصداق اس مثل مشہور کہ جنگ دو سر دارد دو صورت سے خالی نہین ہی یا باغی غالب آئے گا یا حاکم ملک

اُس کارزار مین لامحالہ کچھ نہ کچھ تبدل اور تغیر پیدا ہوگا اور صورت حال دگرگون ہوجائیگی پس یہ
تغیر موافق آرا اطبا، یونان آٹھ طرح سے خالی نہین اور اس جدال مین دفعتہً غلبہ جانبین ہوگا
یا باآہستگی اور ان دونون بصورت غلبہ مین غلبہ تام یا ناقص ہوگا یا بالعکس یعنی غلبہ دشمن کا
ہوگا سلطان پر تمام ہو یا ناقص دفعتہً ہو یا تدریجا اور مراد غلبہ تام سے یہ ہے کہ اگر طبیعت غالب
ہوگی ازالہ مرض مذکور ہوگا اسی سبب سے اسکو بحران محمود اور بحران کامل بھی کہتے ہین اور
جو غلبہ مرض ہوگا یعنی باغی کا غلبہ ہوگا پس مریض دفعتہً ہلاک ہوجاتا ہے اور اُسکا نام ردی
کہا ہے اور یہ دونون امراض حادہ مین پائے جاتے ہین اور جو رجوع مرض صحت کے
ساتھ مدت دراز مین بے تغیر عظیم ظاہر ہو تو اُسکا نام تحلل رکھتے ہین اور جو اسی طرح رجوع
ہلاکت کے ساتھ کرے ذوبان اور ذبول کہتے ہین چنانچہ یہ دونون امراض مزمنہ پیدا ہوتے
ہین اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ظہور آثار صحت دفعتہً ہون اور تکمیل اور مقام اُس صحت کا
مدت دراز مین ظہور پکڑے یا ظہور آثار مرض دفعتہً ظاہر ہون اور باآہستگی منجر بہ ہلاکت ہون
تھوڑے تھوڑے ظاہر ہون اور دفعتہً رجوع بہ صحت کرے اور ایسا ہی مرض مین
ہلاکت کے ساتھ دفع رجوع کرے اور یہ بھی سمجھنا چاہیئے کہ روز قتال طرفین سے اسباب
حرب وجنگ مہیا ہوتے ہین اور اُمور خطرناک جانبین سے پیش آتے ہین مانند آوازون
سخت اور چیزون وحشتناک کے مانند خوف وتحیر فکر وتردد اسی طرح بحران کے دن اقسام
اضطراب واضطرار کرب وقلق عظیم حرکات دشوار سُننا آوازون بد آثار مانند ودی اور طنین
کے اور تشویش کردار ساتھ مریض کے لاحق ہوتے ہین اسی سبب سے جسدن کہ بحران
واقع ہو مریض کو کسی طرح سے حرکت ندین کیونکہ تحریک صناعی اگر موافق تحریک طبیعی کے
ہوگی تو باعث استفراغ مفرط کا ہوگا اُس مین خوف ضعف کا بلکہ جاتے رہنے قوت اور ہلاکت
کا ہے اور اگر مخالف تحریک طبیعی کے ہو تو پریشانی افعال طبیعت مین لاحق ہوگی اور طبیعت
فعل تام لینے سے کہ بدون عائق ومانع کے ہو باز رہیگی اور بحران جید اور نکالنا مادہ کا
اور جڑ سے اُکھاڑنا مرض کا بوجہ اکمل نہوگا ان وجوہ سے بحران کے دن مسہل اور استفراغون
سے بلکہ سب محرکات سے اطبار آزمودہ کار نے ممانعت فرمائی ہے یہانتک کہ اگر مریض
مین قوت باقی متحمل ہو تو غذا دینے سے بھی باز رکھین اِلّا بقدر ضرورت اور موافق تقاضائے
وقت کے غذا لطیف سریع الہضم کام مین لائین **فائدہ** جاننا چاہیئے کہ جو بحران دفع مادہ کے

ساتھ ہوتا ہے وہ پانچ قسم پر ہے پہلی قسم ساتھ ہونے قے کے دوسری ساتھ ہونے اسہال کے
تیسری ساتھ جاری ہونے نکسیر کے چوتھی ساتھ جاری ہونے پیشاب کے پانچوین ساتھ نکلنے
پسینے کے اور وہ بحران جو کہ ساتھ پسینے اور پیشاب کے ہوتا ہے ناقص ہوتا ہے کیونکہ اُسمین مادہ
رقیق یعنی پتلا نکلجاتا ہے اور جو گاڑھا ہوتا ہے وہ بجاے خود برقرار رہتا ہے اور وہ بحران کہ
ساتھ قے یا اسہال یا نکسیر کے ہوتا ہے پس وہ پورا ہوتا ہے **فائدہ** اور بحران کو یہ بھی لازم ہے کہ
کچھ اعراض اُس سے پہلے ہون مثلاً اگر بیچ دن کے بحران ہو تو علامات اور اعراض اول شب
مین اُسکے ہونگے اور اگر بحران رات کو ہو تو علامات اور اعراض اُس سے پہلے دن مین ظاہر
ہونگے اور ہر ایک کے لیے اِن پانچون استفراغون سے نشانیان علٰحدہ علٰحدہ مقدم ہوتی ہین
مثلاً علامت قے کی ضیق النفس اور متلی اور منھ کی تلخی اور ہونا درد کا فم معدہ مین اور پھڑکنا
اُسکا اور اندھیرا ہونا آنکھون مین اور ساقط ہونا نبض کا اور پھڑکنا نیچے کے لب کا اور علامت
اسہال کی درد انتڑیون کا اور بھاری ہونا بدن کا اور پسلیون کے سرون کا کھینچا ؤ نیچے کی
طرف اور نفخ بطن اور درد ہونا پشت کی طرف اور رنگین ہونا براز کا اور قراقر انتڑیون کا
اور نہونا نشانیون قے اور نکسیر وغیرہ کا اور کم ہونا اور قوی ہونا اور سخت ہونا نبض کا اور
علامت رعاف بھاری ہونا کانون کا اور ہونا موٹی اور باریک آواز کا کانون مین اور پھڑکنا
سر کا اور جاری ہونا آنسوؤن کا اور آنکھون کے سامنے چمکون کا ہونا اور ناک مین خارش کا
پیدا ہونا اور ریکنا رگون سر کا اور ہونا مرض کا صفراوی یا دموی یا سوداوی خصوصاً اُسوقت
کہ بیمار جوان ہو اور علامت جاری ہونے پیشاب کی بوجھل ہونا مثانہ کا اور گاڑھا ہونا
پیشاب کا اور زیادہ آنا حد اعتدال سے اور نہ رجوع کرنا مادے کا اور کسی طرف کو
اور جاڑے مین اور ادرار بول کا زیادہ ہونا بہ نسبت اور موسم کے اور نشانی پسینے کی پھولنا
بدن کی جلد کا اور رنگینی بول کی چوتھے دن اور گاڑھا ہونا اُسکا ساتوین دن اور موجی
ہونا نبض کا **فائدہ** اور بھی نشانی عرق کی ہے دیکھنا مریض کا خواب مین حمام کرتے
اور آبزن کرتے اپنے کو یعنی پانی مین بیٹھنا اور تدبیر غسل کی کرنا خواب مین اور بھی اگر
کوئی ہاتھ رکھے مریض کے بدن پر جتنی دیر وہ جگہ گرم زیادہ معلوم ہوگی **تنبیہ** پس
طبیب کو لازم ہے کہ اوپر علامات استفراغات کے ہمیشہ متوجہ رہے اور دریافت کرتا رہے
اُن مین سے ہر علامات کو کہ مذکور ہوئی ہین اور اگر دیکھے کہ طبیعت ساتھ قوت کے

دُفع مادے کو کرتی ہی تو فہو المراد ورنہ طبیب ماہر کو احتیاج ساتھ مددگاری طبیعت کے کرنا لازم ہی اُس صورت مین کہ طبیعت مہیا کرے مادہ کے واسطے نکالنے کے اور بسبب ضعف اپنے کے اُکھاڑ نا اُسکی جڑ کا نکر سکے **فائدہ** اب معلوم کرنا چاہیئے کہ وہ مرض یعنی آخر جسکا ساتھ سلامتی کے ہو اُسکے چار مرتبے ہوتے ہین ایک ابتداء مرض دوسرے تزاید مرض تیسرے انتہاء مرض چوتھے انحطاط بحران پس بحران انحطاط مین نہین ہوتا اور بحران تام بیچ وقت انتہا کے ہوتا ہی اور جو بحران ابتداء مرض مین لاحق ہوتا ہی وہ مہلک ہوتا ہی اور جو بحران بیچ وقت تزاید کے پڑتا ہی وہ نہایت ناقص اور بد ہوتا ہی اور جاننا چاہیئے کہ مرض کے دنون مین بعضے دن بحران کے ہوتے ہین اُنکو ایام باحوریہ کہتے ہین اور بعضے دن خبر دینے والے ہین کہ بحران کب ہوگا اور اُنکو ایام الانذار کہتے ہین اور بعضے دن کہ نہ ایام باحوری ہین اور نہ ایام انذار ہین لیکن کبھی بسبب کج ہونے کے بحران ان دنون مین واقع ہوتا ہی تو اُن دنون کو ایام واقع فی الوسط بولتے ہین مگر وہ دن کہ بحران اُن مین پورا اور ٹھیک پڑتا ہی وہ گیارہ دن ہین چوتھا اور ساتوان اور چودھوان اور بیسوان اور اکیسوان اور چوبیسوان اور ستائیسوان اور اکتیسوان اور چونتیسوان اور سینتیسوان اور چالیسوان اور واسطے آسانی یادداشت سیکھنے والون کے صاحب رسالہ نے دو بیت لکھی ہین چنانچہ وہ بھی لکھے جاتے ہین اور وہ یہ ہین **نظم** دال وزا و یا و دال وکاف وکا ٭ کاف دال وکاف زامیدان یقین ٭ لام الف یالام دال ولام زا ٭ ہیم ایام بحارین راگزین ٭ اور ایام واقع فی الوسط چھ دن ہین تیسرا اور پانچوان اور نوان اور گیارھوان اور تیرھوان اور سترھوان اور وہ دن کہ جن مین بحران ناقص پڑتا ہی اور ساتھ رنج اور خطرہ کے ہوتا ہی آٹھ دن ہین چھٹا اور آٹھوان اور دسوان اور بارھوان اور پندرھوان اور سولھوان اور اٹھارھوان اور اُنیسوان اور وہ دن کہ بحران اُن مین نہین ہوتا وہ تیرہ دن ہین بائیسوان اور تیئیسوان اور پچیسوان اور چھبیسوان اور اٹھائیسوان اور اُنتیسوان اور تیسوان اور تینتیسوان اور پینتیسوان اور چھتیسوان اور اڑتیسوان اور انتالیسوان اور واسطے آسانی سیکھنے والون کے جدول جمع کرنے والی چارون قسمون کی یعنے ایام بحران اور ایام مسہل اور ایام واقع فی الوسط اور ایام خلافی موافق تجربہ اکثر اطبا نامدار کے لکھی جاتی ہے اور وہ جدول یہ ہی۔

۱	بحران	۱۱	بحران جید	۲۱	بحران محمود	۳۱	بحران
۲	خلافی	۱۲	مسہل بلا اختلاف	۲۲	مسہل بلاخلاف	۳۲	مسہل بلاخلاف
۳	بحران	۱۳	بحران محمود	۲۳	مسہل بلاخلاف	۳۳	مسہل بلاخلاف
۴	بحران	۱۴	بحران جید	۲۴	بحران	۳۴	بحران
۵	واقع فی الوسط	۱۵	خلافی	۲۵	مسہل بلاخلاف	۳۵	مسہل
۶	بحران ردی	۱۶	مسہل بلا اختلاف	۲۶	مسہل	۳۶	مسہل بلاخلاف
۷	بحران محمود	۱۷	بحران	۲۷	بحران	۳۷	بحران
۸	روز مسہل بلا اختلاف	۱۸	بحران	۲۸	خلافی	۳۸	مسہل بلاخلاف
۹	بحران	۱۹	یوم مسہل بلا اختلاف	۲۹	مسہل بلاخلاف	۳۹	مسہل بلاخلاف
۱۰	یوم مسہل بلا اختلاف	۲۰	بحران	۳۰	خلافی	۴۰	بحران

فائدہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ امراض حادہ مین تین دن تک علامات بحران رہتی ہین پس اُن تین دن مین جس مین کہ علامات بحران زیادہ ہون اُسی کو بحران کا دن شمار کرنا چاہیئے خصوصًا اوپر اُسکے دن انداز نے بھی گواہی دی ہو اور وہ دن دنون بحران مین سے ہو

تنبیہ اب جاننا چاہیئے کہ امراض باعتبار تیزی اور نرمی مواد کے کئی طرح پر ہین ایک اَحَدّ یعنی بہت تیز کہ کم از چودہ۱۴ مین تمام ہو دوسرا حادہ یعنی تیز کہ چودہ۱۴ ہی دن مین تمام ہو تیسرا قلیل الحدۃ یعنی کم تیز کہ بعد چودہ۱۴ دن کے ستائیس۲۷ دن تک مین تمام ہو چوتھا حاد المزمنات کہ قریب چالیس۴۰ دن کے تمام ہو اور ایسا ہی کہا ہی بعض بعض اطباء تجربہ کار اور اِس فن کے ماہران ذوی اقتدار نے پس یہ جو کچھ کہ بیان ہوا ہی پہلے شمار دنون باحوریکا امراض حادہ مین واقع ہوتا ہی اور امراض حادہ سریع الاعضا خطرناک ہوتے ہین مگر امراض مزمنہ کے شمار مہینے اور برس کا دونون امراض حادہ کے شمار کے مانند ہوتا ہی جیسا کہ ربع سوداوی بلغمی مین سات مہینے مانند سات نوبت غب کے ہوتے ہین خلاصہ یہ کہ بعد ایک سو بیس دن کے بحران یا بعد سات مہینے کے یا بعد سات برس کے یا بعد چودہ برس کے یا بعد اکیس برس کے ہوگا اور بقراط پیچھے چالیس دن کے سوائے دِن ساٹھوین اور اسی اور ایکسو بیس کے بحران نہین گنتا اور یہ بھی معلوم کرنا چاہیئے کہ تپ غب مین یوم نوبت دن بحران کا ہوتا ہی پس چاہیئے کہ احکام بحران کے نوبت کے دن ملحوظ خاطر

رکھین اور احتیاط کرین کہ وقت بحر ہونے پیٹ کے نوبت واقع نہو ورنہ نہایت خطرناک حالت ہو جائیگی اور بغایت خرابی آئیگی فائدہ اور معمول اکثر اطبا کا ہی کہ اگر پیدا ہونا مرض کا پہلے دوپہر کے ہو تو اُس دن کو حساب اول مرض مین شمار کرتے ہین اور اگر بعد ڈھلنے دوپہر کے ہو تو اُسے ترک کرتے ہین دُوسرے دن سے دوپہر دن تک دوسرے دن کے ہوتا ہی اور صاحب رسالہ ہذا نے بھی فرمایا ہی کہ حساب لینے اور چھوڑنے دن پیدا ہونے مرض کا ساتھ اختلاف رہا ہون کے رسالہ غایۃ البیان فی ما یتعلق البحران مین مذکور ہی اسقدر واسطے سکھانے مبتدیون کے اور یاد کرنے لڑکون کے لکھنا کافی ہی والحمد للہ اولاً و آخراً و ظاہراً و باطناً

تمت

یافتاح

رسالۂ قارورہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین اما بعد واضح ہو کہ یہ رسالہ تحقیقات قارورہ مین کتب اعلی طبی سے بمحاورات سلیس اُردو زبان صاف صاف بیان مین مین نے انتخاب کیا اور آخر مین شامل کتاب کیا ماہران فن حکمت جس جگہ کوئی غلطی پائین بنائین ورنہ عیب پوشی سے کام فرمائین والعذر عند کرام الناس مقبول

قواعد کلیۂ قارورہ

پیشتر یہ بات دریافت کرنا چاہئے کہ پیشاب کیا چیز ہی اور کس طرح پیدا ہوتا ہی واضح ہو کہ پیشاب وہ پانی ہی جو کہ پیا جاتا ہی اور غذا کے پکنے کے بعد جگر مین مقدار کثیر اُسکا اخلاط سے جدا ہوتا ہی اور پہلے نیچے کی رگ سے گردون مین جاتا ہی اور وہان سے اُن دو رگون کی راہ سے ہو کر گردہ سے طرف مثانہ کے گئی ہین اور نام اُنکا بربخین ہی مثانہ مین آتا ہی اور احلیل کی راہ سے دفع ہوتا ہی اب یہ سمجھنا چاہیے کہ اسکا کیا سبب ہی کہ پیشاب بار بار ہوتا ہی اور خبر ہر عضو کی دیتا ہی واضح ہو کہ تھوڑا اسی پانی مین سے کہ اخلاط سے جدا ہو کر گردہ اور مثانہ کی راہ سے نکلا ہی اخلاط کے ساتھ واسطے پتلا کرنے قوام خون کے خون مین ملا رہتا ہی تاکہ رگہائے باریک مین خون کو آسانی سے پہونچا دے اور وہ خون رقیق تمام بدن مین ہر ایک عضو تک پہونچکر جزو بدن ہو جائے جب یہ سب انتظام ہو جاتا ہی تو وہ پانی جو کہ شامل خون کے گیا تھا اور باقی ماندہ جزو بدن ہونے کے بعد رہ گیا تھا بیکار ہو جاتا ہی اور کچھ مسامات کی راہ سے پسینا ہو کر نکلجاتا ہی اور کچھ بعد تحلیل کے جسطرح گیا تھا اُسی طرح

پلٹ آتا ہی اور اُسی جگہ کی نیچی رگ مین ہو کر حسب مندرجہ بالا گردون مین جاتا ہی اور مثانہ مین ہو کر
نکل جاتا ہی اسی واسطے پیشاب بار بار ہوتا ہی اور ہر عضو کے حال سے خبر دیتا ہی اب یہ معلوم
کرنا چاہیئے کہ پیشاب کسوقت کا معتبر ہی سمجھنا چاہیئے کہ پیشاب اُسوقت لین کہ آدمی خواب
معتدل سے اُٹھا ہو اور کھانا پانی بالکل نہ کھایا پیا ہو اور سونے کے قبل وہ چیز جو کہ پیشاب کو
متغیر کرتی ہی عمل مین نہ آئی ہو اور جو لوگ کہ رات کو جاگتے رہین یا تمام دن سویا کرین اور
رات کو کھانا کھائین یا دن کو نکھائین اور رات کو کھائین ایسے لوگون کے واسطے شام صبح
کا حکم رکھتی ہی یعنی ایسے لوگون کا پیشاب شام کو دکھائین یہ جو کہا گیا حق مین اہل عادت
کے ہی نہ حق مین غیر عادت والون کے چنانچہ وہ لوگ جو کہ بسبب روزہ کے ترک کھانا کھانے
اور پانی پینے کا کرتے ہین اُنکا پیشاب معتبر نہین ہی مگر اُسوقت کہ روزہ کی عادت کی
ہو اب یہ خیال کرنا چاہیے کہ قارورہ کو کس طرح نگاہ رکھین اور کس طرح طبیب کو دکھائین
اور بعد نکلنے پیشاب کے کتنی مدت تک اعتبار سے ساقط ہو جاتا ہی معلوم کرنا چاہیئے
کہ قارورہ کے دکھانے والے کو لازم ہی کہ قارورہ کے شیشے کو اُلٹے ہاتھ مین دکھائے
بسبب احترام اور بزرگی سیدھے ہاتھ کے اور اپنے سایہ سے دور رکھے کہ رنگ
اُسکا بدل نہ جائے اور قارورہ کو دن کی روشنی مین دیکھے بغیر اسکے کہ شعاع آفتاب کی
اُسپر پڑے اسواسطے کہ جسوقت قارورہ آفتاب مین ہوگا بسبب روشنی آفتاب کے
اور روشنی شیشہ کے پیشاب مین مانند ابر کے دکھائی دیگا اور قبل اسکے کہ قارورہ
مین نگاہ کرے طبیب کو لازم ہی کہ شیشہ کو تھوڑی دیر تک ٹھہرائے کہ وقت دیکھنے
کے پیشاب کو جنبش نہو اور ثفل اُسکا پراگندہ نہو جاوے اور سمجھنا چاہیئے کہ بعد چھ ساعت
کے اعتبار اوپر پیشاب کے نہین رہتا ہی کسواسطے کہ رنگ اسکا متغیر ہو جاتا ہی اگر
گرمی کا موسم ہو ثفل اُسکا گل جاتا ہی اور اگر سردی کی فصل ہو کثیف زیادہ ہو جاتا
ہی اور اسی طرح زبد یعنے پھین اُسکا جاتا رہتا ہی بسبب دیر تک رہنے کے اور
جو ریاح کہ اُس مین ہوتے ہین وہ گل جاتے ہین اور اکثر اجزاے غلیظ ملے ہوے بسبب
دیر رہنے کے نیچے بیٹھ جاتے ہین صرف پانی رہجاتا ہی اسی سبب سے ہی کہ پیشاب کو اگر دیر تک
رکھین اوپر اُسکا رقیق زیادہ ہو جاتا ہی اور نیچے کا پیشاب مکدر اور گاڑھا اسی طرح
جو پیشاب کہ فوراً نکلا ہو اُسپر بھی اعتماد نہین ہی تھوڑی دیر رکھین کہ ثفل اُسکا جدا

ہوجاے یعنی رسوب مائیت سے متمیز ہوئین بعد اسکے دکھائین اسی واسطے طبیبون نے
کہا ہی کہ ایک ساعت معتدل پیشاب کو رکھنا چاہیے کہ رسوب کرے اور بعد اُسکے دکھائین
اور جو کچھ شیخ الرئیس نے فرمایا ہی کہ بعد ایک ساعت کے تمام رنگ اور قوام پانی ہوجاتا ہی
قابل اعتماد نہین ہی شاید مُراد اُسی ساعت طویلہ نجومی سے ہوگی خصوصاً ایام شدت گرمائین
یا زیادہ ہونے سردی مین بہرحال ہر فصل اور ہر وقت کو ایک حکم مناسب ہی اسقدر رکھین
کہ رسوب پیدا ہون اُسوقت بلاتوقف دکھائین بعد چھہ ساعت کے اگرچہ فصل معتدل ہو
تغیر تمام پیشاب مین واقع ہوجاتا ہی بالاتفاق اعتبار سے جاتا رہتا ہی اب یہ سمجھنا چاہیے کہ
کیا سبب ہی کہ پیشاب کا نام قارورہ و تفسرہ و دلیل رکھا گیا اُسکی وجہ یہ ہی کہ قارورہ اُس
شیشہ کو کہتے ہین جس مین پیشاب کو ڈالکے طبیب کے روبرو لیجاتے ہین اور طبیب کو ملاحظہ
کراتے ہین اور تفسرہ نام بسبب اسکے رکھا کہ وہ تفسیر احوال مریض کا کرتا ہی اور دلیل
اسواسطے کہتے ہین کہ وہ ظاہر اور روشن کرتا ہی کیفیت مریض کو واسطے طبیب کے اور
اطلاق اس لفظ کا اوپر پیشاب کے از قبیل نام حال کے بجاے محل کے ہی اب یہ معلوم کرنا
چاہیے کہ پیشاب کس عضو سے زیادہ خبر دیتا ہی اور کس چیز کی خبر دیتا ہی سمجھنا چاہیے کہ کیونکہ
جسوقت طرف قعر جگر کے جاتا ہی خون ہوجاتا ہی اور بہت صفرا اور سودا سے کہ ساتھ خون کے
پیدا ہوا ہی وہان خون سے جدا ہوتا ہی اور تھوڑا صفرا اور سودا سے کہ بسبب پینے پانی
کے پتلا ہوگیا ہی ساتھ خون کے رہتا ہی کہ خون کے قوام کو کمک دیکر باریک رگون مین
داخل کرے بعد اُسکے وہ خون محدب یعنی اوپر جگر کے آتا ہی اور یہان بھی بہت پانی خون
سے جدا ہوکر گردہ مین جاتا ہی اور پیشاب کی راہ سے نکلتا ہی اسی طرح تھوڑا پانی ساتھ
خون کے واسطے بدرقہ ہونے سب اعضا مین جاتا ہی اور وہ پانی کہ زیادہ غذا سے ہر عضو
سے ہوتا ہی پلٹ آتا ہی اور راہ گردہ اور مثانہ سے نکلتا ہی جیسا کہ اوپر لکھا گیا اسی سبب سے
پیشاب حال جگر کو اور اُن اخلاط کو جو جگر مین پیدا ہوتے ہین خوب ظاہر کرتا ہی اور
اسی طرح بسبب نفوذ کرنے اُسکے دوسرے اعضا مین اور پھر آنے وہان سے حال ہر عضو
کا بھی معلوم ہوتا ہی اور حال مرض سینہ اور دماغ اور درد مفاصل پوشیدہ اور ضعیف
دریافت ہوتا ہی بہ نسبت دوسرے عضوون کے اور حال دل اور معدہ اور طحال
کا بدستور سبب اسکا یہ ہی کہ سینہ اور دماغ اور درد مفاصل وغیرہ مین

حاجت پانی کی بعلت سرد ہونے اُنکے مزاج کے بہت کم ہی اسواسطے پانی بھی وہان بقدر احتیاج قلیل جاتا ہی اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ مرد اور عورت کے پیشاب مین کیا فرق ہی واضح ہو کہ پیشاب عورتون صحیح کا البتہ بہت غلیظ اور سپید اور کم رونق تر مردون صحیح کے پیشاب سے ہوتا ہی اور پیشاب مردون کا برخلاف اُسکے ہوتا ہی اور کبھی جب ہلایا جاتا ہی مکدر ہو جاتا ہی اکثر اور کدورت اُس کی اوپر کو معلوم ہوتی ہی بخلاف عورتون کے پیشاب سے کہ مکدر نہین معلوم ہوتا ہی اور اگر ہوتی بھی ہی تو کدورت اُسکی نہایت تھوڑی ہوتی ہی اور عورتون کے پیشاب پر اکثر پھین گول معلوم ہوتا ہی نہ یہ کہ ہر جزو اُسکا ایسا ہو اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ پیشاب لڑکون کا کیون اعتبار سے ساقط کیا جاتا ہی واضح ہو کہ طبیعت لڑکون کی بسبب نہ رکھنے قدرت کے پانی سے رسوب کو جدا نہین کر سکتی ہی اور بسبب نرمی اور مغلوبیت کے صفراون کے پیشاب مین کمتر رنگ دیتا ہی اور جسقدر لڑکا چھوٹا ہوتا ہی اُسی قدر اُسکے پیشاب پر اعتبار نہین ہوتا ہی لیکن بعد چھوڑانے دودھ کے جب ایکسال گذرے قریب اعتماد کے ہو جاتا ہی اور سات برس کے بعد قابل اعتبار کے ہی اُسپر استدلال کرنا ہو سکتا ہی اور یہ خیال کرنا چاہیئے کہ سبب رنگ اور پتلا اور گاڑھاپن اور تہ نشین ہونے پیشاب کا کیا ہی سمجھنا چاہیئے کہ جسوقت ہر عضو کا فضلہ اُسکے غذا کے ہضم کے وقت جو دفع اور نکالنے کے قابل ہوتا ہی وہ اُس پیشاب مین ملجاتا ہی پس جو اُس مین لطیف اور رقیق مثل صفرا کے ہی وہ پیشاب کی مائیت مین شامل ہو جاتا ہی اور اُسی کے سبب سے پیشاب مین رنگ ہوتا ہی اور جو کثیف اور غلیظ ہی قارورہ مین علیحدہ تہ نشین ہوتا ہی اور مراد رسوب سے یہی ہی پس جسقدر صفرا زیادہ اور تیز ہوگا اُتنا ہی رنگ پیشاب مین زیادہ ہوگا اور جتنا کم اور لطیف ہوگا اُتنا ہی رنگ پیشاب کا ہلکا ہوگا اور اگر بلغم غلیظ کی کثرت ہوگی قارورے مین بھی گاڑھاپن اور غلظت ہوگی اور اگر بلغم مائی یعنے مثل پانی کے پتلا ہوگا رنگ اور قوام اُسکا مانند پانی کے ہوگا اور کبھی بلغم غلیظ مین بسبب ضعف ہضم کے ریاح پیدا ہو جاتے ہین اور قارورہ مین بصورت کف کے نظر آتا ہی اور مراد زبد یعنی پھین سے یہی ہی اگر یہ بلغم مستوی القوام یعنی قوام اُسکا برابر ہی تو وہ قارورہ شفاف اور صاف ہوگا اور اگر قوام برابر نہین ہی تو وہ قارورہ مکدر یعنی مائیت مین اور اُس فضلے مین اختلاف

ہوگا اب یہ معلوم کرنا چاہیئے کہ دلالت پیشاب کی بدن کے احوال پر کسوقت اور کس حالت مین معتبر ہوتی ہی سمجھنا چاہیئے کہ دلالت پیشاب کی بدن کے احوال پر اُسوقت معتبر ہی کہ متغیرات یعنی بدل دینے والا رنگ کا سوے غذا کے شامل نہو اور امورات خارجی جسکی مثال آگے آتی ہی اوپر سے حاصل ہوئے ہون جیسے منھدی کا لگانا یا کسی رنگین چیز کا کھانا اور بقولات اور بعضی ترکاری کے کھانے سے رنگ پیشاب کا سبز ہوجاتا ہی اور کانجی کے کھانے سے سیاہی قارورہ مین آتی ہی اور زعفران یا املتاس یا شراب کے استعمال سے زردی اور سرخی اور جیسی شراب کی رنگت ہوگی وہی رنگ پیشاب مین بھی ظاہر ہوگا اسی طرح فاقہ کرنے اور بہت غصہ کرنے اور بہت جاگنے اور پیشاب کو روکنے سے حرارت زیادہ اور رنگ پیشاب کا سرخ اور زردی پر آمادہ ہوجاتا ہی یہ جملہ اُمور سرخی اور زردی کے باعث ہین ولیکن کبھی جاگنے سے جو بہت افراط سے ہو اُسوقت حرارت تحلیل ہوجاتی ہی اور قارورہ سفید ہوتا ہی اور بسبب ضعف ہاضمہ کے کدورت نظر آتی ہی اور اگر قبل از غذا جس نے پانی پیا اور بعد اُسکے پیشاب کیا تو یہ پانی جگر مین کھنچ آتا ہی اور وہان سے اعضاے بول مین جاکر پیشاب مین ملتا ہی اُسوقت رنگ قارورہ کا ہلکا ہوجاتا ہی اور بعد جماع کے پیشاب مین سوزش اور چکنائی ہوتی ہی اور ثقل مین مانند صورت تاگون کے معلوم ہوتا ہی طبیب کو لازم ہی کہ ایسے اُمور کو خوب دریافت کرے اور خیال رکھکر تجویز اور تشخیص کرے کہ بسبب ایسی علامتون کے دھوکے مین نہ پڑے اب یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ کیا فرق ہی درمیان رسوب پیشاب مدی یعنی پیپ کے کہ آتا ہی آلات بول سے اور درمیان اُس پیپ کے کہ آتا ہی اُسکے اوپر کے اعضا سے سمجھنا چاہیئے کہ جاری ہونا پیپ کا جو کہ آلات بول سے آتا ہی وہ ہمیشہ رہتا ہی مدت دراز تک اور جو پیپ کہ اعضاے مافوق آلات بول سے آتا ہی وہ ہمیشہ نہین رہتا ہی بلکہ دو ایک روز آتا ہی پھر موقوف ہوجاتا ہی اور پھر آتا ہی اب یہ دریافت کرنا چاہیے کہ کیا فرق ہی درمیان رسوب رمادی یعنی ریت کے کہ دلالت کرتا ہی اوپر بلغم کے اور وہ رسوب کہ آتا ہی پیپ سے سمجھنا چاہیئے کہ رسوب رمادی کا پیشاب جو کہ بلغم سے ہوتا ہی اُس مین بدبو نہین ہوتی ہی اور نہ کدورت بلکہ مائل ہوتا ہی طرف سفیدی کے بخلاف پیشاب مدہ یعنی

پیپ کے کہ اُس مین بدبو اور کدورت ہوتی ہی اور یہ جو کہا ہی کہ پیشاب سُرخ پیشاب زرد سے سلیم تر ہی اور یہ امر ایسا نہین ہی بلکہ رنگ زرد فاضل تر اقسام رنگون سے ہی سو اسواسطے کہ یہ دلیل اعتدال کی ہی اسکی وجہ یہ ہی کہ مراد اُس زرد سے رنگ اترجی ہی اور یہ قول کہ دسومت یعنی چکنائی کہ عضو ہاے چکنے سے پیشاب مین آتی ہی بعض اُس مین سے جم جاتی ہی اور وہی رسوب ہی اور بعضی نہین جمتی ہی بلکہ اُسی طرح گلی ہوئی ساتھ پیشاب کے رہتی ہی اور اُسکو جرب کہتے ہین سبب جمنے بعض اور نہ جمنے بعض کا یہ ہی کہ ذوبان یعنی گلنا دو نوع کا ہوتا ہی ایک یہ ہی کہ مادہ دسومت یعنی چکنائی زیادہ ہو اور رطوبت کو فانی کر دے اور اس سبب سے ارضیت اوپر مادہ دسومت کے غالب آئے جب ایسا ہوگا جلد جم آئے گا بسبب کثافت کے کہ لازمہ اُسکا جلد اور بآسانی جم جانا ہی دوسرا یہ ہی کہ گلنا اُسکا قوی نہو اور رطوبات اُسکے فانی نہوے ہون اور وہ جب تک سردی قوی نہوگی نہین جمیگا اسی واسطے قارورہ مین ساتھ پیشاب کے بلا تمیز ملا ہوا معلوم ہوتا ہی اور شر اور برائی اُسکی کمتر ہی نسبت ساتھ اول کے اس واسطے کہ رسوب دسمی خراب زیادہ تر ہین دسومت سے اور یہ جو اطبا نے پیشاب کے بہت اقسام لکھے ہین اور براز کے کس واسطے نہین لکھے اِسکی وجہ یہ ہی کہ چونکہ دیکھنا براز کا اور تامل کرنا اُسمین باعث کراہیت طبیعت کا ہی اور احوال بدن پر بھی دلالت کمتر کرتا ہی اسواسطے مثل پیشاب کے اقسام اُسکے نہین لکھے گئے مگر امراض شکم مین اطبا نے بخوبی ذکر رنگ وغیرہ براز کا کیا ہی اور اسقدر واسطے تشخیص اقسام و احوال شکم کے کافی ہی اور شک نہین ہی کہ دلالت براز کی دلالت پیشاب سے اِن دو مرض مین زیادہ ہی اور حقیقت مین چونکہ پانی پیشاب کا ہر عضو سے پلٹ آتا ہی اور خبر مرضون ہر اعضا کی دیتا ہی اسواسطے لکھنا اقسام کا اُسکے ضرور ہوا بخلاف براز کے کہ فقط کیفیت مرضِ شکم کو ظاہر کرتا ہی اسواسطے زیادہ حاجت تحریر اقسام کی نہوئی اور یہ قول کہ قارورہ مین کس کس چیز کو دیکھنا چاہیئے اُسکی کیفیت یہ ہی کہ قارورہ مین سات چیز کا دیکھنا لازم ہی اول رنگ دوسرا قوام تیسرا مکدر اور صاف ہونا پیشاب کا چوتھا بو ہونا پیشاب کا پانچوان مقدار پیشاب چھٹا زبد یعنی جھین ساتوان

رسوب اور یہ قول کہ رنگ اصلی قارورہ کے کتنے ہین واضح ہو کہ رنگ اصلی قارورہ کے پانچ ہین اول زرد دوسرا سرخ تیسرا سبز چوتھا سیاہ پانچوان سپید سبز رنگ مین اختلاف ہی مسیحی اُسکو رنگ اصلی نہین جانتا ہی اور مرکب ساتھ رنگ زرد اور سیاہ کے کہتا ہی اور جو رنگ کہ اُنکے سوا ہین وہ درجے اُنھین پانچ رنگون کے ہین اور اُنھین مین شامل ہین اب یہ دریافت کرنا چاہیے کہ زرد رنگ کے کتنے درجے ہین واضح ہو کہ زرد رنگ کے چھہ درجے ہین پہلا درجہ جو سب سے ہلکا ہی اُسکو تبنی کہتے ہین اور تبن گھاس کو کہتے ہین پس یہ رنگ مطابق رنگ گھاس خشک کے جو زرد ہو جاتی ہی ہوتا ہی اور ایسے پیشاب کے رنگ کو تبنی بولتے ہین اب یہ خیال کرنا کہ رنگ تبن حرارت اور برودت مین کس امر پر دلالت کرتا ہی حقیقت حال یہ ہی کہ یہ رنگ برودت مزاجی پر دلالت کرتا ہی اور سبب اُسکا یا سوء ہضم یا کثرت مائیت یا قلت صفرا ہی دوسرا درجہ رنگ زرد کا اترجی ہی اُس مین زردی تبنی سے زیادہ ہوتی ہی اترج ترنج یعنی لیمو کو کہتے ہین چونکہ پیشاب مانند پوست اترج کے ہوتا ہی اُسکو اترجی کہین گے اب یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ اترجی رنگ کس امر پر دلالت کرتا ہی رنگ اترجی اوپر اعتدال مزاج اور ہضم صحیح کے دلالت کرتا ہی اور صاحب ذخیرہ لکھتا ہی کہ بول اترجی اگر رقیق القوام ہی دلیل صحت مزاج لاکلام ہی اور اگر قوام مین غلظت ہی تو خامی کی علت ہی اور محمد زکریا کا بیان ہی کہ حالت صحت مین رنگ اترجی صحت کا نشان ہی اور اگر مرض حادہی تو اس رنگ مین دلیل فساد ہی اور علامت اس امر کی یہ ہی کہ مادہ کسی عضو رئیس کی طرف رجوع ہوا ہی اور بسبب جانے اُس طرف کے پیشاب کا رنگ ہلکا ہو گیا ہی اور بعض نے یون کہا ہی کہ دلالت رنگ تبنی یا اُترجی کی عام نہین ہی بلکہ موقوف اوپر مزاج ہر شخص اور ہر شہر اور ہر ملک کے ہی اسواسطے کہ جو لوگ کہ مزاج اُنکا سرد اور خورد انکی سرد مثل چاول وغیرہ کے ہی اور ہوا ملک کی بھی بارد ہی مثل بنگالہ وغیرہ کے ایسے لوگ اور ایسے ملک کے باشندگان کا قارورہ اترجی دلالت اوپر کمال حرارت کے کریگا اور رنگ تبنی واسطے اُنکے معتدل ہوگا اور اسی طرح قارورہ عورتون اور لڑکون کا کہ رطوبت اور برودت اُنکے مزاج پر اگر غالب ہو گئی ہو حکم قارورہ اترجی کا خلاف اعتدال کے کہا جائیگا پس مناسب ہی کہ فقط اوپر کے رنگ کا اعتماد نہ کرکے دوسری

علامت سردی اور حرارت کو بھی ملاحظہ فرماکے تشخیص مرض کی کرین اور بلحاظ اس امر کا
سب رنگون پر اسی طرح فرمایئن تیسرا درجہ رنگ زرد کا اشقر ہی اشقر وہ زرد رنگ
کہلاتا ہی جو زردی مین تھوڑی سرخی دکھائی دے اب یہ دریافت کرنا چاہیئے کہ
کہ رنگ اشقر کس امر پر دلالت کرتا ہی سمجھنا چاہیئے کہ دلالت اسکی حرارت اور زیادتی
صفرا پر ہی چوتھا رنگ نارنجی ہی یعنی رنگ مثل رنگ نارنگی کے ہوتا ہی اور دلالت
اوپر زیادتی حرارت صفرا کے کرتا ہی پانچوان رنگ ناری ہی یعنی آگ کے مانند
ہی اور اس رنگ مین مثل آگ کے چمک ہوتی ہی اور دلالت اوپر نہایت درجہ
حرارت صفرا کے کرتا ہی چھٹا درجہ زعفرانی ہی اُس مین مانند ریشۂ زعفران کے رنگ
ہوتا ہی اور اس رنگ کو بسبب زیادتی سرخی کے احمر ناصع بولتے ہین اب یہ خیال
کرنا چاہیئے کہ یہ چھ رنگ زرد جنکا ذکر اوپر ہوا حرارت اور برودت سے کس امر پر دلالت
کرتے ہین واضح ہو کہ یہ چھ رنگ صفرا کے ہین اور علی الترتیب اوپر چھ حرارت صفرا
کے دلالت کرتے ہین یعنی تبنی مین حرارت کم اُس سے زیادہ اترجی مین اُس سے
زیادہ اشقر مین اُس سے زیادہ نارنجی مین اُس سے زیادہ زعفرانی مین ہوگا
مگر یاد رہے کہ یہ چھئون رنگ فقط صفرا مفرد کے ہین جسوقت صفرا ساتھ دوسرے
خلط یعنی خون اور بلغم اور سوداے مرکب ہوا ہوگا اُسوقت بقدر آمیزش دوسرے
خلط کے رنگ اور حرارت اور برودت مین بھی فرق ہو جائیگا اس کا لحاظ
ضرور ہی اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ صفرا کی پہچان خاص کیا ہی پہچان خاص صفرا کی چھ ہین ایک
رنگ زرد ہوگا بقدر گرمی اور بیشی صفرا کے دوسرا قوام پتلا تیسرا پیشاب صاف
اور شفاف ہوگا چوتھا اگر صفرا تیز زیادہ ہوگا رنگ مین چمک ہوگی پانچوان زبد
یعنی پھین نہین ہوگا چھٹا رسوب بہت چھوٹے بلکہ بعض مرتبہ نہین ہونگے اور رنگ
رسوب کا زردی آمیز ہوگا اور یہ دوسرا رنگ قارورہ کا سُرخ ہی اُسکے کتنے
درجہ ہین اور دلالت کس امر پر کرتا ہی رنگ سُرخ جس کو عربی مین احمر کہتے ہین
اُسکے چار درجے ہین پہلا درجہ اصہب ہی کہ اُسکو بھورا بولتے ہین دوسرا وردی ہی
اور اُس کو گلابی کہتے ہین تیسرا احمر قانی یعنی سرخی اُس مین بخوبی تمام ہی چوتھا
اقتم جسکی سرخی مین سیاہی ملی ہوئی ہی مثل رنگ پشت سیاہی باز کے کہ سُرخی

غبار آلودہ ہوتی ہو ان چارون رنگ مین چمک ذرا نہین ہوتی ہو قارورہ مین شفافی بھی ہرگز
نہین ہوتی ہو دلالت ان چارون رنگون کی غلبہ خون پر اکثر ہوتی ہو اور کبھی بسبب
ضعف گردہ یا جگر کے کہ قوت ممیزہ پانی پیشاب کو جیسا چاہیے اجزاے دمویہ سے
صاف نہین کرتی ہو ایسا رنگ دکھائی دیتا ہو اور یہ قول کہ کیا پہچان ہی کہ یہ رنگ
ضعف گردہ سے ہو یا نہین واضح ہو کہ فرق ان دونون سبب مین اس طرح پر
ہوگا کہ جبکا سبب ضعف گردہ یا جگر ہوگا پیشاب اُسکا غسالی یعنی مانند دھوون
گوشت کے ہوگا اور اگر سبب اُسکا غلبہ خون کا ہوگا ایسا نہین ہوگا اسی واسطے
امراض سر مین ایسا پیشاب آتا ہو یعنے کبھی وردی اور کبھی احمر قانی اور کبھی اقتم ہوجاتا ہو
درد قولنج اور درد کمر وغیرہ مین جو بلغمی ہو قارورہ کے سُرخ ہونے سے دُھوکا نہ کھائین معلوم کرین
کہ یہ بسبب ضعف ممیزہ کے ہو کہ اسفل کی طرف خون جذب ہو گیا ہو اور کبھی رگ کے پھٹ
جانے سے جو خون پیشاب مین مل جاتا ہو اگر تھوڑا ہوگا رنگ غسالی اور جو زیادہ ہوگا
رنگ احمر قانی دکھائی دیگا اب یہ دریافت کرنا چاہیے کہ کیا پہچان ہی کہ یہ رنگ رگ
کے پھٹ جانے سے یا درد قولنج اور درد کمر وغیرہ سے یا ضعف جگر اور گردہ سے ہو واضح
ہو کہ عوارض پھٹ جانے رگ اور درد قولنج اور کمر اور ضعف جگر اور گردہ کے اور
علامت اُنکی پوشیدہ نہین ہو اور یہ کہ یرقان مین رنگ پیشاب کا احمر اقتم ہوتا ہی
سبب اسکا کیا ہی سبب اسکا سدہ بلغمی ہی کہ جو سوراخ اور راہ مرارہ مین واقع
ہوتا ہو اور جگر مین صفرا بہت جمع ہوجاتا ہو اور یہ رنگ دیتا ہی لیکن اسبات کا لحاظ
رہے کہ یہ رنگ چمک سے خالی نہین ہوگا بول یرقانی غسالی نہین ہوتا اب یہ سمجھنا
چاہیے کہ کون امراض ہین کہ اُن مین رنگ پیشاب کا سرخ دکھائی دیتا ہو واضح ہو کہ کبھی
احتراق سے پیشاب کا رنگ سیاہ اور زیتی مثل رنگ روغن زیتون کے ہوگا لیکن
ہر حالت مین کف زرد نظر آئیگا اور سدہ بلغمی رگون سے تپ بلغمی مین بھی قارورہ سرخ
پایا جاتا ہو اور سبب اسکا حرارت عفونت بلغم کی اور ملنا صفرا کا ساتھ اُسکے ہو واضح ہو
کہ رنگ ہرچند سرخ کسی سبب سے ہوگا مگر مثل صفراے رقیق اور صاف اور شفاف
نہین ہوگا اس کا خیال ہمیشہ رہے اب یہ سمجھنا چاہیے کہ سُرخ پیشاب کون کون امراض
مرض کا دلیل ہوتا ہی بول سُرخ رقیق دلیل درازی بیماری کی ہو اور پیشاب

سرخ غلیظ بغیر صفا اور رسوب کے نشان موت کا ہی اور اگر امراض حادہ مین بول ابتدا
سے سُرخ بلا رسوب ہو کر آگے کو بھی اُسی طرح سے رہے یہ دلیل ضعف اور ورم جگر کی
ہی اور باخطر ہی اور اگر بحران گرم اور مختلط مین بول سرخ غلیظ ساتھ رسوب کثیر کے
ہو یہ علامت زوال مرض اور حاصل ہونے صحت کی ہی اور اگر بول سرخ مین رسوب
تھوڑے یا بالکل نہون یہ علامت درازی مرض اور پلٹ آنے بیماری کی ہی تیسرا رنگ
سبز ہی اب یہ سمجھنا چاہیئے کہ سبز رنگ کے کتنے درجے ہین واضح ہو کہ سبز رنگ کے
پانچ درجے ہین پہلا پستی دوسرا آسمانی تیسرا نیلنجی یہ تینون رنگ علی الترتیب
ایک کے بعد ایک دلالت اوپر سردی کے کرتے ہین لیکن رنگ پستئی مین قرشی
نے خلاف کیا ہی موجز مین پستئی کی سردی ہونے پر قایل ہوا ہی اور شرح قانون مین
سبب پستئی ہونے کا باعث احتراق صفرا لکھا ہی اگرچہ ظاہر یہی ہی کہ جب سیاہی
قلیل زردی غالب کے ساتھ ملیگی پستئی رنگ پیدا ہوگا اور یہ رنگ پیشاب مین
نہوگا مگر جہان کچھ احتراق صفرا کا ہوگا لیکن پایا جانا پستئی رنگ کا جو مزاج بارد مین
پایا جاتا ہی اسواسطے جمہور نے سوائے ایک قرشی کے خلاف قیاس اعتبار کیا ہی چوتھا
رنگ سبز کا کراثی ہی یعنی مانند رنگ گندنا کے ہوگا سبزی اس رنگ کی کاہی ہی پانچوان
رنگ سبز کا زنگاری ہی یہ دونون رنگ احتراق اخلاط پر دلالت کرتے ہین زنگاری
مین احتراق اور سوختگی بہت شدید ہی اور کراثی مین اُس سے کم اور سلیم ہی نسبت
زنگاری اور سبب بہت خراب ہونے رنگ زنگاری کا یہ ہی کہ اسقدر اخلاط مین سوختگی
واقع ہوئی کہ رنگ اُسکا مائل بہ سفیدی مثل راکھ کے ہو گیا اب یہ معلوم کرنا چاہیئے
کہ رنگ کراثی یا زنگاری کس امر پر دلالت کرتا ہی یہ رنگ اور رنگ سیاہ اگر
بعد محنت اور مشقت کے پیشاب مین پیدا ہوا ہو البتہ تشنج بھی شامل اُسکے
ہوگا اسی طرح لڑکون کے پیشاب مین اگر ایسا رنگ نظر آئے اُسوقت خوف
پیدا ہونے تشنج کا ہوگا بہرحال یہ دونون رنگ خراب اور اندیشہ ناک ہین بلحاظ اُسکا
بہت رکھین چوتھا رنگ رنگہاے اصلی سے سیاہ ہی اور سیاہ رنگ کے چار درجے ہین
یعنی اگر رنگ پیشاب کا زعفرانی سے سیاہ ہو گیا ہو وہ درجہ پہلا رنگ سیاہ کا ہی اور دلالت
اوپر احتراق اور سوختگی صفرا کے کرتا ہی اور اگر رنگ احمر اقتم سے رنگ سیاہ

ہوگیا ہو وہ درجہ دوسرا رنگ سیاہ کا ہی یہ دلالت اوپر احتراق یا جمود خون کے کریگا اور اگر بعد
رنگ سبز کے سیاہی ظاہر ہوئی ہو وہ درجہ تیسرا رنگ سیاہ کا ہی دلالت اوپر شمول سودائے
خالص کے ہی یا علامت غلبۂ جمود کی جسطرح کہ پتے درخت کے جب پالا کھائے ہوئے
ہوتے ہین صدمۂ سردی سے سیاہ ہوجاتے ہین اور اگر پیشاب سپید بلغمی مین رنگ سیاہی
نمودار ہوا ہو یہ درجہ چوتھا رنگ سیاہ کا ہی بسبب اُسکا احتراق بلغم یا جمود ہوگا اور یہ جو
کہا گیا ہی کہ رنگ سیاہ سوائے ملنے ہر چہار خلط کے جیسا اوپر کہا گیا اور کسی طرح
حاصل ہوتا ہی یا نہین البتہ پیشاب کا رنگ سیاہ پینے شراب سیاہ و استعمال
اگا بجے سے بھی ہوتا ہی اگر اس حالت مین قوت کبد کی ساقط ہو گئی ہو خالی
خوف و اندیشہ سے نہین ہی اور اگر کثرت مقدار اور نہ تصرف کرنا طبیعت
کا ہو تو کچھ ڈر نہین ہی اور یہ قول کہ امراض سوداوی مین بعد رنگ سپید کے
اگر پیشاب سیاہ پایا جاے کس امر پر دلالت کرتا ہی واضح ہو کہ اگر امراض سوداوی
مین بعد سپیدی کے پیشاب سیاہ ہوجائے بشرطیکہ مرض مین بھی سُبکی اور طبیعت
مین قوت معلوم ہو یہ دلیل صحت کی ہی اور اگر ایسا نہو دلیل احتراق اور فنا سے
رطوبت اور جمود کی ہی خصوصًا اُسوقت کہ مقدار پیشاب کی بھی تھوڑی ہو اور
واضح ہو کہ بول سیاہ وہ بہت بُرا ہی کہ جسکی سیاہی یکسان قائم رہے اور ایسا ہی
وہ بول بھی بُرا اور خراب ہی کہ ساتھ سیاہی کے رنگ رسوب کا بھی سیاہ ہو اور
اگر مرض حاد مین پیشاب سیاہ ایسا پایا جاوے کہ قارورے کے اوپر مثل ابر سُرخ
کے ایک شے نظر آئے اُسوقت جاننا چاہیئے کہ یہ علامت سرسام کی ہی اور اسی طرح
اگر ذات الجنب اور ضیق النفس اور دمہ مین بول سیاہ آئے یہ علامت احتراق
اور گھٹنے حرارت غریزی کی ہی اور ہلاکت اُسکی قریب ہو گی اور یہ قول کہ وہ
کون امراض ہین جنکا بحران پیشاب سیاہ سے ہوتا ہی واضح ہو کہ اگر بحران سیاہ
پیشاب کے ساتھ ہو اس صورت مین بھی پیشاب سیاہ قوت طبیعت اور صحت
کی علامت ہی مثل اُسکے کہ تپہاے سوداویہ اور درد رحم اور درد پشت اور
امراض طحال اور احتباس حیض اور بند ہونے خون بواسیر مین خصوصًا اگر استعمال
مدرات سودا کا بھی ہوا ہو اور بحران محمود اور کثرت مقدار کے ساتھ بحران کے دن

واقع ہوا ہو اور یرقان مین اگر پیشاب مریض کا سرخی ست طرف غلظت اور سیاہی کے
میلان کیا ہو تو یہ علامت تندرستی اور دفع ہونے سدہ کی ہی پانچوان رنگ پیشاب اصلی
کا سپید ہی اور واضح ہو کہ رنگ سپید دو قسم پر ہی ایک حقیقی دوسرے سپیدی مجازی سپیدی
حقیقی وہ ہی کہ دودھ کے مانند سپید ہو اور سپیدی مجازی وہ ہی کہ مثل پانی کے بے رنگ
اور شفاف ہو اور سپیدی حقیقی کا پیشاب سات قسم کا ہوتا ہی ایک سپیدی مخاطی اور مخاط
اُس رطوبت کو کہتے ہین جو ناک سے نکلتی ہی یعنی صورت اُس پیشاب کی مانند رینٹ کے
ہوتی ہی سبب اسکا بلغم خام کی کثرت ہی یہ بول دلالت اوپر غلبہ برودت کے کرتا ہی دوسری
قسم سپیدی حقیقی کی سپیدی دسمی یعنی مانند چربی کے ہی اور سبب اُسکا گلنا شحم
یعنے چربی اور رطوبت غلیظ کا ہی کہ بسبب حرارت کے پگھلتی ہی تیسری قسم اہالی ہی
کہ چربی اور رطوبت اور کثرت بلغم کے گلنے سے دیسا رنگ ہوتا ہی اور معنی اہالی کے
چربی چراغ کی ہی اُس پیشاب مین علامت بلغم غلیظ اور چربی کی ہوتی ہی چوتھی
قسم فقاعی ہی فقاع اُس شراب کو کہتے ہین جو کہ جو سے بنائی جاتی ہی سپیدی اُسکی
مائل بزردی ہوتی ہی اور سبب اُسکا مادہ یعنی پیپ ہی کہ قرحہ مثانہ سے پیشاب
مین ملکر آتا ہی یا مادہ خام ہی یا پتھر مثانہ کا ہو کہ گھلکر نکلتا ہی اب یہ خیال کرنا چاہیے کہ فرق
ان سب رنگون مین کیا ہی واضح ہو کہ علامات ہر ایک سے بخوبی ظاہر ہوتا ہی یعنی اگر
قرحہ مثانہ کا باعث ہوگا علامات زخم مثانہ کے درد وغیرہ ظاہر ہونگے اور اگر مادہ خام
سبب ہوگا نشان قرحہ مثانہ اور پتھر کا کچھ پیدا نہوگا اور بوے بدبھی اُس مین نہوگی
اور علامات پتھر درد اور مشکل سے ہونا پیشاب وغیرہ کا پوشیدہ نہین ہی پانچوان رنگ
سپیدی حقیقی کا منوی ہی یعنی سپیدی اُسکی مانند منی کے ہوتی ہی اور سبب اسکا یا مادہ
نضج ہی کہ گلانے والی اُسکی حرارت بلکی ہوتی ہی جیسا ورم ہاے بلغمی مین جب مادہ نضج حرارت
سے بر سبیل بحران کے مثانہ کی طرف دفع ہو کر آتا ہی اُسوقت پیشاب مین ملکر اُسکے
قوام اور رنگ کو مانند منی کے بنا دیتا ہی یا سبب اُسکا بلغم کثیر ہی کہ پہلے جوہر غذا مین
ملکر جزو بدن ہونے سے باز رکھتا ہی اور تھوڑا احشا مین رہکر ڈھیلا پن پیدا کرتا ہی
پھر جب طبیعت اُس رطوبت کو بر سبیل ادرار کے دفع کرتی ہی اُسوقت یہی رطوبت
پیشاب مین مثانہ منی کے ساتھ ہو کر نکلتی ہی اور یا سبب سپیدی کا بلغم زجاجی ہی کہ اول

بسبب اُسکے سڑ جانے کے تپ پیدا ہو جاتی ہی پھر جب وہ بلغم کہ خود مشابہ منی کے ہی حرارت سے پگھلتا ہی تو بول کثیر اُس سے منی کے مشابہ نکلتا ہی اور اگر یہ بول سپید جو مشابہ منی کے ہی بدون اُن عوارض کے پایا جاے اُسوقت کثرت بلغم مع حرارت پر دلالت کرتا ہی اور مقام اندیشہ اور خطرے کا ہی کہ شاید سکتہ یا فالج یا صرع یا تشنج پیدا ہو جاسے چھٹی قسم سپیدی کی رصاصی ہی کہ جسکو ہندی مین قلعی کہتے ہین کہ سپیدی سیاہی مائل ہوتی ہی اور سبب اُسکا وہ بلغم ہی جس مین برودت سے سیاہی حاصل ہوئی ہو یا تھوڑا سودا اُس مین ملگیا ہو اول مین جو بسبب غلبۂ رطوبت کے ہوگا اُسمین پختگی اور رسوب کچھ نہین ہوگا اور اگر تھوڑا سودا ملا ہوگا البتہ رسوب مع پختگی کے پایا جاے گا اگرچہ نضج تام اور خوب نہوا ہو اب یہ خیال کرنا چاہیئے کہ ایسا پیشاب کس امر پر دلالت کرتا ہی واضح ہو کہ ایسا پیشاب دلالت مزاج کی سردی پر کرتا ہی برائی اور فساد صورت اول جو غلبۂ رطوبت سے ہو زیادہ ہی نسبت دوسرے کے ساتوین قسم سپیدی حقیقی کی لبنی ہی اور لبن دودھ کو کہتے ہین یہ وہ رنگ ہی جس مین دودھ کی سی سپیدی ہوتی ہی یہ رنگ یا بلغم غلیظ کی علامت ہی یا بسبب گلنے اعضاے اصلی کے ہی اسی واسطے اکثر یہ پیشاب امراض حادمین ہوتا ہی خدوبان یعنی گلنے اعضاے اصلی سے بچنا جان کا مشکل ہی اور سپیدی مجازی کی دو قسم ہین پہلی قسم کا نام مائی ہی کہ اُس مین مانند پانی کے رقت اور سفیدی ہی اور دلالت اُسکی اوپر غلبۂ برودت اور ضعف ہاضمہ پر اسقدر ہی کہ نضج سے نا اُمیدی ہی اور کبھی سبب اسکا سدہ ہوتا ہی جو راہ ہاے بول مین واقع ہوتا ہی ہر چند مائیت مین رنگ ہوتا ہی لیکن بسبب سدے کے پیشاب نتھر کے سپید نکلتا ہی اور اسی طرح جب رستہ مجاری پیشاب کا تنگ ہو جاتا ہی اگرچہ بیماری حارہ ہوتی ہی مگر پیشاب سپید آتا ہی اور سرسام مین بھی بسبب متوجہ ہونے صفرا کے دماغ کی طرف بشرطیکہ حرارت جگر مین نہو پیشاب مائی یعنی مثل پانی کے آتا ہی اور اسی طرح ذیابیطس مین چونکہ پانی ٹھہرتا نہین ہی اس طرف پانی پیا اُس طرف نکل گیا ایسے امراض مین رنگ پیشاب پر اعتماد نہ کرکے دوسرے علامات کو ملاحظہ فرماکے علاج کرین دوسری قسم سپیدی مجازی کی یہ ہی کہ جسمین تھوڑا سا قوام پیشاب مین حاصل ہوتا ہی نسبت قسم مائی کے اور سبب اُسکا کثرت

بلغم مائی کا ہی کہ پیشاب مین شامل ہوکے آتا ہی اور دلالت اوپر کمال برودت کے کرتا ہی
اور رنگ مرکب پیشاب مین چار ہین ایک غسالی ہی جسکا ذکر بیان بول سُرخ مین کیا گیا
ہی یعنی گوشت کے پانی کی طرح ہوتا ہی دوسرا رنگ زیتی ہی یعنی اُس مین چکنائی مانند
تیل کے ہوتی ہی اور سبب اُسکا گلنا اعضاے اصلی کا ہی اور اسی طرح رنگ قارورہ کا
ہونا علامت موت کی ہی اور اگر قوام اور صورت مین قارورہ ایسا پایا جاے کہ دیکھنے
مین بعینہ تیل کی طرح دکھائی دے اُسوقت دیکھین اگر عفونت اور کثرت اخلاط
مختلفہ کے سبب ہو تو یہ دلیل ردارت اور برائی کی ہی کس واسطے کہ ظاہر ہی کہ
کثرت اخلاط مختلف اور سڑ جانے سے اُنکے کیا کچھ فساد ہویدا ہوگا غالبا
مریض ساتوین دن مرجاے گا تیسرا رنگ مرکب کا ارغوانی ہی اور سبب اُسکا احتراق
پر احتراق واقع ہوتا ہی اور سیاہی رنگ ارغوانی کی دلیل اوپر کمال سوختگی کے
ہی اس درجہ سے ہلاکت اور موت قریب ہوئی چوتھا رنگ رنگون مرکب سے
احمر ہی کہ جس مین سیاہی ترقی اور زیادتی پر ہوتی ہی اور سبب اُس کا خلط ہاے غلیظ
اور احتراق اور سوختہ ہونا خون کا ہی ایسا بول دلالت اوپر تپ مرکب کے کریگا
اور لحاظ رہے کہ جو جسم کہ رطب اور سیال ہوتا ہی اُس مین گاڑھا اور پتلا پن جو ہوتا ہی
اُسکو قوام کہتے ہین اور گاڑھا اُسکو کہتے ہین کہ چیز رطب کے ہلانے سے جب اُس مین
لہرین پڑین وہ موٹی پڑین اُسکو گاڑھا کہتے ہین اور جب چیز رطب مین لہرین پتلی
اور چھوٹی ہلانے سے پڑین اُسکو پتلا بولتے ہین گاڑھے کو غلیظ اور پتلے کو رقیق کہتے ہین
اور جوان دونون کے درمیان مین ایک حال سے ہوتا ہی یعنی نہ بہت گاڑھا اور نہ
بہت پتلا اُسکو اعتدال کہتے ہین اور قوام پیشاب کا دو سبب سے ہوتا ہی ایک
بسبب ہونے نضج یعنی پختگی اخلاط کے دوسرا کثرت سے نکلنا اخلاط کا پیشاب
کی راہ سے جیسے کہ ابتداے تپ مین بدون پختگی کے نکلتا ہی اور انتہاے
تپ مین گاڑھا پن تھوڑا کم ہو جاتا ہی پس ابتدا مین علامت عدم پختگی اور
انتہا مین نشان پختگی اخلاط کا ہی اور یہی علامت کثرت اخلاط اور دفع ہونا بطریق
بحران کے ہی اور اگر امراض حاد مین قبل منتہی ہونے کے قارورہ غلیظ ہو جاے
بہت برا ہی کس واسطے کہ یہ علامت ہی کہ حرارت غریزی اور طبیعت بہت تنگ ہو گئی ہی

اور بسبب اسکا پھٹ جانا ورمون کا یا گلنا اعضا کا ہی اُسوقت مین سبب اس کا عدم پختہ ہونا اخلاط کا نہین ہوسکتا ہی اسواسطے کہ اُس مین ہونا مادہ غلیظ کا شرط ہی اور یہان مرض حاد ہی اور صفرا کی بنیاد ہی اور جب اخلاط کی کثرت ہوتی ہی گاڑھا ہونا بے نضج کے نہین ہوتا ہی یہان قبل انتہا کے ہونا شرط ہی وہ زمانہ نضج کا نہین ہی اور گاڑھا ہونا پیشاب کا تپون مین اُسوقت بہتر ہی کہ دفعتہً مادہ کثیر پیشاب کی راہ سے نکلے اور روز بروز طبیعت کو راحت ہو اور پیشاب مین اعتدال آجاتا ہی اور اگر پیشاب غلیظ تھوڑا تھوڑا آئے یہ علامت کثرت اخلاط اور ضعیف ہونا قوت کا ہی اور بہت بُرا ہی اور پیشاب پتلا چند سبب سے آتا ہی ایک نہونے نضج سے اخلاط مین دوسرا واقع ہونے سدے سے مابین راہہاے بول کے کسواسطے کہ جب تک اخلاط پختہ نہین ہوتے ہین وہ خلط دفع نہین ہوتا ہی اسی طرح بسبب پڑجانے سدہ کے بھی خلط نکلنے نہین پاتا ہی اور پیشاب صرف نکل آتا ہی تیسرا ضعف جاذبہ گردہ مین واقع ہونے سے پیشاب پتلا آتا ہی اور اسی طرح ضعف دافعۂ جگر سے پتلا پن پیشاب مین آتا ہی لیکن ضعف جاذبہ سے اکثر اور ضعف دافعہ سے کمتر چوتھا بہت پانی پینے سے اور بہت دفع ہونے رطوبات سے بھی پیشاب پتلا ہوجاتا ہی پانچوان سردی اور خشکی بھی باعث پتلا ہونے پیشاب کی ہوتی ہی اسواسطے کہ راہہاے بول مین غلبۂ برودت اور یبوست سے تنگی اور کثافت اور اخلاط مین جمود اور غلظت پیدا ہوجاتی ہی اور بسبب اُسکے اخلاط رُکے رہتے ہین صرف پیشاب پتلا نکل آتا ہی اور اسیطرح جسوقت رجوع مادے کی طرف جلد کے ہوتی ہی اُسوقت مادہ پیشاب مین نہین ملتا ہی اور پیشاب پتلا رہتا ہی اور قوام اُس مین نہین ہوتا ہی اور امراض حادہ مین پیشاب کہ مثل پانی کے آتا ہی سبب اُسکا ضعف ہاضمہ اور خامی کی نشانی ہی اور کبھی بسبب ضعف ہونے سب قوتون کے بھی پیشاب پتلا اور رقیق ہوتا ہی اور لڑکین مین تپ شدید مین پیشاب کا پتلا ہونا بُرا ہی اور یہ حال اگر ہمیشہ رہے خوف ہلاک ہونے کا ہوتا ہی غرض طبیب کو چاہیئے کہ فقط گاڑھے اور پتلے ہونے پیشاب پر تشخیص نہ رکھے بلکہ دوسری علامات کو بھی ملاحظہ کیا کرے تاخطا نہو اور واضح ہو کہ پیشاب صاف اُسکو کہتے ہین کہ جس مین نظر آر پار گذرے اور مکدر یعنی گندلا وہ ہی جس مین نظر پار

نہ جاوے اور پیشاب مین اگر اجزاے ارضی مختلف القوام اور ریاح شامل نہون تو بول صاف
پایا جائیگا اور اگر ان دونون کا شمول ہوگا وہ قارورہ مکدر اور گندلا ہوگا اور سبب مکدر ہونے
کا ریح ہی کہ اجزاے ارضیہ کو بیٹھنے نہین دیتی ہی اسی واسطے ہی کہ جب مادہ غلیظہ کے ساتھ
ریاح کی کثرت ہوتی ہی اسوقت قارورہ مین غلظت اور کدورت نمایان ہوتی ہی اور پیشاب
کہ درمیان صاف اور کدورت کے ہوتا ہی اسکو معتدل کہتے ہین اور دلالت بول کدر کی
اکثر وقت ساقط ہونے قوت اور غلبہ برودت پر ہوتی ہی جس طرح جب پانی مین سردی
شدت سے ہوتی ہی پانی گندلا معلوم ہوتا ہی اور کبھی ایسا پیشاب گندلا دکھائی
دیتا ہی جیسے پیشاب گدھے یا دوسرے چارپاے کا ہوتا ہی یہ پیشاب کس امر پر
دلالت کرتا ہی ایسا پیشاب دلالت تمام اوپر فساد اخلاط کے کرتا ہی اور یا حرارت
سے بلغم خام بگڑ جاتا ہی اور یہ کدورت بسبب مائل ہونے ریح غلیظ کے حاصل
ہوتی ہی اور اسطرح کے فساد سے کبھی درد سر ہوتا ہی بلکہ ایسا پیشاب کبھی درد
سر بلغمی مین پایا جاتا ہی اور اگر پیشاب ہمیشہ رہے البتہ لیثرغس یعنے سرسام بلغمی ہوجائیگا
اور اگر چند روز ایسا ہی گندلا رہے کہ کسی نوع سے اُس مین رنگ پایا نہ جاوے
تو جاننا چاہیے کہ اُس عضو مین ذوبان یعنی گلنا واقع ہوگا ایسا ہی کہا ہی جالینوس
نے اور اطباء تجربہ کار فرماتے ہین کہ اگر اس قارورہ مین ابر یا دھوان سا نظر آئے
طول مرض کی دلیل ہوگی اور علامت موت کی ہی اگر برابر ایسا ہی پیشاب گندلا
رہے اور پیشاب مین جو بو آتی ہی وہ کتنی قسم پر ہی واضح ہو کہ پیشاب کی دو قسم ہین ایک
بو کا ہونا دوسرا بو کا نہونا بودار پیشاب وہ ہی کہ جس مین بو پائی جاوے اور پیشاب
دوسرا وہ ہی کہ جس مین بو نہ پائی جائے پس اگر بودار پیشاب مین بو تھوڑی ہی تو نہونے
نضج یا سردی مزاج یا ضعف ہونے حرارت غریزی کی علامت ہی اور اگر پیشاب مین
بدبو بہت ہی اُسوقت نشان متعفن اور سڑ جانے مادہ کا ہوگا بشرطیکہ مرض مادی ہو اور
اگر امراض مادی نہو اور پیشاب مین بوے بد شدت سے آئے تو سواے اسکے نہین ہوگا
کہ راہ ہاے بول مین کہین قرحہ پڑا ہی اور اگر پیشاب مین کبھی بو آئے علامت سڑ جانے
مادۂ سردکی ہی اگرچہ بو حالت صحت مین بہت دنون رہیگی نشان پیدا ہونے چون
سودا و یہ یا بلغمیہ کا ہوگا اور اگر امراض گرم مین کھٹی بو آئے بہت بڑا ہی یہ علامت

بجھ جانے حرارت غریزی کی ہی اور اگر پیشاب مین بو مائل بہ مٹھائی آئے یہ علامت غلبۂ
خون کی ہوگی اور اگر پیشاب مین کچھ بو نہو یہ علامت غلبۂ برودت کی ہوگی سبب اُسکا
یا دافع ہو جانا مادے سڑے ہوئے کا یا غالب آنا دفعۃً برودت کا ہی جیسا کہ تپہاے
عفنہ مین جسوقت طبیعت مرض پر غالب آتی ہی اُسوقت اکثر اسہال سے قارورہ کی
بو جاتی رہتی ہی اور مزاج مین برودت پائی جاتی ہی ہان اگر پیشاب جس مین بو نہو
اسکے ساتھ قوت ساقط اور طبیعت مین ضعف ہو یہ علامت بجھ جانے حرارت غریزی
کی ہی اور پیشاب طبعی انسان کا جو حالت صحت مین آتا ہی اُس مین نہ بوے شدید ہوتی
ہی اور نہ کم بلکہ معتدل پائی جاتی ہی اور مقدار پیشاب کا تین صورت پر ہوتا ہی ایک
قلیل المقدار یعنی تھوڑا ہو دوسرا کثیر المقدار یعنی بہت ہو تیسرا معتدل المقدار یعنی نہ
بہت کم اور نہ بہت زیادہ اُسکو معتدل المقدار کہتے ہین جو حالت صحت مین پایا جاتا
ہی اگر اُس سے کم ہو وہ تھوڑا ہی اور جو زیادہ ہو وہ بہت ہی اور سبب کم ہونے
پیشاب کے چند ہوتے ہین ایک ضعف ہونا قوت دافعہ مین دوسرا فتور ہونا قوت
جاذبہ کا گردے مین تیسرا مادہ راہ ہاے بول سے طرف دوسرے کے رجوع ہو گیا ہی
یہ جوتھا تحلیل کثیر واقع ہوئی ہی جیسا کہ درد سر اور سرسام اور کثرت اسہال یا کثرت قے مین
اور پسینے بہت آنے سے اور سبب پھٹ جانے رگہاے برنجین کے کر کثرت تجویف
مین جاتا ہی اور بہت محنت اور مشقت کرنے سے یا گرمی مزاج یا تپ کی شدت مین
اور اگر مجراے بول مین سدہ پڑ گیا ہو اور بسبب نہ نکلنے مادۂ غلیظ کے پیشاب کم نکلے
اور اگر پانی کم پیا جاے اور حرارت کم ہو جو مادّے کو گلا سکے نکالے یہ سب اسباب
کم ہونے پیشاب کے ہین اور پیشاب کے زیادہ ہونے کے کئی سبب ہین ایک یہ کہ
رطوبت بدن کی پگھلے اور پیشاب مین شامل ہو کے نکلے جیسا تپ محرق مین اور تپ
دق مین ہوتا ہی دوسرا یہ کہ غذا ئین تر اور مرطوب بہت کھائی جائین یا پانی بہت پیا جاے
یا ٹھنڈے پانی سے نہائے یا ٹھنڈی ہوا کھائی ہو کہ بسبب سردی کے مسامات بند ہو گئے
اور فضلات تحلیل نہین ہونے پاتے ہین بجاے بول کی طرف دفع ہو کر مقدار بول
کو بڑھاتے ہین چنانچہ اسی واسطے جاڑے مین جو تحلیل کم ہوتی ہی پیشاب زیادہ ہوتا
ہی اور اسی طرح بہت ساکن رہنے سے بھی بسبب نہ تحلیل ہونے کے فضلات جمع

ہوکر

ہوتے ہین اور مقدار بول کو بڑھاتے ہین جب مجراے بول کی طرف دفع ہوتے ہین تیسرا
یہ ہی کہ مرض مادی مین بحران کے دن طبیعت فضلون کو طرف مجراے بول کے دفع کرتی ہی
علی الخصوص جو پینے مین مدرات دیا ہو چوتھا مرض ذیابیطوس مین کہ بیمار جتنا پانی پیتا ہی
اُسی قدر نکل آتا ہی اور واضح ہو کہ جب رطوبات کے ساتھ جسم لطیف ہوائی شامل ہوتا ہی
تو اُس سے زبد یعنی کف اور پھین پیدا ہوتا ہی اگر ان دونون جسم کی مقدار چھوٹی ہوتی ہی
اُسکو اطبا کی اصطلاح مین زبد کہتے ہین اور اگر مقدار دونون کی بڑی ہوتی ہی تو اُسکو
عربی مین عبعب اور نفاخات اور ہندی مین ملا بولتے ہین اور قارورہ مین وہ کف اور وہ پھین
معتبر ہی کہ جو ریاح کی آمیزش سے پایا جائے نہ وہ کہ ہواے خارجی سے پیدا ہو یا قارورہ کے
ہلانے سے ظاہر ہوا ہی اور یہ جو کہا ہی کہ کیا پہچان ہی کہ یہ زبد اصلی ہی یا ہوا سے پیدا
ہوا ہی پہچان یہ ہی کہ جو ریاح کے ملنے سے پیدا ہوا ہوگا وہ دیر تک رہتا ہی اور جو ہوا کی
آمیزش سے ہوتا ہی وہ جلد جاتا رہتا ہی اور جسقدر ریح کثیر ہوگی کف بھی پیشاب مین زیادہ
ہوگا اور جتنا مادہ لزج اور ریح مین غلظت زیادہ ہوگی اُتنا یہ کف دیر تک رہیگا اور
جاننا چاہیئے کہ جسطرح قارورہ کی غلظت علامت طول مرض کی ہو اُسیطرح کف کا زیادہ ہونا
اور دیر تک رہنا علامت طول مرض کی ہی اور معلوم کرنا چاہیئے کہ اگر غلبہ صفرا کا ہوگا کف
اُس مین نہوگا مگر اُسوقت کہ تھوڑا صفرا ساتھ بلغم کے ملا ہو اُسوقت تھوڑا کف ظاہر ہوگا
مگر قیام اُسکو کم ہوگا اور کف خلط بلغم مین زیادہ اور خون اور سودا مین کم ہوگا اور دیر تک
نہین رہیگا اور یہ جو کہا ہی کہ رسوب کیا چیز ہی رسوب ایک جوہر گاڑھا ہی جو مائیت پیشاب مین جدا گانہ
نظر آتا ہی اور اُسکی شان سے ہی کہ اگر کوئی چیز مانع ہو اُسوقت تہ نشین ہو جاتا ہی اور رسوب
دو قسم پر منقسم ہوتا ہی ایک طبعی دوسرا غیر طبیعی رسوب طبیعی وہ ہی کہ رنگ اُسکا سپید اجزا
اُسکے باہم متصل اور ملے ہوئے اور ساتھ چکنائی کے ہون اور جرم اُسکا یکسان اور
گول اور پولا اور ہلکا ہو اور وقت ہلانے کے اجزا اُسکے جلد پھیل جائین اور جلدی
تہ نشین نہون جب قارورے کو ٹھہرائین اور واضح ہو کہ رسوب طبیعی فضلہ رطوبات
ثانیہ سے جو لائق جزو بدن ہونے کے ہوتا ہی حاصل ہوتا ہی اور اُسکو رسوب
طبیعی محمود بھی کہتے ہین اسواسطے کہ نضج اور پختہ ہونے مین فائق ہی اور متصل الاجزا
اور یکسان ہونا اس امر پر دلالت کرتا ہی کہ اس رسوب مین ریاح مطلق نہین ہین اور

بعد نضج کامل کے خامی اسمین کچھ نہین رہی ہی اور ہلکا اور پولا ہونا دلالت اس امر پر کرتا ہی کہ اسمین حرارت ہی اسواسطے کہ اگر سردی اور جمود اس مین ہوتا ضرور وہ سخت اور بھاری ہوتا اور گول ہونا ہر جزو سے معلوم ہوتا ہی کہ حرارت نے اس مین برابر اور یکسان اثر کیا ہی کسواسطے کہ مشابہ جسم بسیط کے ہی کہ جرم اس کردی شکل پر ہی اور چکنا ہی اور بدبو ہونے سے پیپ کے فرق اسکا کرین اور دھوکا رسوب محمود کا نہ کھائین اور یاد رہے کہ جو لوگ محنتی ہین رسوب انکے بول مین کمتر ہوتا ہی اور ایسا ہی پیشاب ان لوگون کا جنکا بدن خشکی سے لاغر ہو گیا ہی اکثر انکے بول مین جو کچھ رسوب ہوگا وہ تہ نشین نہوگا بلکہ بیچ مین یا اوپر تیرتا نظر آئیگا اور ہیئت مجموعی رسوب محمود کی مخروطی شکل ہوتی ہی یعنی نیچے سے چوڑی اور اوپر سے نوکیلی ہوتی ہی کسواسطے کہ خاصہ اجزاے ارضیہ کا ہی کہ جسوقت اکٹھا کیا جاتا ہی مخروطی شکل پیدا کرتا ہی جیسا کہ اگر خاک کو آہستہ آہستہ ایک جگہ پر گرائین مخروطی شکل ہوگی اور رسوب غیر طبیعی کے اقسام بہت ہین اور انکے جدا جدا نام ہین اور رسوب غیر طبیعی فضلہ اخلاط سے یا اعضا کے گلنے اور خراط یعنے ریشے اعضا سے پیدا ہوتا ہی اور نام رسوب غیر طبیعی کے چند ہین اول خراطی ہی یعنے صورت اسکی مانند چھلکون کے ہوتی ہی اور اگر وہ چھلکے بڑے اور سپید ہون وہ علامت چھلنے مثانہ کی ہوگی اور اگر چھوٹے چھوٹے چھلکے ہون علامت جرب مثانہ کی ہی اسوقت نام اسکا خراطی نخالی ہوگا نخالی کے معنی بھوسی کے ہین یعنی صورت اسکی مثل بھوسی کے ہوتی ہی اور سبب اسکا یہ ہی کہ گلنے اعضا سے سپید رنگ سے ایسے رسوب آتے ہین کہ مثانہ اور رگون کے قرحہ سے یہ رسوب ہوتے ہین اور اگر چھلکے میلے ہون علامت گلنے سواے اعضاے بول کے اعضاے اصلی سے ہوگی اور رنگ چھلکون کا مائل بسرخی ہونا علامت چھلنے گردون کی ہوگی دوسرا نام رسوب غیر طبعی کا دشیشی ہی اور اسکو سویقی بھی کہتے ہین اور معنی دشیش کے وہ بھوسی جو اور گیہون کی ہی جو خوب پیسی نہ جائے اور سویق جو کے ستو کو کہتے ہین اور دشیشی وہ جو رسوب سویقی مین اجزا اسکے مانند ستو کے ہوتے ہین اور یہ جو کہا ہی کہ رسوب دشیشی اور سویقی کس امر پر دلالت کرتا ہی واضح ہو کہ ایسا رسوب اکثر احتراق اور سوختگی خون پر دلالت کرتا ہی اور وقت خراش ہونے جگر اور گردون کے بھی نظر آتا ہی اور کبھی جرب مثانہ یا گلنے اعضا سے بھی رسوب دشیشی آتا ہی مگر اسوقت رنگ اسکا سپید

ہو

ہوگا تیسری قسم رسوب غیرطبعی کی کرسنی ہی کرسن مٹر کو کہتے ہین شکل اُسکی سُرخ ہوتی ہی اب
یہ خیال کرنا چاہیئے کہ رسوب کرسنی کس امر پر دلالت کرتا ہی واضح ہو کہ دلالت اُسکی
اکثر احتراق اجزاے جگر اور گردون پر ہوتی ہی اور صرف احتراق خون جگر سے بھی ہوتا
ہی مگر یہ کمتر ہی چوتھا قسم رسوب غیرطبعی سے لحمی ہی اور سبب رسوب لحمی کا بھی وہی سبب
ہی جو کرسنی مین ہوتا ہی یعنی احتراق ہی مگر اسکی شکل اور اُسکی شکل مین فرق ہی یعنے لحمی گول
نہین ہوتا ہی اور کرسنی گول ہوتا ہی رسوب لحمی خاص احتراق کم سے ہوتا ہی اور احتراق خون
جگر سے بھی ہوتا ہی پانچوان قسم رسوب غیرطبعی کا مِدّی یعنی پیپ کا ہی اور سبب اُسکا
زخم کسی عضو اندرونی کا ہی کہ وہان سے پیپ ہو کر پیشاب مین آتا ہی چھٹا قسم رسوب ناطبعی
کا دسمی ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا قارورہ مین چکنائی جمی ہوئی ہی اور سبب اُسکا یا گلنا اعضاے
اصلی کا ہی یا پگھلکر آنا چربی کا ہی ساتوان قسم رسوب ناطبعی کا مخاطی یعنی مانند رینٹ کے
ہی اور سبب اُسکا بلغم خام ہی کہ پیشاب کی راہ سے نکلتا ہی آٹھوان قسم رسوب
ناطبعی کا شعری یعنے مانند بال کے ہی شکل اُسکے اجزا کی لمبی مثل بال کے ہوتی ہی اور
سبب اُسکا کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اجزاے طولانی رطوبات مین سردی زیادہ شامل ہوجاتی
ہی اُسوقت بسبب جمود کے شکل اجزاے رسوب کی مثل بال کے لمبی ہوجاتی ہی جالینوس
کہتا ہی کہ رسوب شعری لمبی بقدر آدھ گز کے دیکھے ہین مگر اُسکی جگہ کا حال نہین معلوم
ہوا کہ یہ رسوب کہان پیدا ہوتے ہین ظاہراً امعا مین پیدا ہو کر مثانہ مین آتا ہوگا نوان
قسم رسوب غیرطبعی کا خمیری ہی شکل اُسکی مثل خمیر کے پھولی ہوتی ہی اور سبب
اُسکا سوء ہضم اور اوپر ضعف معدہ کے دلالت کرتا ہی دسوان قسم رسوب غیرطبعی کا
رملی ہی صورت اُسکی مانند ریت کے ہوتی ہی اور واضح ہو کہ ایسا رسوب تین حالت
مین پایا جاتا ہی ایک جسوقت مادہ حصاۃ یعنی پتھر کا آمادہ ہوتا ہی اُسوقت ایسے رسوب
دکھائی دیتے ہین دوسرے جسوقت کہ پتھری پڑگئی ہو تیسرے جسوقت بعد بڑھنے
پتھری کے وہ گھلنے لگے اور فرق اُس مین یہ ہی کہ اگر رنگ ریت کا سفید ہی یہ علامت
پتھر مثانہ کی ہی اور اگر رنگ سُرخ ہی تو یہ نشان سنگ گردہ کا ہی اور ایک دوسری
قسم ہی کہ مشابہ رسوب رملی کے ہوتی ہی وہ اس طرح ہی کہ اجزاے ارضیہ نرم غلیظ بول
مین آتے ہین اور رفتہ رفتہ سخت ہو کر رملی ہوجاتے ہین ایسا جب رسوب آوے معلوم

کرین کہ یہ مقدمہ رسوب رملی کا ہی سبب ان دونون کا رطوبت غلیظہ لزجہ ہی جبتک حرارت
نے اُس مین اثر نہین کیا ہی رسوب مشابہ رمل کے آتا ہی اور جب حرارت سے اجزاے
رطوبات مین سختی آجاتی ہی اسوقت رسوب رملی ہوجاتا ہی گیارھوان[11] قسم رسوب غیر طبعی کا
رسوب رمادی ہی کہ مانند راکھ کے دکھائی دیتا ہی اور سبب اُسکا بلغم ہی یا مدہ یعنی پیپ
کہ بعد گذرنے زمانے کے یا بسبب احتراق کے رنگ مین تغیر آجاتا ہی اُسوقت وہ رسوب خاکستری
رنگ ہوجاتا ہی بارھوان[12] قسم رسوب غیر طبعی کا دموی ہی کہ نام اُسکا علقی بھی ہی وہ یہ ہی
کہ قارورہ مین رسوب کی جگہ خون یا پھٹکیان خون کی دکھائی دیتی ہین اور سبب اُسکا
پایا جانا زخم کا ہی راہ ہاے بول مین اگر پھٹکیان بول مین علحدہ نظر آئین اور اگر خون بول
مین ملا ہوا ہی تو سبب اُسکا ضعف جگر ہی اور معلوم ہو کہ رسوب موافق مکان کے تین
قسم کے ہین ایک غمام یعنی بدلی دوسرا معلق تیسرا راسب رسوب غمام اُس رسوب
کو کہتے ہین جو قارورے مین مثل ابر کے اوپر نمودار رہتا ہی اور سبب اُسکا کم ہونا نضج
اور ملنا ریح کا ہی جو تیر کر اوپر کو چڑھ آئے اور اُسکو طافی بھی کہتے ہین معنی اُسکے اوپر رہنے والا
ہی اور دوسرا سبب غمام کا شامل ہونا حرارت قویہ کا کہ رسوب تہ نشین ہونے نہین
دیتا ہی یا یہ ہی کہ جرم رسوب کا چپٹا اور پتلا ہو کہ اس سبب سے اوپر تیرا کرتا ہی اور رسوب
معلق وہ ہی کہ مائیت پیشاب کے درمیان ہو یعنی نہ وہ نیچے بیٹھے اور نہ مثل ابر کے
اوپر نمایان ہو اور سبب اُسکا کم ہونا اُس سبب کا ہی جسکے سبب سے غمام طافی ہوتا ہی یعنی
حرارت قویہ نہو اور ریح بھی اُس مین کم ہو اور رسوب راسب وہ ہی جو تہ نشین ہو اگر وہ رسوب
محمود ہین البتہ نضج کامل اُس مین یقیناً ہوگا اور اگر رسوب غیر طبعی ہی اُسوقت راسب اور
تہ نشین ہونا اُسکا علامت خرابی اور ردارت کی ہی اور تہ نشین ہونا رسوب غیر طبعی کا
دو سبب سے ہی ایک سبب اسکا ہونا ارضیت ذاتی کا ہی جیسا حال رسوب رملی کا ہی اور
دوسرا سبب نہونا ارضیت ذاتی کا ہی بلکہ کسی دوسرے امر غیر طبعی سے تہ نشین ہوا ہی
ایسے رسوب کا بُرا ہونا بدیہی ہی یعنی رسوب بھی غیر طبعی ہی اور سبب تہ نشین ہونے
کا بھی غیر طبعی ہی پس ایسے رسوب کا کیا حال خراب ہوگا اور رسوب اگر طبعی ہی تو تہ نشین
ہونا اُسکا علامت نضج کی ہی اور اگر غیر طبعی ہی راسب ہونا اُسکا بُرا ہی بلکہ طافی ہونا اُسکا اچھا ہی
اور یہ قول کہ کبھی بسبب غلیظ ہونے قوام بول کے رسوب طبعی طافی ہوجاتا ہی اور کبھی

بسبب پتلے ہونے قوام کے تہ نشین رسوب غیرطبعی ہوجاتا ہی اُسکا کیا حال ہی ایسے رسوب کا کچھ اعتبار بُرے یا بھلے ہونے مین نہین ہی اور یہ امر کہ کبھی رسوب طبعی ابتدا مین بسبب کمی ہونے نضج کے طافی نظر آتا ہی بعد اُسکے کچھ نفع پاکر معلق ہوتا ہی اور بعد نضج کامل کے تہ نشین ہوجاتا ہی اِسکا کیا حال ہی اس طرح کا رسوب طافی بُرا نہین ہی کسواسطے کہ اس مین نضج کی اُمید ہی اور پیشاب صحیح نضج پایا ہوا عمدہ وہ ہی کہ رسوب بالکل اُس مین نہو اور یہی اکثر ہوتا ہی اور اگر رسوب ہو تو مناسب ہی کہ تھوڑا بہتر ہی بہت رسوب سے اور واضح ہو کہ اطفال شیرخوارہ کے پیشاب مین کچھ اثر دودھ کا ہوتا ہی اور نابالغ لڑکون کا پیشاب تھوڑا گاڑھا ہوتا ہی بسبب کثرت غذا اور نادرستی ہضم کے فضلے اُس مین زیادہ جمع ہوتے ہین اور گاڑھا ہونا پیشاب اطفال شیرخوارہ کا بسبب پینے دودھ کے خود ظاہر ہی اور پیشاب جوانون کا مائل طرف ناریت کے ہوتا ہی اور قوام اُسکا معتدل ہوتا ہی اسواسطے کہ اس سن مین بسبب غلبۂ صفرا کے ہضم کامل ہوتا ہی اور سن کہولت مین بسبب قوی نہونے ہضم کے پیشاب مائل بہ سپیدی ہوتا ہی اور اگر فضول دفع ہون غلیظ ورنہ رقیق آتا ہی اور بوڑھاپے مین بسبب غلبۂ یبوست کے پیشاب مین رقت ہوتی ہی اور پتھری پڑنے کا اندیشہ ہی جب اُنکے پیشاب مین گاڑھاپن ہوتا ہی اور پیشاب عورتون کا بہ نسبت مردون کے غلیظ اور سپید اور کم رونق ہوتا ہی اور سبب غلیظ ہونے پیشاب عورتون کا چوڑائی راہ پیشاب کی اُنکے ہی اور سبب سپیدی کا سردمزاجی اُنکی ہی اور سبب بیرونقی کا شامل ہونا بول مین فضولات رحم کا ہی اور جب قارورہ مردون کا ہلایا جاتا ہی اکثر اُس مین کدورت معلوم ہوتی ہی اور یہ کدورت ہلانے سے طرف اوپر کے میل کرتی ہی اور عورتون کے قارورہ مین ایسا نہین ہوتا ہی یعنی عورتون کا بول ہلانے سے ذرا گندلا نہین ہوتا ہی سبب اِسکا یہ ہی کہ عورتون مین بسبب سردمزاجی کے ہضم کامل نہین ہوتا علاوہ اسکے بیٹھا رہنا عورتون کا نسبت مردون کے زیادہ ہی اسواسطے ہضم کامل نہین ہوتا اور فضلات تحلیل نہین ہوتے ہین اسی وجہ سے رسوبات مائیت سے وقت ہلانے کے جیسا چاہیے جدا نہین ہوتے ہین اور عورتون کا پیشاب اکثر ایسا ہوتا ہی کہ اُس مین کف بصورت مجموعی گول نظر آتا ہی اور قارورہ حاملہ کا اکثر صاف ہوا کرتا ہی اور اوپر اُسکے

مانند ابر کے نظر آتا ہی اور کبھی مثل پانی کلہ پایچہ کے اور کبھی مانند نخود آب کے ہوتا ہی لیکن
اوپر کی طرف کچھ بدلی کے مانند تیرتا دکھائی دیتا ہی شیخ نے لکھا ہی کہ پہچان قارورہ حاملہ کی
یہ ہی کہ جب اُسکو ہلائین اُسوقت مانند روئی کے رونگٹے یعنی ریشے باریک معلوم ہوتے ہین
اور کبھی حاملہ کے قارورہ مین ایسا ہوتا ہی کہ دانے کے مانند کچھ چڑھتا اور اُترتا ہوا
دکھائی دیتا ہی اور ابتداے حمل مین رنگ قارورے کا کبودی اور آخر مین سرخی لیے
آتا ہی اور وقت ہلانے کے گندلا ہو جاتا ہی اور حالت نفاس مین ایک چیز سیاہ پیشاب
مین ایسی ہوتی ہی جس طرح سیاہی دیگ کی ہوتی ہی اور بعض تجربہ کار کا یہ قول ہی
کہ حاملہ کے قارورہ مین اگر چندروز کا ہو ایک ریشہ بہت باریک مانند بال کے درمیان
شیشہ قارورے کے لنبائی مین چھوٹا اور اگر چند ماہ کا ہو لنبا دکھائی دیتا ہی اور ہلانے
سے پھر اپنی جگہ پر آجاتا ہی ابتدا مین بغور اور انتہا مین صاف دکھائی دیتا ہی واللہ اعلم
وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہ
محمد و آلہ و اصحابہ وعلیہم اجمعین

نام کتاب	قیمت
بحر محیط۔ طب مین بےنظیر کتاب حاوی علم نظری و عملی مع جملہ اقسام کے جسکے سبب سے آدمی طبیب حاذق ہو سکتا ہے مولفہ علامہ حکیم اصغر حسین فرخ آبادی کامل دو جلدون مین بہ تفصیل ذیل۔	
(جلد اول) نظریات تا بیان زمانہ مرض۔	۹ر پ
(جلد دوم) تا بیان پھوڑا پھنسی۔	۸ر پ
قانون عشرت۔ علاج ہر قسم تپ خصوصاً تپ دق از حکیم عشرت حسین۔	۶ر ۳/۴
رسالہ مزیل الاوہام۔ ہر مرض کے مجربات نسخے از حکیم مرزا محمد کاظم صاحب	۲ر
ترجمہ زاد غریب۔ مترجمہ حکیم محمد ہادی حسین	۱ر
مخزن سلیمانی۔ ترجمہ اکسیر عربی از حکیم محمد شمس الدین۔	للعہ پ
ترجمہ ہر دو جلد قرابادین کبیر۔ مشہور و معروف مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی۔ کاغذ سفید۔	۷ر پ
تریاق مسموم۔ علاج زہر مار مع اشکال اقسام سانپون کے مولفہ حکیم حبیب الدین احمد۔	۲ر ۳/۴
ترجمہ علاج الامراض۔ از علامہ حکیم شریف خان دہلوی مترجمہ حکیم ہادی حسین خان	۱۰ر پ
دستور النجات۔ عن مصائب الحمیات اقسام تپ مع علاج بقاعدۂ یونانی اور ڈاکٹری مصنفہ حکیم اصغر حسین۔	۵ر

نام کتاب	قیمت
ترجمہ قانون شیخ الرئیس حکیم ابو علی سینا عبداللہ بن حسین جسکا ترجمہ اُردو سلیس از جانب مطبع حکیم غلام حسنین صاحب کنتوری نے فرمایا کاغذ سفید کامل پانچ جلدون مین۔	لعہ ۵ پ
جلد اول۔ امور کلیہ طب۔	۸ر پ
جلد دوم۔ ادویہ مفردہ۔	۸ر پ
جلد سوم۔ امراض جزئیہ۔	۷ر پ
جلد چہارم۔ امراض عامہ۔	۱۲ر پ
جلد پنجم۔ قرابادین و مرکبات	عہ پ
جواہر النفیس۔ فی شرح ارجوزۃ شیخ الرئیس عربی با ترجمہ اُردو از حکیم محقق ابو عبد العزیز محمد ٹبالوی مترجم و شارح کاغذ سفید ولایتی۔	عہ
تجربات اکبری مترجمہ حکیم واجد علی موہانی	۵ر
طب نبوی۔ انتخاب علاج احادیث نبوی سے مولفہ حافظ اکرام الدین۔	۲ر
رموز الحکمت۔ علامات سے شناخت انجام نیک و بد مع تدابیر مولفہ حکیم رجب علی۔	۲ر
معالجات احسانی۔ دلائل تشخیص مع علاج مولفہ حکیم احسان علی کاغذ حنائی۔	۳ر ۳/۴
مرکبات احسانی بطور قرابادین کے بترتیب حروف تہجی از حکیم احسان علی۔	۶ر
رسالہ قارورہ۔ نہایت عمدہ رسالہ مولفہ حکیم غلام یحییٰ۔	۱ر

نام کتاب	قیمت
عجالۂ مسیحی ـ معالجۂ امراض وبائی و سوء ہضمی مولفہ حکیم سید محمد ولی ـ	۱ر
رسالۂ معالجۂ تپ لرزہ ـ از علمدار حسین	۲ر
کیمیاے عناصری ترجمہ قرابادین قادری مترجمہ حکیم نور کریم ـ	عہ
علاج بر محل ـ ترجمۂ کتاب انگریزی فرسٹ ایڈ ٹو انجورڈ مصنفۂ ڈاکٹر سموئل آسبر صاحب بہادر مترجمہ منشی زوار حسین صاحب مترجم اودھ اخبار کاغذ ولایتی چکنا ـ	[illegible]
ایضاً ـ کاغذ رسمی ـ	[illegible]
ترجمۂ ذخیرۂ خوارزم شاہی ـ کلیات و معالجات طب مین اعلیٰ درجہ کی کتاب مشہور عام ہی اسکا ترجمہ اُردو کامل پورے دس حصہ مین منجانب مطبع حکیم ہادی حسین خان نے بہت سلیس اُردو مین فرمایا ـ	عـ۵ پ
امرت ساگر اُردو تجربات علاج ہندی مترجمہ پنڈت پیارے لال مرحوم ـ	۱۲ر
اکسیر الامراض ـ از حکیم سید علمدار حسین	۸ر
مطلوب الطالبین ـ خطوط استعلاجی ـ	۲/۶ پائی
تجربات بشیر علاج قوت باہ از حکیم بشیر احمد ـ	۲ر
اُردو ترجمہ دستور العلاج ـ فن طب مین نہایت جامع و نافع کتاب ہی جملہ ابواب	

نام کتاب	قیمت
طب حفظ صحت و امراض و علاج اسمین مذکور ہین ـ	۱۲ر
اُردو ترجمہ قانونچہ عربی مع رسالہ قبریہ حامل المتن اور فقرہ فقرہ کا علٰحدہ ترجمہ گویا عربی قانونچہ پڑھانے والا اُستاد موجود ہی مترجمہ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع اودھ اخبار ـ	۵ روپیہ
ترجمۂ کامل الصناعہ ـ یہ کتاب مولفۂ ابو الحسن علی ابن عباس متطبب مجوسی شاگرد ابو ماہر موسیٰ ابن سیار ملک جلیل عضد الدولہ والدین کی ہی اسمین بیس مقالہ اور ہر مقالہ مین ابواب ہین یہ کتاب بسیط و جامع بیمثل ہی نظریات و عملیات و اصناف مزاج و تشریح اعضا و تدابیر حفظ صحت و تفصیل رُوس ثانیہ وغیرہ کو بہت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا ہی مترجمہ حکیم غلام حسنین کنتوری منجانب مطبع ہذا کامل دو جلد مین کاغذ سفید ـ	[illegible] روپیہ
ایضاً ـ جلد اول ـ	[illegible] روپیہ
ایضاً ـ جلد دوم ـ	صہ روپیہ
ترجمۂ کفایہ منصوری مترجمہ حکیم ہادی حسین خان مراد آبادی ـ	عہ ر
قرابادین احسانی ـ	۸ر